محمد کلیم آرائیں

سیرت کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

سوالاً جواباً

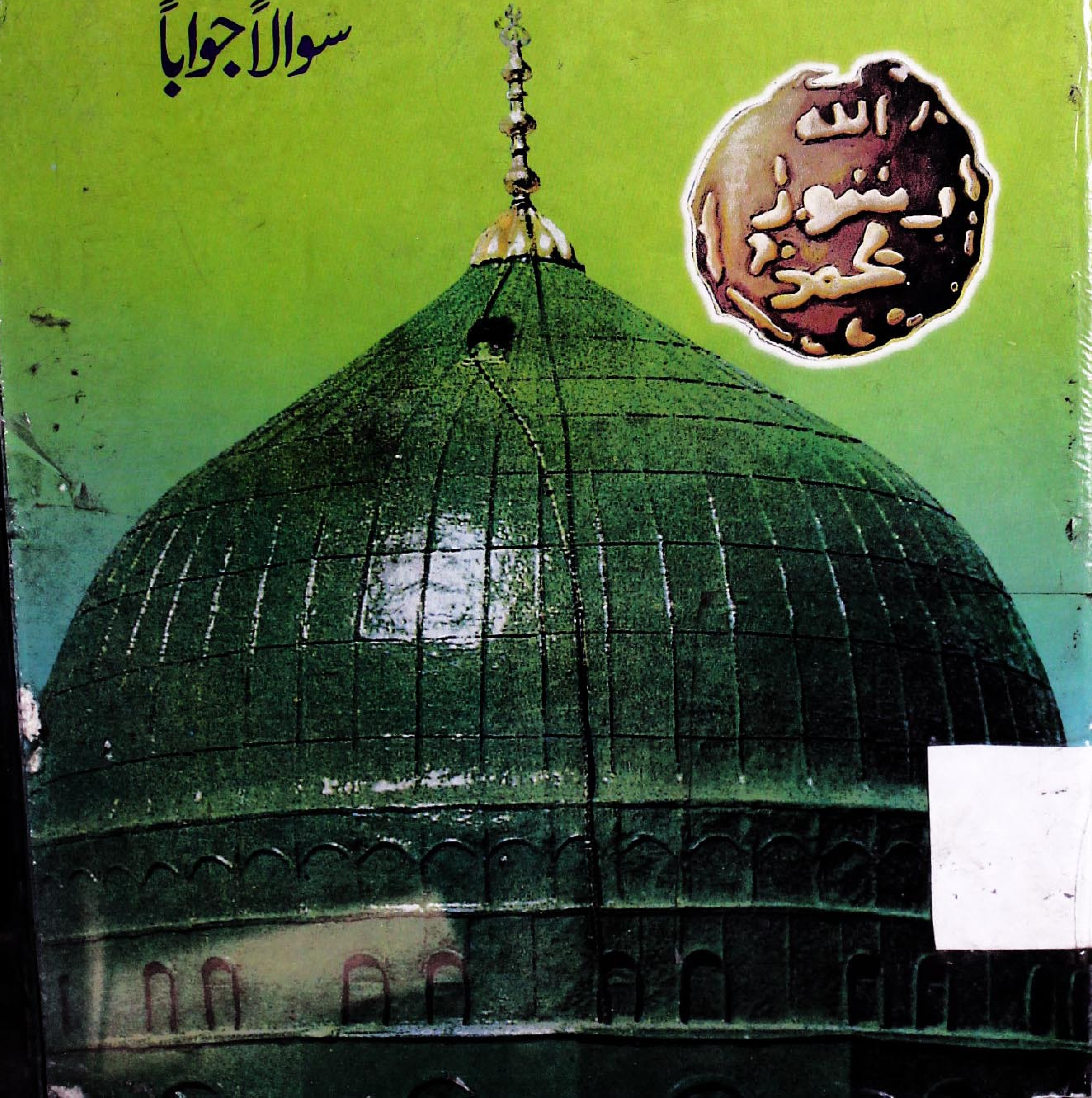

Marfat.com

ریڈیو۔ ٹیلی ویژن اور دیگر معلوماتی مقابلوں کے لئے

سیرت ﷺ کوئز

حیات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

سوالاً جواباً

محمد کلیم آرائیں

سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور

Marfat.com

297.63 Kalim , Muhammad
Seerat quiz : Hayat-e-Syed-ul-Ambiaa Sulallah-o-Alaihe - Wasallum swalun-Jawabun / Muhammad Kalim. - Lahore : Sang-e-Meel Publications , 1998.
408p.
1.Swaneh
I.Title.

297.9921
م 28ک
26629 ك ۵

اِس کتاب کا کوئی بھی حصّہ سنگِ میل پبلی کیشنز / مصنف سے باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جاسکتا۔ اگر اِس قسم کی کوئی بھی صورتحال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کارروائی کا حق محفوظ ہے۔

1999
نیاز احمد نے
سنگِ میل پبلی کیشنز
سے شائع کی۔

ISBN969-35-0966-8

Sang-e-Meel Publications
25-Shahrah-e-Pakistan (Lower Mall), P.O.Box 997 Lahore-54000 Pakistan
PHONES :7220100-7228143 FAX : 7245101
email smp @ sang-e-meel.com
http://www.sang-e-meel.com
:Chowk Urdu Bazar Lahore. Pakistan.Phone : 7667970

زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور

Marfat.com

فہرست

1- حرف اول

2- سید الانبیاء ﷺ کا نسب مبارکہ 9

3- سید الانبیاء ﷺ کا خاندان 11

○ آباؤ اجداد

1- عدنان 13

2- معد بن عدنان 14

3- نزار بن معد 15

4- مضر بن نزار 16

5- الیاس بن مضر 17

6- مدرکہ بن الیاس 17

7- خذیمہ بن مدرکہ 17

8- کنانہ بن خزیمہ 18

9- نضر بن کنانہ 18

10- مالک بن نضر 19

11- فہر بن مالک 19

12- غالب بن فہر 20

13- لوی بن غالب 21

14- کعب بن لوی 21

15- مرہ بن کعب 22

16- کلاب بن مرہ 22

17- قصی بن کلاب 23

18- عبد مناف بن قصی 25

19- ہاشم بن عبد مناف 26

20- عبدالمطلب بن ہاشم 29

○ والد ماجد

1- سردار عبداللہ بن عبدالمطلب 32

○ والدہ ماجدہ

1- سیدہ آمنہ بنت وہب 36

○ چچا

1- سردار حارث بن عبدالمطلب 40

2- سردار ابو طالب بن عبدالمطلب 44

3- ابولہب بن عبدالمطلب 52

4- سردار زبیر بن عبدالمطلب 54

5- سردار مقوم بن عبدالمطلب 56

6- سردار حجل بن عبدالمطلب 56

7- سردار مغیرہ بن عبدالمطلب 57

8- سردار حمزہ بن عبدالمطلب 58

9- سردار ضرار بن عبدالمطلب ٦٠

10- سردار عباس بن عبدالمطلب 61

11- سردار مصعب بن عبدالمطلب 69

○ پھوپھیاں

1- سیدہ ام حکیم بیضاء بنت عبدالمطلب 70

2- سیدہ عاتکہ بنت عبدالمطلب 71

3- سیدہ امیمہ بنت عبدالمطلب 72

4- سیدہ اروی بنت عبدالمطلب 73

5- سیدہ برہ بنت عبدالمطلب 74

Marfat.com

6- سیدہ صفیہؓ بنت عبدالمطلب 75

○ امہات المومنین کے قرآنی فضائل 77

○ ازدواج مطہرات

1- سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 80

2- سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 88

3- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 92

4- سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 100

5- سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 104

6- سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 105

7- سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا 111

8- سیدہ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 116

9- سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 119

10- سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 123

11- سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 129

○ ملک یمین / ازواج مطہرات

1- حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 133

2- حضرت ریحانہ بنت شمعون رضی اللہ تعالیٰ عنہا 135

○ بیٹے

1- سیدنا قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ 137

2- سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ 137

3- سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ 139

○ بیٹیاں

1- سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا 141

2- سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 146

3- سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا 151

4- سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا 153

○ داماد

1- سیدنا ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ 159

2- سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ 162

3- سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ 167

○ نواسے

1- حضرت علی بن ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ 174

2- حضرت عبداللہ بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ 176

3- حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 177

4- حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 183

5- حضرت محسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 188

○ نواسیاں

1- سیدہ امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہا 189

2- سیدہ ام کلثوم بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا 191

3- سیدہ رقیہ بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا 192

4- سیدہ زینب بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا 192

○ رضاعی مائیں

1- سیدہ ثوبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 195

2- سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 196

Marfat.com

○ امی بعد امی
1- سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہا 202
2- سیدہ عاتکہ زوجہ زبیر بن عبدالمطلب 203
3- حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا 204
4- حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا 204
○ سیدالانبیاء ﷺ پیدائش سے نبوت تک 206
○ سیدالانبیاء ﷺ نبوت سے ہجرت تک 218
○ سیدالانبیاء ﷺ ہجرت سے میدان جنگ تک 236
○ سیدالانبیاء ﷺ کا سفر حجۃ الوداع 235
○ وفود عرب بارگاہ نبوت میں 341
○ مکتوبات نبوی ﷺ 348
○ سیدالانبیاء ﷺ کا سفر آخرت 354
○ سیدالانبیاء ﷺ کی متاع عزیز 361
○ سیدالانبیاء ﷺ کے معمولات 370
○ سیدالانبیاء ﷺ کے مرغوبات 374
○ سیدالانبیاء ﷺ کے معجزات 376
○ سیدالانبیاء ﷺ اور قرآن مجید 382
○ سیدالانبیاء ﷺ کے جوامع الکلم 388
○ جمال مصطفیٰ ﷺ 390
○ سیدالانبیاء ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں 395
○ سیدالانبیاء ﷺ نے فرمایا 400

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم

حرف اول

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الاولین والآخرین سیدنا ومولانا محمدٍ خاتم النبین وعلیٰ آلہٖ وصحابہٖ اجمعین۔ امابعد۔

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں کو چند سو صفحات میں سمیٹ کر سیرت پاک کے مکمل احاطہ کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ——— یہ محبوب رب العالمین کی زندگی کے حالات و واقعات ہیں۔ انہیں اگر سینکڑوں جلدوں میں لکھنے کی کوشش کی جائے تب بھی موضوع کی وسعت سمٹنے نہ پائے گی۔

"حیات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئز" کی تیاری میں ہم نے مستند حوالوں کے ساتھ بہت حد تک موضوع کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔ اب اس میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں اس کا اندازہ تو قاری حضرات ہی کر سکیں گے۔ ہم تو فقط بارگاہ الٰہی میں۔

آخرت کی کامیابی و کامرانی کے لئے دعا کرتے ہوئے ہر قسم کی لغزشوں کو معاف فرما دینے کی درخواست کرتے ہیں اس امید پر کہ بخشنا اور معاف کرنا مالک دو جہاں کو بہت پسند ہے۔

احقر

محمد کلیم آرائیں

ایم اے

آرائیں پاڑہ۔ محلہ اللہ یار ٹنڈو آدم

ضلع سانگھڑ۔ پاکستان

پیر 30 محرم الحرام 1417ھ بمطابق 17 جون 1996ء

Marfat.com

Marfat.com

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نسب مبارک

۱ س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا سلسلہ نسب بتائیے؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر الملقب بہ قریش بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتائیے؟

ج: سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نانی کا سلسلہ نسب بتائیے؟

ج: سیدہ برّہ بنت عبدالعزیٰ بن عبدالدار بن قصیّٰ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دادی کا والد کی جانب سے شجرہ نسب بیان کیجئے؟

ج: سیدہ فاطمہ بنت عمر بن عائذ بن عمران مخزوم بن یقظہ بن مرّہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دادی سیدہ فاطمہ کا والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتائیے؟

ج: سیدہ مخرہ بنت عبد بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن مرّہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پردادی سیدہ سلمٰی کا والد کی جانب سے سلسلہ نسب بتائیے؟

ج: عمرو بن زید بن لبید بن خدا بخش بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار (تیم اللہ) بن ثعلبہ خزرجی

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پردادی سیدہ سلمٰی کا والدہ کی جانب سے

Marfat.com

سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: سیدہ عمیرہ بنت صخر بن حبیب ابن الحارث بن ثعلبہ بن مازن بن النجار ساکن مدینہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد سردار عبداللہ کی پردادی سیدہ عاتکہ کا والد کی جانب سے شجرہ نسب بتایئے؟

ج: مرّہ بن ہلال بن فالج بن ذکوان بن ثعلبہ بن بہنہ بن سلیم بن منصور

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کی پردادی سیدہ عاتکہ کا والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: سیدہ مادیّہ (عرف صفیہ) بنت حوزہ بن عمرو بن صعصعہ بن معاویہ بن بکر بن ہوازن۔

Marfat.com

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا خاندان

Marfat.com

Marfat.com

آباؤ اجداد

"عدنان"

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں اکیسویں پشت پر کون ہیں؟
ج: عدنان
س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکیسویں پشت پر عدنان کے منجانب اللہ محترم ہونا کس طرح ثابت ہے؟
ج: بخت نصر نے جب عرب پر پہلا حملہ کیا تو آرمیّا برخیا علیہما السلام نے اسے بتا دیا تھا کہ عدنان پر حملہ نہ کرے۔ دیگر قبائل پر حملہ کرنے کی اسے منجانب اللہ اجازت ہے۔
س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکیسویں پشت پر آنے والے بزرگ عدنان کے کتنے بیٹے تھے؟
ج: دو: معد اور عک
س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکیسویں پشت پر آنے والے بزرگ عدنان کی اہلیہ کا نام بتایئے؟
ج: مَہدد بنت لہم
س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکیسویں پشت کے بزرگ عدنان کی زوجہ مَہدد کے والد کا سلسلہ نسب بتایئے؟
ج: لہم بن جلحب بن جدیس بن جاثم بن ارم
س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکیسویں پشت کے بزرگ عدنان کے بیٹے عک نے حجاز سے اٹھ کر کہاں اپنی سلطنت قائم کی تھی؟
ج: یمن میں۔

Marfat.com

"معد بن عدنان"

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیسویں پشت پر کس کا نام ہے؟

ج: معد بن عدنان کا

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیسویں پشت میں معد بن عدنان نے بنو جرہم کے خاندان میں کس کی بیٹی سے شادی کی تھی؟

ج: جرہم بن جلہمہ کی۔ (جس سے نزار پیدا ہوئے)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں حضرت یرمیاہ (ارمیاہ) علیہ السلام کے معاصر دوست کون تھے؟

ج: معد بن عدنان

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے جد اعلیٰ عدنان کے درمیان تقریباً کتنے سال کا زمانہ حائل ہے؟

ج: تقریباً 1158 سال کا

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں معد بن عدنان کی اولاد کی تعداد بتایئے؟

ج: نزار اور قنص (قنص کی اولاد قنصی کہلائی)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیسویں پشت میں معد بن عدنان کی زوجہ کا نام بتایئے؟

ج: معانہ بنت جوشم۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بزرگ معد بن عدنان کی زوجہ معانہ بنت جوشم کے والد کا سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: جوشم بن جلہمہ بن عمر بن برہ بن جرہم۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بزرگ معد بن عدنان کی اہلیہ سیدہ معانہ بنت جوشم کی والدہ کا سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: سیدہ سلمٰی بنت الحارث بن مالک بن غنم (من جرہم)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بزرگ معد بن عدنان یمن سے عرب کب

Marfat.com

واپس آئے؟

ج: بخت نصر کے عرب پر دوسرے حملے اور عرب پر سے اس کے دباؤ کے خاتمے پر

"نزار بن معد"

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انیسویں پشت پر نزار بن معد کا نام آتا۔ آپ ان کی کنیت بتایئے؟

ج: ابوایاد

س: حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کا شجرہ نسب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انیسویں پشت میں کس سے جا ملتا ہے؟

ج: نزار بن معد سے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں نزار بن معد کی اولاد کی تعداد بتایئے؟

ج: چار بیٹے۔ مضر' ایاد' ربیعہ اور انمار۔

س: بتایئے ابن سعد نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں معد بن عدنان کے بیٹوں میں نزار اور قنص کے علاوہ اور کن لڑکوں کے نام درج کیے ہیں؟

ج: قناصہ' سنام' عرف' عوف' شک' حیدان' حیدہ' عبید الرماح' جنید' جنادہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں نزار بن معد نے اپنی وفات کے وقت اپنی اولاد کو جائیداد کی تقسیم کس طرح کی تھی؟

ج: مضر کو سرخ اونٹ اور سرخ خیمہ' ربیعہ کو اسپ اور سلاح۔ ایاد کو بھیڑ بکریاں اور انمار کو حمار تقسیم کیے تھے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں نزار بن معد کی بیویوں کے نام بتایئے؟

ج: 1- سودہ بنت عک۔ 2- خدالہ بنت دحلان جرہمی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں نزار بن معد کے بیٹوں مضر اور ایاد کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سودہ بنت عک

س: کیا آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں نزار بن معد کی اہلیہ

Marfat.com

خدالہ بنت دحلان جرہمی کے بطن سے پیدا ہونے والے بیٹوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج: ربیعہ اور انمار

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں نزار بن معد کی اولاد کی نسل کن علاقوں میں آباد پائی جاتی ہے؟

ج: مُضر اور ربیعہ کی نسل وسط عرب میں۔ انمار کی اولاد نجد اور اطراف حجاز میں اور ایار کی اولاد ثغور و اطراف میں پائی جاتی ہے؟

مضر بن نزار

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اٹھارویں پشت میں کس بزرگ کا نام ہے؟

ج: مُضر بن نزار کا

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں اونٹوں کے لئے حدی خوانی کس کی ایجاد ہے؟

ج: مضر بن نزار کی

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں سے حجاز میں سب سے بڑھ کر صاحب دولت و ثروت کون تھے؟

ج: مضر بن نزار

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں مضر بن نزار تاریخ میں کس نام سے مشہور ہیں؟

ج: مضر الحمرا (کیونکہ والد نے جائیداد کی تقسیم میں انہیں سب چیزیں سرخ رنگ کی دی تھیں)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اٹھارویں پشت میں مضر بن نزار کس دین پر قائم تھے؟

ج: دین حنیف پر

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں مضر بن نزار کی اہلیہ رباب کے والد کا نام بتایئے؟

ج: رباب بنت حیدہ بن معد۔

Marfat.com

الیاس بن مضر

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں الیاس بن مضر کی اہلیہ لیلیٰ (خندف) کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ ضریّہ بنت ربیعہ بن نزار

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سترھویں پشت میں کس کا نام آتا ہے؟

ج: الیاس بن مضر کا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جد اعلیٰ الیاس بن مضر کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

ج: مدرکہ۔ طانجہ اور قیس عیلان

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں الیاس بن مضر کی اہلیہ کا نام بتایئے؟

ج: لیلیٰ (خندف) بنت حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاعہ

مدرکہ بن الیاس

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سولھویں پشت میں مدرکہ بن الیاس کا اصل نام عمرو تھا آپ ان کی کنیت بتایئے؟

ج: ابوہذیل

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں مدرکہ بن الیاس کے بیٹوں کی تعداد بتایئے؟ نیز ان کی اہلیہ کا نام بھی بتایئے؟

ج: دو بیٹے خزیمہ اور ہذیل (ہذیل کی اولاد ہذلی کہلائی) سیدہ سلمیٰ بنت اسلم بن الحاف بن قضاعہ

خزیمہ بن مدرکہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پندرھویں پشت پر آنے والے بزرگ خذیمہ بن مدرکہ کی کنیت بتایئے؟ نیز ان کی زوجہ کا نام بھی بتایئے۔

ج: ابوالاسد ——— حوانہ - ہند بنت سعد بن قیس بن عیلان بن الیاس

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں خزیمہ بن مدرکہ کے بیٹوں کی تعداد بتائیے؟

ج: تین بیٹے- کنانہ- ہون (اولاد بنو ہون کہلائی) اور اسد (اولاد بنو اسد کہلائی)

کنانہ بن خزیمہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چودھویں پشت میں ابو النصر کس کی کنیت تھی؟

ج: کنانہ بن خزیمہ کی

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کنانہ خزیمہ کی زوجہ کا نام اور سلسلہ نسب بتائیے؟

ج: سیدہ برّہ بنت مُرّبن اُدبّن طانجہ (اخت تمیم بن مرّ) (طانجہ برادر مدرکہ)

س: صحیح مسلم کی روایت واثلہ بن الاسقع میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنوکنانہ کے لئے کیا فرمایا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے اسمٰعیل علیہ السلام کو برگزیدہ کیا- اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں بنو کنانہ کو برگزیدہ کیا- بنو کنانہ میں قریش کو برگزیدہ کیا- قریش میں بنو ہاشم- بنو ہاشم میں سے مجھے ممتاز کیا-

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کنانہ بن خزیمہ کی اولاد میں بیٹوں کی تعداد بتائیے؟

ج: چھ بیٹے نضرؒ، مالکؒ، عبدؒ مناۃ، عمرؒ، احاثیشؒ اور عامرؒ-

نضر بن کنانہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں تیرھویں پشت پر کون سے بزرگ اپنے خوبی حسن و جمال کی وجہ سے عرب میں نضر کہلاتے تھے؟

ج: قیس جن کی کنیت ابو مخلد تھی-

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں نضر بن کنانہ کے کتنے بیٹے تھے؟ نیز اہلیہ کا نام بتائیے؟

Marfat.com

ج : ایک بیٹا۔ مالک (ان کی اولاد بنو مالک کہلائی) سیدہ عکرشہ بنت عدنان (حارث) بن عمرو بن قیس بن عیلان بن مضر۔

مالک بن نضر

س: سرور دو عالم ﷺ کی بارہویں پشت میں مالک بن نضر کی کنیت کیا تھی؟

ج: ابوالحارث

س : کیا آپ سرور دو عالم ﷺ کے اجداد میں مالک بن نضر کے بیٹوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

ج: دو بیٹے۔ فہریا قریش اور حرث

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں مالک بن نضر کی زوجہ کا نام اور سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: سیدہ جندلہ بنت عامر بن الحارث بن مضاض بن زید بن مارک جرہمی

فہر بن مالک

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گیارہویں پشت میں کس بزرگ کے دور میں یمن کا عیسائی حاکم حسان ایک فوج لے کر مکہ معظمہ پر خانہ کعبہ کو گرانے اور اس کا ملبہ یمن لے جانے کے لئے حملہ آور ہوا تھا؟

ج: فہر بن مالک کے دور میں۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں فہر بن مالک نے کن کی مدد سے خانہ کعبہ پر حملہ آور ہونے والے عیسائی حاکم حسان کا مقابلہ کیا تھا؟

ج: اپنے بھائیوں کی مدد سے۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں فہر بن مالک کی زوجہ سیدہ لیلیٰ کا سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: سیدہ لیلیٰ بنت حارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل بن مدرکہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں فہر بن مالک کی اہلیہ سیدہ لیلیٰ کا والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتایئے؟

Marfat.com

ج: سیدہ سلمٰی بنت طانجہ بن الیاس۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں فہر بن مالک کے زمانے میں خانہ کعبہ پر حملہ آور ہونے والے یمن کے عیسائی حاکم حسان کا کیا انجام ہوا؟

ج: شکست کھائی۔ گرفتار ہو کر قید ہوا۔ تین سال بعد فہر نے آزاد کر دیا۔ واپس جاتے ہوئے یمن پہنچنے سے پہلے ہی راستے میں مر گیا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کس بزرگ کا لقب قریش تھا؟

ج: فہر بن مالک کا۔

س: کیا آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں لقب قریش کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

ج: قریش لغت حجاز میں ویل مچھلی کو کہتے ہیں۔ جو سمندر میں سب سے طاقتور جانور ہے۔ فہر اور اولاد فہر کے لئے لقب قریش کی وجہ بھی عرب بھر میں ان کا جملہ قبائل سے طاقتور اور عظیم الشان ہونا تھی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں فہر بن مالک کے بیٹوں کی تعداد بتایئے؟

ج: دو بیٹے۔ غالب اور محارب (ان کی اولاد بنو محارب کہلائی)

غالب بن فہر

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دسویں پشت میں کس کا نام درج ہے؟

ج: غالب بن فہر کا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں غالب بن فہر کی کنیت بتایئے؟

ج: ابو تیم

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دسویں پشت پر آنے والے بزرگ غالب بن فہر کے بیٹوں کی تعداد بتایئے؟

ج: دو بیٹے۔ لُوی اور تیم (ان کی اولاد بنو تیم اور بنو الادرم کہلائی)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں غالب بن فہر زوجہ سیدہ عاتکہ کا والد اور والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: والد کی جانب سے۔ یخلد بن النضر بن کنانہ۔ والدہ کی جانب سے انیسہ بنت شیبان

Marfat.com

بن ثعلبہ بن عکابہ بن مصعب بن علی بن بکر بن وائل

لوّیؔ بن غالب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نویں پشت پر کس بزرگ کی کنیت ابو کعب تھی؟

ج: لُویّ بن غالب کی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں لُویّ بن غالب کے بیٹوں کی تعداد بتائیے؟

ج: چار بیٹے۔ کعب۔ عوف۔ عامر اور حرث

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں لُویّ بن غالب کی اہلیہ کا نام و نسبت بتائیے؟

ج: سیدہ مادیہ بنت کعب بن القین (بنو النعمان) بن حسیر بن شیع اللہ بن اسد بن وبرہ بن تغلب بن حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاعہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں لُویّ بن غالب کی زوجہ سیدہ مادیہ کی والدہ کا نام بتائیے؟

ج: سیدہ عاتکہ بنت کاہل بن عذرہ۔

کعب بن لوّیؔ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آٹھویں پشت پر کس بزرگ کا عرب میں سن پیدائش جاری ہوا تھا؟

ج: کعب بن لویّ کا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کعب بن لُویّ کی کنیت بتائیے؟

ج: ابو ھصیص

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کعب بن لُویّ کے بیٹوں کی تعداد اور نام بتائیے؟ نیز کعب کی زوجہ کا نام بھی بتائیے؟

ج: پانچ بیٹے۔ مرّہ۔ ھصیص۔ سہم۔ جمح اور عدی۔ سیدہ مخشیہ بنت شیبان بن محارب بن

Marfat.com

فہر

مرّہ بن کعب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساتویں پشت میں کس بزرگ کا نام درج ہے؟

ج: مرّہ بن کعب کا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں سے اس بزرگ کا نام بتایئے جو چھٹی پشت میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دادا لگتے تھے؟

ج: مرّہ بن کعب

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں ابویقظہ کس کی کنیت تھی؟

ج: مرّہ بن کعب کی

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساتویں پشت میں مرہ بن کعب کے بیٹوں کی تعداد بتایئے؟ نیز مرّہ کی اہلیہ کا نام بتایئے؟

ج: تین بیٹے۔ کلاب، تیم اور مخزوم۔ سیدہ ہند بنت سریر بن ثعلبہ بن الحارث بن مالک

کلاب بن مرّہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں چھٹی پشت پر کس بزرگ کا نام درج ہے؟

ج: کلاب بن مرّہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کلاب بن مرّہ کا اصل نام حکیم تھا۔ مگر بتایئے کہ وہ کلاب کے لقب سے کیوں پکارے گئے؟

ج: انہوں نے چونکہ بہت سے شکاری کتے پال رکھے تھے اس لئے کلاب کے لقب سے پکارے گئے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں ابو زہرہ کس بزرگ کی کنیت تھی؟

Marfat.com

ج: کلاب بن مرّہ کی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کلاب بن مرۃ کی زوجہ کا نام و نسبت بتائیے؟

ج: سیدہ فاطمہ بنت سعد بن سیل (خیر) بن عوف بن عامر الحاوٴ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کلاب بن مرۃ کی اہلیہ سیدہ فاطمہ کی والدہ کا نام و نسب بتائیے؟

ج: سیدہ ظریفیہ بنت قیس بن امیہ ذی الراسین بن جثیم بن کنانہ بن عمرو بن القین بن فہم بن عمرو بن قیس بن عیلان بن الیاس

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھٹی پشت میں کلاب بن مرۃ کے بیٹوں کی تعداد کے متعلق بتائیے؟

ج: دو بیٹے۔ قصیّ اور زہرہ۔

قصیّ بن کلاب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پانچویں پشت میں کس بزرگ کا نام درج ہے؟

ج: قصیّ بن کلاب کا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصیّ بن کلاب نے بنو خزاعہ کے سردار حلیل کی کس بیٹی سے شادی کی تھی؟

ج: حُبیّ بنت حلیل سے

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصی بن کلاب کی زوجہ حُبیّ کا والد اور والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتائیے؟

ج: والد کی جانب سے۔ حلیل بن جشیہ بن سلول بن کعب بن عمرو بن ربیعہ۔

والدہ کی جانب سے۔ سیدہ ہند بنت عامر بن النضر بن عمرو بن عامر (من الخزاعہ)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کس کی زوجہ کو جہیز میں والد کی جانب سے تولیت بیت اللہ کا حق ملا تھا؟

ج: حُبیّ بنت حلیل کو جو قصیّ بن کلاب کی زوجہ تھیں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں، قصیّ بن کلاب کے ستر سردار

مکہ معظمہ حلیل بن جشیہ نے اپنی بیٹی سیدہ حبی کا وکیل کسے مقرر کیا تھا؟

ج: ابو غبشان کو۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصی بن کلاب کی اہلیہ سیدہ حُبیّ کے وکیل ابو غبشان نے اپنا حق وکالت جو اسے تولیت کعبتہ اللہ کے سلسلے میں حاصل تھا کس چیز کے عوض قصی کے ہاتھ فروخت کر دیا تھا؟

ج: شراب کے ایک مشکیزے کے عوض (اس کے بعد قصی بن کلاب نے بیت اللہ پر قبضہ کر لیا تھا)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصی بن کلاب اور بنو خزاعہ کے درمیان کس وجہ سے جنگ چھڑ گئی تھی؟

ج: حُبیّ بنت حلیل کے وکیل ابو غبشان کے ایک مشکیزہ شراب کے عوض تولیت بیت اللہ کا حق قصیّ بن کلاب کے ہاتھ فروخت کر دینے پر کیونکہ بنو خزاعہ اس فروخت کو اس انداز میں تسلیم کرنے پر تیار نہ تھے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بزرگ قصیّ بن کلاب سے تولیت بیت اللہ کے سلسلے میں بنو خزاعہ کی جنگ میں جانی نقصان کے بعد فریقین نے کس شخص کو اپنا منصف مقرر کیا تھا؟

ج: یعمر بن عوف کو

س: یعمر بن عوف نے منصف کی حیثیت سے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصی بن کلاب اور بنو خزاعہ کے درمیان تولیت بیت اللہ کے مسئلے پر جنگ کا نقصان دیکھ کر کیا فیصلہ سنایا تھا؟

ج: 1- بنو خزاعہ کے جتنے آدمی مارے گئے ہیں قصیّ ان سب کا خون بہا ادا کرے۔

2- بنو خزاعہ شہر کی حکومت چھوڑ کر مکہ سے باہر چلے جائیں آئندہ حکومت قصیّ کرے۔ (اس فیصلے پر عمل ہوا اور قصی نے اولاد فہر کو جا بجا سے طلب کر کے مکہ معظمہ میں آباد ہونے کی ترغیب دی اس وقت تک اولاد فہر کی بارہ شاخیں ہو گئی تھیں۔) قصی کی کوشش سے وہ سب مکہ میں آبسے اور قریش (اولاد فہر کی عزت سارے ملک میں مسلم ہو گئی)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصی بن کلاب کا نام تو زید تھا مگر انہیں قصی اور مجمع کے ناموں سے کیوں پکارا جاتا تھا؟

Marfat.com

ج: قصیّ عہد طفولیت میں اپنے وطن سے دور جا پڑے تھے اس لئے قصی کہلائے اور مجمع اس لئے کہ انہوں نے قبائل قریش کو پھر سے مکہ میں جمع کر لیا تھا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصی بن کلاب کے بیٹوں کی تعداد بتایئے؟

ج: تین بیٹے۔ عبد مناف۔ عبدالدار اور عبدالعزیٰ۔

س: کیا آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں قصی بن کلاب کی بیٹیوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

ج: دو بیٹیاں تخمر اور برہ

عبد مناف بن قصیّ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چوتھی پشت میں کس بزرگ کا نام آتا ہے؟

ج: عبد مناف بن قصیّ

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں اپنے حسن و جمال کی وجہ سے قمر البطحا کے لقب سے کون پکارے جاتے تھے؟

ج: عبد مناف بن قصیّ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں عبد مناف بن قصیّ کی زوجہ سیدہ عاتکہ کا والد اور والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: والد کی جانب سے :- مرّہ بن ہلال بن فالج بن زکوان بن ثعلبہ بن بہنہ بن سلیم بن منصور

والدہ کی جانب سے :- مادیّہ (عرف صفیہ) بنت حوزہ بن عمرو بن صعصع بن معاویہ بن بکر بن ہوازن۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کون سے بزرگ اپنی سرداری کے زمانے میں قریش کو خدا ترسی اور حق شناسی کی نصیحت فرمایا کرتے تھے؟

ج: عبد مناف بن قصیّ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں عبد مناف کا اصلی نام کیا تھا؟

ج: مغیرہ۔

س: ایک بار سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

اپنے اجداد میں عبد مناف کے متعلق کس شاعر کے کون سے اشعار سن کر مسرور و متبسم ہوئے تھے؟

ج: یاأیھا الرجل المحول رحلہ الا نزلت بآل عبد مناف
ھبلتک أمک لو نزلت برحلھم منعوک من علام و من اقراف
الخالطین غنیھم بفقیرھم حتی یعود فقیرھم کالکاف

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں عبد مناف بن قصی نے اپنی زندگی میں کتنی عورتوں سے نکاح کیے نیز ان عورتوں کے نام کیا تھے؟

ج: تین عورتوں سے :- 1- عاتکۃ الکبریٰ بنت مرّہ بن ہلال- 2- واقد بنت عامر بن عبد- 3- ثقیفہ-

س: کیا آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں عبد مناف بن قصّی کے بیٹوں اور بیٹیوں کے نام اور تعداد بتا سکتے ہیں؟

ج: چھ بیٹے اور چھ بیٹیاں :- (تین بیٹے مطلب' ہاشم' عبدالشمس اوز پانچ بیٹیاں غاضر' برہ' حُسنہ' ہالہ' قلابہ' عاتکۃ الکبریٰ سے) (تین بیٹے- نوفل- ابو عمرو اور ابو عبیدہ' واقد بنت عامر سے) اور (ایک بیٹی- ریطہ' ثقیفہ سے)

ہاشم بن عبد مناف

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلہ نسب میں تیسری پشت پر کون سے بزرگ آتے ہیں؟

ج: سردار ہاشم بن عبد مناف

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم بن عبد مناف کا اصل نام بتائیے؟

ج: عمرو-

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا کس لقب سے مشہور تھے؟

---

1 ترجمہ: او گٹھری اٹھا کر جانے والے تو عبد مناف والوں کے ہاں کیوں نہ جا اترا- اگر وہاں چلا جاتا تو ناداری و تنگ دستی کو دور کر دیتے وہ تو امیر و غریب سے یکساں سلوک کرتے ہیں اور فقیر کو مستغنی بنا دیتے ہیں-

Marfat.com

ج: عمرو العلا

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم کے کس برادر زادہ نے ان کی سرداری کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا؟

ج: امیہ بن عبدالشمس نے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم کب قریش کے سردار منتخب ہوئے تھے؟

ج: اپنے والد عبد مناف کی وفات کے بعد۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا ہاشم اور ان کے برادر زادہ امیّہ بن عبدالشمس کے درمیان سرداری کا فیصلہ کرنے کے لئے عسقلان کے جس کاہن کو منصف ٹھہرایا گیا تھا۔ بتایئے اس نے کس کے حق میں فیصلہ دیا تھا؟

ج: سردار ہاشم بن عبد مناف کے۔

س: کیا آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم کے اصل نام عمرو کی بجائے ہاشم کے نام سے مشہور ہونے اور پکارے جانے کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

ج: ایک بار مکہ معظمہ میں آٹے کا قحط پڑ گیا سردار ہاشم اس وقت اپنا مال تجارت لے کر شام گئے ہوئے تھے۔ لہٰذا جب شام سے لوٹے تو اپنے سب اونٹوں پر آٹا اور روٹیاں لاد لیں اور مکہ پہنچ کر گوشت اور شوربے میں روٹیاں توڑ کر ایک دعوت عام کا اہتمام کر دیا۔ ہشم ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو کہتے ہیں۔ یہی وہ واقعہ تھا جس کی وجہ سے آگے چل کر آپ ہاشم کے نام سے مشہور ہوئے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں کون سے بزرگ اپنی سرداری کے عہد میں ہر سال حج کے موقعہ پر زوّار کعبہ کو ثرید کی دعوت عام دیا کرتے تھے؟

ج: سردار ہاشم بن عبد مناف

س: بتایئے بغیر کسی ٹیکس کے قریش کا مال تجارت ملک شام میں داخل ہوتے رہنے کا فرمان قیصر سے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس بزرگ نے حاصل کیا تھا؟

ج: آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار ہاشم نے۔

س: امیّہ بن عبدالشمس اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم کا سرداری کے مسئلے پر جو اختلاف پیدا ہو گیا تھا گزرتے وقت کے ساتھ ختم ہو گیا تھا یا کہ باقی رہا؟

Marfat.com

ج: باقی رہا اور آئندہ نسلوں میں منتقل ہوتا رہا یہاں تک کہ اس کے نتیجے میں سردار ہاشم اور مطلب کی اولاد ایک جانب اور نوفل و عبدالشمس کی اولاد دوسری جانب متحد ہو گئی۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ امیہ بن عبدالشمس کا اپنے چچا سردار ہاشم سے سرداری کے مسئلے پر چلتا ہوا نسل در نسل اختلاف کب اور کیسے ختم ہوا؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بعد آپ کے بابرکت وجود کی بدولت۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم نے اپنی زندگی میں کن کن عورتوں سے نکاح کیے؟

ج: 1- سیدہ سلمٰی بنت عمرو بن زید بخاری۔ 2- سیدہ ہند بنت عمرو بن ثعلبہ الخزرجی۔ 3- سیدہ قیلہ الملقب بہ جزور بنت عامر بن مالک بن جزعہ۔ 4- سیدہ امیمہ بنت عدی بن عبداللہ بن دینار و من قضاعہ۔ 5- سیدہ واقدہ بنت ابی عدی (از بنو مازن) 6- سیدہ عُدّی بنت حبیب (از بنو ثقیف)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم کے بیٹوں اور بیٹیوں کی تعداد کے بارے میں بتایئے؟

ج: چار بیٹے :- شیبہ یعنی عبدالمطلب، ابا صیفی، اسد اور نضلہ پانچ بیٹیاں رقیہ (بچپن میں فوت ہو گئی) شفاء۔ ضعیفہ، خالدہ اور حُنّہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا سردار ہاشم کی زوجہ سیدہ سلمٰی کا والد اور والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: والد کی جانب سے :- عمرو بن زید بن لبید بن خدا بخش بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار (تیم اللہ) بن ثعلبہ خزرجی۔

والدہ کی جانب سے :- سیدہ عمیرہ بنت صخر بن حبیب ابن الحارث بن ثعلبہ بن مازن بن النجار ساکن مدینہ منورہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح میں آپ کے پردادا کی پوتی سیدہ رقیہ بنت ابی صیفی بن ہاشم نے کون سے اشعار کہے تھے؟

ج: مُنّا من اللہ بالمیمون طائرہ وخیر من بشرّت بہ مُضر
مبارک الامر یستقی الغمام بہ مافی الانام لہ عِدلٌ ولا خطر

عبدالمطلب بن ہاشم

س: سرور دو عالم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کا اصل نام بتایئے؟

ج: عامر۔

س: آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کا لقب بتایئے؟

ج: شیبۃ الحمد۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کو شیبہ کے لقب سے کیوں پکارا جاتا تھا؟

ج: شیبہ بوڑھے کو کہتے ہیں آپ جب پیدا ہوئے تو چندیا میں چند بال سفید تھے لہٰذا شیبہ کے لقب سے پکارے گئے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دادی محترمہ کا والد اور والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: والد کی جانب سے:- عمر بن عائذ بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن مرّہ۔
والدہ کی جانب سے:- صخرہ بنت عبد بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن مرّہ۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا اپنے اصل نام عامر کی بجائے عبدالمطلب کے لقب سے کیوں مشہور تھے؟

ج: جب آپ کے دادا کے والد سردار ہاشم کا انتقال ہوا اس وقت آپ مدینہ منورہ میں اپنے ننھیال کے پاس تھے آپ کے چچا مطلب آپ کو جا کر وہاں لے آئے اور مکہ معظمہ پہنچ کر اپنے بیٹوں سے زیادہ نازو نعم کے ساتھ ان کی پرورش کی۔ تب اس احسان مندی کے اظہار میں آپ نے "عبدالمطلب" یعنی مطلب کا غلام کہلوانا شروع کر دیا اور پھر آہستہ آہستہ اسی لقب سے مشہور ہو گئے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کو شیبۃ الحمد کے علاوہ اور کن القاب سے پکارا جاتا ہے؟

ج: فیاض، مطعم طیرالسما، سید قریش اور شریف قریش۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کی قریش کو عام

Marfat.com

نصیحت کیا تھی؟

ج: ظلم و بغاوت نہ کرو۔ اور مکارم الاخلاق حاصل کرو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کے فضائل میں سب سے اہم واقعہ کون سا ہے؟

ج: چاہ زم زم کی تلاش

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب نے زم زم کا جو کنواں تلاش کیا تھا اسے بند کس نے کیا تھا؟

ج: عمرو بن حرث جرہمی نے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب نے زم زم کا گمشدہ کنواں جو امتداد زمانہ کے سبب کسی کو یاد بھی نہ رہا تھا کیسے تلاش کیا؟

ج: خواب میں مسلسل تین راتوں تک کنواں کھودنے کا اشارہ اور کنواں والی جگہ کی نشاندہی پا کر۔

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا نے کس کے ساتھ مل کر چاہ زم زم کی کھدائی کی تھی؟

ج: اپنے بڑے بیٹے حارث کے ساتھ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا کا سماجی درجہ بتائیے؟

ج: آپ مکہ معظمہ کے سردار اور کعبتہ اللہ کے متولی تھے۔

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب اور ان کے بڑے بیٹے حارث کو مسلسل کتنے دنوں کی کھدائی کے بعد بنو جرہم کی مدفونہ اشیاء کی برآمدگی سے چاہ زم زم کے آثار ملے تھے؟

ج: تین دنوں کی کھدائی کے بعد۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس وقت پوری دنیا میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کی وہ کون سی یادگار نشانی ہے جو کروڑوں و اربوں مسلمانوں کے لئے انتہائی عقیدت و اہمیت کی حامل ہے؟

ج: زم زم کا کنواں

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: بارہ اور بعض روایات کے مطابق پندرہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

ج: 1- حارث 2- زبیر 3- ابو طالب 4- عبداللہ 5- ابو لہب (عبدالعزیٰ) 6- مقوم 7- حجل 8- مغیرہ 9- حمزہ 10- ضرار 11- عباس 12- مصعب (اور ایک روایت کے مطابق عبدالکعبہ' قثم اور غیراق بھی آپ کے بیٹے تھے مگر یہ روایت کچھ زیادہ صحیح نہیں ہے)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کی کل کتنی بیٹیاں تھیں؟

ج: چھ:- 1- ام حکیم 2- بیضاء 3- امیمہ 4- اروی 5- برّہ 6- عاتکہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کی زوجہ سیدہ صفیہ بنت جیندب بن حجیر بن زباب بن سواۃ بن عامر بن صعصعہ کے بطن سے آپ کے ہاں کتنے بیٹے ہوئے؟

ج: ایک- حارث-

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دادی سیدہ فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن مرّہ کے بطن سے کون سی اولادیں پیدا ہوئیں؟

ج: تین بیٹے:- زبیر' ابو طالب اور عبداللہ چھ بیٹیاں:- 1- ام حکیم 2- بیضاء 3- امیمہ 4- اروی 5- برّہ 6- عاتکہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب نے کتنے برس عمر پائی؟

ج: 82 برس اور ایک دوسری روایت کے مطابق ایک سو دس برس-

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کا اندازاً سال ولادت اور سال وفات کیا ہے؟

ج: ولادت 497ء اور وفات 579ء (بحوالہ تاریخ عرب فرنچ پروفیسر سیڈیو)

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کے انتقال کے وقت عام الفیل کو کتنے برس گزر چکے تھے؟

ج: آٹھ برس-

س: جب سردار عبدالمطلب کا انتقال ہوا اس وقت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی؟

ج: آٹھ برس دو ماہ دس دن-

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کی کنیت بتایئے؟

ج: ابو الحارث

Marfat.com

والد ماجد

سردار عبداللہ بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کے سب سے لاڈلے بیٹے کا نام بتایئے؟

ج: سردار عبداللہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کا نام بتایئے؟

ج: سردار عبداللہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا نے اپنی اولاد کے لئے اللہ تعالیٰ سے کیا منت مانی تھی؟

ج: اگر اللہ تعالیٰ انہیں دس بیٹے عطا فرما دیں تو وہ ان میں سے ایک کو تقرب الٰہی میں ذبح کر دیں گے۔

س: جب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کے ہاں اللہ تعالیٰ نے دس بیٹے عطا فرما دیئے اور انہوں نے اپنی منت پوری کرنے کے لئے قرعہ ڈالا تو بتایئے یہ قرعہ ان کے کس فرزند کے نام نکلا؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد سردار عبداللہ کے نام۔

س: بتایئے سردار عبدالمطلب کی منت کا قرعہ جب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کے نام نکلا تو سردار عبداللہ نے کیا کیا؟

ج: اپنے والد سردار عبدالمطلب کی خوشنودی اور رضا الٰہی کے لئے قربان ہونا منظور کرلیا۔

س: جب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کا نام سردار عبدالمطلب کے

Marfat.com

قرعے میں قربان کر دینے کے لئے نکلا تو بتایئے سردار ابو طالب نے کن اشعار میں اپنا مدعا اپنے والد کے سامنے بیان کیا تھا؟

ج: کلا و رب البیت ذی الانصاب　　ماذبح عبداللہ بالتلعاب
یا شیب ان الریح ذو عقاب　　ان لنا جرہ فی الخطاب
اخوال صدق کاسود الغاب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کے ننھیال نے سردار عبدالمطلب کی منت کو پورا کرنے کے لئے ڈالے گئے قرعہ کے بارے میں کیا رویہ اختیار کیا تھا؟

ج: انتہائی مزاحمت کا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کو سردار عبدالمطلب کی منت کو پورا کرنے کے لئے قربان کر دینے سے متعلق مغیرہ بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم نے کیا کہا تھا؟

ج: یا عَجَباً من فعل عبدالمطلب　　و ذبحہٗ ابناً لتمثال الذہب
کلا و بیت اللہ مستور الحجب　　ماذبح عبداللہ فینا باللعب

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کو سردار عبدالمطلب کی منت کی تکمیل میں اللہ کی راہ میں قربان کر دینے سے متعلق آخری فیصلہ کیا طے پایا تھا؟

ج: یہ کہ ــــــ عرب کی ایک مشہور کاہنہ جو کچھ کہہ دے اسی کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

س: بتایئے عرب کی مشہور کاہنہ نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کی اپنے والد سردار عبدالمطلب کی قربانی والی منت کو پورا کرنے کے لئے کیا فیصلہ دیا تھا؟

ج: کاہنہ نے اونٹوں پر اس طرح قرعہ ڈالنے کا فیصلہ دیا تھا کہ جب تک سردار عبداللہ کی بجائے اونٹوں پر قرعہ نہ نکلے اس وقت اونٹوں کی تعداد بڑھاتے چلے جائیں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد پر قرعہ کا آغاز کتنے اونٹوں سے شروع ہوا تھا؟

ج: دس اونٹوں سے

Marfat.com

س : بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کی قربانی والی منت پوری کرنے کے لئے اونٹوں پر جو قرعے ڈالے گئے ان میں اونٹوں کی آخری تعداد کیا تھی؟

ج: سٹو اونٹ

س : بتایئے سردار عبدالمطلب نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کے لئے اپنی منت کے بدلے کتنے اونٹ قربان کیے تھے؟

ج: سو اونٹ

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کے لئے سردار عبدالمطلب کی منت کے عوض سو اونٹوں کی قربانی سے قبل عرب میں انسانی دیت (خون بہا) کے لئے کتنے اونٹ مقرر تھے؟

ج: دس اونٹ۔

س : بتایئے عرب میں انسانی دیت (خون بہا) کے لئے سو اونٹوں کی تعداد کب مقرر ہوئی؟

ج : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کے لئے سردار عبدالمطلب کی منت کی تکمیل میں سو اونٹوں کی قربانی کے بعد۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کو اظہار محبت کے طور پر سو اونٹوں کا عطیہ پیش کرکے کس عورت نے اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا تھا؟

ج: فاطمہ بنت مرالخثعیمہ نے۔

س : بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد نے اظہار محبت کے ذریعے اپنی جانب متوجہ کرنے کے لئے سو اونٹوں کا عطیہ پیش کرنے والی عورت فاطمہ بنت مرالخثعیمہ کو کیا جواب دیا تھا؟

ج: اما الحرام فالممات دونہ   والسجل لا حل فاستبینہ

فکیف الی الا الزی تبغینہ   یحمی الکریم عرضہ و دینہ

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کا نکاح کس خاتون سے ہوا تھا؟

ج: سیدہ آمنہ بنت وہب سے۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد سیدہ آمنہ سے نکاح کے بعد جب تجارت کے لئے ملک شام گئے تو بتایئے واپسی پر وہ مدینہ منورہ میں کیوں رکے تھے؟

Marfat.com

ج: اپنے والد سردار عبدالمطلب کے حکم پر وہاں کھجوروں کا سودا کرنے کے لئے

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے والد ماجد کا انتقال کب اور کہاں ہوا تھا؟

ج: سفر تجارت کے لئے ملک شام سے واپسی پر مدینہ منورہ میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے والد ماجد کا انتقال کس عمر میں ہوا تھا؟

ج: 25 سال کی عمر میں۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ جب سردار عبداللہ کا انتقال ہوا اس وقت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ابھی شکم مادر ہی میں تھے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے والد ماجد قریش کے کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

ج: بنو ہاشم سے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے والد ماجد کی قبر کہاں ہے؟

ج: مدینہ منورہ میں۔

ـ ترجمہ: فعل حرام کے ارتکاب کرنے سے تو مرجانا ہی اچھا ہے۔ حلال کو بیشک میں پسند کرتا ہوں مگر اس کے لئے اعلان ضروری ہے۔ تم مجھے بہکاتی اور پھسلاتی ہو، مگر شریف انسان کو لازم کہ ہے اپنی عزت اور دین کی حفاظت کرے۔

Marfat.com

والدہ ماجدہ

سیدہ آمنہ بنت وہب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ آمنہ بنت وہب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا اپنے والد اور والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: والد کی جانب سے:- وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔
والدہ کی جانب سے:- سیدہ برہ بنت عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبدالدار بن قصیٰ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نانی کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ برہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پرنانی کا نام کیا تھا؟

ج: سیدہ ام حبیب بنت اسد بن عبدالعزیٰ بن قصیٰ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کے والد کی سماجی حیثیت بتایئے؟

ج: آپ بنو زہرہ کے سردار اور اہل قریش میں سے نہایت واجب الاحترام تھے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی والدہ ماجدہ نے اپنے کس بزرگ کے زیر نگرانی پرورش پائی تھی؟

ج: اپنے بزرگ چچا سردار وہب بن عبد مناف

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سیدہ آمنہ کب امانت دارِ نور نبوی (محمدی صلعم) بنیں؟

ج: اپنے نکاح کے پہلے ہی ہفتے میں۔

Marfat.com

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ نے نور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امانت دار بننے کے بعد کچھ لوہا اپنی گردن اور بازوؤں پر کیوں لٹکایا اور باندھا تھا؟

ج: حمل کی حفاظت کے لئے خاندان کی چند بوڑھی عورتوں کے کہنے پر۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ نے اپنے ایام حمل کے دوران جب خاندان کی بوڑھی عورتوں کے کہنے پر کچھ لوہا جو گردن میں لٹکایا اور بازوؤں پر باندھا تھا اس کا انجام کیا نکلا؟

ج: وہ لوہا خود بخود گر جاتا تھا لہٰذا آپ نے ایسا کرنا چھوڑ دیا۔

س: سیدہ آمنہ کو خواب میں شکم کے اندر پرورش پانے والے بچے کے نام سے متعلق کیا بشارت ملی تھی؟

ج: مولود کا نام احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھا جائے۔

س: سیدہ آمنہ کو کب یہ یقین ہو گیا تھا کہ ان کا مولود انتہائی مبارک و مسعود ہو گا؟

ج: خواب میں مولود کے نام کی بشارت پا کر

س: "اے دایہ۔ اس بچے سے مطمئن ہو جاؤ اس کی بڑی شان ہونے والی ہے" بتایئے سیدہ آمنہ نے یہ الفاظ سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کب کہے تھے؟

ج: جب انہوں نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یتیم بچہ سمجھ کر گود لینے میں تامل کیا تھا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دایہ سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رضاعت کے لئے اپنی گود میں لے کر اپنے قبیلے کی جانب روانہ ہوئیں تو سیدہ آمنہ نے کون سے اشعار پڑھے تھے؟

ج: اعیذہ باللہ ذی الجلال من شر ما مر علی الجبال

حتی اراہ حامل الحلال و یفعل العرف الی الموانی

و غیرھم من حشوۃ الرجال

س: بتایئے سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب دو سال کی رضاعت کے بعد سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دودھ چھڑا کر مکہ معظمہ لائیں تو سیدہ آمنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس ان کے ساتھ کیوں بھیج دیا تھا؟

ج: مکہ معظمہ میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی وجہ سے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو ہوازن کے خیموں میں اپنا عرصہ رضاعت

Marfat.com

گزار کر کس عمر میں واپس اپنی والدہ ماجدہ کے پاس تشریف لائے تھے؟

ج: پانچ سال کی عمر میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ منورہ لے کر کیوں گئی تھیں؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے ننھیال سے ملوانے اور وہاں پر دفن اپنے شوہر سردار عبداللہ کی قبر کی زیارت کرنے کے لئے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ جب بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ منورہ لے کر گئیں تو کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے وہاں پر کس جگہ اور کتنا عرصہ قیام کیا تھا؟

ج: دار النابغہ میں ایک ماہ تک

س: سیدہ آمنہ نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کتنے روز تک دودھ پلایا تھا؟

ج: تین یا چار روز۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ جب بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ساتھ لیکر مدینہ منورہ گئیں تو ان کے ساتھ سواری کے کتنے جانور تھے نیز یہ کہ ان کے ہمراہ سفر میں اور کون کون تھا؟

ج: سواری کے لئے دو اونٹ اور سردار عبداللہ کی لونڈی سیدہ ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ آمنہ نے مدینہ منورہ میں ایک ماہ تک قیام کے بعد جب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ معظمہ کے لئے واپسی فرمائی تو راستے کے کس مقام پر ان کا انتقال ہوا؟

ج: مقام ابواء پر۔

س: کیا آپ وہ اشعار بتا سکتے ہیں جو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ نے اپنے شوہر سردار عبداللہ کی وفات پر کہے تھے؟

ج: عفا جانب البطحا من ابن ہاشم ۔۔۔ وجاور لحدا خارجا فی الغماغم

دعتہ المنایا دعوۃ فاجابہا ۔۔۔ وما ترکت فی الناس مثل ابن ہاشم

عشیۃ راحوا یحملون سریرہٗ ۔۔۔ تعاورہٗ اصحابہ فی التراحم

فان یک غالتہ المنایا وریبہا ۔۔۔ فقد کان معطاءً کثیر التراحم

Marfat.com

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ قریش کے کس خاندان سے تعلق رکھتی تھیں؟

ج: بنو زہرہ

س: جب سیدہ آمنہ کا انتقال ہوا اس وقت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: چھ سال۔

س: انتقال کے وقت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی کیا عمر تھی؟

ج: تیس سال

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کی قبر مبارک کس جگہ پر ہے؟

ج: مقام ابواء پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی جانب پہلا سفر کس عمر میں کیا؟

ج: چھ سال کی عمر میں۔

1- ترجمہ: میں اپنے بچے کو اللہ ذوالجلال کی پناہ میں دیتی ہوں اس شر سے جو پہاڑوں میں چلتا ہے یہاں تک کہ میں اسے شتر پر سوار دیکھوں اور دیکھ لوں کہ وہ غلاموں کے ساتھ درماندہ لوگوں کے ساتھ سلوک و احسان کرنے والا ہے۔

2- ترجمہ: ہاشم کا ایک فرزند بطحا کی جانب جا کر چھپ گیا وہ لحد میں بہادروں کی بانگ و خروش کے ساتھ جا سویا موت نے اسے پکارا اور وہ چلا گیا۔ افسوس کہ موت نے اس کا نظیر بھی دنیا میں کوئی نہ چھوڑا اس کے دوست شام کے وقت اس کی لاش اُٹھائے چلے اور ازراہِ محبت وہ نوبت بہ نوبت کاندھا بدلتے اور اس کے اوصاف باری باری بیان کرتے تھے۔ خواہ موت نے اسے ہم سے دور ہی کر دیا مگر اس میں تو شک نہیں کہ وہ بہت سخی اور غریبوں کا بہت زیادہ ہمدرد تھا۔

Marfat.com

چچا

سردار حارث بن عبد المطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا اپنے والد کی حیات میں وفات پا گئے تھے؟

ج: سردار حارث

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حارث کے کتنے فرزند تھے؟

ج: چار۔ 1۔ نوفل' 2۔ عبداللہ' 3۔ ربیعہ' 4۔ ابوسفیان مغیرہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی نے جنگ بدر میں کفار کی جانب سے حصہ لیا تھا واضح رہے کہ یہ سردار حارث کے فرزند تھے؟

ج: نوفل بن حارث نے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی نوفل بن حارث کب مسلمان ہوئے تھے؟

ج: جنگ خندق یا فتح مکہ میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفل بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ' نے جنگ حنین میں لشکر اسلام کی اعانت کے لئے کتنے نیزے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کئے تھے؟

ج: تین ہزار نیزے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائیوں میں جنگ حنین کے موقع پر ہاشمی مسلمانوں میں سب سے زیادہ عمر کے کون تھے؟

ج: سیدنا نوفل بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفل بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب وفات پائی؟

ج: 25ھ میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفل بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے تین بیٹے صحابی ہیں؟

ج: 1- مغیرہ 2- عبداللہ 3- حارث۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفلؓ بن حارث کے کون سے بیٹے عہد عثمانیؓ میں مدینہ منورہ کے قاضی تھے؟

ج: سیدنا مغیرہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: ابن ملجم شقی جو سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زخمی کرکے بھاگ چلا تھا بتائیے اسے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفل بن حارث کے کس بیٹے نے گرفتار کیا تھا؟

ج: سیدنا مغیرہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس نواسی کا نکاح سیدنا مغیرہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا تھا؟

ج: سیدہ امامہؓ بنت زینبؓ بنت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے سیدنا مغیرہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں کون سا بیٹا پیدا ہوا تھا؟

ج: سیدنا یحییٰ بن مغیرہؓ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفل بن حارث کے کس بیٹے کو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حاکم مکہ مقرر کیا تھا؟

ج: سیدنا حارث بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفل بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے سیدنا حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال کس سن میں ہوا؟

ج: 63ھ میں

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا نوفل بن حارث کے

اس پوتے کا نام بتایئے جو صحابی ہونے کا شرف رکھتے ہیں؟

ج: سیدنا عبداللہ المعروف بُبّہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کے اس بیٹے کا نام بتایئے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں انتقال کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو "سعید" کا خطاب عطا فرمایا؟

ج: سیدنا عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی کی کنیت ابوارویٰ تھی؟

ج: سیدنا ربیعہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن خطبے میں اپنے چچا زاد بھائی سیدنا ربیعہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام لے کر کیا فرمایا تھا؟

ج: وَاِنَّ اول دمٍ اضعهٗ دم ابن ربیعة بن الحارث (پہلا مطالبہ خون کا جسے میں ملیامیٹ کرتا ہوں وہ ربیعہؓ بن الحارث کا مطالبہ ہے)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا ربیعہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ نے کب انتقال کیا؟

ج: 23ھ میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان سے کہ "پہلا مطالبہ خون کا جسے میں ملیامیٹ کرتا ہوں وہ ربیعہ بن الحارث کا مطالبہ ہے" سے کیا مراد تھی؟

ج: سیدنا ربیعہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شیر خوار کو دشمنوں نے مار ڈالا تھا اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھلے جھگڑوں کا خاتمہ کرنے کے لئے اس مطالبہ کو ملیامیٹ کر دیا اور اس کا خون بہانہ دلایا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا ربیعہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے دو بیٹے شرف صحابیت سے بہرہ ور تھے؟

ج: سیدنا عبدالمطلب و مطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کے کون سے پوتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں بالغ نہ ہوئے تھے؟

ج: سیدنا مطلب بن ربیعہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

Marfat.com

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کے اس پوتے کا نام بتایئے جس نے دمشق میں بعہد امیر یزید وفات پائی؟

ج: سیدنا عبدالمطلب بن ربیعہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کے اس بیٹے کا نام بتایئے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے؟

ج: سیدنا ابوسفیان مغیرہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس چچا زاد بھائی کا نام بتایئے جو عرب کے مشہور شعراء و صحابہ میں تھے؟

ج: سیدنا ابوسفیان مغیرہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا ابوسفیان مغیرہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب مسلمان ہوئے تھے؟

ج: فتح مکہ سے چند روز پیشتر 8ھ میں۔

س: حنین کی جنگ میں جن صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو ثابت قدم رہنے کا شرف حاصل ہے ان میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کے کون سے بیٹے شامل تھے؟

ج: سیدنا ابوسفیان مغیرہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کے بیٹے ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب وفات پائی تھی؟

ج: 20 ہجری میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ کے کتنے بیٹوں کو صحابیت کا شرف حاصل ہے؟

ج: دو کو۔ 1۔ عبداللہؓ 2۔ جعفرؓ

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے بیٹے جنگ حنین میں شامل تھے؟

ج: سیدنا جعفر بن ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کے پوتے سیدنا جعفر بن ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب وفات پائی تھی؟

Marfat.com

ج: سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد سلطنت میں۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سردار حارث کے بیٹے ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: 1-ابو سفیان بن الحارث من شباب اهل الجنۃ ابوسفیانؓ بن الحارث بہشتی جوانوں میں سے ہیں

یا سید فتیان اهل الجنۃ — یا۔ بہادران بہشتی کے سردار ہیں۔

2-ابو سفیان خیر و اهلی — ابوسفیانؓ میرے اہل میں سے اچھے ہیں

یا من خیر اهلی — یا۔ میرے اچھے اہل میں سے ہیں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اشعار بتایئے جن میں وہ وصال نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اکثر اپنے دردِ دل کا اظہار کیا کرتے تھے؟

ج:

ارقت جنات لیلی لا یزول	و لیل اخی المصیبۃ فیہ طول
فاسعد فی البکاء و ذاک فی ما	اصیبَ المسلمون بہٖ قلیل
لقد عظمت مصیبتنا و حلبت	عشیّۃ قیل قد قبض الرسول
و ضعت ارضنا ممّا عرَاھا	تکادُ بنا جوانبھا تمیل
فقدنا الوحی و التنزیلِ فینا	یروح بہٖ و یغرو جبریلٌ
و ذاک احق کا سالت علیہ	نفوس الناس او کادت بسیل
نبیٌ کان یجلو الشک عنّا	بما اوحیٰ علیہ و ما یقول
و یھدینا فلا نخشیٰ ضلالاً	علینا و الرّسول لنا دلیل
افاطمہ ان جزعتِ فذاکُ عُذرٌ	و ان لم تجزعی زاکَ السبّیل
فقبر ابیک سید کل قبر	و فیہ سید الناسِ رسول

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حارث کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ صفیہ بنت جنید بن حجیر۔

سردار ابو طالب بن عبد المطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس چچا کا نام بتایئے جن کی کنیت ابو طالب تھی۔

ج: سردار عبد مناف۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب نے کب وفات پائی؟

ج: 10 نبوت میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے کتنے بیٹے اور کتنی بیٹیاں تھیں؟

ج: چار بیٹے اور دو بیٹیاں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

ج: 1- طالب' 2- سیدنا عقیلؓ 3- سیدنا جعفر طیارؓ 4- سیدنا علیؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے اس بیٹے کا نام بتایئے جو قبول ایمان کے بغیر فوت ہو گیا تھا؟

ج: طالب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے اس بیٹے کا نام بتایئے جو طالب سے دس برس چھوٹے اور جعفر سے دس برس بڑے تھے؟

ج: سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس جنگ میں کفار قریش کی جانب سے شریک ہوئے تھے؟

ج: جنگ بدر میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا زاد بھائی سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے کیا فرمایا تھا؟

ج: اے ابو یزیدؓ! میں تم سے دوگونہ محبت رکھتا ہوں ایک تو محبت قرابت۔ دوم اس لئے کہ مجھے علم ہے کہ میرے چچا کو تم سے محبت تھی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی کو انساب عرب سے بڑی واقفیت تھی؟

ج: سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی کی کنیت ابو یزید تھی؟

ج: سیدنا عقیل بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب وفات پائی تھی؟

ج: سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد سلطنت میں۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے فرزند امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نائب کی حیثیت سے کوفہ گئے تھے؟

ج: سیدنا مسلم بن عقیلؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے سیدنا مسلم کوفہ میں کب شہید ہوئے تھے؟

ج: بروز پنج شنبہ (3 ذی الحجہ 59ھ) کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے ان دو پوتوں کا نام بتایئے جو کربلا میں شہید ہوئے تھے؟

ج: 1- سیدنا محمد بن عقیل، 2- سیدنا عبدالرحمٰن بن عقیلؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس پوتے کا نام کیا تھا جو کربلا میں شہید ہوئے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن مسلمؓ بن عقیلؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند سیدنا محمد کے گھر کس کی بیٹی تھی؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی زینب الصغریٰ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتنے برس بڑے تھے؟

ج: دس برس

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے قدیم الاسلام بیٹے کا نام بتایئے؟

ج: سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے کس فرزند نے پہلی ہجرت حبشہ میں شرکت کی اور جملہ مہاجرین حبشہ کے سرداز مقرر ہوئے؟

Marfat.com

ج: سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی نے بادشاہ حبش کے دربار میں اسلام پر تقریر کی تھی؟

ج: سیدنا جعفر طیّار بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب حبش سے مدینہ منورہ واپس تشریف لائے تھے؟

ج: 7ھ میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کس غزوے پر تشریف لے جا چکے تھے جب سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حبشہ سے واپس مدینہ منورہ تشریف لائے تھے؟

ج: غزوہ خیبر۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت حبشہ سے واپسی پر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیبر میں ملے تو بتایئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں خیبر کی زیادہ خوشی ہے یا جعفرؓ کے آنے کی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے کون سے فرزند جنگ موتہ 8ھ میں شہید ہوئے تھے؟

ج: سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی کے جسم پر شہادت کے وقت نوّے سے زیادہ زخم تھے؟

ج: سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے اس بیٹے کا نام بتایئے جس کے دونوں بازو جڑ سے دشمنوں کا مقابلہ کرتے ہوئے کٹ گئے تھے؟

ج: سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بوقت شہادت عمر کیا تھی؟

ج: 41 سال۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے کون سے فرزند

Marfat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق مسکین کے حق میں سب سے بہتر تھے؟

ج: سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی منقبت میں کیا فرمایا تھا؟

ج: اَشْبَھْتَ خلقی و خلقی ۔ جعفرؓ تم صورت اور سیرت میں مجھ سے مشابہت رکھتے ہو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کتنے فرزند تھے؟

ج: چار۔ اور ایک دوسری روایت کے مطابق سات (ابو جعفر عبداللہ الجواد، عون، محمد اکبر، محمد اصغر، حمید، حسین، عبدالاصغر)

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کس بیٹے کے نکاح میں سیدہ ام کلثوم بنت زینبؓ بنت علی مرتضیٰؓ تھیں؟

ج: سیدنا محمد الاصغر۔

س: ہجرت حبشہ کے بعد مسلمان گھرانوں میں پیدا ہونے والے پہلے بچے عبداللہ کا سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

ج: یہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند تھے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی کے بیٹے کا لقب بحرالجود تھا؟

ج: سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے سید عبداللہ کا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے سیدنا عبداللہؓ کے گھر کس کی بیٹی بیاہ کر آئی تھیں؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی سیدہ زینب کبریٰ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کس پوتے کو ابن نہشل تیمی کے کربلا میں شہید کیا تھا؟

ج: سیدنا عدی بن عبداللہ بن جعفرؓ کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کے اس بیٹے کا نام بتایئے جو 80ھ میں بعمر 90 سال مدینہ منورہ میں فوت ہوئے۔ یہ اپنے جودوسخا میں بہت مشہور تھے۔

ج: سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے ایمان لانے والے آپ کے چچا زاد بھائی کا نام بتایئے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس چچا زاد بھائی کا نام بتایئے جو شب ہجرت۔ بدر' احد' خندق' صلح حدیبیہ اور خیبرو حنین کے واقعات میں انتہائی مشہور ہیں؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی صاحبزادی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجیت میں تھیں؟

ج: سیدہ فاطمتہ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس داماد کا نام بتایئے جو خلیفہ راشد بھی ہیں؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا زاد بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کون سی کنیت عطا فرمائی تھی؟

ج: ابو تراب۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی کی اپنے بیٹے کے نام پر کنیت ابو الحسن تھی؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

س: سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد ماہ ذی الحجہ 35ھ میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد خلیفہ منتخب ہوئے تھے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابن ملجم نے کوفہ کی مسجد میں کب زخمی کیا تھا جس کی بنا پر آپ شہادت سے سرفراز ہوئے؟

ج: جمعہ 17 رمضان المبارک 40ھ کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سیدنا حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے علاوہ اپنی دیگر ازواج سے کتنے فرزند تھے؟

ج: سولہ فرزند۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ فاطمہؓ بنت اسد بن ہاشم۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کن چچا زاد بھائیوں کی والدہ کے کفن میں اپنا کرتا عطا فرمایا تھا؟

ج: سیدنا جعفر و عقیل و علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی والدہ سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کے کفن میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کی لحد میں ان کے ساتھ لیٹ کر کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: میں نے قمیص اس لئے دیا کہ اللہ تعالیٰ ان کو حلّہ جنت پہنائے اور ساتھ اس لئے لیٹا ہوں کہ قبر کی وحشت جاتی رہے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: سردار ابو طالب کے بعد ان سے بڑھ کر میرے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا اور کوئی نہ تھا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد کے بارے میں مورخین کے چند اقوال بتایئے؟

ج: (1) 18 بیٹے اور 18 بیٹیاں۔

(2) 19 بیٹے۔ ان میں سے چھ والد کے سامنے فوت ہو گئے۔ باقی 13 میں سے چھ کربلا میں شہید ہوئے۔ دنیا میں اس وقت صرف پانچ بیٹوں سیدنا حسنؓ۔ سیدنا حسینؓ۔ سیدنا محمد حنیفہؓ۔ سیدنا عباس اور سیدنا عمر اطراف کی نسل موجود ہے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کے بیٹوں، بیٹیوں اور بیویوں کے نام بتایئے؟

ج:

نام اہلیہ	بیٹے	بیٹیاں
1- سیدہ فاطمۃ الزہراؓ	سیدنا حسنؓ و حسینؓ	زینبؓ، کلثومؓ
2- ام البنین بنت حرام بن خالد (از بنی ہوازن)	عمرؓ، عباس جعفرؓ، عبداللہ عثمان	
3- لیلیٰ بنت مسعود (از بنی تمیم)	عبیداللہ، ابوبکر	
4- اسما بنت عمیس الخثعمیہ	عون، یحییٰ	
5- امامہ بنت ابوالعاص	محمد۔ اوسط	
6- خولہ بنت جعفر بن قیس	محمد بن حنیفیہ یا محمد اکبر	
7- ام سعید بنت عروہ بن مسعود ثقفی	ام الحسن۔ رملۃ الکبریٰ	
8- ام حبیبہ بنت ربیعۃ الثعلبہ	عمر	رقیۃ
9- محیاۃ بنت امراء القیس الکلبی		حارثہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ فاطمہ بنت عمرو بن عایذ بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن مرّہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب کے سگے بھائیوں کے نام بتائیں؟

ج: سردار زبیر۔ سردار عبداللہ اور ایک روایت میں عبدا لکعبہ (مگر بعض مورخین کا خیال ہے کہ دراصل مقوّم ہی عبدا لکعبہ ہیں)

س: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے بیٹے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے میدان کربلا میں علمبردار تھے؟

ج: سیدنا عباس بن علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کس صاجزادے کا خطاب سقائے اہلِ بیت ہے؟

ج: سیدنا عباس بن علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہ بنت سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج: سیدنا محمد بن علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے فرزند کربلا میں قبیلہ بنی ابان بن دارم کے تیر سے شہید ہوئے تھے؟

ج: سیدنا محمد بن علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچی سیدہ فاطمہ اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے جنم لینے والی اولاد کے نام بتایئے؟

ج: طالب سیدنا عقیلؓ۔ سیدنا جعفرؓ۔ سیدنا علیؓ۔ سیدہ ہندام ہانیؓ۔ سیدہ جمانہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس چچا زاد بہن کا نکاح ہبیرہ بن ابی وہب بن عمرو سے ہوا تھا؟

ج: سیدہ ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا زاد بہن سیدہ ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

ج: فتح مکہ کے روز

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا زاد بھائی سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس لقب سے پکارا کرتے تھے؟

ج: ابو المساکین

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی فاطمہ اسدیہ کی قبر کھودنے کے لئے کن اصحاب سے فرمایا تھا؟

ج: سیدنا اسامہ بن زیدؓ۔ سیدنا ابو ایوب انصاریؓ۔ سیدنا عمرؓ بن خطاب اور ایک سیاہ فام غلام سے۔

ابو لہب بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابولہب بن عبدالمطلب کی والدہ کا نام کیا تھا؟

ج: لبنیٰ بنت ہاجر

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس چچا کا نام بتایئے جو توحید کی وجہ سے

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرمی سے عداوت رکھتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وعظ کے دوران قریب کھڑے ہو کر چلآیا کرتا تھا کہ لوگو اس کی نہ سُنو یہ دیوانہ ہے؟

ج: ابولہب بن عبدا لمطلب۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب نے کب اور کس بیماری میں وفات پائی تھی۔

ج: جنگ بدر کے آٹھ دن بعد طاعون کی بیماری میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس مشرک چچا کا نام بتایئے جو اپنی ہلاکت کے بعد تین دن تک پڑا سڑتا رہا اور جب سڑاندھ سے سارا محلہ تکلیف پانے لگا تو اس کے اقارب نے اس کی لاش کو لمبی لمبی بلیوں سے چارپائی سے نیچے گرا کر اس کے ناپاک جسم کو پتھر مار کر ڈھانپ دیا تھا؟

ج: ابو لہب بن عبدا لمطلب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں تھیں؟

ج: چار بیٹے اور ایک بیٹی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب کے کن دو بیٹوں اور بیٹی نے اسلام قبول کیا تھا؟

ج: سیدنا عقبہ اور سیدنا معتب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور سیدہ دُرّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب کے دو بیٹوں سیدنا عقبہ اور معتب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

ج: فتح مکہ کے روز

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا زاد بہن سیدہ دُرّہ بنت ابی لہب قبول اسلام کے بعد کس کے نکاح میں آئیں؟

ج: سیدنا حارث بن نوفل بن حارث بن عبدا لمطلب کے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا زاد بہن سیدہ درہ بنت ابو لہب کے بطن سے جنم لینے والے بچوں کے نام بتایئے؟

ج: سیدنا عتبہ۔ ولید اور ابو مسلم۔

Marfat.com

س: بتایئے ابو لہب بن عبد المطلب کی کس بیٹی نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے؟

ج: سیدہ درّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا ابو لہب کا نام بتایئے؟

ج: عبدالعزّیٰ

سردار زبیر بن عبد المطلب

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عمر مبارک کے 34 ویں سال میں آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کس چچا نے انتقال کیا تھا؟

ج: سردار زبیر بن عبد المطلب نے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس چچا کا نام بتایئے جنہوں نے حلف الفضول میں بہت سعی کی تھی؟

ج: سردار زبیر بن عبد المطلب نے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کون سے چچا شاعر فصیح البیان تھے؟

ج: سردار زبیر بن عبد المطلب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا سردار زبیر کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں صحابی ہیں؟

ج: ایک بیٹا سیدنا عبداللہ اور دو بیٹیاں ضُباعہؓ اور ام حکمؓ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کون سے چچا زاد بھائی جنگ اجنادین بعہد خلافت صدیقؓ میں شہید ہوئے تھے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے کس چچا زاد بھائی کو (ابن عمی وحبّی) میرے چچا کا بیٹا اور میرا پیارا فرمایا ہے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: کیا آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ان چچا زاد بھائی کا نام بتا سکتے ہیں جن کی لاش کے گرد جنگ اجنادین میں دشمنوں کی لاشوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا؟

ج: عبداللہؓ بن زبیرؓ۔

Marfat.com

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان چچا کا نام بتائیے جنہوں نے ایک روایت کے مطابق سردار عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کی تھی؟

ج: سردار زبیر بن عبدالمطلب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا محترم کی اہلیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دادی محترمہ فاطمہ بنت عمرو کی حقیقی بھتیجی تھیں؟

ج: سردار زبیر بن عبدالمطلب کی اہلیہ سیدہ عاتکہ

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کس چچا زاد بھائی کو اعلان نبوت کے بعد اپنے پہلو میں بٹھاتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری ماں کے بیٹے اور میرے محب ہیں؟

ج: سردار عبداللہ بن زبیرؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسدیہ کے علاوہ کیا اپنی کسی دوسری چچی کو بھی ماں کے لقب سے پکارا ہے؟

ج: جی ہاں۔ سردار زبیر کی اہلیہ سیدہ عاتکہ کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس وقت کیا عمر تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار زبیر نے حلف الفضول میں شرکت کی؟

ج: تقریباً بیس سال۔

س: مشہور مؤرخ علامہ بلاذری سردار ابوطالب کی کفالت کے واقعے کی تردید کرتے ہوئے کیا تحریر کرتے ہیں؟

ج: بعض یہ روایت کرتے ہیں کہ زبیر نے اپنی وفات تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفالت کی پھر ابو طالب نے کی۔ لیکن یہ غلط ہے کیوں کہ زبیر "حلف الفضول میں موجود تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر اس وقت کچھ اوپر بیس سال تھی۔"

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا فصیح البیان شاعر ہونے کے علاوہ مکہ کے مشہور اور مال دار تاجر بھی تھے؟

ج: سردار زبیر بن عبدالمطلب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن سے جوان ہونے تک اپنے کن دو

Marfat.com

چچاؤں کے ساتھ سفر تجارت پر جایا کرتے تھے؟

ج: سردار زبیر اور سردار ابو طالب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سگے چچا سردار زبیر اور سردار ابو طالب کی سگی بہنوں کے نام بتایئے؟

ج: سیدہ ام حکیم۔ سیدہ بیضاء۔ سیدہ امیمہ۔ سیدہ اروی۔ سیدہ بّرہ اور سیدہ عاتکہ۔

سردار مقوم بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا مقوّم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: روایت میں ہے کہ آپ کے یہ چچا دو ناموں مقوّم اور عبدا لکعبہ کے ناموں سے پہچانے جاتے تھے جبکہ بعض مؤرخین ان دونوں کو الگ الگ حیثیت دیتے ہیں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا مقوم کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ ہالہ بنت وسیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب

س: کیا سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا سردار مقوم کی اولاد صلبی تھی؟

ج: جی ہاں تھی مگر نسل جاری نہ ہوئی۔

س: بتایئے علامہ ذہبیؒ نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا سردار مقوم کی کس صاحبزادی کے بیٹے کا ذکر کیا ہے؟

ج: سیدہ ہند بنت المقوّم کے بیٹے عبدالرحمٰن بن ابی عمرو کا۔

سردار حجل بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا سردار حجل کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ ہالہ بنت وسیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا سردار حجل کے سگے بھائیوں کے نام کیا تھے؟

ج: سردار مقوم۔ سردار مغیرہ اور سردار حمزہؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا سردار حجل کو بعض مورخین نے ایک

Marfat.com

دوسرے نام سے بھی پکارا ہے آپ وہ نام بتایئے؟

ج: سردار غیداق۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار حَجل کے کس صاحبزادے کے اشعار طبعات الکبیر میں موجود ہیں؟

ج: سردار قسرہ بن حجل کے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سردار قسرہ بن حجل نے طبعات الکبیر میں موجود اپنے اشعار میں اپنے کتنے چچاؤں کے نام شمار کئے ہیں؟

ج: بارہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے چچاؤں کے بارے میں کتب تاریخ خاموش ہیں؟

ج: تین۔ غیداق۔ قثم اور عبدا لکعبہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار غیداق کی والدہ کا نام کیا تھا؟

ج: سیدہ منعمتہ بنت عمرو بن مالک۔

س: آپ سردار قثم کی والدہ کا نام بتایئے جو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے؟

ج: سیدہ نتیلہ بنت خباب بن کلیب۔

سردار مغیرہ بن عبدالمطلب

س: سردار مغیرہ کی والدہ کا نام بتایئے جو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے؟

ج: سیدہ ہالہ بنت وہیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔

س: کیا آپ سردار مغیرہ بن عبدالمطلب کے سگے بھائیوں کے نام بتا سکتے ہیں جو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے؟

ج: سردار مقوم۔ سردار حجل۔ سردار حمزہؓ۔

Marfat.com

سردار حمزہؓ بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب ایمان لائے؟

ج: 6 نبوت میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے۔

ج: سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے؟

ج: سیدہ ثوبیبہ کی وجہ سے کیونکہ ہر دو نے ان کا دودھ پیا تھا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کون سا خطاب عطا فرمایا تھا؟

ج: سیدا لشہداء۔

س: "امیر المومنین اور اسد اللہ و رسولہ" سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا کے خطاب ہیں؟

ج: سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت بتایئے؟

ج: ابو عمارہ ابو یعلیٰ۔

س: غزوہ احد میں دشمنان اسلام کے بڑے بڑے سورماؤں کو خاک میں ملا کر جام شہادت پینے والے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کا نام بتایئے؟

ج: سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ کے قاتل کا نام بتایئے جس نے پتھر کے پیچھے چھپ کر بزدلانہ طریقے سے انہیں شہید کر دیا تھا؟

ج: وحشی

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے شہید چچا سیدنا

Marfat.com

حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش پر کھڑے ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج : "چچا اللہ تم پر رحم کرے تم قرابت کا حق خوب ادا کرنے والے اور بکثرت نیکی کرنے والے تھے"

س : بتایئے جنگ اُحد میں شہید ہونے والے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا کی لاش کو کفار نے چیر پھاڑ ڈالا تھا؟

ج: سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س : سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کس چچا کی لاش دیکھ کر سب سے زیادہ غمگین اور افسردہ ہوئے تھے؟

ج: سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: دو۔ 1- عمارہ۔ 2- یعلیٰ

س : بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عمارہ بن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: صرف ایک جن کا نام سیدنا حمزہ بن عمارہ بن حمزہ بن عبدالمطلب تھا۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا یعلیٰ بن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: پانچ۔ (مگر نسل آگے نہ چلی)

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹیوں کے نام بتایئے؟

ج: سیدہ امّ الفضل اور سیدہ امامہ

س : بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس چچا زاد بہن سے حضرت عبداللہ بن شداد نے ایک حدیث روایت کی ہے؟

ج: سیدہ ام الفضل بنت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا زاد بہن سیدہ ام الفضل دختر حمزہؓ سے حضرت عبداللہ بن شداد نے کون سی حدیث روایت کی ہے؟

ج: "ہمارا ایک آزاد کردہ غلام مرگیا تھا۔ اس کے ایک بیٹی ایک بہن تھی نبی صلی اللہ

Marfat.com

علیہ و آلہ وسلم نے دونوں کو نصفا نصف ورثہ دلایا تھا۔"

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کس چچا زاد بہن کی پرورش کے لئے حضر زیدؓ، حضرت جعفر طیارؓ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے خدمت اقدسؐ میں اپنے اپنے دلائل پیش کئے تھے؟

ج: سیدہ امامہ بنت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حضرت زیدؓ نے سیدہ امامہ کی پرورش سے متعلق کیا دلیل پیش کی تھی؟

ج: سیدنا حمزہؓ مواخات میں میرے بھائی تھے اس لئے لڑکی پرورش کے لئے مجھے ملنی چاہیئے۔

س: "لڑکی میرے چچا کی لڑکی ہے اور اس نے مکہ سے مدینہ تک ہودج فاطمہؓ میں سفر کیا ہے لہٰذا یہ مجھے ملنی چاہیے" بتایئے سیدہ اماہ بنت حمزہؓ کی پرورش کے لئے یہ دلیل سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سامنے کس نے پیش کی تھی؟

ج: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: بتایئے سیدہ امامہ بنت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش کے لئے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں کیا دلیل پیش کی تھی؟

ج: "لڑکی میرے چچا کی لڑکی ہے اور اس کی خالہ میری بیوی ہے۔"

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سیدہ امامہ بنت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش کا فیصلہ کس کے حق میں دیا تھا؟

ج: 6ھ میں حضرت جعفر طیار بن ابی طالب کے حق میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی چچا زاد بہن سیدہ امامہ بنت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: ام المومنین حضرت ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرزند سلمہؓ سے (بحوالہ رحمۃ اللعالمین جلد دوم)

سردار ضرار بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا سردار ضرار کی والدہ کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج: سیدہ نتیلہ بنت خباب بن کلیب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کن چچا کا شمار فتیان قریش میں ہوتا تھا؟

ج: سردار ضرار بن عبدالمطلب کا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا جودو جمال کی وجہ سے قریش میں مشہور تھے؟

ج: سردار ضرار بن عبدالمطلب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ضرار کی اولاد کے بارے میں بتایئے؟

ج: اولاد نہ تھی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا آغاز بعثت ہی میں انتقال کر گئے تھے؟

ج: سردار ضرار بن عبدالمطلب۔

سردار عباس بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپؐ سے عمر میں کتنے سال بڑے تھے؟

ج: دو سال۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ نتیلہ بنت خباب

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا کی والدہ نے بیت الحرام کو پہلی عربی خاتون کی حیثیت سے حرید و دیباج کا لباس پہنایا تھا؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ سیدہ نتیلہ خباب کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا جاہلیت میں بھی رئیس قریش تھے؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: عمارۃ المسجد الحرام (یعنی مسجد الحرام کے اندر کسی شخص کو گالی گفتار نہ ہونے دینے

تھے اور نہ کسی شخص کو خانہ کعبہ کے اندر بیہودہ بات زبان پر لانے دیتے تھے) اور سقایہ (پیاؤ لگوانا) سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا کے ذمہ تھا؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا محترم جنگ بدر میں قریش کی جانب سے گرفتار کر لئے گئے تھے؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: جنگ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہونے والے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا مشک بندی کی تکلیف کے باعث کراہتے تو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے چینی سے کروٹیں بدلنے لگ جاتے؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: "عباس ؓ کے کرانے سے مجھے نیند نہیں آتی" بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے یہ بات کب فرمائی تھی؟

ج: جنگ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے ہاتھوں دیگر اسیروں کے ہمراہ سیدنا عباس ؓ کے قید ہو کر آنے اور مشک بندی کی سختی کے باعث کراہنے پر۔

س: بتایئے جنگ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے ہاتھوں اسیر ہونے والے قریشیوں کی مشک بندی سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا کی وجہ سے کھول دی گئی تھی؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: کیا سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قدیم الاسلام ہونا کسی حدیث سے ثابت ہے۔

ج: جی ہاں۔ حضرت حجاج بن علاط کی حدیث سے ثابت ہے۔

س: حضرت حجاج بن علاط کی حدیث کے مطابق سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا اسلام لانا قریش سے مخفی کیوں رکھا تھا؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر تاکہ مکہ میں ٹھہرے رہ کر کفار قریش کے ارادوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ صرف باخبر رکھیں بلکہ غریب مسلمانان مکہ کی امداد بھی کرتے رہیں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

Marfat.com

اظہار اسلام کے بعد کن غزوات میں حصہ لیا تھا؟

ج: غزوہ حنین۔ طائف اور تبوک۔

س: اظہار اسلام سے قبل سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا بیعت عقبہ ثانیہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: جنگ بدر کے اسیروں میں سے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن کن افراد کا فدیہ ادا کیا تھا؟

ج: اپنے چچا زاد بھائیوں سیدنا عقیل اور نوفل اور اپنے بھائی سید حارث کا۔

س: بتایئے قبول اسلام کے بعد سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عزت و حرمت میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: "یہ میرے چچا ہیں اور میرے باپ کے برابر ہیں۔"

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا جواد و مطعم۔ اہل قرابت سے سلوک کرنے والے۔ صاحب الرائے و تدبیر اور صاحب دعائے مستجاب تھے؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب اور کس عمر میں وفات پائی تھی؟

ج: 12۔رجب یا رمضان 32ھ کو بعمر 88 برس۔ ایک دوسری روایت میں 23ھ میں بعمر 78 برس۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں دفن ہیں؟

ج: جنت البقیع میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیدہ ام الفضلؓ کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد کے بارے میں بتایئے؟

ج: بیٹے:---- سیدنا فضل، عبداللہ، عبید اللہ، معبد، قثم، عبدالرحمٰن۔

بیٹیاں:---- ام حبیب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لبابتہ الصغریٰ امّ الفضل کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد کے علاوہ بقیہ اولاد کے متعلق بتایئے؟

ج: سیدنا عون بن عباس ایک بیوی سے۔ سیدنا تمام اور کثیر۔ دوسری بیوی سے اور سیدنا حارث تیسری بیوی سے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ سیدہ لبابتہ الصغریٰ کی کنیت بتایئے؟

ج: ام الفضل

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے صاحبزادے کا نام بتایئے۔

ج: سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سب سے بڑے صاحبزادے غزوہ حنین اور حجتہ الوداع میں حاضر تھے؟

ج: سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے فرزند آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل میں شریک سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں پر پانی ڈال رہے تھے؟

ج: سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا فضل بن عباس کب شہید ہوئے تھے؟

ج: خلافت صدیقی 13ھ یا خلافت فاروقی 18ھ میں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد کے بارے میں بتایئے؟

ج: ایک لڑکی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا جن کا پہلا نکاح سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور دوسرا نکاح سیدنا ابو موسیٰ اشعری سے ہوا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا فضل بن عباسی رضی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عنہ کی صاجزادی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کن دو مشہور صحابیوں نے روایت کی ہے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹوں میں سب سے زیادہ مشہور فرزند کا نام بتائیے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لقب بتائیے؟

ج: حبرامّت اور ربّی امّت

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی تھی؟

ج: 68ھ میں ستر سال کی عمر میں بمقام طائف۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے کون سے دعائیہ کلمات ادا فرمائے تھے؟

ج: **اللھم عَلِّمۀُ والحکمۃ وتاویل القرآن۔**

جبکہ ایک دوسری حدیث میں **اللھم بارک وانشر منہ واجعلہ من عبادک الصالحین۔**

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں مسروق سرور دو عالمؐ کے چچا زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھ کر کیا فرمایا کرتے تھے۔

ج: "یہ سب سے زیادہ حسین ہیں گفتگو سن کر یقین ہوتا تھا کہ یہ سب سے زیادہ فصیح ہیں اور ان کی روایات سن کر معلوم ہوتا تھا کہ یہ سب سے بڑھ کر عالم ہیں۔"

س: بتائیے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی کو حاکم بصرہ مقرر کیا تھا؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بیٹوں سیدنا حسن۔ حسین اور محمد کے ہمراہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں کون کون سی جنگوں میں حاضر رہے؟

Marfat.com

ج: جنگ جمل۔ جنگ صفین اور جنگ نہروان۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کس فرزند کی آنکھیں آخری عمر میں جاتی رہی تھیں؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کون سے چچا زاد بھائی علوم شعر و النساب اور ایام عرب اور وقائع عرب اور علم حدیث و فقہ و تفسیر میں امام تھے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عباسؓ

س: بتایئے خلفاء عباسیہ کن کی اولاد ہیں؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبید اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کم و بیش کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

ج: ڈیڑھ ہزار سے کچھ زائد احادیث مبارکہ۔

س: خلفائے بغداد جن کی حکومت 132ھ سے 650ھ تک رہی بتایئے کن کی نسل میں سے ہیں؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبیداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت علی مرتضیٰ اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں کہاں کا حاکم مقرر کیا تھا؟

ج: یمن کا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا زاد بھائی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حکم سے ان کے عہد حکومت میں 36ھ_37ھ دو سال تک امیر الحجاج بنے رہے؟

ج: سیدنا عبیداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبیداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب فوت ہوئے تھے؟

Marfat.com

ج: 58ھ میں

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبیداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس لقب سے مشہور تھے؟

ج: اجود الناس۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا معبد بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب پیدا ہوئے تھے نیز یہ بھی بتایئے کہ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

ج: پیدا عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہوئے اور 35ء بعہد خلافت عثمانؓ ملک افریقہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

س: کیا سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا معبد بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوئی حدیث مروی ہے؟

ج: نہیں۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی کو حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں مکہ کا حاکم مقرر کیا تھا؟

ج: سیدنا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا زاد بھائی شہادت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے موقع پر حاکم مکہ تھے؟

ج: سیدنا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب شہید ہوئے تھے؟

ج: سمرقند کے جہاد میں سیدنا سعید بن عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ لڑتے ہوئے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مدح میں لکھا گیا کسی شاعر کا کوئی شعر سنایئے؟

ج: کم صارخ بک مکروب و صارختہ ۔ بہت سے مصیبت زدہ مرد اور عورتیں
یدعوک یا قثم الخیرات یا قثم ۔ قثم سخی قثم کو پکارا کرتے ہیں

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لحد مبارک میں لٹانے کے بعد قبر مبارک سے نکلنے والی سب سے آخری شخصیت کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا زاد بھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے چند ماہ پیشتر 10ھ میں پیدا ہوئے تھے؟

ج: سیدنا کثیر بن عباسؓ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رومی ماں سے پیدا ہونے والے فقیہہ ذکی و فاضل چچا زاد بھائی کا نام بتایئے؟

ج: سیدنا کثیر بن عباسؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام بتایئے جو بڑے بہادر حملہ آور تھے؟

ج: سیدنا تمامؓ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا زاد بھائی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد خلافت میں حاکم مدینہ تھے؟

ج: سیدنا تمام بن عباسؓ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی سیدنا عبد الرحمٰن بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب پیدا ہوئے اور کہاں جام شہادت نوش کیا؟

ج: عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیدا ہوئے اور اپنے بھائی سیدنا معبد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ جہاد افریقہ میں شہید ہوئے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا زاد بہن سیدہ ام حبیب بنت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: ام المومنین حضرت ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حقیقی بھائی سیدنا سفیان کے بیٹے سیدنا اسود بن سفیان عبد الاسد مخزومی سے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا فتح مکہ تک تجارت کے علاوہ سودی کاروبار بھی کیا کرتے تھے؟

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے حجۃ الوداع کے خطبے میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کس چچا کا لوگوں پر واجب الادا سود معاف فرما دیا تھا؟

Marfat.com

ج: سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

سردار مصعب بن عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار مصعب کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ منعمتہ بنت عمرو بن مالک (از بطن خزاعہ)

پھوپھیاں

سیدہ ام حکیم بیضا بنت عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سگی پھوپھی کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ ام حکیم بیضا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سگی پھوپھی سیدہ ام حکیم بیضا کے شوہر کا نام بتایئے؟

ج: سردار کزیر بن ربیعہ بن حبیب بن عبد شمس بن مناف۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سگی پھوپھی سیدہ ام حکیم کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

ج: ایک بیٹا سیدنا عامر بن کزیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے سگے پھوپھی زاد بھائی فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے تھے؟

ج: سیدنا عامر بن کزیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سگے پھوپھی زاد بھائی سیدنا عامر بن کزیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے فرزند صحابی تھے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سگے پھوپھی زاد بھائی سیدنا عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کس فرزند کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد حکومت میں والی خراسان مقرر کیا تھا؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی سگی پھوپھی زاد بہن حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ماجدہ تھیں؟

ج: سیدہ اروئی دختر سیدہ ام حکیم۔

سیدہ عاتکہ بنت عبدالمطلب

س: سیدہ عاتکہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رشتہ میں کیا لگتی ہیں؟

ج: پھوپھی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ عاتکہ کی بہنوں کے نام بتائیے؟

ج: سیدہ ام حکیم بیضا۔ سیدہ امیمہ۔ سیدہ صفیہ۔ سیدہ اروئی اور سیدہ برہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سگی پھوپھی کی والدہ کا نام بتائیے۔

ج: سیدہ فاطمہ بنت عمرو بن عایذ بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن مرّہ۔

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ عاتکہ نے کس جنگ سے چند روز قبل ایک خواب دیکھا تھا جسے سُن کر کافروں نے خوب مذاق اڑایا تھا؟

ج: جنگ بدر۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ عاتکہ نے جنگ بدر سے چند روز قبل جو خواب دیکھا تھا اسے سن کر کفار قریش نے کیا کہا تھا؟

ج: مذاق اڑاتے ہوئے کہا تھا کہ —— "اب تو ہاشم کی لڑکیاں بھی نبوت کرنے لگیں۔"

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ عاتکہ نے جنگ بدر سے چند روز قبل کیا خواب دیکھا تھا؟

ج: "آپ نے خواب دیکھا تھا کہ —— ایک سوار ہے اس نے کوہ بو قبیس سے ایک پتھر اٹھایا ہے اور رکن کعبہ پر کھینچ مارا ہے اس پتھر کے ذرّہ ذرّہ ریزے ہو گئے اور ہر ریزہ قریش کے ہر ایک گھر میں جا پہنچا۔ البتہ بنو زہرہ بچے رہے۔"

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ عاتکہ کے معنی بتائیے؟

ج: طاہرہ۔

Marfat.com

سیدہ امیمہ بنت عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ امیمہ کے شوہر کا نام بتایئے؟

ج: سردار جحش بن رباب۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی پھوپھی زاد بہن ام المومنین کے شرف سے سرفراز ہوئیں؟

ج: سیدہ زینب دختر سیدہ امیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ امیمہ کے بطن سے ہونے والے بچوں کے متعلق بتایئے؟

ج: ام المومنین سیدہ زینبؓ سیدہ ام حبیبہ سیدہ حمنہ اور ایک بیٹا عبداللہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی زاد بہن سیدہ ام حبیبہؓ کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی زاد بہن سیدہ حمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلا نکاح کس صحابی سے ہوا تھا؟

ج: حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

س: بتایئے حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس پھوپھی زاد بہن کے دوسرے شوہر ہیں؟

ج: سیدہ حمنہ دختر سیدہ امیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی زاد بہن سیدہ حمنہؓ بنت جحش کے ہاں حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتنے بیٹے پیدا ہوئے؟

ج: دو۔ سیدنا محمد اور سیدنا عمران۔ (یہ دونوں اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں)

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب شہید ہوئے تھے؟

ج: یوم احد کو۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں دفن ہیں؟

ج: اپنے ماموں سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ۔

سیدہ اروئی بنت عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کی حقیقی بہن سیدہ اروئی کے اسلام کی تصدیق کن اشخاص نے کی ہے نیز یہ بھی بتایئے کہ روایت کس شخص نے کی ہے؟

ج: ابن سعد اور ابن القیمؒ نے تصدیق کی ہے اور علامہ واقدی نے روایت کی ہے۔

س: بتایئے جب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا طُلیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ماں سیدہ اروئی کو اپنے مسلمان ہونے کی خبر سنائی تو انہوں نے بقول واقدی کیا کہا تھا؟

ج: تیرے لیے تیرے ماموں کا بیٹا سب سے بڑھ کر خدمت اور مدد کا حق دار ہے بخدا اگر ہم عورتوں کو مردوں جیسی طاقت ہوتی تو ہم اس کا بچاؤ کیا کرتیں اور اس کے دشمنوں کا جواب دیا کرتیں۔

س: کیا آپ وہ اشعار سنا سکتے ہیں جو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال پر کہے تھے؟

ج: الا یارسول اللہ کنت رجائنا　　و کنت بنا برّا ولم تک جافیا

کانّ علیٰ قلبی لذکر محمد　　وماجمعت من النبی المحادیا

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ اروئی کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: سردار عمیر بن وہیب بن عبد بن قصّی سے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ اروئی کے کون سے فرزند قدیم الاسلام ہیں؟

ج: سیدنا طُلَیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے پھوپھی زاد بھائی کا شمار مہاجرین اوّل میں ہوتا ہے؟

ج: سیدنا طلیب بن عمیر بن وہیب بن عبد بن قصّی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا طلیب رضی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عنہ نے کون کون سی ہجرت فرمائی تھی؟

ج: اول ہجرت حبشہ دوم ہجرت مدینہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے پھوپھی زاد بھائی واقعہ اجنادین میں شہید ہوئے تھے؟

ج: سیدنا طلیب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتائیے کیا سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا طلیب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ بدر میں شریک تھے؟

ج: جی ہاں۔

سیدہ برّہ بنت عبدالمطلب

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ برّہ کا نکاح کس شخص سے ہوا تھا؟

ج: عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم القرشی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے پھوپھی زاد بھائی ام المومنین حضرت ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر اوّل تھے؟

ج: سیدنا ابو سلمہ عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی پھوپھی کے بیٹے کا شمار اسلام میں داخل ہونے والوں میں گیارھواں ہے؟

ج: سیدہ برّہ کے بیٹے حضرت ابو سلمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے پھوپھی زاد بھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی ہیں؟

ج: سیدنا ابو سلمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا ابو سلمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس جنگ میں لگنے والے زخموں سے جانبر نہ ہو سکے اور جمادی الآخر 3ھ میں شہادت کی موت سے سرفراز ہوئے؟

ج: جنگِ اُحد۔

س: بتائیے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس پھوپھی زاد بھائی کی زبان پر

مرتے وقت ''اللھم اخلفنی فی اھلی بخیر''۔ (الٰہی میرے کنبے کی اچھی طرح نگہداشت فرمانا) کے الفاظ تھے؟

ج: سیدنا ابو سلمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا ابو سلمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد کے بارے میں بتایئے؟

ج: بیٹے:-1-سیدنا عمر 2- سیدنا سلمہ۔

بیٹیاں:-1- سیدہ زینب 2- سیدہ ام کلثوم 3- سیدہ درّہ

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس پھوپھی زاد بھائی سے قبول اسلام اور ہجرت مدینہ کے باعث ان کے بچے رشتہ داروں نے چھین لیے تھے؟

ج: سیدنا ابو سلمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا ابو سلمہ عبداللہ کی کس صاحبزادی سے حضرت موسیٰ بن عقبہ نے ایک حدیث روایت کی ہے؟

ج: سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے۔

سیدہ صفیہ بنت عبدالمطلب

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہؓ آپ کے کن چچا کی سگی بہن تھیں؟

ج: سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلا نکاح کس شخص سے ہوا تھا؟

ج: حارث بن حرب بن امیّہ سے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ثانی کس شخص سے ہوا تھا؟

ج: سردار عوام بن خویلد بن اسد سے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے پھوپھی زاد بھائی عشرہ مبشرہ میں شمار ہوتے ہیں؟

ج: سیدنا زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: دو۔ سیدنا زبیر بن العوام اور سیدنا سائب بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھا سردار عوام بن خویلد بن اسد کا ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

ج: ام المومنینؓ کے سگے بھائی تھے۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی سیدنا زبیر بن العوام کا ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

ج: آپ ام المومنین کے سگے بھتیجے تھے۔

س : بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کون سے بیٹے غزوات بدر و خندق اور جنگ یمامہ میں شریک تھے؟

ج: سیدنا سائب بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س : بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کس جنگ میں ایک یہودی کو قتل کیا تھا؟

ج: جنگ خندق میں۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنگ خندق کے مال غنیمت میں سے کیوں حصّہ عطا کیا تھا؟

ج: جنگ میں ایک یہودی کو قتل پر۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قوت ایمانیہ کا کوئی ثبوت؟

ج: جنگ اُحد میں اپنے پیارے بھائی سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خاک و خون میں لتھڑی بے حرمت شدہ لاش کو دیکھ کر رونے چیخنے اور چلّانے کی بجائے صرف بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگ کر چلے آنا۔

Marfat.com

امہات المومنین کے قرآنی فضائل

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے قرآن نے سب سے پہلی فضیلت کیا عطا فرمائی ہے؟

ج: "اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات کو ازواج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطاب عالی سے یاد فرمایا ہے۔"

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے اللہ پاک نے قرآن میں دوسری فضیلت کیا ارشاد فرمائی ہے؟

ج: **لستن کاحد من النسآءِ** (32:33) تم اور عورتوں جیسی نہیں ہو۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے اللہ پاک نے قرآن مجید میں تیسری کون سی فضیلت تحریر فرمائی ہے؟

ج: **انا احللنا لکَ ازواجکَ** (5:33) ہم نے تیری ازواج کو تیرے لیے حلال رکھا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے قرآن مجید میں اللہ پاک کی طرف کون سی چوتھی فضیلت درج ہے؟

ج: **تبتغی مرضات ازواجکَ** (1:44) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کے مرضاۃ کی رہتغا کرتا یعنی بیویوں کی خوشنودی کا اہتمام کیا کرتا ہے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے قرآن مجید میں پانچویں کون سی فضیلت درج ہے؟

ج: **و من ایاتہٖ ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوآ الیھا و جعل بینکم مَوَدَّۃً وَّ رَحمۃً ؕ اِنَّ فی ذلکَ لآیات لقوم یتفکرون** (30-21) یہ بھی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارا جوڑا بنایا تاکہ اس سے تسکین پاؤ اور تم دونوں کے درمیان محبت اور پیار پیدا کر دیا۔ اس نشانی میں فکر کرنے والوں کے

Marfat.com

لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے قرآن مجید کون سی چھٹی فضیلت بتاتا ہے؟

ج : **یا ایھا النبی قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا و زینتھا فتعالین امتعکن و اسرحکن سراحا" جمیلا ○ وان کنتن تردن اللہ و رسولہ والدار الآخرہ فان اللہ اعد للمحسنت منکن اجرا عظیما** (28:33 تا 29)

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی ازواج سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور زینت چاہتی ہو تو آؤ کہ میں تمہیں بہت کچھ دے دلا کر اچھی طرح رخصت کردوں اور اگر تم اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دار آخرت کو پسند کرتی ہو تب تم کو بتایا جاتا ہے کہ اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

سرور دو عالمؐ کی ازواج کے لیے	ایک جانب	دوسری جانب
شق اول کی صورت میں رسول اللہ کا کام	دنیا اور زینت دنیا	ازواج کو اجر عظیم کا عطا کرنا
شق دوم کی صورت میں اللہ تعالیٰ کا کام	اپنی ازواج کو اپنے سے علیحدہ کر دینا تھا	اللہ اور رسول اور دار آخرت

اللہ پاک کے اس حکم کے نتیجے میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی بیوی کو خود سے الگ نہیں کیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ازواج مطہرات پر پہلی شق لاگو نہیں ہوئی بلکہ سب دوسری شق کی سزاوار پائیں۔ جس کا ثبوت قرآن مجید کی یہ آیت ہے۔

لا یحل لک النسآء من بعد ولا ان تبدل بھن من ازواج ولو اعجبک حسنھن (52:33) تجھے ان ازواج کے بعد اور عورتیں حلال نہیں تجھے یہ بھی حلال نہیں کہ ان ازواج میں سے کسی کے بدلے کسی کو اپنا زوج بنائے گو اس کا حسن تجھے پسند بھی ہو"۔

س : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد ازواج مطہرات کے لیے لوگوں کو اللہ پاک نے کیا حکم فرمایا ہے؟

ج : اے ایمان والوں تمہیں یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ کو ایذا دو اور تمہیں یہ بھی کبھی شایاں نہیں کہ رسولؐ اللہ کے بعد ان کی ازواج سے نکاح کرو اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو یہ گناہ عظیم ہے (53:33)

س : اللہ پاک نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے

Marfat.com

قرآن میں ساتویں فضیلت کون سی بیان فرمائی ہے؟

ج: واذکرن مایتلی فی بیوتکن من ایت اللّٰہ والحکمۃ (34:33)

اے بیبیو! تمہارے گھروں میں اللہ تعالیٰ کی آیتوں اور حکمت الٰہیہ کی جو تلاوت کی جاتی ہے تم اس کا ذکر کرتی رہو۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے قرآن پاک کون سی آٹھویں فضیلت بیان کرتا ہے؟

ج: اے ازواج نبیؐ۔ تم اپنے گھروں میں ٹھہرو اور جاہلیت اوّل کی طرح باہر مت پھرو۔ نماز کو قائم کرو' زکوۃ کو ادا کرو اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اے گھر والوں اللہ یہ چاہتا ہے کہ رجس کو تم سے دُور کرے اور تم کو بالکل پاک بنا دے اور تمہارے گھروں میں جو آیات اللہ کی اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں یاد رکھو اللہ لطیف و خبیر ہے (33:33 تا 34)

س: اللہ پاک نے قرآن مجید میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے لیے نویں فضیلت بیان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: النبی اولی بالمومنین من انفسھم وازواجہ امھاتھم (6:33)

مومنین پر نبیؐ ان کی جانوں سے بڑھ کر ہے اور نبیؐ کی ازواج مومنوں کی مائیں ہیں۔

Marfat.com

ازواج مطہرات

ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلی بیوی کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی بیوی سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام بتایئے؟

ج: سردار خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصیؓ قریشیہؓ الاسدیہ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ سیدہ خدیجہ کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ فاطمہ بنت زائدہ۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس بیوی کا سلسلہ نسب لوی میں آپ کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح آپ کے کس چچا نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا؟

ج: چچا عمرو بن اسد نے۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کا مہر کتنے اونٹ مقرر ہوا تھا؟

ج: چھ اونٹ۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے وقت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر کیا تھی؟

Marfat.com

ج: 40 سال (زرقانی نے مغلطائی سے ایک روایت بیان کی ہے اس وقت عمر 28 سال تھی)

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کے وقت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر بتایئے۔

ج: 25 سال

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس بیوی کو اللہ پاک نے خود سلام بھیجا تھا؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کن ازواج مطہرات کو حضرت جبریل امین نے سلام کہا تھا؟

ج: سیدہ خدیجہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جن کے نکاح کا خطبہ ورقہ بن نوفل نے پڑھا تھا؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی.ان زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جنہیں خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دفن فرمایا مگر ان کی نماز جنازہ نہ پڑھائی؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہ کی نماز جنازہ کیوں نہ پڑھائی تھی؟

ج: کیونکہ ——— اس وقت تک نماز جنازہ پڑھنے کا حکم نہ آیا تھا۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ماجدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وصال کے بعد مکہ مکرمہ میں کن امہات المومنین سے نکاح فرمایا تھا؟

ج: سیدہ سودہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

س: کیا آپ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتا سکتے ہیں جن کی زندگی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری شادی نہیں کی؟

Marfat.com

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ان کے نام بتایئے جنھوں نے حدیث کی روایت بیان نہیں کی ہے؟

ج: سیدہ خدیجہ اور سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی زوجہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آنے سے پہلے مکہ معظمہ کی ایک مشہور تاجرہ تھیں؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس غلام کا نام بتایئے جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عقد میں آنے سے پہلے آپ کے تجارتی قافلوں کی نگرانی کیا کرتا تھا؟

ج: میسرہ ہلیسرہ

س: بتایئے امہات المومنین میں سے کس ام المومنین کے مال سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجارت کی تھی؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے بعد اپنی کنیزوں کو اظہار خوشی کے لیے کس بات کا حکم دیا تھا؟

ج: دف بجانے اور رقص کرنے کا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلی دعوت ولیمہ کے بارے میں بتایئے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اپنے نکاح کا پیغام اپنی کس سہیلی کے ذریعے بھیجا تھا؟

ج: سیدہ نفیسہ بنت علیہؓ

س: ”میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اور اچھے اخلاق کی وجہ سے

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند کیا ہے" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ الفاظ کس ام المومنینؓ نے کہے تھے؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: "اللہ ہی کے لیے سب تعریفیں ہیں جس نے ہماری پریشانیوں کو دور کیا اور ہمارے رنج والم کو مٹا دیا" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کے بعد یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا ایک غلام ہبہ کر دیا تھا؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: کیا آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جانب سے ہبہ کردہ غلام کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ ہیں جنہوں نے اپنے مال و اسباب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد اور خدمت کی تھی؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ان کے نام بتایئے جن کے والد اپنے وقت کے مشہور تاجر شمار ہوتے تھے؟

ج: سیدہ خدیجہ اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جو دوبار بیوہ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عقد میں آئیں؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کی درخواست پر اپنا مکان چھوڑ کر ان کے مکان میں رہائش اختیار کر لی تھی؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: ہجرت مدینہ سے قبل سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاشانہ مبارک کا انتظام کس ام المومنین نے سنبھالا تھا؟

Marfat.com

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: "میں ایسے واقعات دیکھتا ہوں کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہوگیا ہے"۔ بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ اپنی کس زوجہ مطہرہ سے کہے تھے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے۔

س: "میں کفار سے جب کوئی ناگوار بات سنتا تو میری اس طرح ڈھارس بندھاتی تھیں کہ میرے دل کو تسکین ہو جاتی تھی اور کوئی ایسا نہ تھا جو ان کی باتوں سے آسان اور ہلکانہ ہو جاتا تھا؟ بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ محبت بھرے الفاظ اپنی کس زوجہ مطہرہ کے لیے۔ ادا فرمائے تھے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر سے موجود اس بیٹے کا نام بتایئے جنہوں نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے سب سے پہلے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا اور اسلام کے پہلے شہید ہونے کا اعزاز پایا؟

ج: سیدنا حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ مکہ معظمہ میں حجون پہاڑ کے دامن میں دفن ہیں؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: کیا آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان زوجہ مطہرہ کا نام جانتے ہیں جن کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری اولاد پیدا ہوئی؟

ج: جی ہاں۔ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والدہ سیدہ بی بی حلیمہ سعدیہ کو کس ام المومنینؓ نے بہت سا مال اونٹ اور بکریاں دے کر خوش کر دیا تھا؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ان دو کے نام بتایئے جنہوں نے ایک جیسی عمر میں وفات پائی؟

ج: سیدہ خدیجہ اور سیدہ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ (عمر بوقت وفات 65 سال)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت میں سب سے طویل عرصہ گزارنے والی ام المومنینؓ کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدت رفاقت کا عرصہ بتایئے؟

ج: 25 سال۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والدہ ثویبہ (جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب کی لونڈی تھی) کو جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چند روز تک دودھ پلایا تھا اسے کس ام المومنین نے خرید کر آزاد کرنا چاہا تھا مگر ابو لہب کے انکار کی وجہ سے خاموش ہو گئیں تھیں؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: "یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رنجیدہ نہ ہوں بھلا کوئی ایسا رسول بھی آج تک آیا ہے جس سے لوگوں نے تمسخر نہ کیا ہو؟ بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یہ الفاظ اکثر کون سی ام المومنین عرض کیا کرتی تھیں؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ تھیں جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے انتقال کے بعد اکثر یاد کیا کرتے تھے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ کے بطن سے پیدا ہونے والی اس اولاد کے بارے میں بتایئے جو خود بھی نامور ہو اور اس کی اولاد بھی نامور ہوئی ہو؟

ج: سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خود اور ان کی اولاد میں سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت مدینہ سے کتنا عرصہ قبل انتقال کیا تھا؟

ج: تین سال قبل۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے پیدا ہونے والی بیٹیوں کے نام بتایئے؟

ج: 1- سیدہ زینبؓ 2- سیدہ رقیہؓ 3- سیدہ ام کلثومؓ 4- سیدہ فاطمۃ الزہرہؓ

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کے ہاں پیدا ہونے والے بیٹوں کے نام بتایئے؟

ج: 1- سیدنا قاسمؓ 2- سیدنا عبداللہ (جنہیں طاہر اور طیب بھی کہتے ہیں)

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: عتیق بن عائذ مخزومی سے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا دوسرا نکاح ابو ہالہ ہند بن نباش تمیمی سے ہوا تھا؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جن کا لقب زمانہ جاہلیت میں "طاہرہ" تھا؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ ہیں جن پر قبول اسلام کے سلسلے میں کسی مرد یا عورت کو سبقت حاصل نہیں ہے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: نزول وحی کے بعد سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر اپنے کس چچا زاد بھائی کے پاس گئیں تھیں؟

ج: ورقہ بن نوفل بن اسد کے پاس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام دنیا و آخرت کی چار برگزیدہ عورتوں میں ایک اپنی کس زوجہ مطہرہ کو شمار فرمایا ہے؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعریف میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا الفاظ ادا فرمائے تھے؟

ج: 1- وہ مجھ پر ایمان لائیں جب اوروں نے کفر کیا۔
2- اس نے میری تصدیق کی جب اوروں نے مجھے جھٹلایا۔
3- اس نے اپنے مال میں مجھے شریک کیا جب اوروں نے مجھے کسب مال سے روکا۔
4- اللہ نے مجھے اس کے بطن سے اولاد دی جب کسی دوسری بیوی سے نہیں ہوئی۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد ایک مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ

Marfat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کے مطابق سیدہؓ کی کون سی سہیلی سید الانبیاء سے ملنے کے لیے آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے نہایت محبت و مہربانی کا برتاؤ فرمایا تھا؟

ج: حسانہ حزنیہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ کون سا خاص شرف حاصل ہے جو آپ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دنیا کی کسی دوسری عورت کو حاصل نہیں؟

ج: حضرت جبریلؑ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ کہا ابھی خدیجہؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن میں کچھ کھانے پینے کی چیز لے کر حاضر ہوتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے رب العالمین کا سلام نیز میرا سلام کہہ دیجئے اور ان کو ایک ایوان جنت کی بشارت دے دیجئے جو خالص مروارید سے ہوگا جس کے اندر کوئی رنج والم نہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اپنے سابقہ شوہر ابو ہالہ ہند سے پیدا ہونے والے بیٹوں کے نام بتائیے نیز یہ بھی بتائیے کہ ان میں سے کون کون صحابیت کے شرف سے سرفراز ہوا؟

ج: 1- ہالہؓ 2- طاہرؓ 3- ہندؓ (اور یہ تینوں بھائی صحابیت کے شرف سے سرفراز ہوئے)

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سابقہ شوہر ابو ہالہ ہند سے سیدہؓ کے کس فرزند کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کے ایک ربع پر حاکم مقرر فرمایا تھا؟

ج: سیدنا طاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سابقہ شوہر ابو ہالہ ہند سے موجود بیٹے سیدنا طاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد اپنے زیر حکومت یمن کے قبائل عک اور اشعرئین کے ارتداد پر کس کے حکم سے سیدنا مسروق بن الاجدع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مل کر لشکر کشی کی اور فتح عظیم سے ہمکنار ہوئے؟

ج: خلیفہ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حکم سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ربیب (پروردہ) اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سابقہ شوہر ابو ہالہ ہند سے موجود کس بیٹے نے جنگ جمل میں سیدنا علی

Marfat.com

مرتضٰی کی جانب سے لڑائی میں حصہ لے کر شہادت پائی تھی؟

ج: سیدنا ہند رضی اللہ تعالٰی عنہ نے۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے اپنے سابقہ شوہر ابوہالہ ہند سے موجود کون سے فرزند فصاحت و بلاغت میں مسلّمہ اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا حلیہ مبارک نہایت خوبی و صحت سے بیان کرنے میں مشہور تھے؟

ج: سیدنا ہند رضی اللہ تعالٰی عنہ۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سیدنا ہند بن خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے کون سے بیٹے کا انتقال بصرہ میں طاعون کی بیماری میں ہوا تھا؟

ج: سیدنا ہند بن ہند رضی اللہ تعالٰی عنہ کا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی اس بہن کا نام بتایئے جو صحابیہ بھی تھیں؟

ج: سیدہ ہالہ بنت خویلد رضی اللہ تعالٰی عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کون سی صاحبزادی سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی بہن سیدہ ہالہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے فرزند سیدنا ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بیاہی گئی تھیں؟

ج: سیدہ زینب رضی اللہ تعالٰی عنہا۔

ام المومنین سیدہ سودہ رضی اللہ تعالٰی عنہا

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی وفات کے بعد ہجرت مدینہ سے قبل ام المومنین کی حیثیت سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے گھر کا انتظام سنبھالنے والی محترم خاتون کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالٰی عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ نے اپنے نکاح کے بارے میں سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالٰی عنہا سے فرمایا تھا کہ ——— "تم میرے باپ کے پاس جاؤ وہ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں ان سے اس بات کا ذکر کرو"؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ کے بھائی نے اپنی بہن

Marfat.com

کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح ہو جانے پر اپنے سر پر خاک ڈالی اور کہا ——— "یہ کیا غضب ہوگیا" مگر جب وہ خود دائرہ اسلام میں داخل ہوئے تو اپنی اس حماقت پر ہمیشہ افسوس کرتے رہے؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ننھی صاحبزادیوں کی پرورش اور تربیت کرنے والی اس ام المومنین کا نام بتایئے جن کی یہ اپنی اولاد نہ تھی؟

ج: ام المومنین سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جو علامہ ابن حجرؒ کے مطابق طائف کی کھالیں بنا کر ان کی آمدن اللہ کی راہ میں خیرات کر دیا کرتی تھیں؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جو علامہ ابن حجرؒ کے مطابق طائف کی کھالیں بنا کر ان کی آمدن اللہ کی راہ میں خیرات کر دیا کرتی تھیں؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ تھیں جن کا خواب سن کر ان کے پہلے شوہر نے کہا تھا کہ ——— "میں بہت جلد مر جاؤں گا اور تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کر لوگی" اور ان کے کہنے کے مطابق ویسا ہی ہوا؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کو مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ لانے کے لیے سیدنا زید بن حارث اور سیدنا ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھیجا تھا؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکاح کے بارے کس ام المومنینؓ کے والد نے ان کی رضامندی پوچھی تھی؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: ام المومنین سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی اولادیں ہیں؟

ج: آپؓ کے بطن سے کوئی اولاد نہیں۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المومنین سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: سیدہ سودہؓ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدو بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی۔

س: کیا آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: شموس بنت قیس۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے ننھیال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کے ننھیال تھے؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المومنین سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر کا نام بتایئے جو مسلمان ہوئے اور ہجرت حبش بھی کی؟

ج: سیدنا سکران بن عمرو بن عبدود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کب نکاح فرمایا تھا؟

ج: حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر کی حبش میں وفات کے بعد 10 نبوت میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس دنیا سے رخصت ہو جانے پر۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے اپنے چند سال محبوب کی محبوبہ کو دے دیئے تھے؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کب وفات پائی تھی؟

ج: عہد فاروقیؓ کے آخری دور میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کتب احادیث میں کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج: پانچ۔ چار سنن اربعہ میں اور ایک صحیح بخاری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بلند قامت زوجہ کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ کے لیے یہ الفاظ فرمائے تھے کہ "میں نے کسی عورت کو جذبہ رقابت سے خالی نہ دیکھا سوائے ان کے"؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے۔

س: سوائے ان کے کسی عورت کو دیکھ کر میرے دل میں یہ خواہش پیدا نہ ہوئی کہ اس کے جسم میں میری روح ہوتی بتایئے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ کے لیے یہ الفاظ ادا فرمائے تھے؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ سے نکاح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمران کی عمر کے برابر تھی؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (عمر پچاس سال)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے سب سے کم احادیث روایت کی ہیں؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے وقت کس ام المومنین کی عمر سب سے زیادہ تھی؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سورہ احزاب کی آیت نمبر 29 (جس میں امہات المومنین کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہنا چاہتی ہیں یا دنیا اور اس کی زینت کی خاطر علیحدگی چاہتی ہیں) کے وقت نزول سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں کون کون سی ازواج مطہرات تھیں؟

ج: سیدہ سودہؓ۔ سیدہ عائشہؓ۔ سیدہ حفصہؓ اور سیدہ ام سلمیٰؓ

س: جنگ احزاب اور بنو قریضہ کے زمانہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خرچ کے لیے زیادہ روپے مانگنے والی ازواج مطہرات میں کون کون شامل تھیں؟

ج: سیدہ سودہؓ۔ سیدہ عائشہؓ۔ سیدہ حفصہؓ اور سیدہ ام سلمیٰؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کن دو نے آپ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حج نہیں کیا جب کہ باقی امہات المومنین حج کیا کرتی تھیں؟

ج: سیدہ سودہؓ اور سیدہ زینبؓ بنت جحش۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں آپ دوسری زوجہ کا نام بتائیں؟

ج: سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ عمر میں ام المومنین سیدہ خدیجہ اور سیدہ جویرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سال چھوٹی تھیں۔

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تعمیر ہونے والے حجروں میں سب سے پہلے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی ازواج مطہرات تشریف لائی تھیں؟

ج: سیدہ سودہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد ان کی اولاد کو حقیقی ماں کا پیار دینے والی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

ج: والد :- سیدنا عبداللہ بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ والدہ :- سیدہ ام رومان زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا لقب حمیرا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے خالص مسلم گھرانے میں پرورش پائی تھی؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے حضرت جبرائیل علیہ

Marfat.com

السلام کو مشہور صحابی حضرات وحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شکل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرتے ہوئے دیکھا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: واقعہ افک میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دریافت فرمانے پر سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق کیا جواب دیا تھا؟

ج: "میں ان میں بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں پاتی"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعلق قرآن مجید میں درج کس سورت میں ہے؟

ج: سورہ نور میں "**ھذا افک مبین**" سے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے سب سے زیادہ احادیث کی روایت کس نے کی ہے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کردہ احادیث کی تعداد بتایئے؟

ج: دو ہزار دو سو دس احادیث (2210)

س: ام المومنین سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک بار ناراض ہو جانے پر کس کی وساطت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی کو دور کرایا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات آپ ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ کے حجرے مین ہوئی تھی؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو جب کوئی دینی مشکل پیش آتی تو بتایئے وہ ازواج مطہرات میں سے کس کی طرف رجوع کرتے تھے؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کون سب سے زیادہ عالم فقیہہ اور سخی تھیں؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی وجہ سے آیات تیمم نازل ہوئی تھیں؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی لونڈی کا نام سیدہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سب سے اعلیٰ خطیبہ کون تھیں؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ احزاب کی آیت نمبر (29) (آیت تخییر) کے نزول پر اپنی گفتگو کا آغاز کس زوجہ مطہرہ سے کیا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ مبارک کس جگہ واقع ہے؟

ج: مدینہ منورہ میں حجرہ عائشہ صدیقہؓ میں۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کس ام المومنین کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کنوارپنے میں ہوا؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کس ام المومنین کی رفاقت (9) سال تک رہی؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی کن چند خصوصیات پر فخر کیا کرتی تھیں؟

ج : 1- میرے سوا کسی کنواری عورت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح نہیں کیا۔

Marfat.com

2- میری برات کا اعلان آسمان سے ہوا۔

3- میں ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی بیوی ہوں جس کے ماں باپ دونوں مہاجر ہیں۔

4- میرے ہی حجرے میں اور میری ہی آغوش میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتقال فرمایا۔

5- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہی حجرے میں دفن ہوئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: "جس طرح تمام کھانوں میں ثرید بہتر ہے اسی طرح عورتوں میں بہتر عائشہ ہیں" بتایئے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعریف ان الفاظ میں کس نے فرمائی ہے؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنت البقیع میں کب دفن کی گئیں؟

ج: 17ر رمضان المبارک 58ھ کو 66 برس کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے ایک دن میں ایک لاکھ درہم تقسیم فرمائے تھے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: بتایئے فن حدیث کے امام زہری رحمتہ اللہ علیہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں کیا فرماتے ہیں۔

ج: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے بڑی عالمہ ہیں۔

س: "ابنؓ خطاب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مجھ پر بڑے احسانات کیے ہیں خدایا مجھے آئندہ ان کے عطیوں کے لیے زندہ نہ رکھنا" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے یہ الفاظ ادا فرمائے تھے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فتح عراق کے بعد مال غنیمت کی تقسیم کے موقع پر جب سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی خدمت میں موتیوں کی ایک ڈبیہ بھیجی

Marfat.com

تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا عہد فاروقیؓ میں سالانہ وظیفہ کیا تھا؟

ج: بارہ ہزار درہم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پاک سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سینے پر سر رکھے کب عازم فردوس ہوئی؟

ج: 12 ربیع الاوّل 11ھ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے میں اپنی بیماری کے کتنے آخری ایام گزارے تھے؟

ج: آٹھ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب دنیا کے مردوں اور عورتوں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبوب ترین ہستیوں کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: عائشہؓ اور عائشہؓ کا باپ (ابوبکرؓ)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی محبت کے بارے میں اللہ رب العزت کے حضور کیا عرض کیا کرتے تھے؟

ج: الٰہی جو چیز میرے امکان میں ہے (یعنی مساوات بین الازواج) میں اس میں عدل سے باز نہیں آتا۔ لیکن جو چیز میرے امکان سے باہر ہے (یعنی عائشہؓ کی محبت) اس کو معاف فرما دے۔

س: ”یعنی جب تم نے یہ سنا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہیں کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح تہمت ہے“ بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی قرآن مجید نے ان الفاظ میں برات نازل فرمائی تھی؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی برأت میں قرآن مجید میں کتنی آیات نازل ہوئی ہیں؟

ج: دس بارہ آیات۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہا پر تہمت کا واقعہ کس غزوہ کے دوران پیش آیا تھا؟
ج: غزوہ مریسیع۔
س: بتایئے افک۔ ایلا۔ تحریم اور تخییر کے چار مشہور واقعات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ سے منسوب ہیں؟
ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں بشارت پا کر کس خوش نصیب خاتون سے نکاح فرمایا تھا؟
ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی کنیت ام عبداللہ تھی؟
ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی۔
س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ باپ کی جانب سے قریشی اور ماں کی طرف سے کنانی ہیں؟
ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر کتنے درہم مقرر ہوا تھا؟
ج: 500 درہم۔
س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا نکاح اور رخصتی ماہ شوال میں ہوئی تھی؟
ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی۔
س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے بارے میں بعض محدثین کا یہ قول ہے کہ ”اگر وہؓ نہ ہوتیں تو نصف علم حدیث ضائع ہو جاتا“؟
ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ سے فرمایا تھا کہ ”یہ جبریلؑ کھڑے ہیں اور تمہیں سلام کر رہے ہیں“؟
ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے۔
س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ جنگ جمل میں شریک تھیں؟

Marfat.com

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے کی اوٹ میں کھڑے ہو کر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حبشیوں کے کرتب دیکھے تھے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کس زوجہ مطہرہ کی چوسی ہوئی ہڈی کو چوستے اور برتن پر جہاں وہ منہ لگا کر پانی پیتیں وہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دہن مبارک رکھ کر پانی پیتے تھے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگانے والوں میں کس ام المومنین کی بہن بھی شامل تھیں؟

ج: ام المومنین سیدہ زینبؓ بنت جحش کی بہن حمنہ بنت جحش۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت کس نے لگائی تھی؟

ج: رئیس المنافقین عبداللہ بن اُبیّ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے فقہ و حدیث کی باقاعدہ تعلیم دی ہے اور جن کے شاگردوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سورۂ مجادلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے گھر نازل ہوئی تھی؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی بہن ذات النطاقین کے لقب سے مشہور تھیں؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہن سیدہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی اوڑھنی سے غزوہ بدر میں لشکر اسلام کا وہ پرچم بنایا گیا تھا جس کے تلے فرشتوں نے بھی جہاد کیا تھی؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

Marfat.com

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے بھائی ربیب علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی سیدنا محمد بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کا مطالبہ کرنے میں سب سے نمایاں تھیں؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ نے نماز تہجد اور نماز چاشت میں پوری عمر ناغہ نہیں کیا؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسواک کو بار بار دھونا کس زوجہ مطہرہ کے سپرد تھا؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ کو شعرائے عرب کا کلام سب سے زیادہ تھا؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ غزوہ احد میں شریک تھیں؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لکھے گئے مشہور قصیدے کا پہلا شعر بتایئے؟

ج: وہ ایک عفت مآب خاتون ہیں پردہ نشیں
ہر شک و شبے سے بالاتر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ نکاح کے وقت بہت دُبلی پتلی تھیں؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہا کی روایت کردہ احادیث کی تفصیل بتایئے؟

ج: صحیحین میں متفق علیہ 174 احادیث
صرف صحیح بخاری میں 54 احادیث
صرف صحیح مسلم میں 67 احادیث
دیگر کتب معتبرہ میں 2017 احادیث

(بحوالہ رحمتہ اللعالمین جلد دوم صفحہ 155)

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کس زوجہ مطہرہ کی والدہ کی قبر میں خود اُترے تھے؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ سیدہ ام رومانؓ کی قبر میں جو رمضان 6 ہجری میں فوت ہوئیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سالی سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو سیدنا زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی اور سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ تھیں بتایئے انہوں نے کب وفات پائی؟

ج: جمادی الاوّل 73ھ میں قریباً سو سال کی عمر میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کے بھائی سے نجران کے عیسائیوں کو حقوق کے متعلق لکھے گئے فرمان کا کاتب مقرر کیا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کی بیٹی تھیں؟

ج: سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آنے سے پیشتر کس کے نکاح میں تھیں؟

ج: سیدنا خنیسؓ بن حذافہ بن قیس بن عدی السلمی کے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر نے کس جنگ میں زخمی ہو کر وفات پائی تھی؟

ج: جنگ اُحد میں زخمی ہو کر مدینہ میں وفات پائی تھی- ان کا شمار سابقین میں ہوتا تھا-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر سیدنا خنیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ کی بتایئے انہوں نے کون کون سے غزوات میں حصہ لیا؟

ج: غزوہ بدر و اُحد میں-

س: بتایئے سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اپنی بیٹی سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر کی وفات کے بعد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کی بیوگی اور سیدنا ابوبکر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی خاموشی کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: حفصہؓ کی شادی اس شخص سے ہوگی جو عثمانؓ سے بہتر ہے اور عثمانؓ کا نکاح اس سے ہوگا جو حفصہؓ سے بہتر ہے"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال کب ہوا؟

ج: جمادی الاولیٰ 41ھ میں-

س: بتایئے ایک حدیث کے مطابق حضرت جبرائیل علیہ السلام نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعریف کن الفاظ میں فرمائی تھی؟

ج: "وہ بہت عبادت کرنے والی- روزے رکھنے والی ہے اور وہ بہشت میں بھی آپ کی زوجہ ہے"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کب پیدا ہوئی تھیں؟

ج: پانچ سال قبل از بعثت

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کردہ احادیث کی تفصیل بتایئے؟

ج: متفق علیہ 4
صحیح مسلم میں 6
دیگر کتب احادیث میں 50 (کل 60 احادیث)

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج: 2210 احادیث

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ زینب بنت مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کے ماموں کو کفنانے کے بعد پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے ان کی قبر اپنے فرزند سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب بنائی تھی؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ماموں سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب وفات پائی تھی؟

ج: 73ھ بمقام مکہ۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سسر سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

ج: 24 ذی الحجہ 23ھ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سسر سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت کا عہدہ کب سنبھالا تھا؟

ج: 13ھ میں سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد۔

س: آپ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سسر سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتل کا نام بتایئے؟

ج: ابو لولو نصرانی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساس سیدہ زینب بنت مظعون نے کب وفات پائی اور یہ بھی بتایئے کہ کہاں پر دفن ہیں؟

ج: قبل از ہجرت وفات پائی اور مکہ معظمہ میں دفن ہیں۔

س: امیرالمومنین سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں قرآن مجید کو

جمع کرانے کے بعد ایک لکھی ہوئی کتاب کی صورت میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی تحویل میں رکھوایا تھا؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے ایک صحابیہ سیدہ شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے چیونٹی اور کیڑے کے کاٹنے کا منتر سیکھا تھا؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کب نکاح فرمایا تھا؟

ج: شعبان 3ھ میں۔

س: سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اپنی بیٹی ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ "کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو بدو جواب دیتی ہو" تو بتایئے انہوں نے کیا جواب دیا تھا؟

ج: ہاں۔

س: بتایئے کس ام المومنین کا نکاح سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ 3ھ میں ہوا تھا؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے بھائی فقیہہ امت کہلاتے تھے؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے پورا قرآن مجید کون کون سی زوجہ مطہرہ کو یاد تھا؟

ج: سیدہ عائشہؓ۔ سیدہ حفصہؓ اور سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ کے والد محترم کو باقاعدہ کتاب کی صورت میں قرآن پاک لکھوانے کا خیال آیا تھا؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی

Marfat.com

نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: مروان بن الحکم نے

س: بتائیے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ کے جنازے کو جنازہ گاہ سے قبر تک کاندھا دیے رہے؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے علمی اور ذہنی قیادت میں کن کا درجہ بلند تھا؟

ج: سیدہ عائشہ۔ سیدہ حفصہ اور سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھما۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ لکھنا جانتی تھیں؟

ج: سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا لقب زمانہ جاہلیت میں ام المساکین تھا؟

ج: سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلا نکاح کس شخص سے ہوا تھا؟

ج: سردار طفیل بن حارث بن عبدالمطلب سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بن خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس عم زاد بھائی سے ہوا تھا؟

ج: سردار عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے تیسرے شوہر کا نام بتائیے جو آپ ﷺ کے عم زاد اور ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش کے بھائی تھے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے تیسرے شوہر کس جنگ میں شہید ہوئے تھے؟

Marfat.com

ج: جنگ اُحد میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے بعد صرف دو یا تین مہینے زندہ رہیں تھیں؟

ج: سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ ماں کی جانب سے ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہن تھیں؟

ج: سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے ام المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: بتایئے ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے سب سے پہلے وفات پائی تھی؟

ج: سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کس کس نے کوئی حدیث روایت نہیں کی؟

ج: سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے کم عمر پانے والی زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کل عمر بتایئے؟

ج: 30 سال۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کب نکاح فرمایا تھا؟

ج: اواخر 3ھ

سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا لقب ”زاد الراکب“ تھا؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا لقب "زاد الراکب" کیوں تھا۔

ج: ان کی سخاوت کی وجہ سے کیونکہ وہ اکثر پورے قافلے کا خرچ خود برداشت کرتے تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ امہات المومنین میں سب سے بعد میں فوت ہوئیں؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: صلح حدیبیہ کے بعد جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو حلق کرانے (سر منڈوانے) کا حکم دیا تو وہ تعمیل ارشاد کے بجائے بے حس و حرکت بیٹھے رہے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انتہائی اُلجھن محسوس ہوئی بتایئے اس موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے مشورے پر عمل کیا تھا؟

ج: ام المومنین سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مشورے پر جنہوں نے عرض کیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود حلق کرائیں صحابہ کرامؓ بھی آپ کو دیکھ کر اس پر عمل کریں گے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے سب سے لمبی عمر پائی؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر بتائیں؟

ج: 84 سال

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر کے بعد جب اپنی ازواج مطہرات کے ہاں تشریف لاتے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے کس زوجہ مطہرہ کے گھر قدم رنجہ فرماتے؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کون سی پہلے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ آئیں تھیں؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے حضرت ابو لبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کی توبہ قبول ہونے کی خوش خبری سنائی تھی؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سورہ احزاب کی آیت نمبر 29 (جس میں امہات المومنین کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہنا چاہتی ہیں یا دنیا کی زینت کی خاطر علیحدگی چاہتی ہیں) کے نزول کے وقت کون کون سی ازواج مطہرات سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں تھیں؟

ج: سیدہ ام سلمٰیؓ۔ سیدہ سودہؓ۔ سیدہ عائشہؓ۔ سیدہ حفصہؓ۔

س: جنگ احزاب اور بنو قریظہ کے زمانے میں وہ کون کون سی ازواج مطہرات تھیں جنہوں نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خرچ کے لیے زیادہ روپیہ مانگا تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صدمہ پہنچا؟

ج: سیدہ ام سلمٰیؓ۔ سیدہ حفصہؓ۔ سیدہ عائشہؓ اور سیدہ سودہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جنہوں نے اپنے ایک غلام کو صرف اس شرط پر آزاد کر دیا کہ وہ ساری زندگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتا رہے گا؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کے لیے اپنے جس غلام کو آزاد کیا تھا اس کا نام بتایئے؟

ج: حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے قبا پہنچنے پر جب لوگوں کو یہ بتایا کہ وہ قریش کے مشہور دولت مند ابوامیہ کی بیٹی ہیں تو انہیں اس بات کا یقین کیوں نہ آیا؟

ج: چونکہ مکہ سے مدینہ تک سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بالکل تنہا سفر کیا تھا اس لیے لوگوں کو یہ یقین نہیں آ رہا تھا کہ اتنے امیر کی بیٹی یوں تنہا بھی سفر کر سکتی ہے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر ابو سلمہؓ کا جنازہ کتنی تکبیروں کے ساتھ پڑھایا تھا؟

Marfat.com

ج: نو تکبیروں کے ساتھ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر حضرت ابو سلمہؓ کا جنازہ جب نو تکبیروں سے پڑھایا اور لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ —— یہ ہزار تکبیروں کے مستحق تھے۔

س: ان امہات المومنین کا نام بتایئے جو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آنے سے پہلے ایک بار بیوہ ہو چکی تھیں؟

ج: سیدہ ام سلمٰیؓ۔ سیدہ حفصہؓ۔ سیدہ سودہؓ۔ سیدہ جویریہؓ۔

س: بتایئے کس ام المومنین کا نکاح سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے 4ھ میں ہوا؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدہ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جن کے والد بہت امیر۔ سخی۔ فیاض اور مشہور تاجر ہونے کے علاوہ قریش میں بڑے اثر و رسوخ کے مالک تھے؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: حضرت عروہ بن زبیرؓ نے جب اپنی خالہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے جب یہ دریافت کیا کہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی کس بیوی سے زیادہ لگاؤ تھا تو بتایئے انہوں نے جواب میں کیا فرمایا تھا؟

ج: انہوں نے فرمایا۔ میں اس کا خیال کرنے والی نہ تھی۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ میں سیدہ زینبؓ اور سیدہ ام سلمٰیؓ کا ایک مقام تھا اور میرے گمان میں میرے بعد یہی دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ محبوب تھیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جن کے پہلے شوہر نے اسی ثویبیہ کا دودھ پیا تھا جن کا دودھ چند روز کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی شیر خوارگی میں پیا تھا؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کن دو کی نماز جنازہ

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہؓ نے پڑھائی؟

ج: سیدہ عائشہؓ اور سیدہ ام سلمیٰؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک روز حجرہ عائشہؓ میں علیل دیکھا تو بے اختیار ان کے منہ سے چیخ نکل گئی جس پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مصیبت میں چیخنا مسلمانوں کے لیے مناسب نہیں؟

ج: سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: امہات المومنین میں سے ایک گھر میں ام الحسن بیٹھی ہوئی تھیں کہ چند سائل جن میں عورتیں بھی تھیں ان کے گھر آئے اور بڑی لجاجت سے سوال کیا ام الحسن نے ان کو ڈانٹا۔ ام المومنین نے ان کو روکا اور فرمایا اس کا ہم کو حکم نہیں۔ پھر لونڈی کو حکم دیا کہ ان کو خالی ہاتھ نہ جانے دو اور کچھ نہ ہو تو ایک ایک چھوہارا ہی ان کے ہاتھ پر رکھ دو۔ کیا آپ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے جنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے پہلے ہی دن اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کیا تھا؟

ج: سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ تھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آنے سے قبل اپنے خاندان کی زیادتی اور ظلم کی وجہ سے اپنے پہلے شوہر سے جدا کر دی گئی تھیں اور وہ اپنے شوہر کی جدائی اور اپنے خاندان کے ظلم کی وجہ سے روزانہ کعبۃ اللہ میں جا کر اپنے خاندان کے لیے بلند آواز سے یہ بددعا کیا کرتی تھیں کہ "اللہ کرے گدھ آسمان سے اُتریں اور پورے خاندان کو ہضم کر جائیں"؟

ج: سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پڑھنا جانتی تھیں یا نہیں؟

ج: جانتی تھیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم کے وصال کے پچاش سال بعد تک زندہ رہیں؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کون سی ازواج مطہرات عمدہ شاعرہ بھی تھیں؟

ج: سیدہ ام سلمٰیؓ اور سیدہ عائشہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند موئے مبارک (مبارک بال) چاندی کی ایک ڈبیہ میں محفوظ تھے اور صحابہ کرامؓ میں سے جب کسی کو کوئی تکلیف پہنچتی وہ ایک پیالہ پانی بھر کر ان کے پاس لاتے اور وہ موئے مبارک نکال کر انہیں اس پانی میں حرکت دے دیتیں۔ وہ اس پانی کو پی لیتے اور اس کی برکت سے تکلیف دور ہو جاتی تھی؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کو ان کے پہلے شوہر کی تعزیت کرتے وقت یہ فرمایا تھا کہ —— اللہ سے التجا کرو وہ تمہیں ان سے بہتر جانشین دے؟"

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کو نکاح کر لینے کے بعد خرمے کی چھال سے بھرا ہوا ایک چرمی تکیہ۔ دو مشکیزے اور دو چکیاں عطا فرمائی تھیں؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جنہوں نے ایک روز مشاطہ سے بال گندھواتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ کی آواز ایھا الناس سنتے ہی مشاطہ سے فرمایا تھا کہ بال باندھ دو اور جب اس نے عرض کیا کہ اتنی بھی کیا جلدی ہے تو آپ نے فرمایا "کیا ہم آدمیوں میں شامل نہیں ہیں" اور یہ کہتے ہوئے خود ہی اپنے بال باندھ لیے اور نہایت غور سے سارا خطبہ سنا؟

ج: سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اپنے پہلے شوہر حضرت ابو سلمہؓ سے کون کون سی اولاد تھی؟

ج: دو لڑکے سلمہؓ اور عمرؓ دو لڑکیاں زینبؓ اور درۃؓ

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المومنین سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون کون سی اولاد پیدا ہوئی تھی؟

ج: کوئی بھی نہیں۔

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے جن کا نکاح خود اللہ رب العزت نے وحی کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے لیے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تھا کہ ”وہ نیک بخت بے مثل خاتون چلی گئیں اور یتیموں اور رانڈوں کو بے چین کر گئیں“؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے واقعۂ افک میں سیدہ عائشہ صدیقہؓ کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دریافت فرمانے پر کہا تھا کہ ”میں ان میں بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں پاتی؟“

ج: سیدہ زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی ازواج مطہرات تھیں جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حج نہیں کیا جبکہ دیگر ازواج مطہرات حج کیا کرتی تھیں؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحشؓ اور سیدہ سودہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے پہلے شوہر کا نام قرآن پاک کی سورہ احزاب میں آیا ہے؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (آپ کے پہلے شوہر کا نام زیدؓ بن حارثہ تھا)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے جنہوں نے آپ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب سے کم وقت گزارا؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کو سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے ہمسری کا دعویٰ تھا (یعنی کون سی بیوی سیدہ عائشہؓ سے برابری کا دعویٰ رکھتی تھیں)؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ کے انتقال پر مدینہ منورہ کے مساکین وفقراء میں کہرام مچ گیا تھا؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی وفات سب سے پہلے ہوئی تھی؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے پہلے شوہر کا نام حضرت زیدؓ بن حارثہ تھا؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کب وفات پائی؟

ج: 20ھ بمطابق 641ء

س: حضرت عروہ بن زبیرؓ نے اپنی خالہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد ان کے اوصاف کے بارے میں پوچھا تو بتائیے انہوں نے کیا فرمایا تھا؟

ج: زینبؓ ایک نیک عورت تھیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آنے سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس منہ بولے بیٹے کی بیوی تھیں؟

ج: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتائیے ام المومنین سیدہ ام سلمیٰؓ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اوصاف بیان کرتے ہوئے کیا فرمایا

Marfat.com

تھا؟

ج: وہ نیک خو۔ روزہ دار اور نماز گزار تھیں۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 5ھ میں کن دو امہات المومنین کو اپنے عقد میں لیا۔

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش اور سیدہ جویریہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی "ہم نام ازواج مطہرات میں سے پہلے کون فوت ہوئیں اور بعد میں کس نے انتقال کیا؟"

ج: پہلے سیدہ زینبؓ بنت خزیمہ اور بعد میں سیدہ زینبؓ بنت جحش فوت ہوئیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جس سے شادی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش نہیں بلکہ اللہ پاک کے حکم سے ہوئی تھی؟

ج: سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مزید نکاح کرنے کی پابندی اللہ پاک نے قرآن مجید کی کس سورت میں عائد کی ہے؟

ج: سورہ احزاب (آیت نمبر52) میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ سے نکاح پر لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اعتراضات کیے تھے۔ نیز یہ بھی بتایئے کہ وہ اعتراضات کیا تھے؟

ج: زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت جحش ——— پہلا اعتراض یہ منہ بولے بیٹے کی بیوی ہیں۔

دوسرا اعتراض۔ دوسروں کے لیے چار بیویاں رکھنے کی پابندی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچویں بیوی سے نکاح کرلیا ہے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کرنے پر لوگوں نے جو اعتراضات کیے ان کا جواب اللہ پاک نے قرآن کی کس سورت میں نازل فرمایا ہے۔ نیز جوابات کا خلاصہ بھی بتائیں؟

ج: قرآن مجید کی سورہ احزاب کی آیت نمبر37 تا آیت نمبر40 میں نازل فرمایا۔

اعتراض نمبر1: یہ منہ بولے بیٹے کی بیوی ہیں۔

جواب: منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہوتا اور عرب کی اس غلط رسم کو توڑنے کے لیے ہی تو

Marfat.com

یہ نکاح کیا گیا ہے۔

اعتراض نمبر2: یہ پانچویں بیوی ہیں جبکہ دوسروں کے لیے چار کی حد مقرر کی گئی ہے۔

جواب: پابندی لگانے والے بھی ہم (اللہ پاک) ہیں اور مستثنیٰ کرنے والے بھی ہم (اللہ پاک) ہیں اور ہم (اللہ پاک) ہی ان مصلحتوں کو جاننے والے ہیں جو ان سے استثنےٰ میں ہیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان ازواج مطہرات کے نام بتایئے جن کی عمریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے وقت ایک جیسی تھیں؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش۔ سیدہ ام حبیبہؓ اور سیدہ میمونہؓ (نکاح کے وقت عمریں 36 سال)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان ازواج مطہرات کے نام بتایئے جن کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رفاقت کی مدت ایک جیسی ہے؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش۔ سیدہ جویریہؓ اور سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح کس زوجہ مطہرہ سے 5ھ میں ہوا؟

ج: سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سید زینبؓ بنت جحش سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج: گیارہ

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینبؓ بنت جحش کا انتقال کس خلیفہ راشد کے دور میں ہوا؟

ج: خلیفہ ثانی سیدنا عمرفاروقؓ کے دور میں۔

س: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے لیے یہ بات کہی تھی کہ ازواج مطہرات میں وہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی نگاہ میں عزت اور رتبہ میں میرا مقابلہ کرتی تھیں؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش کے لیے۔

س: واقعہ افک میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی بہن سیدہ عائشہ صدیقہؓ پر الزام لگانے والوں میں شامل تھیں۔

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش کی بہن حمنہ بنت جحش۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ام المومنین سیدہ زینبؓ بنت جحش سے نکاح کیا تو بتایئے کس صحابیہ نے ایک بڑے برتن میں مالیدہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تھا؟

ج: حضرت ام سلیمؓ (حضرت انسؓ کی والدہ)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات میں سے کس زوجہ مطہرہ کے لیے یہ فرمایا تھا کہ ”تم میں مجھ سے جلدی وہ ملے گی جس کا ہاتھ لمبا ہوگا“؟

ج: ام المومنین سیدہ زینبؓ بنت جحش کے لیے (آپ بہت فیاض تھیں اور ہاتھ لمبا ہونا ان کی فیاضی کی طرف اشارہ تھا)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن دو کی نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش اور سیدہ ماریہ قبطیہؓ۔

س: سیدہ الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کی دعوت ولیمہ کے موقع پر سورہ احزاب کی یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ ——— ”مگر جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ اور باتیں کرنے میں نہ لگے رہو“؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح من جانب اللہ تھا؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے ام المومنین سیدہ زینبؓ بنت جحش کے لیے نکاح کا پیغام لے کر کون گئے تھے؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارثہ

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلے آپ ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ کا انتقال ہوا؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینبؓ بنت جحش کے لیے یہ کس نے فرمایا تھا کہ وہ ہم بہت مخیرؔ (کثرت سے خیرات کرنے والی ہیں)؟

ج: خلیفہ ثانی سیدنا عمرؓ نے۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینبؓ بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ کے مساکین میں کیوں کہرام مچ گیا تھا؟

ج: کیونکہ بہت سخی ہونے کی وجہ سے بہت سے مساکین آپؓ کی سخاوت سے پرورش پاتے تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات میں سے کس زوجہ مطہرہ کے پہلے شوہر کو بار بار تاکید کیا کرتے تھے کہ وہ اپنی بیوی سے نباہ کریں اور طلاق نہ دیں۔ لیکن آخر کار یہ طلاق ہو کر ہی رہی؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش کے شوہر حضرت زیدؓ بن حارثہ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ سے نکاح کے موقع پر پردہ کی آیت نازل ہوئی اور پردہ کا رواج ہوا؟

ج: سیدہ زینبؓ بنت جحش

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ زینب بنت جحش کی پہلے شوہر سے کون سی اولاد تھی؟

ج: کوئی بھی نہیں۔

سیدہ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اصل نام بتایئے؟

ج: بّرہ

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیّدہ جویریہؓ کے والد کا نام بتائیں؟

ج: حارث بن ابی ضرار

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جن سے نکاح کے بعد بنو مصطق کا سردار اپنے قبیلے کے بہت سے لوگوں کے ساتھ دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا تھا؟

ج: سیدہ جویریہؓ سے نکاح کے بعد کیونکہ بنو مصطق کے سردار حارثؓ بن ابی ضرار آپ کے والد تھے۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے وقت آپ کی کن ازواج مطہرات نے اسلام قبول کیا تھا؟

ج: سیدہ جویریہ بنت حارثؓ اور سیدہ صفیہؓ بنت حیّی بن اخطب نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج: سات۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ جویریہؓ سے کب نکاح فرمایا تھا؟

ج: 5 ہجری میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کن دو ازواج مطہرات نے ایک جیسی عمر پائی؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ اور سیدہ جویریہؓ (عمریں 65 سال)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کو صبح سے دوپہر تک عبادت میں مصروف دیکھ کر فرمایا تھا کہ —— "کیا تم اس وقت سے یہاں بیٹھی ہو اور کیا تم ہمیشہ اسی طرح عبادت کرتی ہو"؟

ج: سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہؓ کو صبح سے دوپہر تک عبادت کرتے دیکھا اور دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتی ہیں تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا فرمایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا —— میں نے یہاں سے جانے کے بعد چار ایسے کلمات کہے ہیں کہ اگر ان کا وزن تیری عبادت سے کیا جائے تو بھاری نکلیں اور وہ کلمات یہ ہیں "**سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ عدد خلقہٖ ورضیٰ نفسہٖ وزنۃ عرشہٖ ومداد کلماتہٖ**"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار جمعہ کے روز اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہؓ کو روزہ سے پایا تو دریافت کیا تمہارا کل روزہ تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ فرمایا کل روزہ رکھنے کی نیت ہے انہوں نے کہا نہیں بتایئے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: فرمایا تھا کہ روزہ افطار کرلو (یعنی صرف جمعہ کے دن کو مخصوص کرکے روزہ نہیں

رکھنا چاہیے یا جمعرات جمعہ کا روزہ رکھ یا پھر جمعہ ہفتہ کا)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے جن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح کر لینے پر بے شمار قیدی آزاد ہوئے تھے؟

ج: سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے بارے میں یہ بات فرمائی تھی کہ —— ان کے سوا مجھے کسی ایسی خاتون کا علم نہیں جس سے اس کی قوم کو اتنا فائدہ پہنچا ہو کہ ان کی وجہ سے سینکڑوں گھرانوں کو آزادی نصیب ہوئی؟

ج: سیدہ جویریہؓ

س: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہؓ کے ظاہری محاسن کی تعریف کرتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

ج: جویریہؓ ایک شیریں صورت اور جاذب نظر خاتون تھیں دیکھنے والے کے دل میں ان کے لیے وقعت پیدا ہو جاتی تھی۔

س: غزوہ بنو مصطلق میں گرفتار ہو جانے کے بعد ان کے سردار حارث بن ابی ضرار کی بیٹی برہ (جو بعد میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آئیں) مسلمانوں میں سے کس کے حصّہ میں آئیں؟

ج: حضرت ثابتؓ بن قیس بن شماس کے حصّہ میں۔

س: بنو مصطلق کے سردار حارث بن ابی ضرار کی بیٹی برہ جب گرفتار ہو کر حضرت ثابت بن قیس بن شماس کے حصہ میں آئیں تو انہوں نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا عرض کیا تھا؟

ج: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "میں سردار قوم کی بیٹی ہوں جو مصیبت مجھ پر آئی ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخفی نہیں ہے میں نے اپنے آقا سے مکاتبت کرلی ہے اس رقم کو ادا کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد فرمائیں۔

س: سردار بنو مصطلق کی بیٹی بنت حارث بن ابی ضرار نے جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مکاتبت کی رقم ادا کرنے میں مدد کی درخواست کی تو بتائیے آپ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم نے کیا جواب دیا؟

ج: میں تمہاری طرف سے مکاتبت کی پوری رقم ادا کر دوں گا اس طرح تم آزاد ہو جاؤ گی اور خود تم سے نکاح کرلوں گا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہؓ کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

ج: مسافع بن صفوان

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہؓ پہلی بار کب بیوہ ہوئیں؟

ج: غزوہ بن مصطلق میں جہاں ان کا شوہر مسافع بن صفوان قتل ہوا۔

س: ام المومنین سیدہ صفیہؓ کے علاوہ اور کس ام المومنین نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکاح کے وقت اسلام قبول کیا؟

ج: سیدہ جویریہؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی دو ازواج مطہرات کے والد کا نام حارث ہے؟

ج: سیدہ جویریہؓ بنت حارث (خاندان مصطلق)

سیدہ میمونہؓ بنت حارث (خاندان قیس بن عیلان)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں وہ کون سی زوجہ مطہرہ تھیں جو ایک جنگ میں گرفتار ہوئیں لیکن لونڈی بن کر رہنے کی بجائے عزت نفس کو ترجیح دی او خود سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی آزادی کے لیے بات چیت کی؟

ج: سیدہ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ جویریہؓ نے کب وفات پائی اور کہاں دفن ہوئیں؟

ج: 50 ہجری میں وفات پائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا نکاح نجاشی شاہ حبشہ نے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا تھا؟

ج: سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کا پیغام دینے والی لونڈی کو اپنی پازیب اور پاؤں کی انگلیوں کے چھلّے بطور انعام دیئے تھے؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام حبیبہؓ کا اصل نام بتایئے؟

ج: رملہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام حبیبہؓ کی کل عمر بتایئے؟

ج: بہتر۷۲ سال

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ تھیں جنہوں نے اپنی موت کے وقت سیدہ عائشہ صدیقہؓ کو بلا کر ان سے ہر ممکنہ شکر رنجی سے معافی کی درخواست کی تھی؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیں جو اپنے بھائی کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ جو اپنے حقیقی بھائی حضرت امیر معاویہؓ کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جنہوں نے اپنے والد کے انتقال کے تین دن بعد خوشبو منگوا کر اپنے رخساروں اور بازوؤں پر ملی تھی؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ نے (کیونکہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایماندار عورت کے لیے تین دن سے زائد کسی کے سوگ کی اجازت نہیں دی سوائے خاوند کی موت کے جس کا سوگ چار مہینے دس دن ہے)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ آخری وقت تک پابندی سے بارہ نفل روزانہ پڑھا کرتی تھیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام حبیبہؓ روزانہ کیوں پابندی

Marfat.com

سے بارہ نفل پڑھا کرتی تھیں۔

ج: کیونکہ انہوں نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا تھا کہ "جو شخص روزانہ بارہ رکعت نفل پڑھے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔"

س: نجاشی شاہ حبشہ کی لونڈی ابرہہ کا سلام سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے پہنچایا تھا؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام بتائیے؟

ج: حضرت ابو سفیانؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کو حبشہ سے مدینہ منورہ پہنچنے پر یہ معلوم ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر تشریف لے گئے ہیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ سے نجاشی شاہ حبشہ کے حالات دریافت فرمائے تھے؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ حبشہ سے حضرت شرجیلؓ بن حسنہ کے ہمراہ مدینہ تشریف لائی تھیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ آپ ﷺ کی عدم موجودگی میں مدینہ منورہ پہنچیں تھیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا۔

س: بتائیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ شاہ حبشہ نجاشی کی لونڈی ابرہہ کو بہت یاد کیا کرتی تھیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کے وقت ام المومنین کے وکیل کون تھے؟

ج: حضرت خالدؓ بن سعید بن العاص۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام حبیبہؓ سے حضرت خالدؓ بن سعید بن العاص کا کیا رشتہ ہے؟

ج: ماموں زاد بھائی کا۔

س: ام المومنین سیدہ ام حبیبہؓ کو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کی بشارت جس لونڈی نے دی وہ شاہ حبشہ نجاشی کے ملبوسات اور عطریات سنبھالتی تھی آپ اس کا نام بتائیے؟

ج: ابرہہ

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس صحابی کو نجاشی شاہ حبشہ کے پاس سیدہ ام حبیبہؓ کے لیے نکاح کا پیغام دے کر بھیجا تھا؟

ج: حضرت عمرو بن امیہ الضمریؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام حبیبہؓ سے اسلام کے پہلے مرتد عبید اللہ بن جحش کا کیا رشتہ تھا؟

ج: شوہر کا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے پہلے شوہر اسلام چھوڑ کر عیسائی ہو گئے تھے۔

ج: سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیدہ ام حبیبہؓ کے نکاح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے قریبی رشتہ دار حبشہ میں موجود تھے؟

ج: چچا زاد بھائی حضرت جعفر بن ابی طالب۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ نے اپنی وفات سے قبل ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے "کہا سنا" معاف کرنے کی درخواست کی تھی؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ سیدنا عثمانؓ بن عفان کی پھوپھی زاد بہن تھیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ کا نام رملہؓ ہے لیکن وہ اپنی کنیت سے مشہور ہیں بتائیے ان کی کنیت کیا ہے؟

Marfat.com

ج: سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج: 65 ——— احادیث

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ حضرت امیر معاویہؓ کی حقیقی بہن تھیں؟

ج: سیدہ ام حبیبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سید ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

ج: 44ھ

سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح کس زوجہ مطہرہ سے جنگ خیبر کے بعد ہوا تھا؟

ج: سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا۔

س: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے لیے فرمایا تھا کہ "میں نے ان سے عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی" ؟

ج: سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے وقت کیا عمر تھی؟

ج: 17 سال۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کو اونٹ پر سوار کرنے کے لیے اپنا دایاں گھٹنا آگے بڑھا دیا تھا کہ وہ اس پر پاؤں رکھ کر اونٹ پر سوار ہو جائیں؟

ج: سیدہ صفیہؓ۔

س: ایک بار سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ صفیہؓ سے ناراض ہوگئے تھے۔

Marfat.com

بتایئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے ذریعے ناراضگی دور کرائی تھی؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہؓ کے ذریعے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام بتایئے؟

ج: حییؓ بن اخطب۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جن سے نکاح کے بعد یہودی پھر کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابلے پر نہیں آئے؟

ج: سیدہ صفیہؓ (کیونکہ آپ دو اونچے یہودی خاندانوں کی نور نظر تھیں)

س: ام المومنین سیدہ صفیہؓ نے کب اسلام قبول فرمایا؟

ج: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے وقت۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لیے رہائش کے مکان کیسے تھے؟

ج: ازواج مطہرات کے مکان حجرے کہلاتے ہیں۔ یہ تقریباً نو فٹ چوڑے اور پندرہ فٹ لمبے ہوتے تھے کچی اینٹوں یا مٹی کے بنے ہوئے تھے۔ چھت پر کھجور کی شاخیں اور پتے ڈال کر اس کی لپائی کر دی گئی تھی۔ دروازے کی جگہ کمبل یا ایک کواڑ کا دروازہ ہوتا تھا کوئی صحن نہیں تھا۔ بلکہ مسجد نبویؐ صحن کی طرح تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ صفیہؓ سے کب نکاح فرمایا تھا؟

ج: 7ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کا انتقال کب ہوا تھا؟

ج: رمضان المبارک 50ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جنہوں نے عہد فاروقی میں سیدنا عمرؓ کے پاس خود ان کے خلاف شکایت کرنے والی لونڈی کو اللہ کی راہ میں آزاد کر دیا تھا؟

ج: سیدہ صفیہ بن حیؓ اخطب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ نے اپنی جائیداد میں سے ایک تہائی کی وصیت کس کے لیے کی تھی؟

ج: اپنے یہودی بھانجے کے لیے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت علیل دیکھ کر نہایت حسرت سے کہا تھا کہ "کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری مجھ کو لگ جاتی"

ج: سیدہ صیفہؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ نے اپنے یہودی بھانجے کے لیے اپنی جائیداد کے ایک تہائی کے جو وصیت فرمائی تھی آپؓ کی وفات کے بعد لوگوں کو یہ حصّہ دینے میں تامل ہوا تو بتایئے وہ حصّہ ان کے بھانجے کو کس نے دلوایا تھا؟

ج: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت علیل دیکھ کر جب سیدہ صفیہؓ نے نہایت حسرت سے یہ کہا کہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری مجھ کو ہو جاتی۔ تو اس پر وہاں موجود ازواج مطہرات نے انہیں غور سے دیکھا۔ بتایئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: یہ سچ کہہ رہی ہیں۔

س: ایک دفعہ دوران سفر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک زوجہ مطہرہ بھی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ کا پاؤں پھسلنے سے گر پڑے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو طلحہؓ سے کیا فرمایا پہلے خاتون کی طرف توجہ کرو؟ آپ اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیں؟

ج: سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کو روتے دیکھا تو دریافت فرمایا جب یہ معلوم ہوا کہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ اور سیدہ حفصہؓ ان کو حقیر سمجھتی ہیں تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: تم نے یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ ہارون میرے باپ۔ موسیٰ میرے چچا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے شوہر ہیں اس لیے تم مجھ سے کیوں کر افضل ہو سکتی ہو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے بعد جب سیدہ صفیہؓ پہلی مرتبہ مدینہ تشریف لائیں اور سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے انہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم نے دریافت فرمایا- عائشہؓ تم نے ان کو کیسا پایا- سیدہ عائشہؓ نے کہا- ایک یہودیہ کو دیکھا ہے- بتائیے اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: یہ نہ کہو- وہ مسلمان ہوگئی اور اسی کا اسلام اچھا اور بہتر ہے-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کی اپنے پہلے شوہر سے کس طرح علیحدگی ہوئی؟

ج: طلاق کے ذریعے-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیدہ صفیہؓ سے مدت رفاقت بتائیے؟

ج: پونے چار سال-

س: بتائیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے اپنا ذاتی مکان اپنی زندگی ہی میں اللہ کی راہ میں دے دیا تھا؟

ج: سیدہ صفیہؓ-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے انتقال کے وقت ایک لاکھ کا ترکہ چھوڑا تھا؟

ج: سیدہ صفیہؓ-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے یہ کیوں فرمایا تھا کہ "عائشہؓ آج تمہاری باری کا دن نہیں ہے"؟

ج: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ سیدہ صفیہؓ سے ناراض ہوگئے تو سیدہ صفیہؓ نے اپنی باری کا دن سیدہ عائشہؓ کو دے دیا تھا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان سے راضی کر دیں-

س: ایک صحابیہ حضرت صہیرہ بنت جیفر حج کے بعد ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے پاس مختلف مسائل دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوئی تھیں؟

ج: سیدہ صفیہؓ کے پاس-

س: امہات المومنین میں سے ان کا نام بتائیے جو ایک جنگ میں قتل ہونے والے اپنے عزیزوں (جن میں باپ' بھائی اور شوہر سب شامل تھے) کی لاشوں کے پاس سے گزار کر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی گئیں- اس وقت تک ان کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ہوا تھا لیکن انہوں نے بڑے صبر و تحمل کا ثبوت

دیا اور رونے پیٹنے سے گریز کیا؟

ج: سیدہ صفیہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے والد نے یہ بات جانتے ہوئے بھی کہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی آخری الزمان ہیں یہ کہا تھا کہ ـــــ جب تک جان میں جان ہے اس کی مخالفت کروں گا اور اس کی بات نہ چلنے دوں گا؟

ج: سیدہ صفیہؓ۔

س: سیدہ صفیہؓ جب ام المومنین کی حیثیت سے جب پہلی بار مدینہ منورہ تشریف لائیں تو سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا چند دوسری عورتوں کے ساتھ آپ کو دیکھنے کے لیے ان کے گھر گئیں بتایئے اس موقع پر سیدہ صفیہؓ نے انہیں کس چیز کا تحفہ دیا تھا؟

ج: اپنے کانوں کے بیش قیمت بُندوں کا (باقی عورتوں کو بھی کوئی نہ کوئی زیور دیا تھا)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ صفیہؓ سے نکاح کے بعد کس مقام پر دعوت ولیمہ کا بندوبست کیا تھا؟

ج: مقام صہبار (خیبر کے علاقہ میں)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ ام المومنین کا شرف حاصل کرنے سے پہلے جنگ خیبر کے مال غنیمت کی تقسیم میں حضرت وحیہ کلبیؓ کے حصہ میں آئیں؟

ج: سیدہ صفیہؓ۔

س: جنگ خیبر کے مال غنیمت کی تقسیم میں مسلمانوں کے ہاتھ آنے والی یہودیوں کے سردار حیی بن اخطب کی بیٹی سے نکاح کرنے کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صحابہ کرامؓ نے کیا مشورہ دیا تھا؟

ج: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ صفیہ (حُیّ بن اخطب کی بیٹی) رئیسۂ بنو قریظہ وبنو نضیر ہیں خاندانی وجاہت کی مالک ہیں اس لیے وہ آپ ہی کے لیے موزوں ہیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ ہیں جن کے والد ایک نبی کی اولاد میں سے تھے؟

ج: سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (وہ حضرت ہارونؑ کی اولاد میں سے تھے)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ صفیہؓ کو غلامی سے آزاد فرما کر جب

اپنے گھر واپس جانے یا آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے نکاح کر لینے کا اختیار دے دیا تو بتایئے انہوں نے کیا کیا ؟

ج: انہوں نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نکاح میں رہنا پسند کیا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جنگ خیبر کے مال غنیمت میں شامل یہودیوں کے سردار حُیَیّ بن اخطب کی بیٹی صفیہ کو آزاد فرما کر کیا اختیار دیا تھا؟

ج: چاہیں تو اپنے گھر واپس چلی جائیں اور اگر چاہیں تو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے نکاح کر لیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے سارے خاندان والے میدان جنگ میں مارے گئے یا قیدی بنا لیے گئے؟

ج: سیدہ صفیہؓ کے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ کے والد۔ بھائی اور شوہر مسلمانوں کیخلاف جنگ خیبر میں مارے گئے تھے؟

ج: سیدہ صفیہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کے والد۔ بھائی اور شوہر جب مسلمانوں کے مقابلے میں مارے گئے اس وقت سیدہ صفیہؓ کی عمر کتنے برس تھی؟

ج: سترہ (17) برس۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کے پہلے شوہر کا نام بتایئے؟

ج: سلام بن مشکم القرظی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سعیدہ صفیہ کے دوسرے شوہر کا نام بتایئے؟

ج: کنانہ بن ابی الحقیق۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کے پہلے اور دوسرے شوہر سے آپ کی کتنی اولادیں تھیں؟

ج: کوئی بھی اولاد نہیں تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیدہ صفیہؓ کے بطن سے اولاد کا نام بتایئے؟

ج: کوئی اولاد نہ تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ صفیہؓ کہاں مدفون ہیں۔

ج: جنت البقیع میں۔

سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا؟

ج: سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ کا جہاں نکاح (رسم عروسی) ہوا وہیں ان کا انتقال بھی ہوا آپ زوجہ مطہرہ کا نام بتائیں؟

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا وصال 51ھ میں مکہ سے دس میل دور مقام سرف پر ہوا تھا؟

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: ام المومنین سیدہ ام سلمیٰؓ سے کم عمر پانے والی سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ کے والد کا نام بتایئے؟

ج: حارث بن حزن۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کتنی احادث مروی ہیں؟

ج: چھہتر 76 احادیث اور بعض روایات کے مطابق 46۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ نے کب وفات پائی؟

Marfat.com

ج: رمضان 50ھ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ مطہرہ کو اور ان کی بہنوں کو مومنہ فرمایا ہے؟

ج: ام المومنین سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ کی بہنوں کے نام بتائیے؟

ج: ام الفضل اور اسماء۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباسؓ کی بیوی ام الفضل کی بہن تھیں؟

ج: ام المومنین سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ میمونہؓ سے کب نکاح فرمایا؟

ج: 7ھ میں۔

س: ام المومنین سیدہ ام سلمیٰؓ سے چار سال قبل وفات پانے والی سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے؟

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے جن کے پہلے شوہر نے انہیں طلاق اور دوسرے شوہر ایک جنگ میں شہید ہوئے؟

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ مدت رفاقت بتائیے؟

ج: $3\frac{1}{4}$ پونے چار سال۔

س: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ کے لیے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: میمونہؓ ہم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والی اور صلہ رحم کا خیال رکھنے والی تھیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کو غلام آزاد کرنے کا بہت شوق تھا؟

Marfat.com

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس زوجہ مطہرہ کے ساتھ شوال 7ھ میں حالت احرام ہی میں نکاح کیا تھا؟

ج: سیدہ میمونہؓ سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ کا اصلی نام بتایئے؟

ج: بّرہ

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی زوجہ مطہرہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خالہ ہیں؟

ج: سیدہ میمونہؓ۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ نے بیماری سے شفایاب ہونے والی ایک عورت کو بیت المقدس میں جا کر نماز پڑھنے کی بجائے مسجد نبویؐ میں نماز پڑھ کر اپنی منت پوری کرنے کا مشورہ دیا تھا؟

ج: سیدہ میمونہؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ میمونہؓ سے نکاح کے بعد کن لوگوں کو دعوت ولیمہ دینے کا اعلان کیا تھا مگر انہوں نے یہ ضیافت کھانے سے انکار کر دیا تھا؟

ج: اہل مکہ۔

س: حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب کا سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چچا کے علاوہ اور کیا رشتہ تھا؟

ج: ہم زلف کا رشتہ تھا (کیونکہ حضرت عباسؓ کی بیوی ام الفضل اور سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ دونوں آپس میں حقیقی بہنیں تھیں)

س: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے بھانجے ہیں؟

ج: سیدہ میمونہؓ کے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ سے ان کے دوسرے شوہر ابو رُہم بن عبدالعزیٰ کی کون سی اولاد پیدا ہوئی؟

ج: کوئی بھی نہیں۔

س: سیدہ میمونہؓ کے بطن سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی اولاد پیدا

Marfat.com

ہوئی؟

ج: کوئی بھی نہیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان کے پہلے شوہر مسعود بن عمرو بن عمیر ثقفی کی کون کون سی اولاد پیدا ہوئی؟

ج: کوئی نہیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کا جب جنازہ اُٹھایا گیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا کہ "جنازہ کو زیادہ حرکت نہ دو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں اس لیے باادب آہستہ لے کر چلو"

ج: سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی اور انہیں قبر میں کس نے اتارا تھا؟

ج: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سیدہ میمونہؓ سے نکاح کیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور سیدہؓ کی عمریں کیا تھیں؟

ج: سیدہ میمونہؓ 36 برس اور سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 59 برس۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ نے کب وفات پائی؟

ج: 51ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے وقت کیا عمر تھی؟

ج: 80 سال۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

ج: قبیلہ قیس بن عیلان سے۔

Marfat.com

ملک یمین / ازواج مطہرات

حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے لیے فرمایا تھا کہ "مجھے کسی عورت کا آنا اس قدر ناگوار نہیں گزرا جتنا ان کا آنا کیونکہ بہت حسین و جمیل تھیں اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند آئی تھیں؟

ج: حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ماریہ قبطیہؓ کی بہن کا نام بتایئے؟

ج: سیرین۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ حضرت ماریہ قبطیہؓ کی بہن سیرین کو کس کی ملک یمین میں دیا تھا؟

ج: حضرت حسانؓ بن ثابت کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ماریہ قبطیہؓ کا نماز جنازہ کس نے پڑھایا تھا؟

ج: سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ماریہ قبطیہؓ جب اپنے بیٹے حضرت ابراہیمؓ کے انتقال پر رونے لگیں تو بتایئے عورتوں میں سے ان کو صبر کی تلقین کس نے کی تھی؟

ج: ان کی بہن سیرین قبطیہؓ نے۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دو قبطی لڑکیاں حضرت ماریہ قبطیہؓ اور سیرین قبطیہؓ کس نے بھیجی تھیں؟

ج: اسکندریہ کے شاہ مقوقس نے۔

س: اسکندریہ کے شاہ مقوقس نے 6ھ میں دو قبطی لڑکیاں حضرت ماریہ قبطیہؓ اور حضرت سیرین قبطیہؓ کس کے ہمراہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجی تھیں؟

ج: مشہور صحابی حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعوت اسلام کے سلسلے میں مکتوب گرامی لے کر گئے تھے۔

س: بتایئے اسکندریہ کے شاہ مقوقس نے اسلام تو قبول نہ کیا لیکن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دو قبطی لڑکیاں حضرت ماریہ قبطیہؓ اور حضرت سیرین قبطیہؓ بھیجتے وقت اپنے خط میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا لکھا تھا؟

ج: "میں دو لڑکیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیج رہا ہوں جو قبطیوں میں بڑا مرتبہ رکھتی ہیں۔"

س: اہل سیر کے بیان کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ماریہ قبطیہؓ سے کیسا سلوک کرتے تھے؟

ج: ازواج مطہرات جیسا اور انہیں بھی پردہ میں رہنے کا حکم دیا تھا۔

س: شاہ مقوقس کی روانہ کردہ دو قبطی لڑکیاں حضرت ماریہ قبطیہؓ اور حضرت سیرین قبطیہؓ نے اسکندریہ سے مدینہ آتے ہوئے راہ میں کس کی تبلیغ سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا تھا؟

ج: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ماریہ قبطیہؓ کے بارے میں حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے "البدایہ والنہایہ" میں کیا لکھا؟

ج: حضرت ماریہ نہایت پاکباز اور نیک سیرت تھیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد خلیفہ سیدنا ابوبکرؓ اور سیدنا عمرؓ نے حضرت ماریہ قبطیہؓ سے کیسا سلوک روا رکھا؟

ج: حضرت ماریہ قبطیہؓ کے اعزاز و اکرام کو برقرار رکھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ماریہ قبطیہؓ نے کب

Marfat.com

وفات پائی؟

ج: محرم 16 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ماریہ قبطیہؓ کہاں مدفون ہیں؟

ج: جنت البقیع میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ماریہ قبطیہؓ کی نسبت سے قبطیوں (مصر کے عیسائیوں) کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: "قبطیوں (مصر کے عیسائیوں) کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اس لیے کہ ان سے عہد اور نسب دونوں کا تعلق ہے ان سے نسب کا تعلق تو یہ ہے کہ حضرت اسمٰعیلؑ کی والدہ اور میرے فرزند ابراہیمؓ کی والدہ (ماریہؓ) دونوں اسی قوم سے ہیں (اور عہد کا تعلق یہ ہے کہ ان سے معاہدہ ہو چکا ہے)"

حضرت ریحانہ بنت شمعون رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ریحانہ بنت شمعون رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہود کے کس خاندان سے تھیں؟

ج: بنو قریظہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ریحانہؓ کا سلسلہ نسب بتایئے؟

ج: ریحانہ بنت شمعون بن زید بن خنافہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ریحانہؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: بنو قریظہ کے ایک شخص "حکم" سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ریحانہؓ مسلمانوں کے قبضہ میں کب آئیں؟

ج: غزوہ قریظہ میں۔

س: بتایئے ابن سعدؒ کے بیان کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنو قریظہ میں حضرت ریحانہؓ کے گرفتار ہو کر آنے پر انہیں کہاں ٹھہرایا تھا؟

Marfat.com

ج: حضرت ام المنذرؓ بنت قیس کے گھر پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت ریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قبول اسلام کی خوشخبری لے کر کون آیا تھا؟

ج: حضرت ثعلبہ بن سعیہ۔

س: ایک روایت کے مطابق غزوہ بنو قریظہ میں جب حضرت ریحانہ بنت شمعون گرفتار ہو کر آئیں تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ "اگر تم اللہ اور رسول کو اختیار کر لو تو میں تمہیں اپنے لیے خاص کر لوں گا۔" بتایئے اسیر حضرت ریحانہؓ نے کیا عرض کیا تھا؟

ج: میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کرتی ہوں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ریحانہؓ کی مستقل قیام گاہ کہاں تھی؟

ج: دار قیس بن فہد میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ریحانہؓ نے کب وفات پائی اور کہاں دفن ہوئیں؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے دس ماہ قبل وفات پائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ریحانہؓ سے کیسا سلوک فرماتے تھے؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی ہر فرمائش پوری فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان سے بہت محبت تھی اور ان کی باری کا دن بھی مقرر تھا۔

Marfat.com

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے

سیدنا قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے پہلے بیٹے کا نام بتایئے؟

ج: سیدنا قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے بڑے بیٹے کی نسبت سے کنیت بتائیں؟

ج: ابو القاسم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی کنیت ابو القاسم کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

ج: "کوئی شخص میرے نام اور کنیت کو جمع نہ کرے اور ابو القاسم محمد نہ کہلائے"۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا قاسمؓ آپ کی کس زوجہ مطہرہ کے بطن سے پیدا ہوئے؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا قاسمؓ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کے کتنے عرصے بعد پیدا ہوئے؟

ج: دو اڑھائی سال بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا قاسمؓ نے کب وفات پائی؟

ج: بچپن ہی میں جبکہ ابھی بہت اچھی طرح چلنے بھی نہ لگے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس فرزند نے پہلے وفات پائی؟

ج: سیدنا قاسمؓ نے۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوسرے فرزند کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج: سیدنا عبداللہؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس فرزند کے لقب "طاہر" اور "طیب" تھے؟

ج: سیدنا عبداللہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا عبداللہ کب پیدا ہوئے؟

ج: بعثت کے بعد۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا عبداللہ کہاں پیدا ہوئے تھے؟

ج: مکہ معظمہ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا عبداللہؓ کے سگے بھائی کا نام بتایئے؟

ج: سیدنا قاسمؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس فرزند کی وفات کے بعد سورۃ الکوثر نازل ہوئی تھی؟

ج: سیدنا عبداللہؓ کی وفات کے بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار مکہ آپ کے کس فرزند کی وفات کے بعد ابتر (جڑ کٹا) کہنے لگے تھے؟

ج: سیدنا عبداللہؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس فرزند نے بعد میں وفات پائی؟

ج: سیدنا عبداللہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا عبداللہؓ سے بڑی بہن کا نام بتائیں؟

ج: سیدہ زینبؓ۔

س: ابن سعد اور ابن عساکر کی روایت کے مطابق سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا بتائیں؟

ج: "سب سے بڑے صاحبزادے قاسمؓ تھے ان سے چھوٹی حضرت زینبؓ تھیں ان سے چھوٹے حضرت عبداللہؓ تھے پھر علی الترتیب تین صاحبزادیاں ام کلثومؓ، فاطمہؓ اور رقیہؓ تھیں۔ ان میں سے پہلے حضرت قاسمؓ کا انتقال ہوا پھر حضرت عبداللہؓ نے وفات پائی"۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند حضرت عبداللہؓ کی وفات پر عاص بن وائل نے کیا کہا تھا؟

ج: "ان کی نسل ختم ہوگئی اب وہ ابتر ہیں" (یعنی ان کی جڑ کٹ گئی) بعض روایات میں یہ اضافہ ہے کہ عاص نے کہا۔
"محمدؐ ابتر ہیں ان کا کوئی بیٹا نہیں ہے جو ان کا قائم مقام بنے جب وہ مر جائیں گے تو ان کا نام دنیا سے مٹ جائے گا اور ان سے تمہارا پیچھا چھوٹ جائے گا۔"

س: عطا کی روایت کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوسرے صاجزادے عبداللہؓ کا انتقال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا ابو لہب (جس کا گھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے متصل تھا) دوڑا ہوا مشرکین کے پاس گیا اور بتایئے اس نے وہاں پہنچ کر انہیں کیا خوشخبری دی؟

ج: آج رات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا ولد ہوگئے یا ان کی جڑ کٹ گئی"۔

سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ ماریہ قبطیہؓ کے بطن سے آپؐ کے کون سے فرزند پیدا ہوئے؟

ج: سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاجزادے سیدنا ابراہیمؓ کب پیدا ہوئے؟

ج: 8 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا ابراہیمؓ اپنی پیدائش کے کتنے عرصہ بعد تک حیات رہے؟

ج: تقریباً 17-18 ماہ تک۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا ابراہیمؓ کی انّا کا نام بتایئے؟

ج: حضرت ام سیف انصاریہؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس بیٹے کی پیدائش پر انصار کی تمام خواتین نے خواہش کی کہ ان کے دودھ پلانے کی خدمت انہیں سونپی جائے؟

ج: سیدنا ابراہیمؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس فرزند کی انّا کی سکونت عوالی میں تھی جو

Marfat.com

مدینہ سے تین چار میل کی مسافت پر ہے؟

ج: سیدنا ابراہیمؓ کی انّا امّ سیفؓ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کس بیٹے کو دیکھنے مدینہ منورہ سے پیادہ یا تین چار میل کی مسافت طے کر کے حضرت ام سیفؓ کے گھر جایا کرتے تھے؟

ج: سیدنا ابراہیمؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے سیدنا ابراہیمؓ کی انا ام سیفؓ کے شوہر کیا کام کرتے تھے؟

ج: لوہار کا کام۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند سیدنا ابراہیمؓ نے کہاں وفات پائی؟

ج: مدینہ منورہ سے تین چار میل کے فاصلے پر حضرت ام سیفؓ کے گھر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بیٹے سیدنا ابراہیمؓ کی نزاعی کیفیت کا سُن کر اپنے کس صحابی کے ہمراہ حضرت ام سیفؓ کے گھر گئے تھے؟

ج: حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے فرزند سیدنا ابراہیمؓ کو نزع کی حالت میں اُٹھا کر اپنی گود میں لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے بتایئے یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عبدالرّحمٰن بن عوف نے کیا عرض کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا جواب دیا تھا؟

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ کیا حالت ہے؟

ج: فرمایا: یہ رحمت و شفقت ہے۔

س: ''آنکھیں آنسو بہاتی ہیں دل غمگین ہے لیکن ہم وہی کہیں گے جو ہمارے ربّ کی مرضی ہو اے ابراہیمؓ ہم تیرے فراق میں بہت غمگین ہیں'' بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے فرزند سیدنا ابراہیمؓ کی وفات پر یہ بات کس سے فرمائی تھی؟

ج: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند سیدنا ابراہیمؓ کی مدت حیات کے بارے میں اہل سیر کیا کہتے ہیں؟

ج: اہل سیرؒ میں بہت اختلاف ہے۔ ان کی کم سے کم عمر دو ماہ دس دن اور زیادہ سے زیادہ ایک برس دس ماہ چھ دن بتائی گئی ہے۔

Marfat.com

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیاں

سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی بیٹی کون سی ہیں؟

ج: سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتائیے سیدہ زینبؓ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس زوجہ مطہرہ کے بطن سے پیدا ہوئیں؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ سے آپؐ کے بڑے بیٹے کا نام بتائیے؟

ج: سیدنا قاسمؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند حضرت قاسمؓ کی وفات کے کتنے عرصہ بعد سیدہ زینبؓ پیدا ہوئیں؟

ج: تقریباً اڑھائی سال بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کی منگنی اپنی خالہ ہالہ کے کس بیٹے سے ہوئی تھی؟

ج: ابو العاص بن ربیع سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کی شادی اپنی خالہ ہالہ بنت خویلد کے بیٹے ابو العاص بن ربیع سے کب طے پائی؟

ج: چھوٹی سی عمر میں جبکہ ابھی آپ صرف نو ہی برس کی تھیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمؐ کے داماد ابو العاص بن ربیع پر جب سیدہ زینبؓ کو طلاق دلوانے کے لیے کفار قریش نے دباؤ ڈالا تو بتائیے انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج: انہوں نے بالکل صاف اور واضح انکار کر دیا۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کے شوہر ابو العاص بن ربیع جنگ بدر میں کیوں گرفتار کر لیے گئے تھے؟

ج: وہ کفار مکہ کی جانب سے جنگ بدر میں شریک تھے اور اس وقت تک انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ نے اپنے شوہر کی رہائی کے لیے زرفدیہ کے طور پر مکہ معظمہ سے کیا چیز بھجوائی تھی؟

ج: انہوں نے عقیق کا وہ ہار جو انہیں ان کی والدہ محترمہ سیدہ خدیجہؓ نے جہیز میں دیا تھا۔

س: سیدہ زینبؓ نے اپنے شوہر کی رہائی کے لیے زرفدیہ کے طور پر جو ہار بھجوایا تھا اسے دیکھ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں بے چین ہوگئے تھے اور کیوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے؟

ج: اس ہار کو دیکھ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل بے چین ہوگیا تھا کیونکہ پرانی یادیں تازہ ہوگئی تھیں اور اپنی غمگسار رفیقۂ حیات کی نشانی دیکھ کر آنکھیں بے اختیار اشکبار ہوگئی تھیں۔

س: سیدہ زینبؓ کا اپنے شوہر ابو العاص بن ربیع کی رہائی کے لیے زر فدیہ کے طور پر آنے والا ہار دیکھ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے مخاطب ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج: "اگر تمہاری مرضی ہو تو بیٹی کو ماں کا ہار واپس کر دو"

س: جنگ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی سیدہ زینبؓ کے شوہر کی رہائی کے لیے ہار کی قیمت ابو العاص کے زرفدیہ میں کس طرح شمار کی گئی تھی؟

ج: یہ کہ ابو العاص مکہ جا کر سیدہ زینبؓ کو مدینہ منورہ بھیج دیں گے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کے شوہر ابو العاص کو رہا فرما کر کن افراد کو ان کے ہمراہ روانہ کیا تھا تاکہ وہ سیدہ زینبؓ کو بحفاظت مدینہ منورہ لے آئیں؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارثہ اور ایک انصاری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زیدؓ بن حارثہ اور ایک دوسرے انصاری کو سیدہ زینبؓ کو لینے مکہ کی جانب روانہ کرتے ہوئے کیا ہدایت فرمائی تھی؟

Marfat.com

ج: یہ ہدایت فرمائی تھی کہ ـــــ وہ مقام بطن یا جج پر اس وقت تک رُکے رہیں جب تک کہ سیدہ زینبؓ نہ آ جائیں۔

س: ابو العاص نے اپنے وعدے کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کو کس کے ہمراہ مقام بطن یا جج کی جانب روانہ کیا تھا؟

ج: اپنے بھائی کنانہ کے ہمراہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ جب اپنے دیور کنانہ کے ہمراہ مکہ سے مقام بطن یا جج کے لیے روانہ ہوئے تو کفار قریش کو اس کا علم ہوگیا اور ان کا ایک گروہ اسلحہ سے لیس تعاقب میں نکل کھڑا ہوا۔ بتایئے کفار قریش نے انہیں کس مقام پر اپنے گھیرے میں لے لیا تھا؟

ج: مقام ذی طویٰ پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ اونٹ پر سوار مکہ سے مدینہ کے لیے اپنے دیور کنانہ کے ہمراہ روانہ ہوئیں۔ آپ اس وقت حاملہ تھیں۔ کفار قریش نے انہیں مقام ذی طویٰ پر گھیر لیا بتایئے اس موقع پر وہ کون بدبخت شخص تھا جس نے نیزہ کے ذریعے سیدہؓ کو اونٹ سے نیچے گرا دیا جس کی وجہ سے آپ کو شدید چوٹ آئی اور حمل ساقط ہوگیا؟

ج: ہبار بن اسود۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ جب ہبار بن الاسود کے نیزے سے زمین پر گر پڑیں تو ان کے دیور کنانہ نے اپنے ترکش سے تیر نکال کر کمان سنبھالتے ہوئے غضبناک انداز میں کفار کو للکارتے ہوئے کیا کہا تھا؟

ج: اب اگر کوئی آگے بڑھا تو اس کی جان کی خیر نہیں میں تیروں کی بوچھاڑ سے اسے چھلنی کر دوں گا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کو جب ہبار بن الاسود نے نیزے کی مدد سے اونٹ پر سے گرا دیا اور یہ دیکھ کر آپ کے دیور کنانہ تیر کمان سنبھال کر کفار قریش کو مقابلے کے لیے للکار چکے تو اچانک اتفاق سے ابو سفیان وہاں آ نکلے بتایئے انہوں نے صورتحال کا اندازہ لگا کر کنانہ سے کیا کہا تھا؟

ج: بھتیجے تم تیر روک لو۔ میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ کنانہ نے ہاتھ روک لیا ابوسفیان آگے بڑھے اور اس کے کان میں کہا ـــــ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

ہاتھوں ہمیں جس ذلت اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑا ہے اس سے بخوبی آگاہ ہو اگر تم اس کی بیٹی کو یوں کھلم کھلا دن دہاڑے ہمارے سامنے لے جاؤ گے تو اس میں ہماری سخت بے عزتی اور توہین ہے بہتر یہ ہے کہ تم اس وقت زینبؓ کو لے کر واپس مکہ چلو اور پھر کسی وقت خفیہ طور پر انہیں لے جانا۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کو کنانہ واپس مکہ کس کے مشورے سے لے کر گئے تھے اور بعد میں انہوں نے سیدہؓ کو حضرت زیدؓ بن حارثہ کے حوالے کس طرح کیا تھا۔

ج: ابو سفیان کے مشورے پر سیدہ زینبؓ کو کنانہ واپس مکہ لے گئے اور چند دن بعد رات کی تاریکی میں سیدہؓ کو ساتھ لے کر مقام بطن یا جج پہنچے اور وہاں انہیں بے تابی سے منتظر حضرت زیدؓ بن حارثہ کے سپرد کر دیا اور خود مکہ لوٹ گئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کا انتقال کس بیماری میں ہوا؟

ج: مکہ سے مدینہ آتے وقت ہبار بن الاسود نے آپؓ کو اونٹ سے جو گرایا تھا اس سے آپ کا حمل ساقط ہو گیا اور یہی بیماری آپ کی وفات کا سبب بنی تھی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد ابو العاص کا سیدہ زینبؓ سے کیسا سلوک تھا؟

ج: انہیں سیدہ زینبؓ سے بہت محبت تھی پھر جب وہ آپ سے جدا ہو کر مدینہ منورہ چلی آئیں تو یہ محبت اور شدت اختیار کر گئی اور آپ اکثر انہیں یاد کرنے لگے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد ابو العاص نے ایک مرتبہ شام کی طرف سفر میں سیدہ زینب کے لیے کون سے اشعار انتہائی پُردرد آواز میں پڑھے تھے؟

ج: جب میں ارم کے مقام سے گزرا تو زینبؓ کو یاد کیا
اور کہا کہ اللہ اس شخص کو شاداب رکھے جو حرم میں مقیم ہے۔
"امین کی لڑکی کو اللہ جزائے خیر دے اور ہر خاوند اس بات کی تعریف کرتا ہے جس کو وہ خوب جانتا ہے۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کے شوہر پہلی مرتبہ جنگ بدر میں گرفتار ہوئے تھے بتائیے دوسری مرتبہ وہ گرفتاری سے بچ کر مدینہ منورہ میں سیدہؓ کی پناہ میں کیسے پہنچے؟

Marfat.com

ج: 6ھ میں جب وہ تجارتی قافلہ کے ساتھ شام جا رہے تھے مقام عیص پر مجاہدین اسلام نے قافلے پر حملہ کیا اور تمام مال و اسباب لوٹ لیا اور مشرکین کو گرفتار کر لیا لیکن ابو العاص بھاگ نکلے اور مدینہ منورہ پہنچ کر سیدہ زینبؓ کی پناہ لے لی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کا ان کے شوہر ابو العاص سے پہلے حق مہر پر دوبارہ نکاح کیوں ہوا تھا؟

ج: اس لیے کہ شرک کی وجہ سے ان میں تفریق ہوگئی لہٰذا جب 7ھ میں ابو العاصؓ مسلمان ہوئے تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا دوبارہ نکاح کر کے سیدہؓ کو ابو العاص کے گھر بھجوا دیا۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کا کب انتقال ہوا؟

ج: 8ھ میں۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کی میت کو کن خواتین نے غسل دیا تھا؟

ج: حضرت ام ایمنؓ۔ حضرت سودہؓ اور حضرت ام سلمیٰؓ نے۔

س: سیدہ زینبؓ کو جب غسل دے کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند عنایت فرما کر کیا ہدایت کی تھی؟

ج: "اسے (تہہ بند) کفن کے اندر پہنا دو"

س: صحیح بخاری میں مشہور صحابیہ حضرت ام عطیہؓ سے سیدہ زینبؓ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میت کے غسل کی کیا روایت ہے؟

ج: میں زینبؓ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل میں شریک تھی غسل کا طریقہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بتلاتے جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے ہر عضو کو تین یا پانچ بار غسل دو اس کے بعد کافور لگاؤ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ —— سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام عطیہؓ سے فرمایا —— اے ام عطیہؓ میری بیٹی کو اچھی طرح کفن میں لپیٹنا اس کے بالوں کی تین چوٹیاں بنانا اور اسے بہترین خوشبوؤں سے معطر کرنا۔

س: سیدہ زینبؓ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی

تھی؟

ج: خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کو قبر میں کس نے اُتارا تھا؟

ج: آپ کے شوہر حضرت ابو العاصؓ بن الربیع نے ایک روایت میں ہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خود بھی قبر میں اُترے۔

س: جس دن سیدہ زینبؓ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے وفات پائی۔ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بے حد مغموم تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسوؤ رواں تھے۔ بتایئے اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سیدہؓ کے لیے کیا فرمایا تھا؟

ج: زینبؓ میری سب سے اچھی لڑکی تھی جو میری محبت میں ستائی گئی۔ جبکہ بعض روایات میں ہے کہ آپ نے یہ دعا فرمائی تھی کہ —— "اے اللہ میری بیٹی زینبؓ بڑی کمزور اور ناتواں ہے تو اپنی رحمت سے اس کی قبر کو تنگی اور گھٹن سے محفوظ کر دے"

حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دوسری صاحبزادی جو سیدہ زینبؓ سے چھوٹی تھیں ان کا اسم گرامی بتایئے؟

ج: سیدہ رقیہؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کب پیدا ہوئیں؟

ج: بعثت نبوی سے سات سال قبل۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ اپنی بہن سیدہ زینبؓ سے کتنے برس چھوٹی تھیں؟

ج: تین برس۔

س: سیدہ رقیہؓ جب پیدا ہوئیں اس وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی؟

ج: 33 برس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کی والدہ ماجدہ کا نام

Marfat.com

بتائیں؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: اپنے چچا ابو لہب کے بیٹے عُتبہ سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کا نکاح عتبہ سے کس عمر میں ہوا تھا؟

ج: بہت چھوٹی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کو رخصتی سے قبل ہی عُتبہ بن ابو لہب نے کیوں طلاق دے دی تھی؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اسلام سے چڑ اور اپنے والد اور قریش کے دباؤ کی وجہ سے۔

س: فتح مکہ کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر ابو لہب کے کس بیٹے نے اسلام قبول کیا تھا؟

ج: عُتبہ بن ابو لہب نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کا دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

س: ''اصحابہ'' کی روایت کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس صاحبزادی کا نکاح وحی الٰہی کی تعمیل میں خاص حکم خداوندی سے ہوا تھا؟

ج: سیدہ رقیہؓ کا سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ نے اپنے شوہر کے ہمراہ کب ہجرت حبشہ فرمائی؟

ج: 5 بعثت میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی سیدہ رقیہؓ کی محبت میں ہجرت حبشہ کے لیے ان کا سامان سفر درست کرنے اور کچھ دور تک ان کی خبر گیری کرنے کے لیے کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی بہن سیدہ اسماءؓ کو۔

س: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عثمانؓ اپنی بیوی رقیہؓ کو لے کر حبشہ چلے گئے ہیں" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یہ بات کس نے عرض کی تھی؟

ج: حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ نے جو سیدہ رقیہؓ کی خبر گیری اور ہجرت حبشہ کے لیے سامان سفر درست کرنے پر مقرر تھیں۔

س: حضرت انسؓ سے روایت کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا عثمان اور سیدہ رقیہؓ کے لیے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: "عثمان اور رقیہؓ میری اُمت میں سب سے پہلے اللہ کی محبت میں ہجرت کرنے والے ہیں اور عثمانؓ مجھ سے اور ابراہیم خلیل اللہ سے بہت مماثل ہیں"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ رقیہؓ اور سیدنا عثمانؓ کے حبشہ ہجرت کرنے جانے کے بعد سیدنا ابوبکرؓ سے مخاطب ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج: ابوبکرؓ۔ ابراہیمؑ اور لوطؑ کے بعد عثمانؓ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنی بیوی (رقیہؓ) کے ساتھ کفار کی ایذا رسانی کے باعث اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہے"

س: اے ماں تم نے حبشہ میں کہیں عثمانؓ اور رقیہؓ کو بھی دیکھا ہے" بتایئے حبشہ سے آنے والی ایک بڑھیا سے یہ بات کس نے دریافت فرمائی تھی؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: حبشہ سے آنے والی ایک بڑھیا نے جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ اور ان کے شوہر سیدنا عثمانؓ کی خیرت سے مطلع کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش ہوئے اور سیدہ رقیہؓ کو دعائیں دینے لگے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ نے ہجرت مدینہ کب فرمائی؟

ج: جب حبشہ میں ان کے شوہر سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ اطلاع ملی کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو مدینہ ہجرت کی اجازت دے دی ہے تو وہ اپنی رفیقہ حیات سیدہ رقیہؓ کے ساتھ حبشہ سے مکہ آگئے اور وہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت پا کر سیدہ رقیہؓ کے ہمراہ مدینہ منورہ ہجرت کر گئے۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کو دو بار ہجرت کا شرف کس طرح حاصل ہوا؟

ج: ایک بار ہجرت حبشہ اور دوسری بار ہجرت مدینہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ جب اپنے شوہر سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ ہجرت فرما کر مدینہ منورہ پہنچیں تو بتایئے اس مقدس جوڑے نے کہاں قیام کیا تھا؟

ج: حضرت حسانؓ کے بھائی حضرت اوسؓ بن ثابت کے گھر۔

س: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سیدنا عثمانؓ اور سیدہ رقیہؓ کے بارے میں کیا بیان ہے جب وہ ایک روز سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے انہیں تھوڑا سا بُھنا ہوا گوشت دینے گئے تھے؟

ج: ایک دن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تھوڑا سا بُھنا ہوا گوشت دیا اور فرمایا کہ اسے عثمانؓ کے گھر دے آؤ میں وہاں گیا تو دیکھا کہ حضرت عثمانؓ اور حضرت رقیہؓ ایک ہی چٹائی پر بیٹھے ہیں یہ دونوں میاں بیوی اس قدر حسین تھے کہ میں کبھی ایک کو دیکھتا کبھی دوسرے کو۔ میں نے واپس جا کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ــــــ اسامہؓ کبھی تم نے ان دونوں میاں بیوی سے اچھا کوئی اور بھی جوڑا دنیا میں دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا جی نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ اور سیدنا عثمانؓ کے تعلقات اتنے مثالی اور خوشگوار تھے کہ ان کے بارے میں لوگوں کا ایک مقولہ بطور ضرب المثل مشہور ہو گیا تھا آپ وہ مقولہ بتایئے؟

ج: "رقیہ اور عثمانؓ سے بہتر میاں بیوی کسی انسان نے نہیں دیکھے"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کے چیچک کب نکلی تھی؟

ج: 4ھ میں جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ بدر میں جانے کی تیاری کر رہے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کا انتقال کس عارضے میں ہوا تھا؟

Marfat.com

ج: چیچک کے عارضے میں۔

س: بتایئے انتقال کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کی عمر کتنے سال تھی؟

ج: اکیس سال۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر میں مسلمانوں کی شاندار فتح کی خوشخبری دے کر جب حضرت زیدؓ بن حارثہ کو مدینہ بھیجا اس وقت سیدہ رقیہؓ کہاں تھیں؟

ج: سیدہ رقیہؓ انتقال کر چکی تھیں اور ان کی قبر پر مٹی ڈالی جا رہی تھی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیدہ رقیہؓ کے انتقال کی خبر کس نے دی تھی؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارثہ نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی رقیہؓ کی قبر پر تشریف لا کر کیا فرمایا تھا؟

ج: "عثمانؓ بن مظعون جا چکے ہیں اب تم بھی ان سے جا ملو" (واضح رہے کہ مہاجرین مکہ جو مدینہ آئے ان میں سب سے پہلے فوت ہونے والے اور جنت البقیع میں دفن ہونے والے حضرت عثمان بن مظعون تھے)

س: "عمرؓ انہیں رونے دو دل اور آنکھ کے رونے میں کوئی حرج نہیں البتہ نوحہ و بین منع ہے" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب یہ ارشاد فرمایا تھا؟

ج: اپنی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ کی قبر پر جب عورتوں کے رونے کی آواز سُن کر سیدنا عمرؓ سخت طیش میں آ گئے تھے اور کوڑا لے کر عورتوں کو تنبیہہ کرنے چلے تھے۔

س: سیدہ رقیہؓ کی قبر پر پھُوٹ پھُوٹ کر رونے والی کس لڑکی کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبر کی تلقین کرتے ہوئے ان کے بہتے آنسو اپنی چادر مبارک سے پونچھے تھے؟

ج: سیدہ رقیہؓ کی سب سے چھوٹی بہن اور اپنی سب سے چھوٹی صاحبزادی سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہؓ جب چیچک کے عارضے میں مبتلا تھیں بتایئے اس وقت ان کی خبر گیری کون کرتا تھا؟

ج: ان کے شوہر سیدنا عثمانؓ جنہیں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ بدر میں اپنے ساتھ لے کر نہیں گئے تھے۔

Marfat.com

سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تیسری صاجزادی جو سیدہ خدیجہؓ کے بطن سے پیدا ہوئیں ان کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاجزادی سیدہ ام کلثومؓ کب پیدا ہوئیں؟

ج: بعثت نبویؐ سے چھ سال قبل۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاجزادی سیدہ ام کلثومؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: ابولہب کے بیٹے عتیبہ سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاجزادی سیدہ ام کلثومؓ کو ابولہب کے بیٹے عتیبہ نے طلاق کیوں دی تھی؟

ج: اپنے باپ کے کہنے اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اسلام کی مخالفت میں۔

س: ابولہب کے بیٹے عتیبہ نے سیدہ ام کلثومؓ کو طلاق دینے کے بعد جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کی انتہا کر دی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کیا بددعا دی تھی؟

ج: "خدایا اس پر اپنے کتوں میں سے ایک کتا مسلط کر دے" (سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بددعا شام کے ایک تجارتی سفر میں پوری ہوئی جبکہ انتہائی حفاظت اور پہرے کے باوجود رات کو ایک شیر آیا اور گھیرے میں سوئے عتیبہ کو چیر پھاڑ کر غائب ہو گیا)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی سیدہ ام کلثوم کا دوسرا نکاح کس سے کیا تھا؟

ج: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

س: سیدہ ام کلثومؓ سے سیدنا عثمانؓ کے نکاح کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: اللہ تعالیٰ نے جبریل امین کے ذریعے مجھے حکم بھیجا ہے کہ اپنی بیٹی ام کلثومؓ کو اسی حق

Marfat.com

مہر پر جو رقیہؓ کا تھا تمہارے عقد میں دے دوں۔

س: سید الانبیاء صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی سیدہ ام کلثومؓ کو شادی کے بعد رخصت کرتے وقت کیا فرمایا تھا؟

ج: "جان پدر۔ تو خوش قسمت ہے کہ تیرے شوہر کی شکل و صورت تیرے دادا ابراہیم علیہ السلام اور تیرے باپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتی جلتی ہے۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ ام کلثومؓ نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

ج: 22 برس کی عمر میں وفات پائی۔

س: بتایئے شعبان 9ھ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس صاحبزادی نے وفات پائی؟

ج: سیدہ ام کلثومؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ ام کلثومؓ کو غسل دینے کا حکم کن معزز خواتین کو دیا تھا؟

ج: حضرت ام عطیہؓ حضرت اسماءؓ بنت عمیس اور حضرت صفیہ بنت عبدا لمطلب کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام عطیہؓ، حضرت اسماءؓ بنت عمیس اور حضرت صفیہؓ بنت عبدا لمطلب کو اپنی صاحبزادی سیدہ ام کلثومؓ کو کتنی بار غسل دینے کا حکم دیا تھا؟

ج: سات بار۔

س: سیدہ ام کلثوم کے غسل سے فارغ ہو کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیدہؓ کے لیے کفن کس نے مانگا تھا؟

ج: لیلیٰ بنت خائف نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ ام کلثومؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی ام کلثومؓ کو قبر میں کس نے اُتارا تھا؟

ج: حضرت ابو طلحہؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت فضل بن عباسؓ اور حضرت اسامہ بن زیدؓ

نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاجزادی سیدہ ام کلثومؓ کہاں مدفون ہیں؟

ج: جنت البقیع میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاجزادی سیدہ ام کلثومؓ سیدنا عثمانؓ سے نکاح کے کتنے عرصہ بعد تک حیات رہیں؟

ج: صرف چھ سال تک۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی سیدہ ام کلثومؓ کے دفن کے بعد کیا فرمایا تھا؟

ج: افسوس اب میرے پاس کوئی تیسری غیر شادی شدہ بیٹی نہیں رہی ہے ورنہ میں اسے بھی عثمانؓ کے نکاح میں دے دیتا"

س: سیدہ ام کلثومؓ کو جب قبر میں اُتارا جا رہا تھا بتایئے اس وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں تھے؟

ج: حضرت انسؓ بن مالک کی روایت کے مطابق قبر کے پاس تشریف فرما تھے۔

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے چھوٹی بیٹی کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے چھوٹی بیٹی سیدہ فاطمہؓ کے سب سے زیادہ مشہور القاب بتائیں؟

ج: سیدۃ النساء اہل الجنۃ (خاتون جنت) زہرا۔ بتول۔ طاہرہ۔ مطہرہ۔ راضیہ۔ مرضیہ۔ زاکیہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاجزادی سیدہ فاطمہؓ کی پیدائش کے متعلق دو مشہور روایتیں کون سی ہیں؟

ج: (1) بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پانچ سال قبل جبکہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک 35 سال تھی۔

(2) بعثت سے ایک سال قبل —— جبکہ ایک روایت یہ بھی ہے کہ آپ سنہ 1

Marfat.com

بعثت میں پیدا ہوئی تھیں۔

س: حرم کعبہ میں جب سردار ابو جہل اور عقبہ بن ابی معیط کی خباثت سے اونٹ کی اوجھڑی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر سجدہ کی حالت میں رکھ دی گئی تو بتایئے اس وقت بھاگتی ہوئی آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس صاجزادی نے اوجھڑی کو گردن مبارک سے ہٹایا تھا؟

ج: سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت مدینہ کے کچھ دنوں بعد خاندان نبوت کے کن افراد کو لینے مکہ معظمہ اپنے غلام ابو رافعؓ اور حضرت زیدؓ بن حارثہ کو بھیجا تھا؟

ج: سیدہ فاطمہؓ۔ سیدہ ام کلثومؓ۔ سید سودہؓ بنت زمعہ۔ حضرت ام ایمنؓ اور حضرت اسامہ بن زیدؓ کو۔

س: سیدہ فاطمہ الزہراؓ سے نکاح کے لیے سب سے پہلا پیغام سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کس نے بھیجا تھا؟

ج: سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاجزادی سیدہ فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے کب فرمایا تھا؟

ج: صفر 2ھ یا محرم یا رجب 2ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی سیدہ فاطمہؓ کی جب شادی ہوئی اس وقت آپ کی عمر کتنے سال تھی؟

ج: تقریباً پندرہ سال۔

س: جب سیدہ فاطمہؓ پیدا ہوئیں اس وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی؟

ج: 35 برس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہؓ کے نکاح کے موقع پر مہاجرین و انصار سے مخاطب ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج: ''اے گروہ مہاجرین و انصار ابھی جبریلؑ امین میرے پاس یہ اطلاع لے کر تشریف لائے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے بیت المعمور میں فاطمہؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح اپنے بندۂ خاص علیؓ بن ابی طالب سے کر دیا اور مجھے حکم ہوا ہے کہ عقد نکاح کی تجدید

Marfat.com

کر کے گواہان کے رو برو ایجاب و قبول کراؤں"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے مثقال چاندی کے مہر پر سیدہ فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے کیا تھا؟

ج: چار سو مثقال چاندی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہؓ اور سیدنا علی مرتضیٰؓ کے آپس میں نکاح کے بعد کیا دعا فرمائی تھی؟

ج: یعنی۔ اللہ تم دونوں کی پراگندگی جمع کرے اور تمہاری سعی مشکور ہو۔ تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم سے پاک اولاد پیدا ہو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخصت سے قبل سیدہ فاطمہؓ کو بلا کر اپنے سینہ مبارک پر ان کا سر رکھا اور پیشانی پر بوسہ دیا پھر ان کا ہاتھ سیدنا علی مرتضیٰؓ کے ہاتھ میں دے دیا بتایئے اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: "اے علیؓ پیغمبر کی بیٹی تجھے مبارک ہو" اور پھر سیدہ فاطمہؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا: "اے فاطمہؓ تیرا شوہر بہت اچھا ہے۔"

س: رخصتی کے موقع پر جب سیدنا علی مرتضیٰؓ اور سیدہ فاطمہؓ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے اس اونٹ کی نکیل کس نے پکڑی تھی؟

ج: حضرت سلمان فارسیؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کے بعد جب اپنی بیٹی سیدہ فاطمہؓ کو رخصت فرمایا تو ان کے ہمراہ کون سی خاتون گئی تھیں؟

ج: حضرت اسماؓ بنت عمیس اور بعض روایتوں کے مطابق سلمیٰؓ امِّ رافع یا اُمِّ ایمنؓ ہمراہ گئی تھیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لخت جگر سیدہ فاطمتہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جہیز میں کیا سامان دیا تھا؟

ج: 1- ایک بستر مصری کپڑے کا جس میں اون بھری ہوئی تھی۔
2- ایک نقشی پلنگ یا تخت
3- ایک چمڑے کا تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔
4- ایک مشکیزہ۔
5- دو مٹی کے برتن (یا گھڑے) پانی کے لیے۔

Marfat.com

6- ایک چکی۔
7- ایک پیالہ
8- دو چادریں
9- دو بازو بند نقرئی
10- ایک جائے نماز

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا علی مرتضیٰؓ سے شادی کے بعد اپنی بیٹی سیدہ فاطمہؓ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: "اے فاطمہؓ میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان میں بہترین شخص سے کی ہے"

س: ایک مرتبہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے دیکھا کہ سیدہؓ اونٹ کی کھال جس میں تیرہ پیوند لگے ہوئے ہیں پہنے آٹا گوندھ رہی اور زبان پر کلام اللہ کا ورد جاری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ منظر دیکھ کر آبدیدہ ہوگئے۔ بتایئے اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: "فاطمہؓ دنیا کی تکلیف کا صبر سے خاتمہ کر اور آخرت کی دائمی مسرت کا انتظار کر اللہ تمہیں نیک اجر دے گا"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی سیدہ فاطمہؓ سے کتب احادیث میں کتنی حدیثیں مروی ہیں؟

ج: اٹھارہ حدیثیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ نے کب انتقال فرمایا؟

ج: 3 رمضان المبارک 11 ہجری کو۔

س: بتایئے سیدہ فاطمہؓ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال سے کتنے عرصہ بعد وفات پائی؟

ج: صرف چھ ماہ بعد۔

س: بتایئے انتقال کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ کی عمر کتنے برس تھی؟

ج: 29 برس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ نے وفات سے پہلے

حضرت اسماء بنت عمیس کو بلا کر کیا فرمایا تھا؟

ج: میرا جنازہ لے جاتے وقت پردہ کا پورا لحاظ رکھنا اور سوائے میرے شوہر نامدارؓ کے اور کسی سے میرے غسل میں مدد نہ لینا۔ تدفین کے وقت زیادہ ہجوم نہ ہونے دینا"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: حضرت عباسؓ نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی سیدہ فاطمہؓ کو قبر میں اُتارنے والے کون سے حضرات تھے؟

ج: حضرت علیؓ۔ حضرت عباسؓ اور فضل بن عباسؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لاڈلی بیٹی سیدہ فاطمہ کہاں مدفون ہیں؟

ج: دار عقیلؓ میں۔

س: ایک مرتبہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی سیدہ فاطمہؓ سے جب یہ پوچھا۔ جان پدر (مسلمان) عورت کے اوصاف کیا ہیں؟ تو بتایئے انہوں نے جواب میں کیا عرض کیا تھا؟

ج: "ابا جان عورت کو چاہیے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرے۔ اولاد پر شفقت کرے اپنی نگاہ نیچی رکھے۔ اپنی زینت چھپائے۔ نہ خود غیر کو دیکھے نہ غیر اس کو دیکھ پائے"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میت مبارک کو دفنا کر صحابہ کرامؓ واپس آئے تو بتایئے سیدہ فاطمہؓ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا پوچھا تھا؟

ج: "اے انسؓ کیا تم نے بہ طیب خاطر قبول کرلیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مٹی ڈالو"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض الموت میں ایک بار اپنی لاڈلی بیٹی سیدہ فاطمہؓ کو اپنے پاس بلا کر ان کے کان میں کیا کہا تھا جسے سُن کر آپؓ رونے لگیں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر بلا کر کان میں کچھ کہا تو ہنس پڑیں؟

ج: پہلی بار فرمایا میں اس مرض میں انتقال کر جاؤں گا۔ میں سُن کر رونے لگی اور دوسری بار فرمایا۔ میرے خاندان میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آکر ملوگی تو میں ہنسنے

Marfat.com

گی۔

س : سیدہ فاطمہؓ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد اکثر کون سے اشعار پڑھا کرتی تھیں؟

ج : "مجھ پر ایسی مصیبتیں آپڑی ہیں کہ اگر دنوں پر پڑ جائیں تو راتیں بن جائیں
جو کوئی احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تربت کو سونگھ لے اس پر کیا لازم ہے؟
یہ کہ پھر عمر بھر کوئی خوشبو نہ سونگھے"

س : ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کا سیدہ فاطمہؓ کی رفتار و گفتار اور نشست و برخاست کے بارے میں کیا قول ہے؟

ج : فاطمہؓ کی گفتگو' لب و لہجہ اور نشست و برخاست کا طریقہ بالکل سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا تھا اور رفتار بھی بالکل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی تھی۔

س : سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ غورا بنت ابو جہل سے نکاح کا ارادہ کیا تو سیدہ فاطمہؓ بہت آزردہ ہوئیں اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ۔ علیؓ مجھ پر سوت (سوکن) لانا چاہتے ہیں" بتائیے سیدہؓ کی یہ بات سن کر اور غورا بنت ابو جہل کے سرپرستوں کی جانب سے نکاح کی اجازت مانگنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے منبر پر چڑھ کر کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج : "آل ہشام علیؓ سے اپنی لڑکی کا عقد کرنے کے لیے مجھ سے اجازت چاہتے ہیں لیکن میں اجازت نہ دوں گا۔ البتہ علیؓ میری لڑکی کو طلاق دے کر دوسری لڑکی سے شادی کرسکتے ہیں فاطمہؓ میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے جس نے اس کو اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی جس نے اس کو دکھ پہنچایا اس نے مجھے دکھ پہنچایا۔ میں حلال کو حرام اور حرام کو حلال نہیں کرنا چاہتا لیکن اللہ کی قسم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی دونوں ایک جگہ جمع ہوسکتیں"

س : سیدہ فاطمہؓ نے ایک مرتبہ جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک کنیز عطا کرنے کی درخواست کی تو بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا فرمایا تھا؟

ج : ہر نماز کے بعد سبحان اللہ 33 بار الحمدللہ 33 بار اور اللہ اکبر 34 بار پڑھا کرو۔ اور سوتے وقت دس دس بار سبحان اللہ۔ الحمدللہ اور اللہ اکبر پڑھا کرو۔ یہ عمل تمہارے لیے بہترین خادم ثابت ہوگا۔

Marfat.com

سیدنا ابو العاص بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر کون تھے؟

ج: سیدنا ابو العاصؓ بن الربیع۔

س : بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ کا اصل نام کیا تھا؟

ج: لیقط

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینبؓ کے شوہر کی کنیت بتایئے؟

ج: ابو العاص۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ آپ کی کس زوجہ مطہرہ کے بھانجے تھے؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ کی والدہ کا اسم گرامی بتائیں؟

ج: ہالہ بنت خویلد۔

س : 10ھ میں سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سرکردگی میں یمن جانے والے سریہ میں ان کے ہمراہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے دوسرے داماد بھی شریک تھے؟

ج: سیدہ زینبؓ کے شوہر سیدنا ابو العاصؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو اللعاصؓ نے کب انتقال کیا؟

ج: 13ھ میں۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو اللعاصؓ نے مدینہ منورہ میں اسلام کب قبول کیا؟

ج: 6ھ میں اور بعض روایات کے مطابق محرم 7ھ میں۔

س: غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد گرفتار ہوئے تھے؟

ج: سیدنا ابو العاصؓ۔

س: بتایئے غزوہ بدر مشرکین کی جانب سے نہ چاہتے ہوئے بھی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کو شرکت کرنا پڑی تھی؟

ج: سید ابو العاصؓ بن ربیع کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس زوجہ مطہرہ کی سفارش پر اپنی بیٹی سیدہ زینبؓ کا نکاح سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ کے بھانجے ابو العاصؓ بن ربیع سے کیا تھا؟

ج: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ کیا کاروبار کیا کرتے تھے؟

ج: تجارت۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے قریش کی سخت مخالفت اور دباؤ کے باوجود آپ کی بیٹی کو طلاق نہیں دی تھی؟

ج: سیدنا ابو العاصؓ نے اپنی اہلیہ سیدہ زینبؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ علم ہوا کہ سیدنا ابوالعاص نے قریش کی مخالفت اور دباؤ کے باوجود سیدہ زینبؓ کو طلاق دینے سے قطعی انکار کر دیا تو بتایئے آپؐ نے خوش ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج: ابو العاصؓ انصاف پرور شخص اور ہمارے اچھے داماد ہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت مدینہ کے باوجود اپنی بیٹی سیدہ زینبؓ کو مکہ میں سیدنا ابو العاص کے پاس کیوں رہنے دیا تھا؟

ج: سیدنا ابو العاصؓ کی ذات پر اعتماد کی وجہ سے۔

س: غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ کو کس نے گرفتار کیا تھا؟

Marfat.com

ج: حضرت عبداللہؓ بن جبیر بن نعمان انصاری۔

س: غزوہ بدر میں گرفتاری کے بعد رہائی کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ نے اپنی زوجہ محترمہ سیدہ زینبؓ کو فدیہ کی رقم بھجوانے کا جو پیغام بھیجا تھا اس کے جواب میں زر نقد موجود نہ ہونے کی صورت میں انہوں نے کیا چیز بھجوائی تھی؟

ج: عقیق کا وہ ہار جو ان کی والدہ محترمہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں جہیز میں دیا تھا۔

س: صحابہ کرامؓ نے سیدنا ابو العاصؓ کے زر فدیہ میں آنے والا عقیق کا ہار انہیں اس شرط پر کیوں واپس کر دیا تھا کہ مکہ جا کر جگر گوشۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ زینبؓ کو مدینہ بھیج دیں گے؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش پر۔

س: 6ھ میں مجاہدین اسلام نے قریش کے ایک قافلے پر حملہ کر کے ان کا سب مال و اسباب لوٹ لیا جس میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ کا بھی تجارتی سامان تھا۔ حملہ کے فوراً بعد سید ابو العاصؓ تو بھاگ کر مدینہ منورہ سیدہ زینبؓ کی پناہ میں جا پہنچے جبکہ دوسرے مشرکین گرفتار کر کے مدینہ پہنچا دیئے گئے۔ صبح نماز فجر کے بعد جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے صحن میں تشریف فرما تھے سیدہ زینبؓ نے پکار کر کہا ـــــ ابو العاصؓ میری پناہ میں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ "تم لوگوں نے کچھ سنا' صحابہؓ نے عرض کیا' جی ہاں سنا"۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے زینبؓ کے بتانے سے پیشتر مجھے اس بات کا علم نہ تھا کہ ابو العاصؓ زینبؓ کی پناہ میں ہیں۔" پھر سیدہ زینبؓ نے ابو العاصؓ کی سفارش کی کہ ان کا مال انہیں واپس کر دیا جائے۔ بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہؓ کی سفارش پر صحابہ کرامؓ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: اگر تم ابو العاصؓ کا مال واپس کر دو گے تو میں ممنون احسان ہوں گا" (خوشنودیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طالب صحابہؓ نے فوراً تمام مال و اسباب واپس کر دیا)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ اپنا لوٹا ہوا مال و اسباب واپس ملنے پر جب مکہ معظمہ پہنچے اور تمام لوگوں کی امانتیں انہوں نے واپس کر

Marfat.com

دیں اور اہل مکہ سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ ـــــ اے اہل قریش اب میرے ذمے کسی کی کوئی امانت تو نہیں ہے؟ اور تمام اہل مکہ نے بیک زبان ہو کر یہ کہا کہ۔ بالکل نہیں اللہ تمہیں جزائے خیر دے تم ایک نیک بہادر اور باوقار شخص ہو" تو بتایئے سیدنا ابو العاصؓ نے اس پر ان سے کیا کہا تھا؟

ج: "تو سن لو کہ میں مسلمان ہوتا ہوں اللہ کی قسم اسلام قبول کرنے میں مجھے صرف یہ امر مانع تھا کہ تم لوگ مجھے خائن نہ سمجھو"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا ابو العاصؓ کی اولاد کے بارے میں بتایئے؟

ج: ایک لڑکا علیؓ ـــــ ایک لڑکی امامہؓ

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں آئیں؟

ج: سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد کا لقب ذوالنورین (دو نور والا) ہے؟

ج: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: کیا دنیا میں کسی شخص کو نبی کی دو لڑکیوں سے یکے بعد دیگرے نکاح کا شرف حاصل ہے؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمانؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا عثمانؓ سے اپنی بیٹیوں کے نکاح سے متعلق کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: اگر میری چالیس بیٹیاں ہوتیں تو انہیں یکے بعد دیگرے عثمانؓ کے نکاح میں دے دیتا"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد "غنی" کے لقب سے پکارے جاتے ہیں؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

Marfat.com

س: مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ سیدنا عثمانؓ کا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

ج: آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمانؓ نے غزوہ تبوک میں سامان رسد کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کیا پیش کیا تھا؟

ج: ایک ہزار اونٹ' ستر گھوڑے اور ایک ہزار دینار۔

س: "عثمانؓ کا کوئی عمل انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد کب فرمایا تھا؟

ج: جب سیدنا عثمانؓ نے غزوہ تبوک میں سامان رسد کے لیے ایک ہزار اونٹ' سترّ گھوڑے اور ایک ہزار دینار سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے تھے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد کاتب وحی اور جامع القرآن ہیں؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمانؓ کی شہادت کا سن کر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا فرمایا تھا؟

ج: "جاؤ اب ہمیشہ کے لیے تمہارے واسطے ہلاکت اور بربادی ہے"

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کا سن کر حضرت عبداللہ بن سلام نے کیا کہا تھا؟

ج: "آج عرب کی قوت کا خاتمہ ہو گیا"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد حضرت عثمان غنیؓ نے عربوں کے سیاسی اقتدار کے لیے کن ممالک میں راہیں ہموار کی تھیں؟

ج: آرمینیا' آذربائیجان۔ ایشیائے کوچک۔ ترکستان۔ کابل۔ سندھ۔ قبرص اور اسپین وغیرہ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمانؓ کی کنیت بتایئے؟

ج: ابو عبداللہ اور ابو عمرو۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد حضرت عثمانؓ

Marfat.com

کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟

ج: والد کا نام- عفان اور والدہ کا نام اروی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمانؓ قریش کی کس شاخ سے تعلق رکھتے تھے؟

ج: بنو امیہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد ہجرت مدینہ سے سینتالیس سال قبل 577ء میں مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے تھے؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: اسلام قبول کرنے والوں میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سید عثمانؓ کا کونسا نمبر ہے؟

ج: چوتھا نمبر۔

س: قبول اسلام کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کو ان کا چچا رسّی سے باندھ کر مارتا اور اسلام چھوڑ دینے پر زور دیتا تھا؟

ج: سیدنا عثمانؓ کو ان کا چچا الحکم

س: کفار کی اذیتوں کی بنا پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد نے اپنی اہلیہ سمیت پہلے حبشہ اور بعد میں مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟

ج: سیدنا عثمانؓ نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سریہ غطفان کے لیے تشریف لے گئے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کا انتظام کس کے سپرد کیا تھا؟

ج: حضرت عثمانؓ کے۔

س: غزوہ بدر میں اپنی اہلیہ کی بیماری کے باعث سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد شریک نہ ہو سکے تھے؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: کیا غزوہ اُحد میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمانؓ شریک تھے؟

ج: جی ہاں شریک تھے۔

س: صلح حدیبیہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ میں قریش کی طرف کے

Marfat.com

سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

ج: حضرت عثمانؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک دوسرے دست مبارک پر رکھا اور فرمایا "یہ ایک ہاتھ عثمانؓ کا ہے میں ان کی طرف سے خود بیعت لیتا ہوں" بتایئے یہ واقعہ کب پیش آیا؟

ج: صلح حدیبیہ میں جب سیدنا عثمانؓ کو مکہ میں قریش کی جانب سفیر بنا کر بھیجا اور خبر اُڑ گئی کہ آپؓ شہید کر دیئے گئے ہیں۔

س: غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینے کا ناظم کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس شوریٰ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد ایک اہم رکن کی حیثیت رکھتے تھے اور یہ خصوصیت آپ کو لکھنے پڑھنے اور اعلیٰ قابلیت کی وجہ سے حاصل تھی؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے میر منشی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد تھے؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: خلافت صدیقیؓ میں جب عرب قحط کا شکار ہوا تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے اپنا ایک پورا کاروان تجارت غریبوں اور حاجت مندوں کے لیے وقف کر دیا تھا؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے آخری وقت میں سیدنا عمرؓ کو خلافت کے لیے نامزد کرنے کی جو دستاویز تیار کروائی تھی بتایئے وہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے تحریر کی تھی؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: یکم محرم 24ھ کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ مقرر ہوئے؟

Marfat.com

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے سیدنا عمرؓ کی فتوحات کو مکمل کیا۔ بحری بیڑہ تیار کروایا۔ اسکندریہ کو دوبارہ فتح کیا۔ لیبیا۔ تیونس۔ جزیرہ قبرص اور جزیرہ اڈوس کو اسلامی سلطنت میں شامل کیا۔ اندلس پر حملہ کرکے فتوحات کی نئی راہ کھولی۔ رومیوں کے زبردست بحری بیڑے کو پسپا کیا۔ خراسان۔ سیستان اور کابل پر قبضہ کیا؟

ج: سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: بازنطینی حکومت جس کا سمندر پر زبردست اقتدار تھا۔ بحر روم میں اس کی طاقت کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے فنا کیا تھا؟

ج: خلیفہ سوم سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمانؓ نے مسجد نبویؐ میں کب توسیع کرائی تھی؟

ج: 26ھ اور 29ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک انگوٹھی جو سرکاری فرامین پر مہر لگانے کے کام آتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد سے بیرِاریس میں گر گئی تھی؟

ج: سیدنا عثمانؓ سے۔

س: عبداللہ ابن سبا (یہودی) نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کے خلاف باضابطہ تحریک کا آغاز کیا جو رفتہ رفتہ اس قدر طاقت پکڑ گئی کہ عمّال و منصب داروں سے بازپرس بھی ناممکن ہوگئی؟

ج: سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عبداللہ بن سبا یہودی کے ساتھیوں اور مدینہ کے باغیوں نے کب انتہائی بے دردی سے شہید کیا تھا؟

ج: بروز جمعتہ المبارک 18 ذی الحجہ 35ھ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد اپنی شہادت کے تین دن بعد رات کے وقت دفن کیے گئے؟

ج: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کے نکاح میں تھیں؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علیؓ کے والد اور والدہ کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

ج: چچا اور چچی کا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

ج: والد ابو طالب اور والدہ فاطمہ بنت اسد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کے والدین نے بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کی تھی؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ کے والدین نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کب پیدا ہوئے؟

ج: 13 رجب 30 عام الفیل بروز جمعۃ المبارک۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کس داماد کی والدہ کو امی بعد امی کہا ہے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ کی والدہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی بھی ہیں ان کے کتنے بھائی اور کتنی بہنیں تھیں؟

ج: تین بھائی (1) طالب (قبول اسلام سے قبل وفات پائی) (2) عقیلؓ (3) جعفرؓ دو بہنیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کس چچا زاد بھائی کی بچپن سے نوجوانی تک پرورش کی تھی؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اسلام کے آغاز پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا زاد بھائی نے فوراً ہی اسلام قبول کرلیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے۔

س: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں حاضر ہوں گو مجھ کو آشوب چشم ہے میری ٹانگیں پتلی ہیں اور میں سب سے کم عمر ہوں تاہم میں آپ کا ساتھ دوں گا"

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان (بنو ہاشم) کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے جب عشائیہ دیا تو بتائیے یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: دعوت اسلام قبول کرتے ہوئے جب سیدنا علی مرتضیٰؓ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دینے کا عہد کیا اس وقت سیدنا علی مرتضیٰؓ کی عمر کتنے برس تھی؟

ج: نو برس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 27 صفر 13 بعثت بروز جمعرات جب ہجرت مدینہ کے ارادے سے مکہ چھوڑا تو بتائیے اس وقت لوگوں کی موجود امانتیں لوٹانے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے سپرد کی تھیں؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت مدینہ کی رات اپنے بستر مبارک پر سونے کی ہدایت اپنے کس داماد کو فرمائی تھی؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے ولید جیسے جنگجو کو قتل کیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے۔

س: بتائیے غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے حضرت حمزہؓ اور حضرت عبیدہؓ بن حارث کے ساتھ نکل کر لشکر کفار کو للکارا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے۔

س: غزوہ اُحد کی ابتداء ہی میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے کفار کے علمبردار طلحہ بن ابی طلحہ کو تلوار کی ایک ہی ضرب سے ختم کر دیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے۔

Marfat.com

س: جنگ احزاب میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے کفار کے ہزار سواروں کے برابر مانے ہوئے عمرو بن عبدود کو بڑی بہادری کے ساتھ مقابلہ میں قتل کیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ نے کس غزوہ میں کفار کے مشہور پہلوان نوفل کو قتل کیا تھا؟

ج: غزوہ احزاب میں۔

س: جنگ خیبر میں یہودیوں کے مشہور پہلوان مرحب کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے قتل کیا تھا۔

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے (ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی محمد بنؓ مسلمہ کا نام بھی ملتا ہے)

س: جنگ خیبر میں یہودیوں کے مضبوط ترین قلعہ قموص کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد نے فتح کیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے۔

س: غزوہ تبوک پر روانگی سے قبل سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اہل بیت کی نگرانی کے لیے اپنے کس داماد کو چھوڑا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ۔

س: فتح مکہ کے بعد ذی قعدہ ۹ھ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیرالحج سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ سورۃ التوبہ کے پہلے پانچ رکوع (جو اس وقت نازل ہوئے تھے) عوام کو سنانے کے لیے اپنے کس داماد کو بھیجا تھا تاکہ کفار و مشرکین جان لیں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے آدمی نے یہ احکام سنائے ہیں (کیونکہ اس کے بعد کفار و مشرکین پر حج کی پابندی لگ گئی تھی)؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ نے کون سے حزنیہ اشعار کہے تھے؟

ج: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت سے وہ چیز جاتی رہی جو کسی دوسرے کی موت سے

Marfat.com

نہ گئی تھی؟
یعنی نبوت اور غیب کی خبروں اور وحی آسمان کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔
اور یہ ایسا عام حادثہ ہے کہ سب لوگ اس میں یکساں ہیں۔
اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبر کا حکم نہ دیا ہوتا اور آہ و زاری سے منع فرمایا ہوتا۔ تو ہم آنسوؤں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہا دیتے۔
پھر بھی یہ درد لا علاج اور یہ زخم لازوال ہی ہوتا۔
اور ہماری یہ حالت بھی اس مصیبت کے مقابلے میں کم مصیبت ہوتی اس کا علاج ہی نہیں اور غم تو جانے والا ہی نہیں۔
میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نثار۔
پروردگار کے ہاں ہمارا ذکر فرمانا اور ہم کو دل سے بھول نہ جانا۔

س : عہد صدیقیؓ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد محکمہ دارالافتاء کے روح رواں تھے؟
ج: سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
س : عہد صدیقیؓ میں مجلس مشاورت کے اراکین میں سیدنا عثمانؓ کے ساتھ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے دوسرے داماد بھی شامل تھے؟
ج: سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
س : دنیا ہی میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن دس بزرگوں کو جنت کی بشارت سنائی ان میں خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون کون سے داماد شامل تھے؟
ج: سیدنا عثمان اور سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔
س : "نہج البلاغہ" سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کی شہرہ آفاق تصنیف ہے؟
ج: سیدنا علی مرتضٰیؓ۔
س : عہد فاروقیؓ میں سیدنا عمرؓ نے زخمی ہونے کے بعد اپنا جانشین تلاش کرنے کے لیے جن چھ بزرگوں کی ایک کمیٹی مقرر کی تھی ان میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو داماد بھی شامل تھے آپ ان کے نام بتائیں؟
ج: سیدنا عثمانؓ اور سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

Marfat.com

س: سن ہجری کی ابتدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کی صائب رائے کا نتیجہ ہے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے داماد حدود شریعت کا عملی اجراء کرنے پر مامور تھے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ۔

س: عہد عثمانیؓ میں حدود و قصاص کے مقدمات کی سزائیں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کے ذریعے دی جاتی تھیں؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ

س: سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علیؓ نے بے اختیار کیا فرمایا تھا؟

ج: لوگو اب ہمیشہ تم پر تباہی آئے گی۔

س: "خدایا میں عثمانؓ کے خون سے بری ہوں" بتایئے سیدنا عثمانؓ کی شہادت پر دونوں ہاتھ اُٹھا کر یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کب خلیفہ مقرر ہوئے تھے؟

ج: 21 ذی الحجہ 35ھ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کے عہد خلافت میں ہونے والے مشہور واقعات کی ایک مختصر فہرست اور ان کے نتائج بتایئے؟

ج: 1- قصاص عثمانؓ کا مطالبہ۔

2- بنو امیہؓ اور بنو ہاشم کے اختلافات۔

3- عہد عثمانیؓ کے گورنروں کا معزول کرنا۔

4- حضرت امیر معاویہؓ کی برخاستگی۔

5- سیدہ عائشہؓ اور سیدنا علیؓ کی فوجوں کے درمیان جنگ (جسے جنگ جمل کہتے ہیں)

6- حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ کے سیدنا علیؓ سے اختلافات۔

7- حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت علیؓ کے درمیان جنگ جسے جنگ صفین کہتے ہیں۔

Marfat.com

8- حضرت علیؓ اور خوراج میں جنگ۔

9- عقیلؓ بن ابی طالب (آپؓ کے بھائی) اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا آپ سے علیحدہ ہو جانا۔

10- سبائیوں کے خلاف تدابیر۔

"نتیجتاً"

1- سلطنت میں وسعت پیدا نہ ہو سکی۔

2- تبلیغی وفود نہ بھیجے جا سکے۔

3- امن و امان قائم نہ ہو سکا۔

4- داخلی انتشار اور باغیوں اور مفسدوں کی تخریبی کارروائیوں کے علاوہ آپؓ کے لیے فوج نے بھی بہت سے مسائل پیدا کر دیئے جن میں فوج کی سرکشی آپؓ کے عہد خلافت کی سب سے بڑی مشکل بن کر رہ گئی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کے قاتل کا نام بتایئے؟

ج: عبدالرحمٰن بن ملجم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کو عبدالرحمٰن بن ملجم نے کوفہ کی جامع مسجد میں دوران نماز پیشانی پر تلوار کا وار کر کے شدید زخمی کب کیا تھا؟

ج: 16 رمضان المبارک 40ھ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ نے عبدالرحمٰن بن ملجم کے ہاتھوں پیشانی پر لگنے والے تلوار کے زخم سے کب شہادت پائی؟

ج: 17 رمضان 40ھ بروز جمعہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مدت خلافت بتائیں؟

ج: چار سال نو ماہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کی شہادت پر یہ کس نے فرمایا تھا کہ

"اس نے عزائے سفر رکھ دیا۔

جدائی کے دن ختم ہو گئے

Marfat.com

اسے وہی مسرت حاصل ہوئی
جیسے مسافر کی آنکھ اپنے گھر واپس آنے پر ٹھنڈی ہوتی ہے""؟

ج: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سیدنا علی مرتضیٰ نے اپنے متعلق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشن گوئی کو مد نظر رکھتے ہوئے اکثر کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: (1) "ضرور —— ضرور —— یہ ڈاڑھی اس سر کے خون سے رنگی جائے گی۔"
(2) "وہ بڑا شقی آخر کیا انتظار کر رہا ہے"

س: شہادت کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ کی عمر کتنے سال تھی؟

ج: تریسٹھ 63 سال۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ نے عبدالرحمٰن بن ملجم کے ہاتھوں زخمی ہونے اور اس کے پکڑے جانے پر اپنے بیٹے حضرت حسنؓ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: اس کی حفاظت کرو۔ اچھا کھانا دو۔ اگر میں اس زخم سے مرجاؤں تو تم اس کو قتل کر دینا اور اگر میں بچ گیا تو جو مناسب ہوا خود کروں گا"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد سیدنا علی مرتضیٰؓ سے لوگوں نے جب ان کے آخری لمحات میں حضرت حسنؓ کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے متعلق دریافت کیا تو بتائیے انہوں نے جواب میں کیا فرمایا تھا؟

ج: "میں اس کے متعلق کچھ نہیں جانتا تم جو مناسب سمجھو کرلینا۔"

Marfat.com

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ والہ وسلم
کے نواسے

سیدنا علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے نواسے فتح مکہ کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ اونٹنی پر سوار تھے؟

ج: علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے بڑے نواسے کا نام بتایئے؟

ج: علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: فتح مکہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کی بلندی پر نصب بت گرانے کے لیے اپنے کس نواسے کو اپنے مبارک کاندھوں پر اٹھایا تھا؟

ج: علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے نواسے اپنی ماں کی نسبت سے زینبی کہلاتے تھے؟

ج: علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے علی بن ابی العاص کب پیدا ہوئے تھے؟

ج: ہجرت مدینہ سے سات آٹھ سال قبل۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی دستور کے مطابق دو سالہ دودھ پینے کی مدت کہاں گزاری تھی؟

ج: بنو غاضرہ میں۔

Marfat.com

س: فتح مکہ کے موقع سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں پر چڑھ کر بیت اللہ کو بتوں کی آلائش و نجاست سے پاک، صاف کس نے کیا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بڑے نواسے سیدنا علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: فتح مکہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر کتنے برس تھی؟

ج: چودہ پندرہ برس۔

س: رومن ایمپائر کو تباہ کرنے والی عظیم جنگ جو آج تاریخ میں جنگ یرموک کے نام سے مشہور ہے بتایئے اس میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس نواسے نے حصّہ لیا اور جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے؟

ج: سیدنا علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے جنگ یرموک جس میں جہاد کرتے ہوئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سیدنا علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے کب اور کس خلیفہ کے دور میں واقع ہوئی؟

ج: 15ھ میں خلیفہ ثانی سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں۔

س: علامہ اقبال مرحوم نے بانگ درا میں "جنگ یرموک کا ایک واقعہ" کے تحت سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس نواسے کے شوق شہادت کو خراج عقیدت پیش کیا ہے؟

ج: سیدنا علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے بڑے نواسے سیدنا علی بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق کون سی تین روایات مشہور ہیں؟

ج: (1) فتح مکہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اونٹ پر سوار تھے۔

(2) انہوں نے جنگ یرموک میں شہادت پائی۔

(3) سن بلوغ کو پہنچنے سے پہلے فوت ہوگئے۔

سیدنا عبداللہ بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے کا نام بتایئے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت عبداللہ بن عثمانؓ کہاں پیدا ہوئے؟

ج: حبش میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت عبد اللہؓ کے نام کی نسبت سے ان کے والد سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کنیت کیا اختیار فرمائی تھی؟

ج: ابو عبداللہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے قیام حبش کے دوران سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جو بیٹا پیدا ہوا اس کا نام بتائیں؟

ج: حضرت عبداللہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت عبداللہ بن عثمانؓ کی آنکھ میں ایک مرغ نے کس عمر میں جو چونچ ماری تھی؟

ج: چھ برس کی عمر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت عبداللہ بن عثمانؓ کی آنکھ میں ایک مرغ کے چونچ مارنے سے کیا نتیجہ نکلا تھا؟

ج: سارا چہرہ متورم ہو گیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت عبداللہ بن عثمانؓ نے کب اور کس وجہ سے وفات پائی؟

ج: جمادی الاوّل 4ھ میں ایک مرغ کے آنکھ میں چونچ مار دینے سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت عبداللہ بن عثمانؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت عبداللہ بن عثمانؓ کو قبر میں کس نے اُتارا تھا؟

ج: آپ کے والد سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: 15 رمضان المبارک 3ھ کو مدینہ منورہ میں۔

س: نواسۂ رسول حضرت حسن بن علیؓ کا نام "حسن" کس نے رکھا تھا؟

ج: خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: بتایئے نواسۂ رسول حسن بن علیؓ کا عقیقہ پیدائش کے کتنے دنوں بعد ہوا تھا؟

ج: پیدائش کے ساتویں دن۔

س: بتایئے نواسۂ رسول حضرت حسن بن علیؓ کی پیدائش کے بعد عقیقہ کے موقع پر ان کے سر کو منڈوا کر بالوں کے وزن کے برابر کیا چیز صدقہ کی گئی تھی؟

ج: چاندی

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ کے سب سے پہلے بیٹے کا نام بتایئے؟

ج: حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: "جو مجھ سے محبت رکھتا ہے اس پر لازم ہے کہ ان دونوں سے محبت رکھے" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ کن کے لیے کہے تھے؟

ج: حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لیے۔

س: بے شک میرا بیٹا سیّد ہے اور امید ہے کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ دو مسلمان گروہوں میں صلح قائم فرمائے گا" بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ کس کے لیے کہے تھے؟

ج: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکل وصورت کے بارے میں بتایئے؟

Marfat.com

ج : رنگ گورا۔ چہرے پر سرخی کی جھلک۔ آنکھیں بہت سیاہ۔ رخسار بہت چمکیلے اور ڈاڑھی گھنی۔

س : آپ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق و فضائل کے بارے میں بتایئے؟

ج : بہت نرم دل، حلیم الطبع۔ نیک خو اور بے حد پرہیزگار۔ طبیعت میں ٹھہراؤ نہایت باوقار اور جاہ و جلال والے۔ بے حد سخی۔ صلح جو۔ فتنہ انگیزی اور خون ریزی سے نفرت۔ البتہ بیویوں کو بہت طلاقیں دینے اور شادیاں کرنے والے۔

س : ''کوفے والو۔ تم حسنؓ کو رشتے نہ دینا کیونکہ یہ بہت طلاقیں دینے والے ہیں'' بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کے بارے میں کوفے والوں سے یہ بات کس نے کہی تھی؟

ج: آپ کے والد حضرت علی مرتضیٰؓ نے۔

س : حضرت ابن سعد نے جعفر بن محمد اور انہوں نے اپنے والد سے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کی بہت شادیاں کرنے اور طلاقیں دینے کے بارے میں کیا روایت کی ہے؟

ج : حضرت حسنؓ اتنی شادیاں کرتے اور طلاقیں دیتے کہ ہمیں دھڑکا رہنے لگا کہ بہت سے قبیلوں کی دشمنی ہمیں ورثے میں دے جائیں گے۔

س : سیدنا علی مرتضیٰؓ پر ابن ملجم کے قاتلانہ حملے کے بعد حضرت جندب بن عبد اللہؓ نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کی بیعت کے بارے میں کیا کہا تھا؟

ج : اے امیر المومنین آپ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں لیکن ہم آپ کو نہیں چھوڑ رہے ہم حضرت حسنؓ کے ہاتھ پر بیعت کر رہے ہیں۔''

س : حضرت علیؓ نے خود پر قاتلانہ حملے کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسوں اور اپنے بیٹوں حضرت حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلا کر کیا فرمایا تھا؟

ج : ''میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی اور اس بات کی وصیت کرتا ہوں کہ دنیا تمہاری جستجو کرے تو بھی تم دنیا کی جستجو نہ کرنا۔ کوئی مصیبت پیش آ جائے تو ہرگز نہ رونا۔ ہمیشہ حق بات کہنا۔ یتیم پر رحم کرنا۔ فریادی کی فریاد کو پہنچنا۔ آخرت کا سامان تیار کرنا۔ ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار بننا۔ جو کتاب اللہ میں ہے اس پر عمل کرنا

Marfat.com

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت تمہیں اللہ کے راستے پر ثابت قدم رہنے سے نہ روکنے پائے"۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کی کوفہ میں کب بیعت کی گئی؟

ج: ماہ رمضان 40ھ میں سیدنا علیؓ کی وفات کے دو دن بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کی سب سے پہلے بیعت کرنے والے شخص کا نام بتائیں؟

ج: حضرت قیس بن سعد انصاری۔

س: حضرت قیس بن سعد انصاری نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کی بیعت کے موقع پر ان سے کیا عرض کی تھی؟

ج: "اپنا ہاتھ بڑھایئے تاکہ میں آپ سے اللہ عزو جل کی کتاب اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر قائم رہنے اور زیادتی کرنے والوں سے جنگ کرنے کی بیعت کروں"۔

س: "اللہ کی کتاب اور پیغمبر خدا کی سنت پر (بیعت ہوگی) کیونکہ یہ بیعت ہر شرط پر حاوی ہے" بتایئے خلیفہ کی حیثیت سے بیعت لیتے وقت یہ بات سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس نواسے نے کہی تھی؟

ج: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: خلیفہ کی حیثیت سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کی بیعت کرنے والوں کی تعداد کیا تھی؟

ج: چالیس ہزار۔

س: "بیشک لوگوں نے حضرت علیؓ کے بعد اپنے معاملات کا اختیار آپ کو دے دیا ہے۔ اب آپ اپنی قوت کو مضبوط کریں اور اپنے دشمن سے جہاد کریں۔ لوگوں کے گناہوں پر اس حد تک پردہ ڈالیں جہاں تک دین پر کوئی حرف نہ آئے۔ خاندانی لوگوں کو عہدیدار مقرر کریں ان کی وجہ سے ان کے قبیلے صلح جُو رہیں گے۔ بتایئے خلیفہ بننے کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کو یہ خط کس نے لکھا تھا؟

ج: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے حضرت امیر معاویہؓ کے سامنے خلافت سے دستبرداری کے لیے کون سی تین شرائط رکھی تھیں؟

ج: 1- جو کچھ کوفہ کے بیت المال میں ہے وہ مجھے دے دیا جائے (یہ رقم اس وقت پچاس لاکھ درہم تھی)

2- فارس کے علاقے داراب گرد کا خراج مجھے دے دیا جائے۔

3- یہ کہ حضرت علیؓ کو گالی نہ دی جائے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ حضرت امیر معاویہؓ کے حق میں خلافت سے کب دستبردار ہوئے تھے؟

ج: 41ھ بمطابق 661ء میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ نے کب وفات پائی تھی؟

ج: 49ھ بمطابق 669ء میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاں وفات پائی اور کہاں دفن ہوئے؟

ج: مدینہ منورہ میں وفات پائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: اس وقت کے مدینہ کے حاکم سعید بن العاص نے۔

س: "اگر یہ طریقہ رائج نہ ہوتا تو میں تجھے آگے نہ کرتا" سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کا نماز جنازہ پڑھانے کے لیے سعید بن العاص کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ بات کس نے کہی تھی؟

ج: حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کی موت زہر دینے کے باعث واقع ہوئی بتایئے یہ زہر کس نے دیا تھا؟

ج: حضرت حسنؓ کی بیوی جعدہ بنت اشعث بن قیس کندی نے زہر دیا تھا۔

س: تاریخ میں حضرت حسنؓ نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت آپؓ کی بیوی جعدہ کے زہر دینے سے واقع ہونے کا تحریر ہے مگر بتایئے دائرۃ المعارف اسلامیہ کی

Marfat.com

تحقیق کے مطابق آپؓ کی موت کا باعث کیا تھا؟

ج: مرضِ سِل۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کے انتقال کا وقت جب قریب آیا تو بتایئے انہوں نے اپنے چھوٹے بھائی حضرت حسینؓ کو کیا فرمایا تھا؟

ج: "اے میرے بھائی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو ہمارے والد نے اس عہدہ (خلافت) پر فائز ہونا چاہا اور امید رکھی کہ وہ اس کو حاصل کر لیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے اس امر کو پھیر کر حضرت ابو بکرؓ کو مقرر کر دیا جب ابو بکرؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو ہمارے والد ماجد نے پھر بھی اس کی توجہ کی (خلافت حاصل کرنے کے لیے آمادہ ہوئے) لیکن ان سے یہ معاملہ حضرت عمرؓ کی طرف پھیر دیا گیا۔ پھر جب عمرؓ پر موت حاضر ہوئی اس کے لیے چھ اشخاص کی مجلس شوریٰ قائم کی گئی جن میں ایک والد ماجد تھے۔ اس میں شبہ نہیں کہ خلافت پھر بھی ان کو نہ سونپی گئی اور حضرت عثمانؓ کی طرف پھیر دی گئی اس کے بعد جب حضرت عثمانؓ کی شہادت ہوئی تو والد محترم کی بیعت ہوئی لیکن پھر جھگڑا پیدا ہو گیا یہاں تک تلوار بے نیام ہوئی اور اس نے ان کی جان لے لی۔ پس ان سے امر خلافت سے کچھ بھی باقی نہ بچا اور قسم ہے خدا کی ——— میں نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ ہم اہل بیت میں نبوت اور خلافت دونوں کو یک جا کرے۔ مجھے یہی معلوم ہوتا ہے کہ تمہیں کوفہ کے بے وقوف لوگ ذلیل کریں گے اور پھر تجھے نکال دیں گے"

س: نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسنؓ کے بیٹوں کی تعداد اور نام بتایئے؟

ج: (گیارہ) 1- زید 2- حسن 3- قاسم 4- ابو بکر 5- عبداللہ 6- عمرو 7- عبدالرحمٰن 8- حسین (یہ الشرم کے لقب سے ملقب تھے) 9- محمد 10- یعقوب 11- اسمٰعیل۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ کے چند اقوال زریں بتایئے؟

ج: 1- آدھا علم یہ ہے کہ آپ کا بات پوچھنے کا سلیقہ عمدہ ہو۔

2- جو شخص سلام سے پہلے کلام شروع کر دے اس کو جواب نہ دو۔

3- خاموشی عاجزی کا پردہ اور عزت کی زینت ہے اس کے اختیار کرنے والا امن چین سے رہتا ہے۔

4- سخاوت تنگی اور آسانی ہر حال میں خرچ کرنا ہے۔

5- کمینگی آدمی کا مال بچانا اور عزت کو خرچ کرنا ہے۔

6- بزدل دوست کے سامنے اکڑے اور دشمن کے سامنے سرنگوں ہو۔

7- غنا- اللہ نے جو کچھ قسمت کر دیا ہو گو وہ تھوڑا ہی ہو اس پر نفس کا رضا مند رہنا۔

8- حلم- غصہ پینا اور نفس پر قابو رکھنا۔

9- عزت- انجام کا خیال رکھنا اور معزز لوگوں سے جھگڑا نہ کرنا۔

10- ذلت- صدمے پر گھبرا نہ جانا۔

11- کلفت- فضول گفتگو کرنا۔

12- بزرگی- قرضہ ادا کرنا اور غلطی کی معافی چاہنا۔

13- سرداری- اچھی چیز کو قبول کرنا اور غلط کو ترک کر دینا۔

14- بے وقوفی- گمراہی کی خواہش کرنا اور کمینگی کی بات کرنا۔

15- غفلت- مسجد کو چھوڑ دینا اور گمراہ کن کی پیروی کرنا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسنؓ اپنے بھتیجوں اور اپنی اولاد کو کیا کہا کرتے تھے؟

ج: علم حاصل کرو- اگر اس کے یاد رکھنے کی طاقت نہ ہو تو لکھ لو اور اپنے گھروں میں رکھو۔

س: حضرت حسنؓ نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند اشعار بتایئے جن سے آپ کے اقوال ملتے ہوں؟

ج: "مخلوق کی پرواہ نہ کر اور خالق کا ساتھ حاصل کر کے بے نیاز ہو جا- اس صورت میں کوئی جھوٹا سچا تجھے گزند نہیں پہنچا سکے گا"

"اللہ کے فضل سے رزق طلب کر کیونکہ اللہ کے سوا کوئی رازق نہیں"

"جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ رزق کمائی ہی سے ملتا ہے اسے دکھ اور رنج ملتا ہے"

س: "جس کے پاس ادب نہیں اس کو عقل نہیں جس کے دل میں محبت نہ ہو اس کو ہمت نہیں- جس کو حیا نہیں اس کا ایمان نہیں- عقل کی انتہاء لوگوں سے اچھا برتاؤ کرنا" بتایئے یہ کس کا فرمان ہے۔

ج: نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہ نے لوگوں کو ہلاکت میں ڈالنے والی تین کون سی چیزیں بتائی ہیں۔

ج: 1- "کبر"- کبر سے دین میں نقصان ہے اور ابلیس اسی کی وجہ سے ملعون ہوا۔

2- "حرص"- حرص انسان کی دشمن ہے اور آدم علیہ السلام اسی کی بدولت جنت سے نکالے گئے۔

3- "حسد"- حسد برائی کا سرچشمہ ہے اور قابیل نے اسی سے ہابیل کو قتل کیا۔

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے پیدا ہونے والے حضرت حسنؓ سے اپنے چھوٹے نواسے کا کیا نام رکھا تھا؟

ج: حسینؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسینؓ کب پیدا ہوئے تھے؟

ج: 5 شعبان 4ھ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کا مقام پیدائش بتایئے؟

ج: مدینہ منورہ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسینؓ کب شہید ہوئے تھے؟

ج: 10 محرم 61ھ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ نے کس عمر میں شہادت پائی تھی؟

ج: 55 سال کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کی تحنیک کس نے فرمائی تھی؟

ج: خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحنیک کے موقع پر کس چیز کو چبا کر اپنے نواسے حضرت حسینؓ کے منہ میں اس کا رس ڈالا تھا؟

Marfat.com

ج: کھجور کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کے کان میں ازان کس نے دی تھی؟

ج: خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

س: بتایئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کا عقیقہ پیدائش کے کتنے دن بعد کیا گیا تھا؟

ج: چھ روز بعد پیدائش کے ساتویں دن۔

س: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسینؓ کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

ج: "حسینؓ مجھ سے ہے اور میں حسینؓ سے یا اللہ جو حسینؓ کو محبوب رکھے تو اسے محبوب رکھ۔

س: ابن حبان۔ ابن سعد۔ ابن عساکر آئمہ حدیث نے حضرت جابر بن عبداللہ سے حضرت حسینؓ کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا بات روایت کی ہے؟

ج: "جو چاہے کہ اہل جنت میں سے کسی کو دیکھے یا یہ فرمایا کہ نوجوان اہل جنت کے سردار کو دیکھے وہ حسینؓ بن علیؓ کو دیکھ لے"

س: بتایئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت حسین کو بوسہ دیتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

ج: "یا اللہ میں حسینؓ سے محبت کرتا ہوں آپ بھی اس سے محبت کریں اور اس شخص سے بھی جو حسینؓ سے محبت کرے"

س: حضرت ابن عمرؓ نے ایک روز کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

ج: یہ شخص اس زمانے میں اہل آسمان کے نزدیک سارے اہل زمین سے زیادہ محبوب ہیں۔

س: "اللہ کے لیے کسی کی حاجت پوری کرنا میں ایک مہینہ کے اعتکاف سے بہتر سمجھتا ہوں" بتایئے یہ کس کا فرمان ہے؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کا۔

Marfat.com

س: ایک روز حرم مکہ میں حجرِ اسود کو پکڑے یہ دعا کون کر رہے تھے "یا اللہ آپ نے مجھ پر انعام فرمایا تو مجھے شکر گزار نہ پایا۔ میری آزمائش کی تو مجھے صابر نہ پایا۔ مگر اس پر بھی آپ نے نہ اپنی نعمت مجھ سے سلب کی اور نہ مصیبت کو مجھ پر قائم رہنے دیا۔ یا اللہ کریم سے تو کرم ہی ہوا کرتا ہے"؟

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ بن علیؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کا حلیہ مبارک بتایئے؟

ج: آپ میانہ قد یعنی نہ لمبے نہ چھوٹے۔ پیشانی چوڑی۔ ڈاڑھی گھنی۔ سینہ کشادہ۔ شانے بڑے ہڈیاں موٹی۔ ہاتھ مضبوط اور قدم وسیع۔ بال گھنگھریالے۔ بدن چست و توانا۔ رنگ بہت سفید جس میں سرخی ملی ہوئی تھی۔ آواز بلند اور بارعب تھی جب گفتگو کرتے تو آواز مترنم ہو جاتی۔

س: کتب سیر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کے حجوں کے بارے میں کیا تفصیل درج ہے؟

ج: آپ نے پچیس پا پیادہ حج کیے اور یہ تمام حج عراق جانے سے پیشتر مدینہ منورہ میں رہتے ہوئے کیے۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کے کتنے اور کون کون سے بیٹے تھے؟

ج: چھ۔

علی الاکبرؓ۔ علی الاوسطؓ۔ علی الاصغرؓ۔ محمدؓ۔ عبداللہؓ۔ جعفرؓ۔

س: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کی بیٹیوں کے نام بتایئے؟

ج: (1) زینبؓ (2) سکینہؓ (3) فاطمہؓ۔

س: بتایئے یزید بن معاویہ" نے خلیفہ بننے کے لیے ولید بن عتبہ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ کے ساتھ دوسرے کن دو افراد سے سختی کے ساتھ بیعت لینے کا تحریر کیا تھا؟

ج: عبداللہ بن عمرؓ اور عبداللہ بن زبیرؓ۔

س: اے مروان! تیرا دشمن ذلیل ہو تو نے مجھے ایسے اقدام کی تلقین کی جس میں میرے

Marfat.com

دین کی تباہی ہے۔ خدا کی قسم مجھے مشرق و مغرب کی دولتیں مل جائیں تو بھی حسینؓ کے خون سے ہاتھ نہیں رنگ سکتا۔ کیا میں تیرے کہنے کے مطابق حسینؓ کو اس بنا پر قتل کر دوں کہ وہ بیعت کرنے سے انکار کرتا ہے؟ خدا کی قسم مجھے یقین ہے کہ میدان قیامت میں جس کے نامہ اعمال پر حسینؓ کے خون کا حساب لیا گیا اس کے لیے خسارہ کے سوا کچھ نہ ہوگا؟ بتایئے مروان بن الحکم سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ سے بیعت لینے کے لیے سختی کرنے کے جواب میں یہ گفتگو کس نے کی تھی؟

ج: ولید بن عتبہ نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسینؓ نے جمعہ یا سنیچر کے دن دسویں محرم الحرام کو نماز فجر کے بعد عمر بن سعد کے مقابلے میں اپنے اصحاب کی صفیں کس طرح قائم کیں اور اس موقع پر آپ کے ساتھ کل کتنے اصحاب تھے؟

ج: حضرت امام حسینؓ نے میمنہ پر زہیر بن لقین کو مقرر کیا۔ میسرہ پر حبیب بن مظہر کو اور علم اپنے بھائی عباس ابن علیؓ کے ہاتھ میں دیا اس موقع پر کل بہتر (72) اصحاب آپ کے ہمراہ تھے ان میں سے 32 سوار اور 40 پیدل۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نواسے حضرت حسینؓ نے دسویں محرم الحرام کو دشمن کا رسالہ آگے بڑھتا دیکھ کر کیا دعا فرمائی تھی؟

ج: میرے والی! ہر مصیبت میں تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے! ہر سختی میں تو ہی میرا پشت پناہ ہے کتنی مصیبتیں پڑیں۔ دل کمزور ہو گیا تدبیر نے جواب دے دیا۔ دوست نے بے وفائی کی دشمن نے خوشیاں منائیں مگر میں نے صرف تجھی سے التجا کی اور تو نے ہی میری دستگیری کی تو ہی ہر نعمت کا مالک ہے تو ہی احسان والا ہے آج بھی تجھی سے التجا کی جاتی ہے" (شرح نہجہ البلاغتہ)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسینؓ نے دسویں محرم الحرام کو دشمن کی صفوں کے سامنے اپنی اونٹنی پر سوار کیا خطبہ دیا تھا؟

ج: لوگو۔ میری بات سنو۔ جلدی نہ کرو۔ مجھے نصیحت کر لینے دو۔ اپنا عذر بیان کرنے دو اپنی آمد کی وجہ کہنے دو۔ اگر میرا عذر معقول ہوا اور تم اسے قبول کر سکو اور میرے ساتھ انصاف کر سکو تو یہ تمہارے لیے خوش نصیبی کا باعث ہوگا اور تم میری مخالفت سے باز آ جاؤ گے لیکن اگر سننے کے بعد بھی تم میرا عذر قبول نہ کرو اور انصاف کرنے سے انکار کر

Marfat.com

دو تو پھر مجھے کسی بات سے بھی انکار ہے۔ تم اور تمہارے سارے ساتھی ایکا کرلو مجھ پر ٹوٹ پڑو۔ مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو میرا اعتماد ہر حال میں صرف پروردگار عالم ہے اور وہ نیکو کاروں کا حامی ہے۔

لوگو۔ میرا حسب نسب یاد کرو۔ سوچو میں کون ہوں؟ پھر اپنے گریبان میں منہ ڈالو اور اپنے ضمیر کا محاسبہ کرو خوب غور کرو کیا تمہارے لیے میرا قتل کرنا اور میری حرمت کا رشتہ توڑنا روا ہے۔

س: میدان کربلا میں عمرو بن سعد چار ہزار سپاہیوں کے ہمراہ پہنچا تھا بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ کتنے ساتھی تھے؟

ج: صرف ستر ساتھی۔

س: میدان کربلا میں جنگ سے ایک رات قبل سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے کیا فرمایا تھا؟

ج: "دشمن صرف میرے خون کا پیاسا ہے وہ تم سے تعرض نہیں کرے گا اگر تم میدان جنگ سے جانا چاہو تو میری طرف سے اجازت ہے"

س: میدان کربلا میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون سا لباس پہنے ہوئے تھے؟

ج: کرتا پہنے عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

س: میدان کربلا میں لڑائی کے دوران پیاس کی شدت محسوس کرتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پانی پینے کے لیے دریائے فرات کی جانب بڑھے تو دشمن کا ایک تیر آپ کے حلق میں پیوست ہوگیا بتایئے حلق سے تیر نکالتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے آپ نے کیا کہا تھا؟

ج: یاالٰہی میرا شکوہ تجھی سے ہے دیکھ تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سے کیا برتاؤ ہو رہا ہے۔

س: میدان کربلا میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ اور شانے کو تلوار کے وار سے کس نے زخمی کیا تھا؟

ج: زرعہ بن شریک تمیمی نے۔

س: بتایئے میدان کربلا میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے سیدنا

حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نیزہ کس شخص نے مارا تھا؟

ج: سنان بن النس نخفی نے اور ایک دوسری روایت کے مطابق حصین بن نمیر نے۔

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذبح کرتے ہوئے میدان کربلا میں ان کا سر تن سے جدا کرنے والے شقی القلب شخص کا نام بتائیں؟

ج: سنان بن النس نخفی نے۔

س: جعفر بن علی بن محمد کی روایت کے مطابق میدان کربلا میں شہادت کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جسم پر نیزے کے زخم اور تلوار کے گھاؤ کتنے تھے؟

ج: نیزے کے 33 زخم اور تلوار کے 34 گھاؤ تھے۔

س: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر میدان کربلا میں شمر ذی الجوشن نے آخری حملہ کے لیے سپاہیوں کو ابھارا تو بتائیے آپؓ نے انہیں کون سی آخری تنبیہہ کی تھی؟

ج: کیا تم میرے قتل پر ایک دوسرے کو اُبھارتے ہو واللہ میرے بعد کسی بندے کے قتل پر بھی اللہ اتنا ناخوش نہ ہوگا جتنا میرے قتل پر ناخوش ہوگا۔

س: بتائیے میدان کربلا میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سر کاٹ کر سنان بن النس نخفی نے کس شخص کے حوالے کیا تھا؟

ج: خولی بن یزید اصبحی کے۔

حضرت محسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت محسنؓ کس کے بیٹے تھے؟

ج: حضرت علی بن ابو طالب کے بیٹے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت محسنؓ نے کب وفات پائی؟

ج: بچپن ہی میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت محسنؓ کی والدہ کا نام بتائیے؟

ج: سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

Marfat.com

نواسیاں

سیدہ امامہ بنت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سیدہ امامہ بنت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہؓ کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: بتایئے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہؓ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس داماد کی بیٹی تھیں؟

ج: ابو العاصؓ بن الربیع کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہؓ کے والد حضرت ابو العاصؓ کا ام المومنین سیدہ خدیجہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

ج: حقیقی بھانجے کا۔

س: ایک موقع پر نجاشی بادشاہ حبشہ کی جانب سے بھیجی گئی بطور تحفہ ایک انگوٹھی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس نواسی کو دی تھی؟

ج: سیدہ امامہؓ کو۔

س: "یہ انگوٹھی میں اسے دوں گا جو مجھے سب سے بڑھ کر محبوب ہے" بتایئے بادشاہ حبشہ کی جانب سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تحفہ میں آنے والی انگوٹھی کے بارے میں یہ بات ارشاد فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھی کسے عنایت فرمائی تھی؟

ج: اپنی نواسی سیدہ امامہؓ کو۔

Marfat.com

س: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اوقات اپنی کس نواسی کو حالت نماز میں اپنے مبارک کاندھوں پر بٹھا لیا کرتے تھے؟

ج: سیدہ امامہ بنت ابو العاصؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہؓ اپنی والدہ کی محبت و شفقت سے کب محروم ہو گئیں تھیں؟

ج: 8 ہجری میں۔

س: سیدہ امامہؓ 8 ہجری میں اپنی والدہ سیدہ زینبؓ کی وفات کے بعد کس کی سرپرستی و نگرانی میں آ گئیں تھیں؟

ج: اپنے نانا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سرپرستی و نگرانی میں۔

س: سیدہ امامہ بنت ابو العاصؓ کب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفیق و مہربان سرپرستی سے محروم ہو گئیں تھیں؟

ج: 11 ہجری میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے وقت سیدہ امامہؓ کس سن کو پہنچ چکی تھیں؟

ج: سنِ شعور کو۔

س: سیدہ امامہ بنت ابو العاصؓ سے سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب نکاح کیا تھا؟

ج: سیدہ فاطمہ بنت محمد رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہ بنت ابو العاص کے شوہر سیدنا علیؓ نے کب وفات پائی تھی؟

ج: 40ھ میں۔

س: بتایئے سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی 40ھ میں وفات کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہ بنت ابو العاصؓ سے حضرت امام حسنؓ کی اجازت پا کر کس نے نکاح کیا تھا؟

ج: سیدنا مغیرہ بن نوفلؓ بن حارث بن عبدا لمطلب۔

س: ابن سعدؓ کی روایت کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہؓ سے حضرت مغیرہ بن نوفلؓ کے علاوہ اور کون نکاح کے خواہش مند تھے؟

Marfat.com

ج: حضرت امیر معاویہؓ۔

س: ایک روایت کے مطابق مغیرہ بن نوفلؓ کے صلب سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہؓ کے جو لڑکا پیدا ہوا اس کا نام بتائیں؟

ج: یحییٰ (بعض اہل سیر نے سیدہ امامہؓ کو بے اولاد لکھا ہے)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ امامہ بنت ابو العاصؓ نے کب وفات پائی؟

ج: حضرت مغیرہ بن نوفلؓ کی زندگی میں ان کے گھر پر۔

سیدہ ام کلثوم بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سیدہ ام کلثومؓ بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نانا کا نام بتایئے؟

ج: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ ام کلثومؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: خلیفہ ثانی سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ ام کلثوم بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح کے موقع پر کتنا مہر تھا؟

ج: چالیس ہزار درہم۔

س: سیدہ ام کلثوم بنت علیؓ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس صاجزادی کی اولاد ہیں؟

ج: سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی۔

س: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ ام کلثومؓ کے ہاں کتنی اولادیں ہوئیں؟

ج: ایک بیٹا ایک بیٹی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ ام کلثومؓ کے بطن سے حضرت عمر فاروقؓ کے ہاں جو اولاد ہوئی ان کے نام بتایئے؟

ج: بیٹا زید بن عمرؓ اور بیٹی رقیہ بنت عمرؓ۔

س: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ ام کلثومؓ کا دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج: حضرت عون بن جعفر طیارؓ سے۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ ام کلثومؓ کے بیٹے حضرت زید بن عمرؓ نے کس دن وفات پائی تھی؟

ج: زید بن عمرؓ نے اسی دن وفات پائی جس دن ان کی والدہ ام کلثوم بنت علیؓ نے انتقال کیا۔

سیدہ رقیہؓ بنت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیّدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام بتائیے؟

ج: سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ رقیہؓ بنت فاطمہؓ نے کتنی عمر پائی؟

ج: بچپن ہی میں وفات پا گئیں۔

سیدہ زینب بنت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

ج: جمادی الاولیٰ 5 ہجری میں۔

س: سیدہ زینب بنت علیؓ کا نام زینب کس نے رکھا تھا؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک اپنی کس نواسی کے منہ میں ڈالا تھا؟

ج: سیدہ زینب کبریٰ بنت علیؓ کے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام بتائیے؟

ج: سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب کبریٰؓ کی کنیت بتائیے؟

Marfat.com

ج: ام الحسن بابروایت دیگر ام کلثومؓ۔

س: میدان کربلا میں سیدنا امام حسینؓ کے ساتھ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی نواسی موجود تھیں؟

ج: سیدہ زینب کبریٰؓ۔

س: واقعہ کربلا کے بعد بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب کبریٰؓ کی کنیت کیا مشہور ہوگئی تھی؟

ج: ام المصائب۔

س: سیدہ زینب کبریٰؓ کی عمر مبارک سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے موقع پر کتنے برس تھی؟

ج: چھ برس۔

س: حجتہ الوداع کے موقع پر پانچ برس کی عمر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی نواسی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھیں؟

ج: سیدہ زینب کبریٰ بنت فاطمہؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینبؓ کا نکاح سن بلوغ کو پہنچنے پر کس سے ہوا تھا؟

ج: شہید موتہ حضرت جعفر طیّار کے بیٹے عبداللہ سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینبؓ کے شوہر حضرت عبداللہ بن جعفر طیارؓ کا پیشہ کیا تھا؟

ج: تجارت۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینبؓ کے والد محترم سیدنا علی مرتضیٰؓ نے کب شہادت پائی؟

ج: 21 رمضان المبارک 40 ہجری کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب بنت فاطمہؓ کو اپنے بڑے بھائی سیدنا امام حسنؓ کی شہادت کا صدمہ کب برداشت کرنا پڑا؟

ج: 49ھ یا 50ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب بنت علیؓ نے اپنے بھائی سیدنا امام حسینؓ کی شہادت کا منظر اپنی آنکھوں سے کب اور کہاں دیکھا تھا؟

Marfat.com

ج: 10 محرم الحرام 61 ہجری کو میدان کربلا میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب بنت فاطمہؓ کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

ج: سیدنا عون و محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

س: بتایئے میدان کربلا میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب بنت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون سے بیٹے شہید ہوئے تھے؟

ج: سیدنا عونؓ اور سیدنا محمدؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی سیدہ زینب بنت فاطمہؓ نے کب وفات پائی؟

ج: 62 ہجری میں اور دوسری روایت کے مطابق 63 ہجری۔

Marfat.com

رضاعی مائیں

سیدہ ثوبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت ثوبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کی لونڈی تھیں؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب کی۔

س: سردار ابو لہب نے اپنی لونڈی حضرت ثوبیہؓ کو کیوں آزاد کیا تھا؟

ج: اس کے منہ سے اپنے بھتیجے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خوشخبری سن کر۔

س: حضرت ثوبیہؓ کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پلانے کا شرف کب حاصل ہوا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے چند دن بعد تک اور دوسری روایت کے مطابق تین چار ماہ تک۔

س: حضرت ثوبیہؓ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کن دیگر عزیزوں کو بھی دودھ پلا کر ان کی رضاعی ماں ہونے کا درجہ حاصل کیا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائیوں حضرت ابو سلمہؓ بن عبدالاسد حضرت عبداللہؓ بن جحش کو اور چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: ہجرت مدینہ کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رضاعی ماں حضرت ثوبیہؓ کے لیے مدینہ منورہ سے کیا بھیجا کرتے تھے؟

ج: کپڑا اور خرچ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت ثوبیہؓ نے کب وفات پائی؟

ج: 7ھ میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت ثوبیہؓ کے بیٹے کا کیا نام تھا؟

ج: حضرت مسروحؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت ثوبیہؓ کے قبول اسلام کے بارے میں بتایئے؟

ج: متعدد اہل سیّران کے قبول اسلام پر متفق ہیں۔

سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حلیمہؓ کس کی بیٹی تھیں؟

ج: ابو ذویب عبداللہ بن حارث کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہؓ کا تعلق عرب کے کس قبیلہ سے تھا؟

ج: قبیلہ ہوازن کی ایک شاخ قبیلہ سعد بن بکر سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے شوہر کا نام بتایئے؟

ج: حارث بن عبدالعزیٰ بن رفاعہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہؓ کا قبیلہ عرب میں کس وجہ سے مشہور تھا؟

ج: اپنی فصاحت و بلاغت کی وجہ سے۔

س: ایک روایت کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں سیدہ حلیمہ سعدیہؓ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھلاتے وقت کون سی لوری دیا کرتی تھیں؟

ج: (ترجمہ) اے اللہ اگر تو نے ان کو میرے سپرد کیا ہے تو ان کی حسب طلب مدد فرما اور انہیں علم و بزرگی کی بلندی اور ارتقاء نصیب فرما۔ نیز انہیں شیطانوں اور ان کی برائیوں سے محفوظ رکھ جتنا کہ ان کا حق ہے۔

PPSC

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رضائی ماں سیدہ حلیمہؓ کے پاس کتنی عمر تک پرورش پائی؟

ج: پانچ برس تک۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں سیدہ حلیمہؓ کے گھر پر شق الصدر کا واقعہ کس عمر میں پیش آیا تھا؟

ج: پانچ برس کی عمر۔

س: سیدہ حلیمہ سعدیہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیدہ آمنہ کے سپرد کب کیا؟

ج: پانچ سال دو دن کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رضاعی ماں سیدہ حلیمہ سعدیہؓ کو دیکھ کر کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: میری ماں میری ماں۔

س: طبقات ابن سعدؒ کی روایت کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ سے شادی کے بعد جب ایک مرتبہ سیدہ حلیمہ سعدیہؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے علاقے کی قحط سالی کی شکایت کی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کیا عطا فرمایا تھا؟

ج: چالیس بکریاں اور سامان سے لدا ہوا ایک اونٹ۔

س: علامہ سہیل نے "روض الانف" میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہؓ کو سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ کی مختلف مواقع پر عنایت کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

ج: کئی اونٹنیاں رحمت مرحمت کیے جانے کے بارے میں لکھا ہے۔

س: حافظ ابن حجرؒ نے "اصابہ" میں شوال 8ھ میں غزوہ حنین کے بعد مقام جعرانہ پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے خدمت اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہونے کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

ج: حضرت حلیمہؓ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی بہت تعظیم و تکریم کی اور اپنی چادر بچھا کر انہیں بٹھایا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی والد کا نام بتایئے؟

ج: حارث بن عبد العزیٰ۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان رضاعی بھائی بہنوں کے نام بتایئے جو حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی اولاد تھے؟

ج: عبداللہ۔ شیما۔ انیسہ اور حذیفہ۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی بہن شیما بنت حلیمہؓ کا اصلی نام بتایئے؟

ج: جدامہ۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رضاعی ماؤں کو کیا کہا کرتے تھے؟

ج: امی بعد امی۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کے بعد جب پہلی مرتبہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر آئیں تو ام المومنینؓ نے ان سے کیا سلوک کیا؟

ج: بہت مشفقانہ سلوک کیا اور مال سے لدی ہوئی ایک اونٹنی اور کئی بکریاں عطا فرمائیں۔

س: حضرت حلیمہ سعدیہؓ نے تین برس کی عمر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکریاں چرانے کی اجازت کیوں دی تھی؟

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مجبور کرنے پر۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رضاعی بہن شیما کے کندھے پر کیوں کاٹا تھا؟

ج: عکاظ میں میلے میں جاتے ہوئے شیما کے بار بار گدگدانے پر۔

س: حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے علاوہ باقی دائیوں نے دودھ پلانے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیوں منتخب نہ کیا تھا؟

ج: ان کا خیال تھا کہ بچہ یتیم ہے اس لیے ان کے گھر سے زیادہ مالی فائدہ حاصل ہونے کی امید نہیں ہے اور مزدوری بھی کم ملنے کا یقین تھا۔

س: بتایئے حضرت حلیمہ سعدیہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رضاعت کے لیے کیوں قبول کرلیا تھا؟

ج: کیونکہ اس وقت تک دوسرے تمام بچے دوسری دائیاں حاصل کر چکی تھیں اور آپ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یتیمی کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کسی نے رجوع نہیں کیا تھا؟

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حلیمہ سعدیہؓ نے اپنی چھاتی سے لگایا تو بتایئے انہوں نے کیا محسوس کیا؟

ج: انہوں نے اپنی چھاتی میں دودھ کی نہریں بہتی ہوئی محسوس کیں۔

س: حضرت بی بی آمنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے سپرد کرتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

ج: میں اپنے بچے کو خدائے ذوالجلال کی پناہ میں دیتی ہوں۔

س: بتایئے حضرت حلیمہ سعدیہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کتنے عرصے دودھ پلایا تھا؟

ج: دو سال تک۔

س: حضرت حلیمہ سعدیہؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس عمر میں مکہ واپس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ کے پاس لائی تھیں؟

ج: چار سال کی عمر میں۔

س: حضرت حلیمہ سعدیہؓ جب پہلی مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت بی بی آمنہ کے پاس مکہ لائیں تو بتایئے انہوں نے آپ سے کیا درخواست کی تھی؟

ج: آپ اپنے بیٹے کو چند دن اور میرے پاس رہنے دیں۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دودھ شریک بھائیوں عبداللہ اور حذیفہ نے بچپن میں جب بکریاں چراتے ہوئے پہلی بار شق الصدر (سینہ چاک ہونے) کا واقعہ دیکھا تو کیا کہا؟

ج: بھاگے ہوئے اپنی والدہ حلیمہؓ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ہمارے قریشی بھائی کو دو آدمیوں نے مار ڈالا ہے۔

س: ایام رضاعت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دودھ شریک بھائی کی حق دہی کے لیے کیا کہا کرتے تھے؟

ج: حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی چھاتی کا صرف ایک طرف کا دودھ پیا کرتے تھے آپ اگر دوسری طرف کا پلانا بھی چاہتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں پیتے تھے۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچپن میں اپنی کسی دودھ شریک بہن کے

Marfat.com

کندھے پر کاٹا تھا؟

ج: شیما رضی اللہ عنہا۔

س: حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے پاس جانے سے پہلے کس خاتون نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی گود میں کھلایا تھا؟

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کی کنیز حضرت ام ایمنؓ نے۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شق الصدر کا جب پہلا واقعہ پیش آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں تھے۔

ج: جنگل میں اپنے رضاعی بھائیوں عبداللہ و حذیفہ کے ہمراہ۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبیلہ بنو سعد میں پہنچنے کے بعد وہاں کیا تبدیلی آئی تھی؟

ج: قبیلہ بنو سعد کی قسمت جاگ اُٹھی تھی۔ حلیمہ سعدیہؓ کے دن پھر گئے تھے دودھ کی کثرت ہوگئی تھی بیمار جانور تندرست ہوگئے تھے او قحط کا اثر جاتا رہا تھا۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن میں کن بچوں کے ساتھ کھیل کود کر دل بہلایا کرتے تھے؟

ج: اپنی رضاعی والدہ حلیمہؓ کے بچوں سے۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن میں کس کے کندھوں پر سواری کیا کرتے تھے؟

ج: اپنے رضاعی والد حارث بن عبدالعزیٰ۔

س: ایام رضاعت ختم ہونے کے بعد بھی حضرت بی بی آمنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے سپرد کیوں کر دیا تھا؟

ج: مکہ میں وبا کا زور ہونے کی وجہ سے۔

س: شق الصدر کا واقعہ پیش آنے کے بعد حضرت بی بی حلیمہؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوبارہ واپس مکہ کیوں لے کر گئی تھیں؟

ج: یہ سوچ کر کہ ان پر آسیب کا اثر ہوگیا ہے۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے حضرت آمنہ کو یہ بتانے پر کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسیب کا سایہ ہوگیا ہے سیدہ آمنہ نے کیا جواب دیا تھا؟

Marfat.com

ج: اللہ کی قسم ان پر شیطانوں کا اثر ہرگز نہیں ہو سکتا۔ میرا بیٹا تو بڑی شان والا ہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن میں ابو کہہ کر کسے پکارا کرتے تھے؟

ج: اپنے رضاعی والد حارث بن عبدالعزیٰ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے ساتھ قبیلہ بنو سعد بن بکر سے مکہ کی طرف پہلا سفر کس عمر میں کیا؟

ج: دو سال کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے ساتھ قبیلہ بنو سعدؓ سے مکہ کی جانب دوسرا سفر کب کیا؟

ج: چار سال کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبیلہ بنو سعد لے جاتے وقت سیدہ حلیمہؓ کی اونٹنی جو کمزور تھی اس میں کیا تبدیلی پیدا ہوئی تھی؟

ج: وہ اونٹنی قافلے کے تمام جانوروں سے تیز دوڑنے لگی تھی۔

Marfat.com

امی بعد امی

سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کی میت کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج : اے میری ماں اللہ آپ پر رحم کرے۔ آپ میری ماں کے بعد ماں تھیں آپ خود بھوکی رہتی تھیں مگر مجھے کھلاتی تھیں آپ کو خود لباس کی ضرورت ہوتی تھی لیکن آپ مجھے پہناتی تھیں۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس چچی کے لیے بطور کفن اپنی قمیص مبارک مرحمت فرمائی تھی؟

ج: سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کے لیے۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کی جنت البقیع میں قبر کھودنے کا حکم کسے عطا فرمایا تھا؟

ج: حضرت اسامہؓ بن زیدؓ اور حضرت ابو ایوب انصاریؓ کو۔

س : حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس چچی کی لحد خود اپنے مبارک ہاتھوں سے کھودی تھی؟

ج: سیدہ فاطمہؓ بنت اسد۔

س : حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کی لحد میں لیٹ کر کیا دعا مانگی تھی؟

ج: ”الٰہی میری ماں کی مغفرت فرما اور ان کی قبر کو وسیع کر دے“

س : علامہ ابن عبدالبرؒ نے ”استیعاب“ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچی

Marfat.com

سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کے متعلق کیا لکھا ہے؟

ج: یہ پہلی ہاشمی خاتون ہیں جن سے ہاشمی اولاد پیدا ہوئی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کو امی بعد امی کہا ہے آپ ان کی اولاد کے نام بتائیں؟

ج: چار لڑکے: طالب، عقیلؓ، جعفرؓ اور علیؓ تین لڑکیاں ام ہانیؓ، جمانہ اور ربطہ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کس چچی کی قبر سے دعا مانگ کر باہر نکلے تو شدت غم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ریش مبارک ہاتھ میں پکڑ رکھی تھی اور رخساروں پر آنسو بہہ رہے تھے؟

ج: سیدہ فاطمہؓ بنت اسد۔

سیدہ عاتکہ زوجہ زبیر بن عبدالمطلب

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد کے علاوہ اپنی کس دوسری چچی کو بھی امی بعد امی کہا ہے؟

ج: سیدہ عاتکہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچی سیدہ عاتکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس چچا کی اہلیہ تھیں؟

ج: سردار زبیر بن عبدالمطلب کی۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعلان نبوت کے بعد اپنی کس چچی کے بیٹے کو اپنے پہلو میں بٹھا کر فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری ماں کے بیٹے اور میرے محب ہیں؟

ج: چچی سیدہ عاتکہ زوجہ زبیر بن عبدالمطلب۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا زاد بھائی عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے پہلو میں بٹھا کر کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: یہ میری ماں کے بیٹے اور میرے محب ہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچی سیدہ عاتکہ کی اولاد کے نام بتایئے؟

ج: ایک بیٹا عبداللہؓ اور دو بیٹیاں صباعہؓ اور ام حکیمؓ۔

Marfat.com

حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے والد ماجد کی کس کنیز کو امی بعد امی کہا کرتے تھے؟

ج: حضرت ام ایمنؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ حضرت ام ایمنؓ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ماں بعد ماں تھیں جب ضرورت کے تحت سواری کے لیے ایک اونٹ مانگنے آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متبسم ہو کر کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: اچھا تو اونٹ کا ایک بچہ حاضر کیے دیتا ہوں (حضرت ام ایمنؓ بولیں اونٹ کے بچے کو میں کیا کروں گی مجھے تو سواری کے لیے اونٹ چاہیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو آپ کو اونٹ کا بچہ ہی دوں گا اور اس پر آپ کو سوار کراؤں گا پھر خادم کو اشارہ فرمایا وہ ایک فربہ اونٹ لے کر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امی ذرا دیکھئے یہ اونٹ ہی کا بچہ ہے یا کچھ اور)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امی بعد امی حضرت ام ایمنؓ کا نام اور عرف بتایئے؟

ج: نام برکہ اور عرف اُمّ الظباء۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امی بعد امی حضرت ام ایمنؓ کے والد اور دادا کا نام بتایئے؟

ج: ثعلبہ بن عمرو۔

س: ”اگر کوئی شخص جنت کی عورت سے عقد کرنا چاہے تو وہ ام ایمنؓ سے نکاح کرے“ بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امی بعد امی حضرت ام ایمنؓ کے لیے یہ الفاظ کہاں ادا فرمائے تھے؟

ج: صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے مجمعے میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امی بعد امی کے بیٹے اسامہؓ اور اپنے نواسے حضرت حسنؓ کو اپنے زانو پر بٹھا کر کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: خدایا میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں اس لیے تو بھی ان سے محبت فرما“

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ای بعد امی کے بیٹے حضرت اسامہؓ کس لقب سے مشہور تھے؟

ج: حب رسول اللہ (رسول اللہ کے محبوب)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ای بعد امی حضرت ام ایمنؓ سے حضرت عبید بن زید بن عمرو کا اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کیا رشتہ تھا؟

ج: حضرت عبیدؓ بن زید بن عمرو کا پہلے شوہر کا اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوسرے شوہر کا۔

س: 11ھ میں جنگ موتہ کا بدلہ لینے کے لیے جو لشکر تیار ہوا تھا بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا سپہ سالار کسے مقرر کیا تھا؟

ج: اپنی امی بعد امی کے بیٹے حضرت اسامہؓ بن زیدؓ کو۔

س: علامہ ابن اثیرؒ نے اُسدو الغابہ میں لکھا ہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امی بعد امی حضرت ام ایمنؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے پانچ چھ ماہ بعد سیدنا ابو بکر صدیقؓ کے عہد خلافت میں وفات پائی لیکن بتایئے کہ حافظ ابن حجرؒ نے "اصابہ" میں سیدنا عمر فاروقؓ کی شہادت کے موقع پر شدت غم سے حضرت ام ایمنؓ نے کیا کہا تھا؟

ج: آج اسلام کمزور پڑ گیا (ایک روایت میں ہے کہ آپ عہد عثمانی تک زندہ تھیں)

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس امی بعد امی سے چند حدیثیں مروی ہیں؟

ج: حضرت ام ایمنؓ سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امی بعد امی حضرت ام ایمنؓ سے مروی چند حدیثوں کے راویوں میں کون سے حضرات شامل ہیں؟

ج: حضرت انسؓ بن مالک، حنشؒ بن عبداللہ اور ابو یزید مدنیؒ۔

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(حالات واقعات رضاعی ماں کے باب میں پڑھیں)

Marfat.com

پیدائش سے نبوت تک

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب پیدا ہوئے؟
ج: دو شنبہ (پیر کے دن) 12 ربیع الاوّل کو اور بعض روایات کے مطابق 9 ربیع الاوّل کو۔

س: سنہ عیسوی کے لحاظ سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخ پیدائش بتایئے؟
ج: 22 اپریل 571 عیسوی کو بعد از صبح صادق اور قبل از طلوع آفتاب۔
س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس موسم میں پیدا ہوئے تھے؟
ج: موسم بہار میں۔
س: جس سال سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش ہوئی بتایئے اس سال کو کیا کہتے ہیں؟
ج: عام الفیل (ہاتھیوں کا سال) کیونکہ اس سال ابرہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ خانہ کعبہ ڈھانے کے لیے حملہ کیا تھا۔
س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عقیقہ پیدائش کے کون سے دن ہوا؟
ج: ساتویں دن۔
س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بال پیدائش کے کتنے دن بعد کاٹے گئے تھے؟
ج: سات دن بعد۔
س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ نے احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں رکھا تھا؟
ج: خواب میں ایک فرشتے سے بشارت پا کر۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بعد قریش کی دعوت کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی "محمد" کس نے رکھا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب نے۔

س: مکہ معظمہ کے جس محلے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی اس کا نام بتائیے؟

ج: سُوق اللیل۔

س: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دایہ کا نام بتائیے؟

ج: حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کی والدہ شفا۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش مکہ مکرمہ کے جس مکان میں ہوئی بتائیے آج کل اس کی کیا حالت ہے؟

ج: وہاں ایک بہت عمدہ عمارت بنا کر اس میں ایک بہت بڑی لائبریری قائم کر دی گئی ہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کہاں تھے؟

ج: بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خوشخبری کس نے سنائی تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کی کنیز حضرت ام ایمنؓ نے۔

س: سردار عبدالمطلب پیدائش کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہاں لے گئے تھے؟

ج: دعا کے لیے خانہ کعبہ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خوشخبری سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابولہب نے اپنی کس لونڈی کو آزاد کر دیا تھا؟

ج: ثوبیہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے موقع پر حضرت ام ایمنؓ نے کیا محسوس کیا تھا؟

ج: یہ کہ سارا کمرہ خوشبو سے بھر گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عجیب قسم

Marfat.com

کی بھینی بھینی خوشبو آ رہی ہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خوشی میں سردار مکہ عبدالمطلب نے جب قریش کو ایک پر تکلف دعوت دی اور اس دعوت میں مروجہ خاندانی ناموں سے ہٹ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام "محمد" رکھا تو بتایئے اس موقع پر جب لوگوں نے اس عجیب و غریب نام رکھنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کیا جواب دیا تھا؟

ج: انہوں نے جواب دیا کہ۔ میں چاہتا ہوں میرا بچہ دنیا بھر کی تعریف کا مرکز ہو آسمان پر بھی اس کی تعریف ہو اور زمین پر بھی۔ یہ خالق کو بھی پیارا ہو اور مخلوق کو بھی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ کا جب انتقال ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر چھ سال تھی بتایئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کس نے کی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا خانہ کعبہ کے سامنے جب اپنی سرداری والی گدی پر بیٹھتے تو بتایئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہاں بٹھاتے تھے؟

ج: اپنے ساتھ گدی پر حالانکہ سردار مکہ کے سوا وہاں کوئی دوسرا نہیں بیٹھ سکتا تھا۔

س: مدینہ منورہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ننھیال کس بستی اور کس قبیلے میں تھی؟

ج: بنی النجار کی بستی اور بنی النجار کے قبیلہ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ننھیال میں پہلی مرتبہ کس عمر میں گئے تھے؟

ج: چھ سال کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچپن میں اپنے چچا سردار ابو طالب کی تنگ دستی دور کرنے کے لیے کیا کیا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُجرت پر بکریاں چرانی شروع کر دی تھیں۔

س: سردار ابو طالب کے گھر میں کھانا کھانے کے موقعہ پر بچوں کی چھینا جھپٹی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کیا کرتے تھے؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے دور ہٹ کر بیٹھے رہتے اور اکثر آب زم زم پی کر پیٹ بھر لیتے تھے۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچی سیدہ فاطمہؓ بنت اسد نے ایک روز کھانے کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاموش الگ تھلگ بیٹھے دیکھا تو سمجھ لیا کہ یہ بچہ اس چھینا جھپٹی کو پسند نہیں کرتا۔ بتایئے اس پر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانے کا کون سا خصوصی طریقہ اختیار کیا؟

ج: وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا الگ نکال کر رکھ لیتیں اور جب یہ چھینا جھپٹی بند ہو جاتی تو وہ کھانا لا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیتیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا ابو طالب کی بکریاں چراتے وقت اکثر کون سا جنگلی پھل کھایا کرتے تھے؟

ج: اراک (پیلو) کے وہ پھل جو پک کر سیاہ ہو چکے ہوتے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ سال کی عمر میں جب مکہ سے مدینہ تشریف لائے اور پھر وہاں جو کچھ دیکھا بتایئے اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرمایا کرتے تھے؟

ج: آپ فرماتے۔ بنو النجار کی ایک لڑکی انیسہ سے کھیلا کرتا تھا۔ انہی کی باولی میں تیرنا سیکھا تھا۔ قلع پر ایک سفید پرندہ آ کر بیٹھتا تھا اسے بچے پتھر مار مار کر اُڑایا کرتے تھے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نو عمری کے زمانے میں راگ رنگ کی کسی محفل کا لطف اُٹھایا تھا؟

ج: نہیں۔ لڑکپن میں ایک دفعہ اپنے چرواہے ساتھیوں کی زبردست تحریک پر بکریاں دوسرے کے حوالے کر کے مکہ میں اس ارادے سے داخل ہوئے تھے کہ بنو کنانہ کی محفل راگ رنگ کا لطف اُٹھائیں لیکن ایک جگہ ستاتے ہوئے نیند آ گئی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو محفل کا وقت جاتا رہا تھا۔ اس کے بعد کبھی دوبارہ ارادہ نہیں کیا اور نہ کسی کی تحریک پر توجہ کی۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے کس امن معاہدے میں شرکت کی تھی؟

ج: حلف الفضول میں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابھی نو عمر تھے۔

س: امن کا مشہور معاہدہ حلف الفضول جس کی تجدید سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زبیر نے کی تھی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کی تحریک پر شمولیت اختیار کی تھی؟

Marfat.com

ج: رئیس مکہ عبداللہ بن جدعان کی تحریک پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سردار ابو طالب کے ساتھ کس عمر میں پہلی بار شام کا تجارتی سفر اختیار کیا تھا؟

ج: 12 سال دو ماہ کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچاؤں کے ساتھ اپنی زندگی کی کس پہلی جنگ میں شرکت کی تھی؟

ج: جنگ فجار۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی بار جنگ فجار میں شرکت کی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا عمر تھی؟

ج: غالباً 15 یا 16 برس۔

س: کیا آپ اس تقریب کا نام بتا سکتے ہیں جس میں شمولیت کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت مجبور کیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صاف انکار کر دیا حالانکہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑکپن میں ہی تھے؟

ج: بوانہ بت کی سالانہ تقریب میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پہلی بار اپنے چچا سردار ابو طالب کے ساتھ شام کے تجارتی سفر پر بصریٰ کی شامی منڈی میں پہنچے تو کس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سے کہا تھا کہ اس بچے کو واپس لے جائیں کیونکہ یہودیوں کے ہاتھوں اس بچے کی جان کو خطرہ ہے؟

ج: بحیرہ راہب نے جو بصریٰ کی خانقاہ میں رہتا تھا۔

س: بتائیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش واقعہ فیل کے کتنے دن بعد ہوئی تھی؟

ج: 55 دن بعد۔

س: بتائیے بچپن میں شق الصدر کا جو واقعہ پیش آیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا محسوس کیا کرتے تھے؟

ج: اپنے چھوٹے پر ترس اور اپنے بڑے پر رحم۔

Marfat.com

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن میں اپنے چچا سردار ابو طالب سے با اصرار اجازت لے کر کن کی بکریاں چرایا کرتے تھے؟

ج: روسائے قریش کی۔

س: بتایئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچپن میں ہر بکری کی کتنی چرائی ملتی تھی؟

ج: ایک قیراط چاندی (مگر یہ نہیں معلوم ہوسکا کہ یہ ماہانہ چرائی تھی یا سالانہ)

س: بتایئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سردار ابو طالب کی غربت کا احساس کرتے ہوئے کس عمر میں بکریاں چرانا شروع کر دی تھیں؟

ج: آٹھ سال کی عمر میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے کا سب سے پہلے کس نے بتایا تھا؟

ج: عکاظ کے پاس رہنے والے ایک راہب نے جس کے پاس وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علاج چشم کے لیے گئے تھے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچپن میں آشوب چشم کی شکایت کس عمر میں ہوئی تھی؟

ج: سات سال کی عمر میں۔

س: جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ برس کی عمر میں اپنی والدہ اور کنیز ام ایمنؓ کے ساتھ مدینہ منورہ تشریف لے گئے تھے تو بتایئے انہوں نے وہاں بنی النجار والوں کے ہاں کتنا عرصہ قیام کیا تھا؟

ج: ایک ماہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسم ختنہ کب انجام پائی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدائشی مختون تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شق الصدر کے وقت کتنے آدمی نظر آئے تھے؟

ج: دو آدمی۔

س: شق الصدر کے وقت نظر آنے والے دو آدمیوں نے ایک دوسرے سے کیا کہا تھا؟

ج: اس کا سینہ چاک کر دو اور اس کے اندر سے حسد اور ڈر نکال کر محبت و شفقت رکھ

Marfat.com

دو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس عزیز نے مکہ میں خانہ کعبہ کے سامنے زمزم کا چشمہ دوبارہ جاری کیا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب نے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا اور پھوپھیوں نے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوانہ بت کی سالانہ تقریب میں لے جانا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا کیفیت ہوگئی تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہوگئی تھی (بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا کو بتایا کہ گورے رنگ کے ایک طویل مرد نے مجھے کہا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دور ہی رہنا قریب نہ جانا اور اسے ہرگز نہ چھونا)

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے موقع پر کیا دیکھا تھا؟

ج: چند دراز قد خواتین کو۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے وقت خانہ کعبہ میں کتنے بت تھے؟

ج: 360 تین سو ساٹھ۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے وقت عرب کے مشہور بتوں کے نام بتایئے؟

ج: لات، منات، ہبل، عزیٰ، سائبہ، وصیلہ، بحیرہ اور حامیہ۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر سب سے پہلے مہر نبوت کی تصدیق کس نے کی تھی؟

ج: بحیرہ راہب۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس بزرگ کے ایڑیاں رگڑنے سے چشمہ زم زم جاری ہوا تھا؟

ج: حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

س: مہر نبوت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر کس جگہ واقع تھی؟

ج: دونوں کندھوں کے درمیان۔

Marfat.com

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: "اے عبداللہ تم نے ہمیں انتظار کی ناحق تکلیف دی" اور پھر نہایت خوش دلی سے اسے معاف کر دیا۔

س: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذاتی حالات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس قریبی رشتہ دار سے معلوم کیے تھے؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہؓ سے جو سیدہ خدیجہؓ کے بھائی عوام بن خویلد کی بیوی اور آپ کی بھاوج تھیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دوسری مرتبہ شام کے تجارتی سفر پر بصریٰ پہنچے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات کس راہب سے ہوئی تھی؟

ج: نسطورا۔

س: خاتون مکہ سیدہ خدیجہؓ کا سامان تجارت لے کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور کس کس کو روانہ کیا تھا؟

ج: اپنے غلام میسرہ اور اپنے ایک رشتہ دار خزیمہ کو۔

س: نبوت سے پہلے عام طور پر مکہ کے لوگ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

ج: الصادق۔ الامین۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کے بعد سیدہ خدیجہؓ کی سب سے پہلی خواہش اور درخواست کون سی تھی جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمایا لیا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا آبائی مکان چھوڑ کر ان کے مکان میں مستقل طور پر آ جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے قبول کر لیا۔

س: سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا ایک غلام جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مستقل طور پر ہبہ کر دیا تھا اس کا نام بتایئے؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارثہ۔

س: خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر کے وقت حجر اسود رکھنے کا فیصلہ (ثالثی) کس نے کیا تھا؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

Marfat.com

س: خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر کے موقع پر حجر اسود کو اس کی اصلی جگہ پر کس نے نصب کیا تھا؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

س: ابو امیہ بن مغیرہ نے حجر اسود نصب کرنے کے لیے ثالثی کی جو شرط رکھی تھی اس کے مطابق جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتفاقاً سب سے پہلے حرم میں داخل ہوئے تو بتایئے حاضرین نے یک زبان ہو کر کیا کہا تھا؟

ج: حاضرین نے یک زبان کہا تھا کہ **"ھذا الامین رضینا"** (امین آگیا ہم اس کے فیصلے پر راضی ہیں۔

س: مکہ مکرمہ میں قحط سالی کے موقع پر جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شادی کے بعد رونما ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا ابو طالب کی تنگ دستی کے پیش نظر کیا کیا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سیدنا عباسؓ سے جو بہت امیر آدمی تھے فرمایا کہ اس قحط سالی میں چچا ابو طالب کی مدد کرنی چاہیے۔ علیؓ کو پرورش کے لیے میں اپنے پاس لے جاتا ہوں اور جعفرؓ کو پرورش کے لیے آپؓ اپنے ساتھ لے جائیں چنانچہ یہ دونوں ان دو گھرانوں میں پرورش پاتے رہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ خدیجہؓ سے نکاح کے بعد کتنی بار تجارتی سفر پر مکہ مکرمہ سے باہر تشریف لے گئے تھے؟

ج: ایک بار بھی نہیں کیونکہ سیدہ خدیجہؓ نے عرض کر دی تھی کہ میری ساری دولت اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے اس لیے باہر جانے کی ضرورت نہیں۔

س: خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر کے موقع پر حجر اسود کو اس کی اصلی جگہ پر نصب کرتے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 35 سال۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ فجار میں کتنی بار شرکت کی تھی؟

ج: دو بار۔

س: جنگ فجار میں پہلی مرتبہ شرکت کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر تقریباً 16 سال تھی بتایئے دوسری مرتبہ شرکت کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

Marfat.com

ج: دوسری مرتبہ جنگ فجار میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرکت کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کا تعین نہیں ہوسکا۔

س: تورات میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کون سا اسم گرامی تحریر ہے؟

ج: فار قلیط (حق و صداقت کی روح)۔

س: قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کون سا اسم گرامی بتایا گیا ہے؟

ج: احمد۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی عمر مبارک کے چالیسویں سال کا زیادہ حصہ کہاں گزارا تھا؟

ج: غار حرا میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی رضاعی بہن شیما بنت حلیمہؓ سے ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج: جنگ حنین میں فتح کے بعد جبکہ بنو ہوازن کے لونڈی غلام ایک جگہ جمع کیے گئے تھے اور شیمان ان گرفتار شدہ عورتوں میں شامل تھیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس عمر میں غیبی اسرار کے ظہور کا آغاز شروع ہوا تھا؟

ج: 33 سال کی عمر میں (بعثت سے سات سال پہلے)۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام کا پہلا سفر اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ کیا بتایئے شام کا دوسرا سفر کس کے ہمراہ کیا؟

ج: ام المومنین سیدہ خدیجہؓ کے غلام میسرہ اور ان کے ایک عزیز خزیمہ کے ساتھ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام کا دوسرا سفر کیوں اختیار کیا تھا؟

ج: تجارت کے لیے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ خدیجہؓ کا مال شام لے کر گئے تھے)۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رویائے صادقہ کب شروع ہوئے تھے؟

ج: عمر مبارک کے چالیسویں سال کے لگ بھگ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں جو کچھ دیکھتے حقیقت میں ویسا ہی پیش آتا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غار حرا سے واپس تشریف لاتے تو گھر

Marfat.com

جانے سے پہلے کیا کیا کرتے تھے؟

ج: خانہ کعبہ کا طواف کیا کرتے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں انتہائی اہمیت رکھنے والی غاروں کے نام بتایئے؟

ج: 1- غار حرا 2- غار ثور

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں انتہائی اہمیت رکھنے والی غاروں کے بارے میں بتایئے کہ یہ کہاں پر واقع ہیں؟

ج: (1) غار حرا مکہ مکرمہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر مشرق کے ایک پہاڑ میں واقع ہے۔ جسے آج کل جبل نور کہتے ہیں۔

(2) غار ثور یہ مکہ مکرمہ کے جنوب کی طرف تقریباً چھ میل کے فاصلے پر واقع ہے اس کی چڑھائی بہت دشوار ہے۔

س: بتایئے حضرت زیدؓ بن حارثہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کیسے پہنچے تھے؟

ج: سیدہ خدیجہؓ کے بھتیجے حضرت حکیم بن حزام نے حضرت زیدؓ کو حباشہ کی منڈی سے خریدا اور ام المومنین کو ہبہ کر دیا اور آپ نے انہیں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے کر دیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ خدیجہؓ کے مال سے شام کے علاوہ کئی اور بھی تجارتی سفر کیے آپ ملک شام کے علاوہ کسی دوسری جگہ کا نام بتایئے؟

ج: یمن کے علاقے میں جرش اور مکہ سے جنوب کی طرف چھ دن کی مسافت پھر سوق حباشہ۔

س: سردار عبدالمطلب کی وفات پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حال تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کے تابوت کے پیچھے پیچھے روتے ہوئے چلے جا رہے تھے اور بہت ہی بے چین اور دکھی نظر آتے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تجارتی حسن انتظام اور دیانت داری سے خوش ہو کر ام المومنین سیدہ خدیجہؓ نے وعدے سے کتنا زیادہ معاوضہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا تھا؟ ج: وعدہ سے دوگنا زیادہ معاوضہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا سردار عبدالمطلب جب کھانا کھانے بیٹھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کیا کہتے تھے؟

ج: "میرے بیٹے کو میرے پاس لاؤ" اور جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ آتے وہ کھانا نہ کھاتے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں دو شنبہ یعنی پیر کے دن کی کیا اہمیت ہے ہجرت سے قبل کے کوئی دو اہم واقعات بتایئے؟

ج: (1) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت پیر کے دن ہوئی (2) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت پیر کے دن ہوئی۔

س: سید الانبیاء صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ام المومنین سیدہ خدیجہؓ کا سامان تجارت لے کر شام کے سفر پر گئے تھے بتایئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 23 یا 24 سال۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار حرا میں کیوں تشریف لے جایا کرتے تھے؟

ج: تحنث (عبادت) کے لیے تاکہ تنہائی میں اپنے رب کو یاد کرسکیں۔

س: حضرت زیدؓ بن حارثہ جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہتے تھے جب ان کے والد اور چچا نے آزادی حاصل کرلینے کے بعد واپس اپنے گھر چلنے کے لیے کہا تھا تو بتایئے انہوں نے جانے سے کیوں انکار کردیا تھا؟

ج: انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے اپنے آقا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جو اوصاف دیکھے ہیں ان کا تجربہ کرلینے کے بعد میں دنیا کے کسی بھی فرد کو ان پر ترجیح نہیں دے سکتا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سردار ابو طالب کے ساتھ شام کا جو پہلا سفر کیا بتایئے اس میں ذریعہ سفر کیا تھا؟

ج: اُونٹ کی سواری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا اور دوسرے قافلہ والوں کے ساتھ سفر کرتے ہوئے جب بُصریٰ کے قریب بحیرہ راہب (جس کا نام برجیس تھا) کی خانقاہ کے پاس پہنچا تو بتایئے اس نے کیا دیکھا؟

ج: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ابر کو سایہ فگن اور حجرو شجر کو سجدہ ریز ہوتے دیکھا۔

Marfat.com

نبوت سے ہجرت تک

س: حضرت جبریل امین سے پہلی ملاقات کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 40 سال 11 دن۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبریل امین کی سب سے پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج: 9 ربیع الاوّل اور بعض روایات کے مطابق 12 ربیع الاوّل بروز شنبہ پیر (12 فروری 610ھ) کو غار حرا میں۔

س: بتایئے پہلی ملاقات میں جبریل امین نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کہا تھا؟

ج: جبریل نے غار حرا میں داخل ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا "بشارت قبول فرمایئے آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور میں جبریل ہوں"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلی فرض ہونے والی نماز کہاں پڑھی تھی؟

ج: جبل حرا (موجودہ نام جبل نور) پر۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلی فرض نماز کیسے پڑھی تھی؟

ج: جبریل امین کی امامت میں جنہوں نے وضو کرنے اور نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے نماز کب فرض ہوئی؟

ج: بعثت کے دن یعنی 9 یا 12 ربیع الاوّل پیر کے دن۔

س: پہلی وحی کے وقت جب حضرت جبریل امین نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

سے کہا "اقراء" تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا جواب فرمایا تھا؟

ج: "مَا اَنَا بِقَارِیٔ" (میں پڑھا ہوا نہیں ہوں)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی پہلی وحی کیا تھی؟

ج: **اقراء باسم ربکَ الذی خلق ① خلق الانسان من علق ② اقرا و ربکَ الاکرام ③ الذی علم بالقلم ④ علم الانسان مالم یلم**

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی پہلی وحی کا ترجمہ بتایئے؟

ج: ترجمہ: پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو خون کی پھٹکی سے پڑھو اور تمہارا مہربان رب ہی ہے جس نے قلم سے سکھایا انسان کو وہ کچھ سکھایا جو اسے معلوم نہ تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازول قرآن کب شروع ہوا؟

ج: 18 رمضان المبارک بروز جمعہ بوقت شب بمطابق 17 اگست 610ء (سال بعثت)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی پہلی وحی کی پانچ آیات قرآن پاک کے کس پارے میں اور کس سورت میں موجود ہیں؟

ج: تیسویں (30) پارے کی سورۂ علق میں۔

س: حضرت جبریل امین نے نزول قرآن کی ابتداء میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کہا تھا؟

ج: اقراء یعنی پڑھیے۔

س: ابتدائی وحی کے نزول پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر تشریف لا کر ام المومنین سیدہ خدیجہؓ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: زملونی زملونی (مجھے اوڑھا دو مجھے اوڑھا دو)

س: ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کب کہا تھا کہ "ہرگز نہیں۔ اللہ کی قسم۔ اللہ آپ کو اندوہگین نہ کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عزیزوں اور رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے ہیں۔ ناتواں بے کسوں اور غریبوں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں۔ جن کے پاس کچھ نہیں ہوتا انہیں دیتے ہیں۔ مہمانوں کی تواضع کرتے ہیں۔ مصائب میں حق کے معاون و مددگار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صادق القول ہیں"؟

ج: جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزول وحی کے بعد گھر تشریف لا کر ام

Marfat.com

المومنین سیدہ خدیجہؓ سے یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ "خدیجہؓ میں ایسے واقعات دیکھتا ہوں کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہو گیا ہے۔

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے فرض ہونے والی نمازوں کی تفصیل بتائیے؟

ج: فجر اور عصر کی دو دو رکعتیں۔

س : نزول قرآن یعنی پہلی وحی کے موقع پر جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبریل امین سے یہ فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تو بتائیے انہوں نے کیا کہا تھا؟

ج : انہوں نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی آغوش میں لے کر تین دفعہ بھینچا تھا اس کے بعد وہ جو پڑھتے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی پڑھتے جاتے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خفیہ تبلیغ کتنے سال تک جاری رکھی؟

ج: تقریباً تین سال تک۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے دعوت اسلام سن کر پہلے ہی دن کس کس نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

ج: عورتوں میں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

مردوں میں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

بچوں میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔ اور ———

غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س : ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نزول وحی کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر طاری اضطراب کو دور کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس کے پاس لے کر گئیں تھیں؟

ج : اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس جو توریت اور انجیل کے بہت بڑے عالم تھے۔

س : بوڑھے ورقہ بن نوفل نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے نزول وحی کا واقعہ سن کر کیا کہا تھا؟

ج: یہ وہی ناموس اکبر ہے جو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا؟

س : "کاش میں زمانہ نبوت میں قوی و جوان ہوتا۔ کاش میں اس وقت تک زندہ رہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وطن سے

Marfat.com

نکالے گی" بتایئے ورقہ بن نوفل نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان باتوں کا اظہار کب کیا تھا؟

ج: جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نزول وحی کا واقعہ سنایا تھا۔

س: "ہاں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی شخص وہ چیز لے کر آیا ہو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہیں اور اس سے دشمنی نہ کی گئی ہو۔ اگر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ زمانہ پایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پر زور مدد کروں گا" بتایئے ورقہ بن نوفل نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس ارشاد کو سن کر یہ بات کہی تھی؟

ج: جب نزول وحی کے واقعہ کو سن کر ورقہ بن نوفل نے کہا تھا کہ "کاش میں اس وقت تک زندہ رہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وطن سے نکالے گی" اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعجب سے فرمایا تھا کہ کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے۔

س: مکہ معظمہ میں سب سے اولین اسلامی مرکز کس صحابی کا گھر تھا؟

ج: حضرت ارقم بن ارقم کا گھر (یعنی دارارقم)

س: مکہ والوں نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغ اسلام سے روکنے کے لیے کس شخص کو اپنا نمائندہ بنا کر بات چیت کے لیے بھیجا تھا؟

ج: عتبہ بن ربیعہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبلیغ اسلام کے لیے کن کن میلوں میں تشریف لے جایا کرتے تھے؟

ج: عکاظ۔ ذی المجاز۔ ذی المجنہ اور یعنیہ کے میلوں میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف طنز و مزاح کرنے والی پچیس ۲۵ رکنی کمیٹی کا سربراہ کون تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا ابو لہب۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت کی بشارت ملنے اور نزول قرآن کی ابتداء ہونے کا درمیانی وقفہ بتایئے؟

ج: چھ ماہ (بشارت ربیع الاول میں ملی اور نزول قرآن کی ابتداء رمضان مبارک میں ہوئی۔)

س: حرم کعبہ میں حالت سجدہ کے دوران سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گلے میں چادر ڈال کر کھینچنے والے کافر کا نام بتائیں؟

ج: عقبہ بن ابی معیط۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا کی پہاڑی پر کھڑے ہو کر جو وعظ فرمایا تھا اس کے خاتمے پر کس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف زہر افشانی کی اور مخالفت میں شور مچایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حرم کعبہ میں عین نماز میں جب عقبہ بن ابی معیط نے گلے میں اپنی چادر ڈال کر کھینچنا شروع کیا تھا تو بتایئے اس وقت کس شخص نے عقبہ بن ابی معیط کو دھکا دے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور کیا تھا؟

ج: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: قریش مکہ کا نمائندہ بن کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تبلیغ اسلام سے منع کرنے کے لیے آنے والے اس فہیم و دانا کافر کا نام بتایئے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن کی آیات سن کر مسحور ہو گیا اور کوئی بات کہے بغیر ناکام واپس چلا گیا؟

ج: عتبہ بن ربیعہ۔

س: ولید بن مغیرہ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تنگ کرنے والی کمیٹی کے اجلاس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق کن باتوں کے پھیلانے کا اشارہ دیا تھا؟

ج: یہ باتیں پھیلانے کا اشارہ دیا تھا کہ ——— ان کا کلام باپ بیٹے، بھائی بھائی اور شوہر بیوی میں جدائی ڈال دیتا ہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف استہزاء کرنے والی پچیس (25) رکنی کمیٹی کے ارکان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا کہا کرتے تھے؟

ج: شاعر۔ کاہن یا دیوانہ۔

س: اللہ تعالیٰ کے حکم سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اعلانیہ تبلیغ اسلام کے لیے اپنے خاندان بنو ہاشم کی دعوت کی تھی تو بتایئے کہ پہلے دن کس نے شور و غل مچا کر یہ موقع ضائع کر دیا تھا؟

Marfat.com

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو لہب نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلانیہ تبلیغ اسلام کے لیے دعوت کی اور فرمایا کہ بتاؤ تم میں سے، کون میرا ساتھ دے گا۔ تو کس نے بے دھڑک اُٹھ کر کہا تھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دوں گا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب نے کافروں کے دباؤ سے پریشان ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب یہ کہا تھا کہ بھتیجے بت پرستی کا رد نہ کیا کرو ورنہ میں بھی تمہاری کچھ حمایت نہ کرسکوں گا۔ تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا کیا جواب دیا تھا؟

ج: اے چچا اگر یہ لوگ سورج کو میرے دائیں ہاتھ پر اور چاند کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیں تب بھی میں اپنے کام سے نہ ہٹوں گا اور اللہ کے حکم میں ایک حرف کی بھی کمی بیشی نہ کروں گا خواہ اس کام میں میری جان بھی جاتی رہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کا تبلیغی سفر کب کیا تھا؟

ج: 27 شوال 10 نبوی (619ء) میں۔

س: شعب ابی طالب میں محصوری کے دوران اگر باہر کا کوئی تاجر تجارت کے لیے وہاں جانا چاہتا تو بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کا کون سا شخص اسے ایسا کرنے سے نہ صرف منع کرتا بلکہ زیادہ قیمت دے کر اس کا مال خرید لیتا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا ابو لہب جو دیگر خاندان سے کٹ کر اکیلا مکہ میں رہ رہا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کے تبلیغی سفر میں اللہ کا پیغام سب سے پہلے کن افراد کو پہنچایا تھا؟

ج: عمرو بن عمیر بن عوف ثقفی کے تین بیٹوں۔ عبدیالیل۔ مسعود اور حبیب کو جو طائف کے معزز ترین افراد تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلی نازل ہونے والی مکمل سورت کون سی تھی؟

ج: سورۂ فاتحہ (الحمد شریف)۔

س: طائف کے تبلیغی سفر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور کون

Marfat.com

تھا؟

ج: سیدنا زید بن حارثہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: شعب ابی طالب میں محصور ہو جانے کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبلیغ کے لیے اس گھاٹی سے باہر کب نکلتے تھے؟

ج: صرف ایام حج میں کیونکہ ان دنوں میں قریش بھی ان پر ہاتھ نہیں اُٹھا سکتے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایام حج میں شعب ابی طالب سے باہر نکل کر جب لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کرتے تو بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کا وہ کون سا فرد تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلتا اور لوگوں سے کہتا پھرتا کہ ——— دیکھو یہ دیوانہ ہے اس کی بات نہ سنو۔ جو بھی سنے اور مانے گا وہ تباہ ہو جائے گا؟

ج: ابو لہب۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر سب سے پہلے نماز کس نے پڑھی تھی؟

ج: ام المومنین سیدہ خدیجہؓ نے۔

س: قریش نے بنو ہاشم کے مقاطعہ کا جو معاہدہ لکھ کر خانہ کعبہ کے دروازے پر لٹکایا تھا بتائیے اسے دیمک کے کھا جانے کی خبر سب سے پہلے کس نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کو دی تھی؟

ج: خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا تھا کہ معاہدہ کو دیمک چاٹ گئی ہے)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کب ہوئی؟

ج: 27 رجب 10 نبوت بروز دو شنبہ (پیر) رات کے وقت۔

س: معراج کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 51 سال 9 ماہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف میں ظالموں اور شریروں کے ہاتھوں زخمی ہو کر کہاں پناہ لی تھی؟

ج: ربیعہ کے بیٹوں عتبہ اور شیبہ کے باغ میں۔

س: غلام عداس نے جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بتایا کہ وہ نینوا شہر کا

Marfat.com

رہنے والا ہے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کس کا شہر قرار دیا تھا؟

ج: یونس بن متی کا جو نبی تھے۔

س: فترت وحی (وحی کا رُک جانا) کے زمانے میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حالت کیسی ہوتی تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر شدت غم کی وجہ سے پہاڑ کی چوٹی پر تشریف لے جاتے تاکہ خود کو وہاں سے گرا دیں لیکن جبریل امین ظاہر ہوتے اور کہتے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکون مل جاتا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فترت وحی کا زمانہ بیت جانے کے بعد قرآن پاک کی کون سی سورت کی آیات نازل ہوئی تھیں؟

ج: سورۃ المدثر کی چند آیات۔

س: طائف سے باہر جب ملک الجبال (پہاڑوں کے فرشتہ) نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ عرض کیا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم دیں تو میں ان پہاڑوں کو اُٹھا کر طائف کے لوگوں پر گرا دوں تاکہ یہ تباہ ہو جائیں تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر کیا فرمایا تھا؟

ج: نہیں نہیں امید ہے اللہ تعالیٰ انہی میں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کریں گے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف میں جب زخمی اور پریشان ہو کر عتبہ اور شیبہ کے باغ میں پناہ لی تو بتایئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پناہ لیتے دیکھ کر اپنے رومی غلام عداس کے ہاتھ کون سی چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجی تھی؟

ج: انگوروں کا ایک خوشہ۔

س: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک بار جب جنگ احد کی تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس سے بھی زیادہ سخت زمانہ کبھی گزرا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کے تبلیغی سفر کر ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا

Marfat.com

کہ ”اس دن تیری قوم کی طرف سے مجھے سخت گھڑیاں دیکھنی پڑی تھیں۔“

س: ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد اسلام قبول کرنے والی چند خواتین کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج: سیدہ ام ایمنؓ۔ سیدہ ام الفضل زوجہ سیدنا عباسؓ۔ سیدہ اسماءؓ بنت ابوبکر صدیقؓ۔ سیدہ ام جمیل۔ سیدہ فاطمہؓ بنت خطاب (سیدنا عمرؓ کی بہن)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کی رات سات آسمانوں پر کس کس نبی سے ملاقات فرمائی ان کے اسمائے گرامی بتایئے نیز آسمانوں کا نمبر بھی بتایئے؟

ج: پہلے آسمان——— پر حضرت آدم علیہ السلام سے

دوسرے آسمان——— پر حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

تیسرے آسمان——— پر حضرت یوسف علیہ اسلام سے

چوتھے آسمان——— پر حضرت ادریس علیہ السلام سے

پانچویں آسمان——— پر ہارون علیہ السلام سے

چھٹے آسمان——— پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے

ساتویں آسمان——— پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدیم ترین دوست کا نام بتایئے جو سب سے پہلے سعادت اسلام سے بہرہ ور ہوئے؟

ج: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مکہ مکرمہ میں سب سے پہلے بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے صحابی کا اسم گرامی بتایئے؟

ج: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف سے واپسی پر مکہ کے کس آدمی کے ہاں پناہ حاصل کرنے کے لیے پہلی بار پیغام بھیجا تھا؟

ج: اخنس بن شریق کے پاس۔

س: طائف سے واپسی پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام نخلہ (ایک جگہ) کون سی سورت تلاوت فرمائی تھی جسے جنوں نے خود بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا؟

ج: سورۂ الرحمٰن۔

Marfat.com

س: "اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹا نہیں کہتا۔ لیکن جو باتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں انہیں ماننے کو تیار نہیں ہوں" بتایئے کفار مکہ میں سے کون یہ کہا کرتا تھا؟

ج: ابو جہل۔

س: طائف کے تبلیغی سفر سے واپسی پر جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے اخنس بن شریق کے پاس پناہ حاصل کرنے کا پیغام بھیجا اور اس نے معذوری ظاہر کر دی تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری بار پناہ کا یہ پیغام کس کے پاس بھیجا تھا؟

ج: مطعم بن عدی کے پاس

س: "اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیڑھی لگا کر آسمان پر چڑھ جائیں اور وہاں سے ایک دستاویز لکھوا کر اور چار فرشتوں کو ساتھ لے کر آئیں تاکہ یہ فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دعویٰ کی تصدیق کر دیں تو میں اسلام قبول کر لوں گا" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مطالبہ کس کافر نے کیا تھا؟

ج: عبداللہ بن ابی امیّہ بن مغیرہ نے۔

س: "خدایا ان میں سے کسی ایک کو اسلام قبول کرنے کی توفیق عطاء فرما" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے کے کن دو اشخاص کے لیے یہ دعا کی تھی اور یہ کس کے حق میں قبول ہوئی تھی؟

ج: عمر بن خطاب اور عمرو بن ہشام (ابو جہل) کے لیے اور یہ قبول ہوئی تھی حضرت عمرؓ بن الخطاب کے حق میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ماہ کا وہ کون سا سفر ایک ہی رات میں طے بھی کیا اور واپس بھی تشریف لے آئے تھے؟

ج: مسجد الحرام (خانہ کعبہ) سے بیت المقدس تک کا سفر جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج میں طے کیا تھا۔

س: ہجرت کی رات کفار مکہ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان سے کھیلنے کے لیے محاصرہ کر رکھا تھا ان محاصرین میں ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہت قریبی عزیز تھا کیا آپ اس عزیز کا نام اور رشتہ بتا سکتے ہیں؟

ج: سردار ابو لہب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کی رات میں "بیت المعور" (جہاں بے شمار فرشتے آتے اور جاتے تھے) کہاں دیکھا تھا؟

ج: ساتویں آسمان پر (ایک عظیم الشان محل)

س: معراج کی رات ساتویں آسمان پر بیت المعور کے پاس سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات کس نبی سے ہوئی تھی؟

ج: حضرت ابراہیم علیہ السلام سے

س: "اے مکہ! خدا کی قسم
تو مجھے خدا کی زمین میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔
اور خدا کو بھی اپنی زمین میں تو ہی سب سے بڑھ کر محبوب ہے۔
اگر تیرے باشندوں نے مجھے نہ نکالا ہوتا تو میں کبھی تجھے چھوڑ کر نہ نکلتا" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ سے مخاطب ہو کر یہ ارشاد کب فرمایا تھا؟

ج: ہجرت کی رات جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ چھوڑ کر مدینہ کے لیے روانہ ہو رہے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے مقام نخلہ پر سورہ الرحمٰن سن کر جنات جب اپنی قوم میں گئے تو بتایئے انہوں نے کیا کہا تھا؟

ج: انہوں نے اپنی قوم سے کہا۔ "ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو سیدھا راستہ دکھاتا ہے ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم تو ہرگز کسی کو اپنے رب کا ساجھی نہیں ٹھہرائیں گے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سردار ابو طالب نے اپنی آخری گھڑیوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سی نصیحت کی تھی؟

ج: بھتیجے میں مر جاؤں تو تم اپنے دادا کی ننھیال بنی نجار کے پاس یثرب (مدینہ) چلے جانا کیونکہ وہ اپنے گھروں کی حفاظت میں سب لوگوں سے بڑھ کر سخت ہیں۔

س: "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کا واقعہ لوگوں سے نہ کہیں ورنہ انہیں مذاق اڑانے کے لیے ایک اور شوشہ ہاتھ آجائے گا" بتایئے واقعہ معراج سن کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ درخواست کس نے کی تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا زاد بہن ام ہانی بنت ابی طالب۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے مقام نخلہ پر سورہ الرحمٰن

سنتے ہوئے جنات جب **"فبای الاء ربکما تکذبن"** (تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے) پر پہنچتے تو بتایئے وہ اس کے جواب میں کیا کہتے تھے؟

ج: **لا شیء من نعمتہ ربنا تکذب فلک الحمد** (ہم اپنے رب کی کسی نعمت کو نہیں جھٹلاتے تعریف تیرے ہی لیے ہے۔)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرم کعبہ میں مخالف قریشیوں کو سب سے پہلے وہ کون سی سورت سنائی تھی جس سے متاثر ہو کر سب کے سب مخالفین بے اختیار سجدے میں گر گئے تھے جس کا بعد میں انہیں ہمیشہ پچھتاوا رہا؟

ج: سورۂ والنجم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طائف میں عبدیالیل اور اس کے بھائیوں کا قبول اسلام سے قطعی انکار سن کر طائف میں بنو ثقیف کے کئی دوسرے سرداروں کے ہاں بھی تبلیغ اسلام کے لیے پہنچے مگر انہوں نے بھی اللہ کا پیغام سننا گوارا نہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہر چھوڑ دینے کے لیے سخت الفاظ کہے آپ وہ الفاظ بتایئے؟

ج: اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم ہمارے شہر سے نکل جاؤ اور زمین میں تمہارے جو دوست بھی ہوں ان سے جا ملو۔

س: طائف کے پورے تبلیغی سفر میں ایک کمزور انسان کے سوا سب نے دعوت اسلام کا سختی سے انکار کیا۔ آپ اس بخوشی اسلام قبول کرنے والے شخص کا نام بتایئے؟

ج: عتبہ و شیبہ کا غلام عداس جو مذہباً عیسائی تھا۔

س: "اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے مگر ان مذاق اڑانے والوں پر آخر کار وہی حقیقت مسلط ہو کر رہی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان سے کہو ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا" بتایئے اللہ رب العزت نے ان الفاظ میں وحی کے ذریعے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کب تسلی دی تھی؟

ج: جب کفار مکہ نے طنز و تشنیع کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلیجہ چھلنی کرنے کی پوری پوری کوشش کی تھی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس داماد کا اسم گرامی بتایئے جنہوں نے (اس وقت مسلمان نہ ہونے کے باوجود) قریش کے دباؤ کو قبول نہ کرتے ہوئے اپنی اہلیہ

Marfat.com

محترمہ کو طلاق دینے سے انکار کر دیا تھا؟

ج: ابو العاص بن الربیع (اہلیہ محترمہ سیدہ زینبؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

س: کفار قریش کے کہنے پر ولید بن مغیرہ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا لقب دینے کے لیے کہا تھا؟

ج: جادوگر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خاندان بنو ہاشم کا مقاطع اور ان کی شعب ابی طالب میں نظربندی کب شروع ہوئی تھی؟

ج: یکم محرم 47 میلاد۔ 7 بعثت بروز سہ شنبہ (منگل)

س: بیعت عقبہ ثانیہ میں کتنے افراد شامل تھے اور انہوں نے کب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت پر اسلام قبول کیا تھا؟

ج: اس میں پچھتر افرد شامل تھے اور انہوں نے ذوالحجہ 53 میلاد یعنی 12 بعثت میں اسلام قبول کیا تھا۔

س: حضرت جبریل امین نے معراج کی رات کس مقام پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آگے بڑھنے سے معذرت کرلی تھی؟

ج: سدرۃ المنتہیٰ سے آگے۔

س: مدینہ منورہ کے اس پہلے شخص کا نام بتایئے جس نے سب سے پہلے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کے بعد اسلام قبول کرلیا تھا؟

ج: حضرت ایاسؓ بن معاذ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو یثرب (مدینہ) کی جانب عام ہجرت کی اجازت کب عطا فرمائی تھی؟

ج: عقبہ ثانیہ کی بیعت کے بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فترت وحی (وحی کے رُک جانے) کے ایام میں ایک روز حضرت جبریل امین کو کس حالت میں دیکھ کر دہشت زدہ گھر تشریف لا کر ایک لحاف یا کمبل اوڑھ کر لیٹ گئے تھے؟

ج: زمین اور آسمان کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھ کر۔

س: عرب کے اس مشہور پہلوان کا نام بتایئے جس نے نبوت کے ثبوت میں سید الانبیاء

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کشتی لڑنے کا مطالبہ کیا تھا؟

ج: رکانہ۔

س: عرب کے اس مشہور پہلوان کا نام بتایئے جس نے مسلمان ہونے کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کشتی لڑنے کا مطالبہ کیا لیکن باوجود شکست کھانے کے مسلمان نہ ہوا؟

ج: عبداللہ جمحی۔

س: اس شاعر کا نام بتایئے جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے قرآن کی چند آیات سن کر مسلمان ہو گیا تھا؟

ج: حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی۔

س: فترت الوحی (وحی بند ہو جانے) کے ایام ایک روز سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جبریل امین کو زمین و آسمان کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھے دیکھ کر جب دہشت زدہ گھر تشریف لائے اور ایک کمبل یا لحاف اوڑھ کر لیٹ گئے تو بتایئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر اللہ کا کونسا پیغام سنایا تھا؟

ج: اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے
اٹھو اور خبردار کرو۔
اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو
اور اپنے کپڑے پاک رکھو
اور گندگی سے دور رہو
اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے
اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو

(سورہ المدثر کی ابتدائی آیات)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صفا کی پہاڑی کا پیغام اور اعلان سن کر قریش کے کس شخص نے سب سے پہلے اپنے غصے کا اظہار کیا تھا نیز یہ بھی بتایئے کہ اس نے کیا کہا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب نے سب سے پہلے غصے کا اظہار کیا اور کہا تھا کہ تو برباد ہو جائے کیا تو نے ہمیں یہی سنانے کے لیے یہاں جمع کیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے لوگوں کو کوہ صفا پر کھڑے ہو کر

جو پیغام دیا اسکا خلاصہ بتائیے؟

ج: عاقبت کی فکر کرو، اور ——— لا الہ الا اللہ کے قائل ہو جاؤ۔

س: سورہ المدثر کی ابتدائی آیات کے بعد نزول وحی کا سلسلہ پھر چند روز کے لیے جب رک گیا تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے چین ہوگئے کیونکہ لوگ ایک بار پھر طعنے دینے لگتے تھے۔ پھر یکایک نزول وحی کا سلسلہ شروع ہو گیا بتائیے اس سلسلے کے ابتداء میں کونسی سورۃ نازل ہوئی تھی؟

ج: سورہ والضحیٰ جس میں فرمایا گیا تھا کہ ——— "اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا"۔

س: مکہ معظمہ میں تحریک اسلامی کو بڑھانے کے لیے کس شخص نے اپنا مکان اس وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جب کفار سے ہروقت خطرہ رہتا تھا؟

ج: حضرت ارقمؓ بن ارقم نے۔

س: ایک مرتبہ خانہ کعبہ میں دوران نماز قریشیوں میں کون شخص سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن پر (نعوذ باللہ) اپنا پیر رکھنے کے لیے بڑھا مگر چند ہی قدم اُٹھا کر انتہائی خوفزدہ واپس لوٹ آیا۔ آپ اس کی وجہ بتائیے؟

ج: ابوجہل۔ واپس اس لئے لوٹ آیا کہ اس نے اپنے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان آگ کی ایک ہولناک خندق کو حائل دیکھا تھا۔

س: "میرا بیٹا ہاتھ پکڑے گا تو جنت میں پہنچا کر ہی چھوڑے گا"۔ بتائیے سید الانبیاء کے متعلق یہ بات کون کہا کرتا تھا؟

ج: سیدہ حلیمہ سعدیہؓ کے شوہر اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی والد حارث بن عبدالعزیٰ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اللہ پاک کی طرف سے **فاصدع بما تومر** (جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا جاتا ہے اسے کھلے بندوں کہیئے اور مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے) کا حکم ملا تو بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار قریش کو کہاں کھڑے ہو کر دعوت اسلام دی تھی؟

ج: کوہ صفا پر کھڑے ہو کر۔

Marfat.com

س: ایک مرتبہ حرم کعبہ میں عقبہ بن ابی معیط نے جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن مبارک میں کپڑا ڈال کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی تو اچانک سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں آپہنچے اور انہوں نے دھکا دے کر عقبہ کو دور گراتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آزاد کرا لیا بتایئے اس موقع پر سیدنا ابوبکرؓ نے روتے ہوئے عقبہ سے کیا کہا تھا؟

ج: آپؓ نے کہا تھا کہ ——— "کیا تم ایک شخص کو صرف اس قصور میں مارے ڈالتے ہو کہ وہ یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو لہب کی بیوی ام جمیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مذمم کہہ کر گالیاں دیا کرتی تھی ایک مرتبہ سیدنا ابوبکرؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپؐ کو گالیاں دیتی ہے بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: فرمایا اللہ رب العزت مجھے ان لوگوں کے سب و شتم (گالی گلوچ) سے یوں بچاتا ہے کہ یہ مزمم کو گالیاں دیتے ہیں اور میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حرم کعبہ میں تشریف فرما تھے کہ ایک عورت آئی اور سیدنا ابو بکرؓ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں پوچھا کہ کہاں ہیں (حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر ہی تشریف فرما تھے) اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہاں نہ پا کر مزمم کہتی اور گالیاں دیتی واپس لوٹ گئی آپ اس عورت کا نام بتائیں؟

ج: ابو لہب کی بیوی ام جمیل

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے خاندان کی شعب ابی طالب میں نظربندی کا دور کب ختم ہوا تھا؟

ج: 9ھ بعثت کے اواخر یا 10ھ بعثت کے اوائل میں۔

س: بیعت عقبہ اولیٰ میں کتنے افراد شریک تھے اور انہوں نے کب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی تھی؟

ج: اس میں 12 افراد شریک تھے اور انہوں نے ذی الحجہ 52 میلاد 12 بعثت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی اور اسلام قبول کیا تھا۔

س: بیعت عقبہ اولیٰ کے بعد جب اہل یثرب (مدینہ) نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم سے ایک معلم ان کے ساتھ بھیجنے کی درخواست کی تھی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس شخص کو اسلام کے پہلے معلم کی حیثیت سے ان کے ساتھ روانہ کیا تھا؟

ج: سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کونسا عزیز تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباسؓ (حالانکہ وہ اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے)

س: مدینہ منورہ کے پہلے وفد نے جس میں چھ افراد شامل تھے اور حج کی غرض سے مکہ آتے تھے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کب ملاقات کی تھی؟

ج: ذی الحجہ 51ء میلاد یعنی 11 بعثت میں۔

س: ''نہیں۔ میرا جینا اور میرا مرنا تمہارے ساتھ ہوگا تمہارا خون میرا خون ہے تم میرے ہو اور میں تمہارا ہوں'' بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد کب فرمایا تھا؟

ج: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر ایک شخص نے ابوالہشم بن التیہان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ —— یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود سے ہمارے تعلقات ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قوت و اقتدار حاصل ہو جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں چھوڑ کر اپنے وطن تشریف لے جائیں۔

س: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل یثرب میں سے دین کی اشاعت کے لیے کتنے نقیب مقرر فرمائے تھے جن کا کام اپنے لوگوں میں اسلام پھیلانا تھا؟

ج: 12 نقیب مقرر فرمائے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے ہجرت کی اجازت مل گئی ہے تو بتایئے انہوں نے فوراً کیا عرض کیا تھا؟

ج: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں۔ رفاقت اور معیت (ہمراہ ہونے) کا میں بھی آرزو مند ہوں۔

Marfat.com

س: ہجرت کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کس دوست کو ہمراہ چلنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی؟

ج: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: ہجرت مدینہ کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو اونٹنی سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انتہائی اصرار کے بعد قیمتاً لی تھی اسکا نام بتایئے۔

ج: جدعا اور بعض روایات کے مطابق قصویٰ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ کے کافر سرداروں سے گفتگو فرما رہے تھے اس وقت ایک نابینا صحابی بھی وہاں پہنچ گئے جن کی آمد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناگوار گزری۔ آپ صحابی کا نام بتائیں؟

ج: حضرت عبداللہ ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہہ۔

س: بتایئے کس نابینا صحابی کی آمد پر ناگواری محسوس کرنے پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اللہ کی جانب سے تنبیہہ آگئی تھی؟

ج: حضرت عبداللہ ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہہ۔

اللھم صل علی محمد و الہ و اصحابہ بعدد

مافی جمیع القران حرفا حرفا و بعدد کل حرف الفاً ○

Marfat.com

ہجرت سے میدان جنگ تک

س : سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہجرت فرمائی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 53 واں سال ختم ہو کر 54 واں سال شروع ہو رہا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہجرت مدینہ کے وقت ذریعہ سفر بتایئے؟

ج: غار ثور تک پیدل اور وہاں سے آگے اونٹ کی سواری۔

س : ہجرت کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مدینہ منورہ میں کب تک قیام رہا؟

ج: حیات مبارکہ کے آخری لمحات تک۔

س : ہجرت مدینہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفر میں ساتھی کون تھے؟

ج: سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عامر بن فہیرہ، عبداللہ بن الاریقط

س : 12 بعثت ذی الحجہ 52 میلاد (621ء) میں انصار مدینہ کے بارہ افراد پر مشتمل حج کے لیے مکہ آنے والے وفد نے مقام عقبہ پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اسلام کو سنا قبول کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی کیا آپ اس بیعت کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: بیعت النساء۔

س : 27 / صفر 14 بعثت کو حضرت جبرئیل امین نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قریش کے ارادوں سے آگاہ کرتے ہوئے کیا ہدایت کی تھی؟

ج: آج رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر نہ سوئیں۔

س : ہجرت کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاشانہ مبارک سے چند

قدم کے فاصلے پر قصی بن کلاب کے گھر دارالندوہ کے بند دروازوں کے پیچھے مشرکین قریش نے بڑی ردوکد کے بعد ابو جہل کی کون سی تجویز منظور کی تھی؟

ج: تمام قریش اپنے اپنے قبیلے سے ایک ایک جوان منتخب کریں جو تلواریں لیے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کرلیں اور صبح کے وقت جب آپ نماز کے لیے گھر سے باہر تشریف لائیں تو سب ایک ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قاتلانہ حملہ کر دیں۔

س: ہجرت مدینہ سے قبل کفار قریش کی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف قاتلانہ سازش کے متعلق اللہ رب العزت نے کن الفاظ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا تھا؟

ج: ترجمہ: ”جب کافروں کا ایک گروہ تمہیں قید کرنے، قتل کرنے یا جلا وطن کر دینے کی خفیہ تدبیریں سوچ رہا تھا تو اللہ پاک بھی (متبادل خفیہ تدبیر) طے کر چکا تھا اور اللہ سے بہتر کوئی خفیہ تدبیر نہیں کر سکتا۔“

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہجرت کی اجازت اور ان کی رفاقت کے متعلق انہیں اطلاع دی تو بتایئے انہوں نے آنکھوں سے بہتے خوشی کے آنسوؤں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا عرض کیا تھا؟

ج: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس دن کے انتظار میں کچھ تیاریاں کر رکھی ہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہترین رفیق سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہجرت مدینہ کے لیے کون سی تیاریاں کر رکھی تھیں جن کا ذکر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا؟

ج: 1- عبداللہ بن ابوبکر روزانہ رات کو کفار قریش کی سرگرمیوں کی اطلاع غار ثور میں پہنچایا کریں گے۔ جہاں کچھ دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ لیں گے۔

2- عامر بن فہیرہ (صدیق اکبرؓ کا غلام) بکریاں چراتا ہوا وہاں سے گزرے گا تاکہ عبداللہ کے پاؤں کے نشانات مٹ جائیں اور تازہ دودھ بھی مہیا ہو سکے۔

3- سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے غار ثور میں کھانا پہنچایا جائے گا۔

Marfat.com

4- ایک قابل اعتماد غیر مسلم عبداللہ بن اریقط کو بطور رہنما مقرر کر لیا گیا ہے کیونکہ وہ راستوں سے واقف ہے۔

5- دو فربہ اونٹنیوں کا بندوبست بھی ہو چکا ہے جنہیں کئی ماہ پہلے خرید کر خوب کھلایا پلایا گیا ہے۔

6- عبداللہ بن ابوبکر اور عبداللہ بن اریقط کو یہ بات بتا دی گئی ہے کہ کون سے دن اور کس وقت یہ اونٹنیاں لے کر غار ثور تک پہنچیں تاکہ وہاں سے ہم سفر ہجرت پر روانہ ہو سکیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاشانہ مبارک کو ہجرت کی رات محاصرے میں لینے والے کفار قریش کے نام بتایئے؟

ج: 1- ابو جہل (عمرو بن ہشام) 2- عقبہ بن ابی معیط 3- نضر بن الحارث 4- امیہ بن خلف 5- ابی بن خلف 6- زمعہ بن الاسود 7- نبیہ بن الحجاج 8- منبہ بن الحجاج 9- طیعمہ بن عدی 10- حکیم بن ابی العاص 11- ابولہب 12- ابن الغیطلہ

س: ہجرت کی رات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاشانہ مبارک کا محاصرہ کرنے والے بارہ محاصرین میں سے آٹھ افراد غزوہ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھ قتل ہوئے آپ ان کے نام بتائیں؟

ج: ابی بن خلف، زمعہ بن الاسود، نبیہ بن الحجاج، منبّہ بن الحجاج، امیّہ بن خلف، نضر بن الحارث، عقبہ بن ابی معیط، ابو جہل (عمرو بن ہشام)

س: ہجرت کی رات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بستر پر سلاتے ہوئے کسے اپنی سبز چادر اوڑھائی تھی؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بستر پر لٹاتے ہوئے اپنی سبز چادر اوڑھائی تھی۔

س: ہجرت مدینہ کے موقع پر سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بستر پر لٹاتے ہوئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا فرمایا تھا؟

ج: "علیؓ تم بے دھڑک اس بستر پر سو جاؤ تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ میرے بعد لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ میں مجھ سے آ ملنا"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کی رات کاشانہ مبارک سے باہر تشریف لا کر کیا کیا تھا؟

Marfat.com

ج: خاک کی ایک چٹکی محاصرین کے سروں پر پھینکی تھی اور سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات تلاوت کرتے ہوئے ان کے درمیان میں سے یوں نکل گئے کہ کسی کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوئی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت کے متعلق قاضی سلمان منصور پوری کیا لکھتے ہیں؟

ج: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 27 صفر 13 نبوی کو کاشانہ مبارک سے ہجرت کی غرض سے روانہ ہوئے جمعرات کا دن گزر چکا تھا اور جمعہ کی رات شروع ہو رہی تھی اور عیسوی تاریخ تھی 10 ستمبر 622ء واضح رہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک اس واقعہ کے وقت ربیع الاول میں 53 پوری ہوئی اور سال 54 شروع ہوا اس طرح تیرھواں سال بعثت تکمیل پا کر چودھویں کا آغاز ہوا تھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کی رات مکہ سے نکل کر کس مقام پر بیت اللہ کی طرف رخ کر کے بڑے درد کے ساتھ مکہ کو مخاطب کیا تھا؟

ج: مقام حزورہ۔

س: ہجرت کی رات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محاصرین میں سے گزر کر کہاں تشریف لے گئے تھے؟

ج: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان پر۔

س: ہجرت کی رات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشانہ مبارک سے نکل کر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر پر پہنچے تھے بتایئے پھر وہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں تشریف لے گئے تھے؟

ج: غار ثور کی طرف۔

س: قریشیوں کے اس کھوجی کا نام بتایئے جو انہیں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعاقب میں غار ثور تک لایا تھا؟

ج: کرز بن علقمہ خزاعی۔

س: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غار ثور کے دہانے پر بیٹھ کر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا عرض کیا تھا؟

ج: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر تک یہاں توقف فرمائیں تاکہ میں اندر جا کر اس غار کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے

صاف اور محفوظ کر دوں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت فرما کر مدینہ پہنچنا تھا جو مکہ سے شمال مغرب کی طرف ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھی سیدنا ابوبکرؓ کے ساتھ مکہ کے جنوب کی طرف کیوں رخ فرمایا تھا؟

ج: تاکہ قریش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شمال مغرب کی طرف مدینہ کی راہ میں ڈھونڈتے رہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح کچھ وقت کے لیے غار ثور میں محفوظ قیام فرمالیں کیونکہ جنوب کی طرف واقع ہونے کی وجہ سے یہ قریش کی توجہ کا مرکز نہیں بن سکتا تھا۔

س: اللہ رب العزت نے غار ثور میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کے لیے کیا کیا تھا؟

ج: مکڑی کا جالا تن دیا اور کبوتری نے اس میں انڈے دے دیئے اور کھوجی جب وہاں پہنچے تو انہیں یقین ہوگیا کہ اس غار کے اندر کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔

س: غار ثور کے ایک سوراخ میں سے جب ایک سانپ نے سیدنا ابوبکر صدیقؓ کو ڈس لیا تو شدت درد سے آپ بے چین ہوگئے۔ بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس موقع پر کیا کیا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سانپ ڈسے کی جگہ پر اپنا لعاب دہن لگا دیا جس سے شدت درد فوراً جاتی رہی۔

س: محاصرین نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر صبح کو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سوتے پایا تو وہ اپنی شکست پر غصے سے تلملا اُٹھے بتایئے اس موقع پر ابو جہل نے فوری طور پر محاصرین کو کیا مشورہ دیا تھا؟

ج: یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوبکرؓ کے گھر میں تلاش کیا جائے۔

س: غار ثور کے دہانے پر جب سیدنا ابوبکرؓ نے کھوجیوں اور کفار قریش کو موجود پایا تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان کو خطرے میں محسوس کرتے ہوئے ان پر اضطراب طاری ہوگیا۔ بتایئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: ابوبکرؓ تمہارا خیال ان دو آدمیوں کے متعلق کیا ہے جن میں تیسرا اللہ ہے اور پھر فرمایا **"لا تحزن ان اللہ معنا"** غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

س: ہجرت کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دوست سیدنا ابوبکرؓ کے

Marfat.com

ساتھ کتنے دن رات غار ثور میں رہے؟

ج: تین دن رات۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار ثور سے مدینہ منورہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: یکم ربیع الاوّل 13 بعثت بروز دو شنبہ (پیر) 16 ستمبر 622ء کو

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غار ثور میں کب پناہ لی تھی؟

ج: ہجرت مدینہ کے موقع پر۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا سے مدینہ منورہ کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 12 ربیع الاوّل 1ھ بمطابق 14 بعثت بروز جمعہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت میں پڑھا جانے والا سب سے پہلا جمعہ کون سا تھا؟

ج: 12 ربیع الاوّل 1ھ بمطابق 27 ستمبر 622ء کو بنو سالم کی بستی میں پڑھا جانے والا جمعہ۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت میں بنو سالم کی بستی میں پڑھے جانے والے پہلے جمعے میں کتنے مسلمان شریک تھے؟

ج: تقریباً ایک سو مسلمان۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا میں کب تشریف فرما ہوئے؟

ج: 8 ربیع الاوّل 53 میلاد (13 بعثت) بمطابق 23 ستمبر 622ء بروز دو شنبہ (پیر)

س: غار ثور میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تازہ دودھ کون پہنچایا کرتا تھا؟

ج: سیدنا ابوبکرؓ کے غلام عامرؓ بن فہیرہ۔

س: عامرؓ بن فہیرہ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غار ثور میں تازہ دودھ پہنچانے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا تھا؟

ج: وہ بکریوں کو دن بھر چرانے کے بعد واپسی میں وہاں سے گزرا کرتے تھے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گرفتاری کے لیے کفار قریش نے کتنا انعام مقرر کیا تھا؟

ج: سو اونٹ۔

س: دو شنبہ یعنی پیر کا دن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں بہت اہم ہے کیا آپ ہجرت کے بعد پیش آنے والے کوئی دو واقعات بتا سکتے ہیں جو مشہور ہونے کے ساتھ دو شنبہ کے روز ہوئے ہیں؟

ج: 1- غار ثور سے قبا روانگی۔

2- قبا میں تشریف آوری۔

س: دوران ہجرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قدید کے ریگستان میں کس کے خیمہ میں ایک بوڑھی بکری سے دودھ حاصل کیا تھا؟

ج: امّ معبد (عاتکہ بنت خالد)

س: ہجرت مدینہ کے موقع پر جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا کے قریب پہنچے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے پہلے کس نے دیکھا تھا؟

ج: ایک یہودی نے۔

س: خاندان نبوت کے اس فرد کا نام بتایئے جو ہجرت کے بعد سب سے پہلے قبا میں آکر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: ہجرت کے موقع پر جب ایک یہودی نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبا میں داخل ہوتے دیکھا تو بتایئے اس نے زور سے پکار کر کیا کہا تھا؟

ج: اے بنی قیلہ- یہ تمہارے سردار آپہنچے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبا میں تشریف آوری کے بعد سب سے پہلا کون سا کام کیا تھا؟

ج: ایک مسجد کی تعمیر جس میں خود مزدوروں کی طرح کام کیا۔

س: قبا میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میزبان کا نام بتایئے؟

ج: حضرت کلثوم بن الہدم۔

س: سفر ہجرت میں سرقہ بن مالک کے علاوہ اس دوسرے شخص کا نام بتایئے جو انعام ہی کے لالچ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں نکلا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پاکر ملاقات بھی کی؟

ج: بریدہ اسلمی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے مدینہ کس نام سے

Marfat.com

مشہور تھا؟

ج: یثرب۔

س: بتایئے سفر ہجرت میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفید کپڑے تحفتہً کس نے پیش کیے تھے؟

ج: حضرت زبیر بن العوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: ہجرت کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یثرب میں تشریف آوری کی وجہ سے اس کا نام مدینہ کیوں پڑا؟

ج: مدینہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی شہر ہے یثرب اس شہر کا اصل نام تھا لیکن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے اس کا نام "مدینتہ النبیؐ" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شہر پڑا۔ جو اب مدینہ منورہ کہلاتا ہے۔

س: سفر ہجرت میں انعام کا لالچ لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعاقب میں گامزن بریدہ اسلمی کی مدینہ کی راہ میں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات ہوئی اور اسے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا تو بتایئے اس نے کیا کیا؟

ج: اپنے ستر ساتھیوں سمیت مسلمان ہوگیا پھر اپنی پگڑی کو اُتارا اور نیزے پر باندھ کر پھریرے کی طرح لہراتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح وثنا کرتا ہوا واپس لوٹ گیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد سب سے پہلے قبا میں قیام کیا بتایئے یہ کہاں پر واقع ہے؟

ج: مدینہ منورہ کے قریب ہی واقع ایک بستی ہے۔

س: ہجرت مدینہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس شخص کے مکان پر قیام فرمایا تھا؟

ج: حضرت کلثومؓ بن الہدم

س: قدید کے علاقہ میں جب وہاں کے رئیس سراقہ بن مالک نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گرفتاری کی نیت سے تعاقب کیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پا کر قریش سے انعام حاصل کرسکے تو بتایئے اس کے ساتھ کیا ہوا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بددعا سے اس کے گھوڑے کی ٹانگیں زمین میں دھنس گئیں جس سے اس نے صورت حال کا اندازہ لگا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معافی کا پروانہ حاصل کرلیا۔

Marfat.com

س: ہجرت مدینہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے زاد راہ والے تھیلے اور پانی کی چھاگل کو کجاوے سے باندھنے کے لیے وہ چیز کس نے حال کی تھی جس سے یہ مشکل حل ہوگئی نیز یہ بھی بتایئے کہ وہ چیز کیا تھی؟

ج: سیدنا ابوبکرؓ کی بڑی صاحبزادی سیدہ اسماءؓ نے اپنا کمر بند پھاڑا اور آدھے کمر بند سے یہ چیزیں کجاوے سے باندھ دیں۔

س: سفر ہجرت کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زاد راہ کا تھیلا اور پانی کی چھاگل باندھنے کے لیے اپنے کمر بند کا آدھا حصہ پھاڑ کر دینے کی وجہ سے سیدہ اسماءؓ بنت ابی بکرؓ کس لقب سے مشہور ہوگئیں تھیں؟

ج: ذات النطاقین۔

س: غار ثور سے روانہ ہونے کے بعد مدینہ منورہ کی طرف جاتے ہوئے جحفہ کے مقام پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیوں رقت طاری ہوگئی تھی؟

ج: مکہ مکرمہ سے آنے والی شاہراہ جحفہ کے مقام پر اس غیر معروف راستہ سے آکر مل جاتی تھی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تھے اور یہاں پہنچ کر مکہ مکرمہ اور بیت اللہ کی یاد نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اداس کر دیا تھا۔ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رقت طاری ہوگئی۔

س: سفر ہجرت میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے والے صحابی کا نام بتایئے جو اپنے تاجر ساتھیوں کے ہمراہ شام سے واپس آرہے تھے؟

ج: حضرت زبیرؓ بن العوام۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں مسجد نبویؐ کی بنیاد کب رکھی؟

ج: ربیع الاوّل ۱ھ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہجرت فرما کر مدینہ پہنچے تو بتایئے وہاں پر شرف میزبانی کسے نصیب ہوا؟

ج: حضرت ابو ایوب انصاریؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبا میں تشریف لانے کے بعد سب سے پہلا خطبہ جمعہ کہاں دیا تھا؟

ج: بنی سالم بن عوف کی مسجد میں نماز جمعہ کے وقت (یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

سب سے پہلا خطبہ تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعثت سے لے کر اس وقت دیا تھا۔)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلامی ریاست کے قیام کے لیے مدینہ کی آبادی کا دستوری معاہدہ کب لکھوایا تھا؟

ج: وسط ۱ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دفاعی مقاصد کے لیے فوجی مظاہروں اور چھاپہ مار دستوں کو بھیجنے کا سلسلہ کب شروع کیا تھا؟

ج: ۱ھ کے ساتویں ماہ کے شروع میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب انصار و مہاجرین میں مواخات (اسلامی بھائی چارے) کا سلسلہ شروع فرمایا تو بتایئے اس کا اجلاس کس کے مکان پر منعقد ہوا تھا؟

ج: حضرت انسؓ بن مالک کے مکان پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار و مہاجرین میں مواخات (اسلامی بھائی چارہ) کا سلسلہ کب قائم فرمایا تھا؟

ج: ۱ھ کی پہلی سہ ماہی میں۔

س: قبا اور بنو سالم بن عوف کی بستی سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی طرف روانگی کے وقت کس اونٹنی پر سوار تھے؟

ج: قصویٰ اونٹنی پر۔

س: مدینہ منورہ پہنچنے پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی قصویٰ جس قطعہ زمین پر بیٹھ گئی تھی بتایئے وہ جگہ کس کی ملکیت تھی؟

ج: بنو نجار کے دو کمسن بچوں سہل اور سہیل کی۔

س: مدینہ منورہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ۱ھ کی پہلی سہ ماہی میں جب انصار و مہاجرین میں مواخات کا سلسلہ شروع کرنے کے لیے حضرت انسؓ کے مکان پر ایک اجلاس بلوایا تو بتایئے اس میں حاضرین کی کیا تعداد تھی؟

ج: 90 حضرات موجود تھے (مہاجرین و انصار دونوں برابر تھے)

س: غار ثور میں جب سیدنا ابوبکرؓ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نہایت اضطراب کے عالم میں یہ عرض کیا تھا کہ —— "ان میں سے اگر کسی نے پاؤں

اونچا کیا تو ہمیں دیکھ لے گا" تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: "ابوبکرؓ تم ان دو آدمیوں کے متعلق کیا خیال کرتے ہو جن کے لیے تیسرا خود اللہ ہے"

س: قبا میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام تو کلثومؓ بن الہدم کے مکان میں تھا لیکن ملاقاتیوں کی سہولت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کا مکان بطور بیٹھک استعمال فرمایا کرتے تھے؟

ج: حضرت سعدؓ بن خثیمہ کے مکان کو (کیونکہ ان کی شادی نہیں ہوئی تھی اور وہ اکیلے ہی رہتے تھے)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو بتایئے انصار کی لڑکیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کس طرح استقبال کیا تھا؟

ج: انہوں نے ترانہ گا کر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے استقبال کیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اپنی آمد کے موقع پر انصار کی بچیوں کا ترانہ سن کر ان سے کیا پوچھا تھا؟

ج: "کیا تم مجھے چاہتی ہو؟"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں انصار کی بچیوں کا ترانہ سن کر ان سے پوچھا تھا کہ کیا تم مجھے چاہتی ہو اور انہوں نے جواباً عرض کیا تھا "جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" تو بتایئے اس پر آپ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ —— "میں بھی تمہیں چاہتا ہوں۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یثرب آمد کے موقع پر جب انصار باری باری شرف میزبانی کی درخواست کرتے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے کیا فرماتے؟

ج: "میری ناقہ کا راستہ چھوڑ دو یہ مامور من اللہ ہے" (اللہ کی طرف سے مقرر کی گئی ہے) گویا جہاں یہ بیٹھے گی وہیں کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میزبان ہوں گے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جان نثاروں نے سب سے پہلے کب اور

Marfat.com

کہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں اعلانیہ نماز باجماعت ادا کی تھی؟

ج: ہجرت کے بعد مسجد قبا کی تعمیر مکمل ہونے پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد سب سے پہلے کون سی مسجد کی تعمیر ہوئی؟

ج: مسجد قبا (واضح رہے کہ مکی زندگی میں بھی کوئی مسجد تعمیر نہیں کی گئی تھی)

س: مسجد قبا (جو ایک جھونپڑی کی شکل میں) کی تعمیر مکمل ہونے پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرامؓ سے مخاطب ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا —— "جو اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد قبا میں نماز پڑھے اسے عمرہ کا ثواب ملے گا"

س: ہجرت فرما کر جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا میں داخل ہوئے تو بتایئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کرنے والوں کی کتنی تعداد تھی؟

ج: تقریباً پانچ سو۔

س: ہجرت فرما کر جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا کے قریب پہنچ کر ایک جگہ ستانے کے لیے رکے تو بنو عمرو بن عوف کی بستی کے لوگ اور مہاجرین و انصار ہتھیار سجا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا والہانہ استقبال کرنے وہاں پہنچ گئے بتایئے اس موقع پر دھوپ سے بچانے کے لیے کس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی چادر کا سایہ کر رکھا تھا؟

ج: سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے (تاکہ آنے والوں کو آقا اور خادم کی پہچان میں دقت نہ ہو)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا کی تعمیر کے موقع پر اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ آواز میں آواز ملا کر ترنم سے کیا پڑھتے تھے؟

ج: وہ کامیاب ہے جو مسجد کی تعمیر کرتا ہے۔
اور اُٹھتے بیٹھتے قرآن پڑھتا ہے۔
اور رات کو (عبادت کے لیے) جاگتا رہتا ہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بنو سالم کی بستی سے نماز جمعہ کے بعد یثرب کی طرف روانہ ہونے لگے تو بتایئے کس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناقہ (اونٹنی) کی نکیل تھام کر عرض کیا تھا —— کہ "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپؐ ہمارے ہاں قیام فرمائیں ہم تعداد میں کافی ہیں۔ جنگی سرو سامان بھی رکھتے ہیں اور

دفاع کی طاقت بھی؟"

ج: بنو سالم کے رئیس عتبانؓ بن مالک اور عباسؓ بن عبادہ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی ہجرت کے بعد یثرب کے جس محلے سے گزرتی اس کے روساء آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا عرض کرتے تھے؟

ج: یا رسول اللہ ـــــ هلم الی القوة و المنعة (اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قوت اور حفاظت کی طرف آیئے) یعنی ہم قوت بھی رکھتے ہیں اور طاقت بھی۔

س: یثرب (مدینہ) میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میزبان کا اسم گرامی بتایئے جو اپنی کنیت ابو ایوب سے مشہور تھے؟

ج: خالدؓ بن زید۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میزبان حضرت ابو ایوب انصاریؓ کا مکان دو منزلہ تھا کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپؐ نے اپنے قیام کے لیے کس منزل کو پسند فرمایا تھا؟

ج: نیچے والی منزل کو۔

س: حضرت ایوب ایوب انصاریؓ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے مکان کی بالائی منزل پر منتقل کرنے کے لیے کیا کیا تھا؟

ج: بار بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں التجا کی تھی۔

س: "میرے منبر اور حجرے کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض (کوثر) پر ہے" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب اور کہاں یہ ارشاد فرمایا تھا؟

ج: مسجد نبویؐ کی تعمیر مکمل ہونے پر کھجور کے ایک تنے سے (جو منبر کا کام دے رہا تھا) ٹیک لگا کر یہ ارشاد فرمایا تھا۔

س: مسجد نبویؐ کے لیے سب سے پہلے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کس نے لکڑی کا منبر پیش کیا تھا؟

ج: تمیم داریؓ نے۔

س: تمیم داریؓ کے مسجد نبویؐ کے لیے لکڑی کا منبر پیش کیے جانے سے قبل سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز سے ٹیک لگا کر منبر کا کام لیا کرتے تھے؟

ج: کھجور کے تنے سے۔

Marfat.com

س: ان مسجدوں کے نام بتایئے جن کی تعمیر میں خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر مزدوروں کی طرح کام کیا تھا؟

ج: مسجد قبا اور مسجد نبویؐ

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے صحن میں جو سایہ دار چبوترہ موجود تھا اسے کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

ج: صفہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر جب سیدنا ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں قیام فرمایا تو آپؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سب سے پہلے کھانے کی کون سی چیز پیش کی گئی اور اسے کس نے پیش کیا؟

ج: ایک بڑے پیالے (غالباً چھوٹی دیگ) میں ثرید پیش کیا گیا جس میں روٹی۔ گھی اور دودھ تھا۔ اسے حضرت زیدؓ بن ثابت نے اپنی والدہ محترمہ کے حکم سے پیش کیا۔

س: آپ اس مسجد کا نام بتایئے جہاں ایک نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مسجدوں میں پڑھی جانے والی پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے؟

ج: مسجد نبویؐ۔

س: اہل صفہ کون لوگ تھے؟

ج: وہ جلیل القدر صحابہ کرامؓ جو دین کی خاطر گھربار چھوڑ کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در پر آ رہے تھے اور مسجد نبویؐ میں سایہ دار چبوترے (صفہ) میں رہتے تھے ان کے خورد و نوش کا انتظام بھی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ تھا (یہ وہ بزرگ ہیں جنہوں نے تاریخ اسلام میں حیرت انگیز داستانوں کا اضافہ کیا)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں جبکہ ابھی آپؐ حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں تشریف لائے ہی تھے کہ حضرت زیدؓ بن ثابت نے ثرید کا پیالہ پیش کیا تھا بتایئے پھر اس کے فوراً بعد کھانا کس کی طرف سے بھجوایا گیا تھا؟

ج: حضرت سعد بن عبادہ کی طرف سے (جنہوں نے ثرید اور گوشت سے بھرا ہوا ایک پیالہ پیش کیا تھا)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کی رہائش کے لیے حجرے (مکانات) کہاں بنائے گئے تھے؟

ج: مسجد نبویؐ کی مشرقی جانب چھوٹے چھوٹے حجرے تعمیر کیے گئے تھے۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس شاعر صحابی کا نام بتایئے جو قبا میں پہلی مسجد کی تعمیر کے وقت کام کے ساتھ ساتھ اپنے اشعار بھی ترنم سے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قافیہ کے ساتھ آواز ملاتے تھے؟

ج: حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد صحابہ کرامؓ کے ایک بڑے اجتماع سے پہلی بار کب خطاب فرمایا تھا؟

ج: مدینہ میں آمد کے بعد سات ماہ بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد نبویؐ کے لیے مدینہ منورہ میں سہل اور سہیل سے زمین کس طرح خریدی تھی؟

ج: قیمتاً۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد نبویؐ کا موذن کب اور کسے مقرر کیا تھا؟

ج: 2ھ میں حضرت بلالؓ بن رباح کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے کس شخص نے کفار مکہ کی شہہ سے مہاجرین کو شہر سے نکالنے کی حامی بھری تھی؟

ج: عبداللہ بن ابی (رئیس المنافقین) نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ میں تشریف آوری کے بعد سب سے پہلے فوت ہونے والے دو جلیل القدر صحابہ کرامؓ کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج: پہلے حضرت کلثوم بن اہدم فوت ہوئے اور پھر حضرت اسعدؓ بن زرارہ (یہ انصار مدینہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والوں میں شامل تھے)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس جگہ اور کون سی نماز پڑھا رہے تھے کہ تحویل کعبہ (یعنی بیت المقدس کی بجائے بیت الحرام (خانہ کعبہ) کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے) کا حکم ملا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں نماز ظہر پڑھا رہے تھے کہ تحویل کعبہ کا حکم ملا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ منورہ میں نماز ظہر کی ادائیگی کے دوران تحویل کعبہ کا حکم کب ملا تھا؟

ج: شعبان 2ھ میں ہجرت مدینہ کے اٹھارہ ماہ بعد۔

س: مدینہ منورہ میں جب تک سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام حضرت ابوایوب انصاری کے مکان پر رہا بتایئے وہاں کون کون آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمسایہ تھے؟

ج: حضرت سعدؓ بن عبادہ۔ حضرت سعدؓ بن معاذ اور حضرت عمارہؓ بن حزم۔

س: حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سا خطاب دیا تھا؟

ج: امین الامت۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "سیف اللہ" کا خطاب کسے عطا فرمایا تھا؟

ج: حضرت خالدؓ بن ولید کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس صحابیؓ کا نام بتایئے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ تشریف آوری کے کافی عرصہ بعد تک روزانہ رات کے کھانے کے لیے ہمیشہ اپنے گھر سے ایک بڑا دیگچہ سالن اور روٹی وغیرہ بھیجا کرتے تھے؟

ج: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: غزوہ و سریہ میں کیا فرق ہے؟

ج: غزوہ وہ ہے جس میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود شریک ہوئے اور سریہ جس میں کسی دوسرے فرد کی سرکردگی میں لشکر روانہ کیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلا دستہ جو دفاعی مقصد اور فوجی قوت کے مظاہرہ کے طور پر بھیجا اس کا نام اور اس دستے کے سپہ سالار کا نام بتایئے؟

ج: سریہ سیف البحر اور سپہ سالار تھے سید امیر حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ سیف البحر کے لیے فوجی دستہ کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: رمضان ۱ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ سیف البحر میں کتنے افراد پر مشتمل دستہ سیدنا امیر حمزہؓ کی سرکردگی میں روانہ کیا تھا؟

ج: 300 سو افراد۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ سیف البحر کے لیے فوجی دستہ

Marfat.com

کیوں بھیجا تھا؟

ج: احوال مکہ کے تجسس کی خاطر۔

س: کفار مکہ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ سیف البحر کا سن کر قریش کے کس سردار کو تین سو افراد پر مشتمل ایک دستہ دے کر اس کا مقابلہ کرنے یا روکنے کے لیے بھیجا تھا؟

ج: سردار ابو جہل کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ رابغ کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: شوال ۱ھ میں حضرت عبیدہ بن الحارث کی سرکردگی میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ رابغ کے دستہ کا سن کر قریش مکہ نے کسے دو سو افراد پر مشتمل دستہ دے کر مسلمانوں کے سامنے بھیجا تھا؟

ج: عکرمہ یا ابو سفیان کو۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سریہ رابغ کی خاطر روانہ کردہ دستہ میں کتنے افراد شامل تھے؟

ج: ساٹھ 60 افراد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ رابغ احوال مکہ کے تجسس کے لیے بھیجا تھا بتائیے اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: دشمن کو ثنیۃ المرہ پر موجود پا کر مسلمانوں نے آس پاس گشت لگایا اور واپس آ گئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی قعدہ ۱ھ میں حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کی سرکردگی میں اسی (80) افراد پر مشتمل ایک دستہ کس سریہ کے لیے روانہ کیا تھا؟

ج: سریہ ضرار کے لیے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روانہ کردہ سریہ ضرار کا لشکر کس مقام تک گشت لگا کر واپس لوٹا تھا؟

ج: مقام جحفہ تک۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے کس فوجی مہم کی قیادت فرمائی تھی؟

ج: غزوہ ودّان یا غزوہ ابواء کی۔

Marfat.com

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ودّان یا غزوہ ابواء کے لیے کتنے افراد پر مشتمل دستہ لے کر روانہ ہوئے تھے؟

ج: ستر(70) افراد پر مشتمل دستہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ ودّان یا ابواء کب پیش آیا؟

ج: صفر2ھ میں

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو ضمرہ کے کس سردار سے یہ معاہدہ فرمایا تھا کہ وہ نہ تو قریش کی مدد کرے گا اور نہ مسلمانوں کی؟

ج: عمرو بن مخشیؒ الضمری سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ کا سردار عمرو بن مخشی الضمری سے پہلا سیاسی معاہدہ کب فرمایا تھا؟

ج: صفر2ھ میں۔

س: غزوہ ابواء کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی؟

ج: بچپن برس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف مواقع پر جو جماعتیں بھیجنے کا سلسلہ شروع فرمایا تھا۔ ان کے مقاصد کیا تھے؟

ج: 1- دشمنوں کے ارادوں کا حال معلوم کرنا (جاسوسی کرنا)

2- صلح کرنے اور امن قائم کرنے کے لیے جانا۔

3- تبلیغ اسلام کے واسطے جانا۔

4- حملہ آوروں سے مدینہ منورہ کو بچانے کے لیے آگے بڑھنا۔

5- سفارت لے کر دوسرے قبائل کی طرف جانا۔

6- قریش کے شامی قافلوں کی آمد و رفت میں روک ٹوک کرنا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی مدینہ منورہ کی دس سالہ زندگی میں کم و بیش کتنی مہمیں بھیجیں؟

ج: کم و بیش اٹھاسی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غزوات کی تعداد کیا ہے؟

ج: ستائیس (27)

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے غزوات میں دشمن سے جنگ فرمائی؟

ج: نو غزوات میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ کے جن نو غزوات میں دشمن سے جنگ فرمائی ان کے نام بتایئے؟

ج: بدر۔ احد۔ مریسیع۔ خندق۔ قریظہ۔ مکہ۔ حُنین اور طائف۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں سرایا کی تعداد کیا ہے؟

ج: ساٹھ سے کچھ اوپر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ ابواء میں کن افراد کو شامل فرمایا تھا؟

ج: صرف مہاجر اصحاب کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ ودان یا ابواء میں سفید رنگ کا علم دے کر علمبردار لشکر کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفر 2 ہجری (اگست 623ء) میں غزوہ ابواء کے لیے روانگی اختیار کرتے وقت مدینہ منورہ میں کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: رئیس خزرج حضرت سعدؓ بن عبادہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس غزوہ سے واپسی پر مقام ابواء میں مدفون اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کے لیے گئے تھے؟

ج: غزوہ ابواء۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غزوہ بواط کے وقت عمر مبارک کیا تھی؟

ج: پچپن سال۔

س: بتایئے غزوہ بواط کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: دو سو صحابہ کرامؓ

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ بواط کے سلسلے میں بذریعہ وحی کیا اطلاع ملی تھی؟

ج: قریش کا ایک قافلہ شام سے آ رہا ہے جس میں اڑھائی ہزار اونٹ شامل ہیں اور اس کی حفاظت امیہ بن خلف اور سو دیگر آدمی کر رہے ہیں۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بواط کے موقع پر کس شخص کو مدینہ میں اپنا نائب مقرر کیا تھا؟

ج: حضرت سعدؓ بن معاذ کو۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بواط کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: ربیع الاوّل 2 ہجری یا ربیع الثانی میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بواط کے موقع پر فوج کا علم کسے عطا فرمایا تھا؟

ج: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بواط سے بغیر کسی جھڑپ کے مدینہ واپس لوٹ آئے تھے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ مقام کہاں ہے؟

ج: مدینہ سے پچاس میل دور مغرب کی طرف پہاڑوں کا ایک سلسلہ۔

س: بتایئے غزوہ صفوان کے لیے روانگی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: پچپن سال۔

س: غزوہ صفوان کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے ساتھی تھے؟

ج: ستر (70) ساتھی۔

س: غزوہ صفوان کا سفر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیوں پیش آیا؟

ج: اس لیے کہ مکہ کا ایک مہم جو کرز بن جابر الفہری مدینہ کی چراگاہوں میں سے بہت سے مویشی ہانک کر اپنے ساتھ لے گیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ صفوان کے لیے کب روانہ ہوئے؟

ج: ربیع الاوّل 2 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ صفوان کے موقع پر مدینہ منورہ میں کسے اپنا نائب مقرر کیا تھا؟

ج: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ صفوان میں فوج کا علم کس شخص کے

Marfat.com

حوالے کیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 2ھ میں غزوہ صفوان کے لیے روانہ ہوئے اس کے دو نام اور بھی ہیں آپ ان کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ج: غزوہ بدر اولیٰ اور غزوہ تلاش کرز۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک غزوہ ذی العشیرہ کے موقع پر کتنے برس تھی؟

ج: پچپن برس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذی العشیرہ کے (یہ مدینہ منورہ سے اندازاً ایک سو بیس میل دور مغرب کے ساحل پر ینبع (ینبوع) کے قریب ایک موضع ہے) لیے کیونکہ روانہ ہوئے تھے؟

ج: قریش کا ایک تجارتی قافلہ روکنے کے لیے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذی العشیرہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: جمادی الثانی 2 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ ذی العشیرہ کے موقع پر کسے مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت ابو مسلمہؓ بن عبدالاسد المخزومی کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذی العشیرہ کے موقع پر کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: ڈیڑھ سو بروایت دیگر دو سو صحابہؓ۔

س: غزوہ ذی العشیرہ کا علم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسے مرحمت فرمایا تھا؟

ج: حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب کو۔

س: غزوہ ذی العشیرہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی العشیرہ تک سفر فرمایا مگر قافلے کو نہ پا کر واپس لوٹ آئے۔

Marfat.com

س: غزوہ ذی العشیرہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سواری اور بار برداری کے کتنے اونٹ تھے؟

ج: تیس اونٹ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ ذی العشیرہ کے موقع پر کن دو قبائل سے عہد و پیمان لیے تھے؟

ج: قبائل بنو مدلج اور بنو قمرہ سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ نخلہ کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: رجب 2ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ نخلہ کے لیے سپہ سالار کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن جحش کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ نخلہ کے مقابلہ میں لشکر دشمن کی قیادت امیّہ کے بیٹے کر رہے تھے بتایئے اس میں دشمن کے کتنے افراد قتل و گرفتار ہوئے؟

ج: ایک آدمی قتل اور دو گرفتار ہوئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ نخلہ کے مقتول کا خون بہا ادا فرما دیا بتایئے قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا تھا؟

ج: انہیں بھی رہا کر دیا گیا تھا۔

س: غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: 313-

س: غزوہ بدر کیوں پیش آیا؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخبروں نے خبر دی کہ قریش کا تجارتی قافلہ آ رہا ہے جس میں ایک ہزار اونٹ اور تقریباً پانچ چھ لاکھ درہم کا سامان ہے چنانچہ اس قافلے کو روکنے کے سلسلے میں یہ غزوہ پیش آیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بدر کے لیے کب روانہ ہوئے؟

ج: 12 رمضان 2 ہجری میں۔ (بعض روایات کے مطابق 8 رمضان)

س: بتایئے غزوہ بدر کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں

اپنا نائب کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عمروؓ بن ام مکتوم کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر میں جو 313 صحابہؓ شریک تھے ان میں سے مہاجرین کی تعداد بتایئے؟

ج: چوہتر یا چھہتر (74 یا 76)-

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر کے لیے کتنے علم تیار کرائے تھے؟

ج: چار۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر میں اپنا علم کسے عطا فرمایا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: بتایئے قبیلہ اوس کا علم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسے مرحمت فرمایا تھا؟

ج: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ خزرج کا علم حضرت حبابؓ بن المنذر کو عنایت فرمایا تھا بتایئے مہاجرین کا علم کس کے پاس تھا؟

ج: حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر میں شریک صحابہؓ کے پاس سفر کے لیے موجود گھوڑوں اور اونٹوں کی تعداد بتایئے؟

ج: دو گھوڑے اور ستر اونٹ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر میں شریک کن دو صحابہؓ کے پاس سواری کے لیے گھوڑے موجود تھے؟

ج: ایک حضرت مقدادؓ بن عمرو اور دوسرا حضرت مرثد بن ابی مرثد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس۔

س: غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور کون شریک سفر تھے؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ اور حضرت ابولبابہؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر کے موقع پر حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس مقام سے مدینہ منورہ میں اپنا قائم مقام بنا کر واپس بھیج دیا؟

ج: الروحا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے میدان بدر کے ایک اونچے ٹیلے پر جہاں سے میدان کارزار نظر آرہا تھا کس کے مشورے سے ایک شامیانہ لگا دیا گیا؟

ج: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: "یہ عجیب منظر تھا اتنی بڑی وسیع دنیا میں توحید کی قسمت صرف چند جانوں پر منحصر تھی آنحضرت صلعم پر سخت خضوع کی حالت طاری تھی دونوں ہاتھ پھیلا کر فرماتے تھے" "خدایا تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا ہے اسے آج پورا کر" بتایئے مولانا شبلیؒ نے یہ بات کس موقع کے لیے لکھی ہے؟

ج: غزوہ بدر۔

س: غزوہ بدر کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دست مبارک میں لیے اپنے ساتھیوں کی صفیں کب درست فرمارہے تھے؟

ج: 17 رمضان المبارک 2 ہجری (13 مارچ 624ء) بروز جمعہ صبح کی پرکیف گھڑیوں میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بدر کے بعد فاتحانہ مدینہ منورہ میں کب داخل ہوئے؟

ج: بروز دو شنبہ 20 رمضان 2ھ۔

س: میدان بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سائبان (عریش) کے سب سے پہلے پاسبان کون تھے؟

ج: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: غزوہ بدر کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا دعا کی تھی؟

ج: "خدایا تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا ہے وہ پورا کر"

س: غزوہ بدر میں عبیدہ بن سعید بن عاص (مشہور کافر جنگجو) کس کی برچھی سے مرا تھا؟

ج: حضرت زبیرؓ بن العوام کی برچھی سے۔

س: غزوہ بدر میں حضرت زبیر بن العوام نے اپنی جس برچھی سے کفار کے مشہور جنگجو عبیدہ بن سعید کو قتل کیا تھا بتایئے جنگ کے بعد ان سے کس نے لے لی تھی؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیرؓ بن العوام سے عبیدہ بن سعید بن عاص کو غزوہ بدر میں قتل کرنے والی برچھی خود لے لی تھی بتایئے آپ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کے بعد یہ برچھی کن افراد کے پاس رہی؟

ج: چاروں خلفاء میں منتقل ہوئی حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے پاس جا پہنچی۔

س: اسیران بدر میں ایک نہایت عمدہ مقرر تھا جو قریش کے عام مجمعوں میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف تقاریر کیا کرتا تھا قیدی بننے پر سیدنا عمرؓ نے مشورہ دیا کہ اس کے اگلے دو دانت نکلوا دیئے جائیں تاکہ پھر اچھا نہ بول سکے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کر دیا اور فرمایا اس کی جزا میں اللہ میرے اعضاء بھی بگاڑے گا۔ آپ اس مقرر کا نام بتائیں؟

ج: سہیل بن عمرو۔

س: غزوہ بدر میں گرفتار ہونے والے سید الانبیاء کے رشتہ داروں کے نام بتایئے جو لشکر قریش میں شامل تھے؟

ج: سیدنا علیؓ کے بھائی عقیل، سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد ابو العاص بن الربیع اور چچا عباسؓ بن عبدالمطلب۔

س: غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المومنین سیدہ سودہؓ کے کون سے رشتہ دار قید کر لیے گئے تھے؟

ج: سہیل بن عمرو۔

س: لشکر قریش میں گرفتار ہونے والے اپنے رشتہ دار سہیل بن عمرو کو دیکھ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ سودہؓ نے ان سے کیا فرمایا تھا؟

ج: ”تم نے بھی عورتوں کی طرح خود بیڑیاں پہن لیں اور یہ نہ ہوسکا کہ لڑ کر مر جاتے۔“

س: غزوہ بدر میں ابو جہل کا سر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کس نے پیش کیا تھا؟

ج: حضرت عبداللہ بن مسعود نے۔

س: بدر کے قیدیوں کی قسمت کا فیصلہ سنانے کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کا مشورہ قبول کیا تھا؟

ج: سیدنا ابوبکر صدیقؓ کا۔

س: بتایئے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسیران بدر کے متعلق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا مشورہ دیا تھا؟

Marfat.com

ج: "فدیہ لے کر ان کو چھوڑ دیا جائے"

س: غزوہ بدر کے لیے مدینہ سے بدر جاتے ہوئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری میں شریک سیدنا علی اور سیدنا ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم خوشی سے پیدل چلیں گے آپؐ سواری فرمائیں تو بتائیے آپؐ نے انہیں کیا جواب دیا تھا؟

ج: نہ تم دونوں چلنے میں مجھ سے طاقتور ہو اور نہ میں ثواب حاصل کرنے سے بے نیاز ہوں۔

س: غزوہ بدر کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس صاحبزادی کی شادی کی تھی؟

ج: سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی۔

س: اسیران بدر میں سے اس شاعر کا نام بتائیے جس نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی مفلسی کا واسطہ دے کر رہا کرنے کی درخواست کی اور وعدہ کیا تھا کہ وہ آئندہ کبھی مسلمانوں کے خلاف کوئی کام نہیں کرے گا؟

ج: ابوعزہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسیران بدر میں سے ابوعزہ شاعر کی مفلسی اور وعدہ کو دیکھتے ہوئے وہ آئندہ کبھی مسلمانوں کے خلاف کوئی کام نہیں کرے گا جب اسے رہا فرمایا تو بتائیے اس نے مکہ پہنچتے ہی کس طرح وعدہ خلافی کی؟

ج: بنوکنانہ کو مسلمانوں کے خلاف قریش کا ساتھ دینے کے لیے ابھار کر۔

س: بدر کے قیدیوں میں ایک قیدی کی رہائی کے لیے فدیہ ایک ہار پیش ہوا جسے دیکھ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے کیا آپ ان آنسوؤں کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

ج: یہ ہار جو بطور فدیہ پیش ہوا ام المومنین سیدہ خدیجہؓ کا تھا جو انہوں نے اپنی بیٹی سیدہ زینبؓ کو شادی کے موقع پر پہنایا تھا اور اب جسے سیدہ زینبؓ نے مکہ سے اپنے شوہر ابو العاص کی رہائی کے لیے بھیجا تھا۔ جو مجبوراً لشکر قریش میں شامل ہوئے تھے اس ہار کو دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں پرانی یادیں تازہ ہوگئی تھیں جس پر آنسو بہہ نکلے۔

س: اسیران بدر کے اس قیدی کا نام بتائیے جس کی رہائی کے لیے بطور فدیہ پیش کردہ ہار

دیکھ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے؟

ج: حضرت ابو العاص بن الربیع (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کی مرضی پا کر ابو العاص کے فدیہ میں پیش کردہ ہار کا کیا کیا تھا؟

ج: یہ ہار واپس کر دیا تھا اور ابو العاص کو بھی رہا کر دیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر شروع ہونے سے پہلے لشکر قریش کے کن دو افراد کو قتل کرنے سے روک دیا تھا؟

ج: عباسؓ بن عبد المطلب اور ابو البختری۔

س: غزوہ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں لشکر قریش کے کتنے آدمی قتل اور کتنے گرفتار ہوئے؟

ج: ستر آدمی قتل ہوئے اور ستر ہی آدمی قید ہوئے۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر میں قتل ہونے والے کفار قریش کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ستر آدمیوں کی لاشوں کو ایک گہرے گڑھے میں ڈال کر ان کے اوپر مٹی کی ایک تہہ بچھا دینے کا حکم دیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر کے بعد میدان بدر میں کتنے دن تک قیام فرمایا تھا؟

ج: تین دن تک۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر میں فتح کی خوشخبری سنانے کے لیے مدینہ منورہ اور عالیہ کی طرف سے کس کس کو روانہ کیا تھا؟

ج: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینہ منورہ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عالیہ کی طرف۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میدان بدر سے روانہ ہونے کے بعد مقام صفرا میں پہنچ کر اسیران بدر میں سے کس دشمن دین کے قتل کا حکم دیا تھا؟

ج: نضر بن حارث بن کلاہ۔

س: غزوہ بدر سے حاصل ہونے والی اس تلوار کا نام بتایئے جسے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لیے پسند فرمایا تھا؟

Marfat.com

ج: ذوالفقار۔

س: بدر کے قیدیوں میں سے اس شخص کا نام بتایئے جس کے قتل کا حکم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر سے مدینہ منورہ واپسی پر مقام عرق الظبیہ پر فرمایا تھا؟

ج: عقبہ بن ابی معیط۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلی عید الفطر کب پڑھائی تھی؟

ج: یکم شوال 2ھ کو۔

س: فتح بدر کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ابو جہل کا سر پیش کیا گیا تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا "**اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو**" اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسے دیکھو۔ یہ اس امت کا فرعون اور عمارت کفر کی چوٹی تھا پھر فرمایا "اللہ کے لیے حمد و شکر ہے جس نے اپنا وعدہ نصرت سچ کر دکھایا اپنے بندے کی مدد کی اور تمام گروہوں کو اس یکتا و یگانہ نے شکست دے دی۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بدر کے موقع پر جب صحابہؓ کی صفیں سیدھی فرما رہے تھے اس وقت ایک صحابیؓ صف سے آگے بڑھے ہوئے تھے لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں پکڑے تیر سے ان کے پیٹ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ برابر ہو جاؤ لیکن انہوں نے عرض کیا کہ آپؐ نے مجھے تکلیف دی ہے مجھے اس کا بدلہ دیجئے۔ آپ ان کا نام بتایئے؟

ج: حضرت سوادؓ بن غزیہ۔

س: غزوہ بدر کے موقع پر صفوں کی درستگی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے تیر سے حضرت سوادؓ بن غزیہ کے صف سے باہر نکلے پیٹ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا تھا کہ برابر ہو جاؤ لیکن انہوں نے آپؐ کے اس عمل سے اپنی تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے بدلہ دینے کی درخواست کی تھی بتایئے انہوں نے آپؐ سے کس طرح بدلہ لیا؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب بدلہ دینے کے لیے اپنے شکم مبارک سے کپڑا اُٹھایا تو حضرت سوادؓ بن غزیہ نے آگے بڑھ کر جلدی سے اسے چُوم لیا۔

س: غزوہ بدر کے دوران کھجوریں کھانے والے اس صحابیؓ کا نام بتایئے جس نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے جہاد کی فضیلت سنی تو کھجوریں

Marfat.com

پھینک کر دشمن کی صفوں میں جا گھسے اور کئی آدمیوں کو ہلاک کرنے کے بعد خود بھی شہید ہوگئے؟

ج: حضرت عمیر بن الحمام رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بدر کے قیدیوں میں شامل سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ کون سے عزیز تھے جنہیں انصار مدینہ نے اپنے بھانجا کہہ کر ان کا فدیہ دینے کی پیش کش کی تھی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے گوارا نہیں فرمایا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباسؓ۔

س: غزوہ بدر کے بعد مکہ سے مدینہ آنے والے اس شخص کا نام بتایئے جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قاتلانہ حملہ کے لیے حاضر ہوا لیکن آپؐ کی زبان مبارک سے قتل کی سازش کا احوال سن کر بھونچکارہ گیا اور پھر برضا و رغبت اسلام قبول کرلیا؟

ج: عمیر بن وہب۔

س: میدان بدر میں پہنچنے سے قبل مجلس ذفران میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس شخص کی تقریر سے خوش ہو کر فرمایا تھا کہ —— "خوش ہو جاؤ کہ اللہ نے میرے ساتھ دونوں گرہوں میں سے ایک کا وعدہ فرمایا ہے اور اس میں گویا قریش کے بچھڑنے کے مقامات دیکھ رہا ہوں؟"

ج: سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سے۔

س: "قریش نے تم سے داؤ کھیلا ہے اگر لڑو گے تو اپنے ہی فرزندوں اور بھائیوں سے لڑوگے جو مسلمان ہو چکے ہیں اس طرح دونوں طرف تمہارا ہی نقصان ہوگا لیکن اگر تمہیں قریش سے لڑنا پڑا تو یہ غیروں سے مقابلہ ہوگا" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد کس سے فرمایا تھا جس کے بعد وہ لڑائی کے ارادہ سے باز آ گیا تھا؟

ج: مدینہ منورہ کا ایک رئیس عبداللہ بن ابی جو جنگ بدر کے بعد قریش مکہ کے بھڑکانے سے مہاجرین کو مدینہ سے نکالنے کے لیے تیار ہوگیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میدان بدر میں جنگ کے لیے مجاہدین اسلام کی صفیں درست فرما کر کیا دعا فرمائی تھی؟

ج: "اے اللہ یہ ہیں قریش

یہ اپنے کبر و نخوت کے نشے میں سرشار ہو کر اس غرض سے آ رہے ہیں کہ تیرے بندوں

Marfat.com

کو تیری اطاعت سے باز رکھیں۔ اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلائیں
پس اے اللہ اپنی نصرت کو بھیج جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کر رکھا ہے۔
اے اللہ ان کو ہلاکت میں ڈال دے۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان بدر میں صحابہ کرامؓ کی صفیں درست فرما کر جب میدان میں موجود اپنے سائبان میں پہنچے تو بتایئے انہوں نے دشمن کی کثرت اور مسلمانوں کی قلت دیکھ کر اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو کر کیا دعا مانگی تھی؟

ج: "اے اللہ یہ قریش
اپنے عظیم الشان لشکر کے ہمراہ
تیرے رسولؐ کو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے آئے ہیں۔
اے اللہ اگر آج یہ چھوٹی سی جماعت ہلاک ہو گئی
تو آئندہ تیرا کوئی نام لیوا باقی نہ رہے گا۔"

س: "اے ابوبکرؓ خوش ہو جاؤ کہ تمہارے پاس اللہ کی امداد آگئی ہے یہ جبرئیلؑ ہیں گھوڑے کی باگ تھامے ہوئے اسے کھینچ رہے ہیں اور اس کے سامنے کے دانتوں پر غبار ہے" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد کب اور کہاں فرمایا تھا؟

ج: غزوہ بدر شروع ہونے سے پہلے میدان بدر میں موجود اپنے سائبان کے اندر۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کو کفار قریش پر حملہ کی ترغیب کن الفاظ میں دی تھی؟

ج: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔
آج جو شخص بھی کفار سے لڑے گا اور اس حالت میں شہید کیا جائے گا کہ اس کے پیش نظر صرف اللہ کی رضا اور اس کے دین کی مدد کا جذبہ ہوگا۔ اور اس نے میدان جنگ میں کفار کو پیٹھ نہ دکھائی ہوگی اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر کے موقع پر میدان بدر میں پہنچنے سے قبل مقام ذفران پر جب صحابہ کرامؓ سے جنگ کے سلسلے میں مشورہ طلب فرمایا تو بتایئے حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا عرض کیا تھا؟

ج: "یا رسول اللہ! اللہ نے آپ کو جو کچھ فرمایا وہی کیجئے ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں خدا کی قسم ہم وہ نہ کہیں گے جو بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام

Marfat.com

سے کہا تھا کہ تم اور تمہارا خدا دونوں لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اگر آپؐ برک الغماد تک بھی چلے جائیں تو ہم آپؐ کا ساتھ دیں گے یہاں تک کہ آپؐ وہاں پہنچ جائیں۔"

س: غزوہ بدر میں لشکر قریش کے کون سے بڑے بڑے لوگ شامل تھے؟

ج: عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابو البختری بن ہشام، حکیم بن حزام، نوفل بن خویلد، حارث بن عامر، طعیمہ بن عدی، نضر بن حارث، زمعہ بن الاسود، ابو جہل بن ہشام، امیہ بن خلف، سہیل بن عمر اور عمرو بن عبدود۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بدر کے موقع پر جب دشمن کی کثرت اور مسلمانوں کی قلت سے پریشان تھے بتائیے تب اللہ رب العزت نے بذریعہ وحی آپؐ کو کیا خوشخبری عطا فرمائی تھی؟

ج: اور وہ موقع یاد کرو جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے او جواب میں اس نے فرمایا کہ:-

"میں تمہاری مدد کے لیے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں یہ بات اللہ نے تمہیں صرف اس لیے بتا دی کہ تمہیں خوشخبری ہو اور تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں ورنہ مدد تو جب بھی ہوتی ہے اللہ کی طرف سے ہوتی ہے یقیناً اللہ زبردست و دانا ہے۔ (سورۃ الانفال آیت 9-10)

س: غزوہ بدر میں ایک صحابی کی لڑتے لڑتے تلوار ٹوٹ گئی تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جلانے کی لکڑیوں میں سے ایک لکڑی عنایت فرما کر لڑنے کا حکم دیا۔ بتائیے یہ صحابی کون تھے؟

ج: بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف عکاشہ بن محصن بن حرثان الاسدی۔

س: بتائیے غزوہ بدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرامؓ میں سے کتنے شہید ہوئے؟

ج: چودہ صحابہ کرامؓ۔ چھ مہاجر اور آٹھ انصار۔

س: غزوہ بدر کے دوران سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس صاحبزادی نے وفات پائی تھی؟

ج: سیدہ رقیہؓ زوجہ سیدہ عثمانؓ بن عفان۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر کا مال غنیمت کس کے سپرد کیا تھا؟

Marfat.com

ج: حضرت عبد بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے غزوہ بدر سے مدینہ واپسی پر غزوہ بدر کا مال غنیمت اللہ کے حکم سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس مقام پر مسلمانوں میں برابر برابر تقسیم فرمایا تھا؟

ج: مقام صغراء۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر کے بعد دشمن اسلام نضر بن حارث بن کلاہ کی گردن اڑانے کا حکم کسے دیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ کو۔

س: غزوہ بدر کے بعد واپس مدینہ پہنچ کر اسیران بدر میں سے کس کی آواز نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے چین و بے قرار کر دیا تھا؟

ج: آپؐ کے چچا عباسؓ بن عبدا لمطلب کی آواز۔

س: غزوہ بدر کے قیدیوں کو سیدنا ابوبکرؓ کے مشورہ پر زرفدیہ کے عوض رہا کر دینے پر اللہ رب العزت نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں دشمنوں کو اچھی طرح کچل نہ دے تم لوگ دنیا کے فائدے چاہتے ہو۔ حالانکہ اللہ کے پیش نظر آخرت ہے اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔

اگر اللہ کا نوشتہ پہلے سے لکھا نہ جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے کیا ہے اس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔

پس جو کچھ تم نے مال حاصل کیا ہے اسے کھاؤ کہ حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

س: اسیران بدر کے متعلق سیدنا عمرؓ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا مشورہ دیا تھا؟

ج: انہیں قتل کر دیا جائے۔

س: سریہ عمیرؓ بن العدی الخطمی کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے افراد پر مشتمل دستہ روانہ کیا تھا؟

ج: صرف ایک فرد عمیرؓ بن العدی الخطمی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عمیرؓ بن العدی الخطمی کس کے خلاف بھیجا تھا؟

ج: عصماء بنت مروان کے خلاف جو رشتہ میں عمیرؓ کی بہن تھی اور اپنی قوم کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف بھڑکایا کرتی تھی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ عمیر بن العدی الخطمی کا نتیجہ؟

ج: عصماء بنت مروان عمیرؓ کے ہاتھوں چھری سے قتل ہوئی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عالم بن عمیر انصاری کب روانہ فرمایا اور اس میں کتنے افراد تھے؟

ج: شوال 2ھ میں اور اس میں صرف ایک فرد عالم بن عمیر انصاری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عالم بن عمیر انصاری ابو عفکہ یہودی کے خلاف شوال 2ھ میں عالم بن عمیر انصاری کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا آپ اس کا نتیجہ بتائیے؟

ج: ابو عفکہ یہودی حضرت عالم بن عمیر انصاری کے ہاتھوں قتل ہوا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بنی قینقاع کے لیے کب روانہ ہوئے؟

ج: 15 شوال 2ھ بروز شنبہ (ہفتہ) کو۔

س: غزوہ بنو قینقاع کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ پر کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: ابولبابہ بن عبدا لمنذر الانصاری کو۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنی قینقاع کا علم کسے عنایت فرمایا تھا؟

ج: سیدنا حمزہؓ بن عبدا لمطلب کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنی قینقاع میں یہودیوں سے کون سی تین کمانیں حاصل کی تھیں؟

ج: کنتوم۔ روحاء اور بیضاء۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو زرہیں صُغدیہ اور فِضّہ کس غزوے میں یہودیوں سے حاصل کی تھیں؟

ج: غزوہ بنی قینقاع میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنی قینقاع میں یہودیوں سے کون سی

Marfat.com

تین تلواریں حاصل کی تھیں؟

ج: قلقی، بتار اور تیسری کا نام معلوم نہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنی قینقاع میں یہودیوں سے کتنے نیزے حاصل کیے تھے؟

ج: تین نیزے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنی قینقاع کے موقع پر یہودیوں کو مدینہ سے جلا وطن کیوں فرمایا تھا؟

ج: اس لیے کہ جب مسلمان بدر پر گئے ہوئے تھے اس وقت انہوں نے مدینہ کے اندر بلوہ اور بغاوت کی تھی۔

س: غزوہ بنی قینقاع کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منزل پر کتنے یوم قیام فرمایا؟

ج: 14 یوم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ سویق کے موقع پر کتنے مجاہدین تھے؟

ج: دو سو اور بروایت دیگر اسّی 80۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ سویق کے لیے کب روانہ ہوئے؟

ج: 5 ذی الحجہ بروز یکشنبہ (اتوار)۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ سویق کے موقع پر مدینہ منورہ پر کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت بشیرؓ بن عبدا لمنذر (جن کی کنیت ابولبابہؓ تھی) کو۔

س: غزوہ سویق کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منزل پر کتنے روز تک قیام فرمایا؟

ج: پانچ یوم۔

س: بتائیے غزوہ قرقرہ الکدُر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے ساتھی تھے؟

ج: دو سو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ قرقرہ الکدر کے لیے کب مدینہ سے روانہ

Marfat.com

ہوئے؟

ج: 14-15 محرم 3 ہجری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ قرقرہ الکدر کے موقع پر مدینہ میں اپنا نائب کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم کو۔

س: غزوہ قرقرہ الکدر کا علم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسے عطا فرمایا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: غزوہ قرقرہ الکدر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بنو سلیم اور بنو غطفان کے کتنے اونٹ ہاتھ آئے تھے؟

ج: پانچ سو اونٹ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ قرقرہ الکدر میں بطور غنیمت ہاتھ آنے والے پانچ سو اونٹوں میں سے سو اونٹ بیت المال میں جمع کر دیئے تھے بتایئے چار سو اونٹ کہاں گئے؟

ج: اپنے ساتھیوں میں تقسیم فرما دیئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنو سلیم کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: محرم 3ھ میں حضرت غالب بن عبداللہ لیثی کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ محمد بن مسلمہ کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: ربیع الاوّل 3ھ میں حضرت محمد بن مسلمہ الانصاری الخزرجی کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ محمد بن مسلمہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: دشمن اسلام یہودی کعب بن اشرف حضرت محمد بن مسلمہ الانصاری الخزرجی کے ہاتھوں مارا گیا۔

س: غزوہ غطفان میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے ساتھی تھے؟

ج: چار سو پچاس۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ غطفان کے لیے ذی امر کی طرف

Marfat.com

کب روانہ ہوئے؟

ج: 12 ربیع الاوّل 3ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ غطفان کے موقع پر مدینہ میں اپنا نائب کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غزوہ غطفان کے موقع پر کس نے تلوار سونت لی تھی؟

ج: بنو محارب کے سردار دعثور نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قردہ کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: جمادی الآخر 3ھ میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قرقرہ کے موقع پر حضرت زیدؓ بن حارثہ کو کتنے سواروں پر مشتمل دستے کا سردار مقرر کیا تھا؟

ج: سو (100) سواروں کے دستے پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بنو سلیم پر کب روانہ ہوئے تھے۔

ج: 6 جمادی الاوّل 3 ہجری میں۔

س: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پر کسے اپنا نائب مقرر کیا تھا؟

ج: حضرت عبداللہ بن ام مکتوم۔

س: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: تین (300) سو صحابہؓ۔

س: غزوہ اُحد پر روانگی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی؟

ج: 56 برس۔

س: غزوہ احد پر روانگی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس گھوڑے پر سوار تھے؟

Marfat.com

ج: سکب نامی گھوڑے پر۔

س: غزوہ احد کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منزل میں کتنے یوم قیام فرمایا تھا؟

ج: دو یوم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ احد کے موقع پر کتنے ہمراہی تھے؟

ج: مقام شوط تک ایک ہزار اور شوط سے احد تک سات سو۔

س: غزوہ احد کس جنگ کے نتیجے میں پیش آیا اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس غزوے کی تیاری کا علم کب ہوا؟

ج: غزوہ بدر کے نتیجے میں پیش آیا اور آپؐ کو 3 شوال 3ھ کو علم ہوا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار قریش کی غزوہ احد کی یاری کا علم کس کے خط سے ہوا تھا؟

ج: اپنے چچا حضرت عباسؓ کے خط سے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے سلسلے میں جب اپنے صحابہؓ سے مشورہ طلب کیا تو بتایئے اس اجلاس میں شریک رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے کیا مشورہ دیا تھا؟

ج: شہر کے اندر ٹھہر کر دشمن کا مقابلہ کیا جائے۔

س: غزوہ احد کے سلسلے میں مشورے کے موقع پر مدینہ منورہ کے جوانوں نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا مشورہ دیا تھا؟

ج: شہر سے باہر نکل کر دشمن کا مقابلہ کرنے کا۔

س: غزوہ احد کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سا جنگی سامان ذاتی استعمال کے لیے لیا تھا؟

ج: زرہ' ڈھال' نیزہ اور تلوار۔

س: حضرت سعدؓ بن معاذ اور حضرت اسیدؓ بن خضیر نے غزوہ احد کے موقع پر لڑائی کے میدان کے سلسلے میں مجاہدین کو کیا احساس دلایا تھا؟

ج: لڑائی کا میدان منتخب کرنے کا معاملہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے پر چھوڑ دینا چاہیے۔

Marfat.com

س: "کسی نبی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ جب وہ اپنی زرہ پہن لے تو اسے اتار دے جب تک کہ حق تعالیٰ اس کے اور دشمن کے درمیان فیصلہ نہ فرما دے" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ سے یہ الفاظ کب فرمائے تھے؟

ج: غزوہ احد کی تیاری کے موقع پر جب مدینہ منورہ کے نوجوان صحابہؓ کو یہ احساس ہو گیا کہ انہیں شہر سے باہر نکل کر دشمن کا مقابلہ کرنے کی تکرار نہیں کرنی چاہیے تھی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر مدینہ منورہ میں اپنا نائب کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: عبداللہؓ ابن مکتوم کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے لیے کتنے علم تیار کرائے تھے؟

ج: تین علم

س: بتایئے غزوہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خزرج کا علم کسے عطا فرمایا تھا؟

ج: حضرت حبابؓ بن منذر کو۔

س: غزوہ احد کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوس کا علم کسے عنایت فرمایا تھا؟

ج: حضرت اسیدؓ بن حضیر کو۔

س: غزوہ احد میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کون سا علم دیا تھا؟

ج: مہاجرین کا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سات سو ساتھیوں میں کتنے افراد کے پاس زرہیں موجود تھیں؟

ج: صرف ایک سو افراد کے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حرۃ واقم کے دامن سے گزر کر مقام شوط پر پہنچے تو بتایئے رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی اپنے تین سو ہمراہیوں کے ساتھ کیا بات کہتا ہوا الگ ہو گیا تھا؟

ج: یہ کہ —— "اس کی رائے کے مطابق مدینہ کے اندر رہ کر مقابلہ نہیں کیا گیا اس

Marfat.com

لیے وہ اپنی جانوں کو کیوں ہلاک کریں"۔

س: غزوہ احد کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیخین میں رات گزاری تھی بتایئے اس رات آپؐ نے حضرت محمدؓ بن مسلمہ کو کتنے ساتھیوں کے ساتھ پہرہ داری پر مامور فرمایا تھا؟

ج: پچاس ساتھیوں کے ساتھ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ احد کے موقع پر شیخین سے رات کے پچھلے پہر احد کی جانب روانہ ہوئے تو بتایئے رہبری کے فرائض کس نے انجام دیئے تھے؟

ج: حضرت ابو خثیمہ حارثیؓ نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو خثیمہ حارثیؓ کی رہبری میں لشکر اسلام کو لیے جب شیخین سے احد روانہ ہوئے تو بتایئے سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذان کا حکم دے کر کس مقام پر آپؐ نے فجر کی نماز پڑھائی تھی؟

ج: مقام القنطرہ پر۔

س: رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے اپنے تین سو ساتھیوں کو مقام شوط پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہؓ سے کب الگ کر لیا تھا؟

ج: 14 شوال 3 ہجری بروز جمعتہ المبارک بعد نماز عصر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ' مقام احد کب پہنچے تھے؟

ج: 15 شوال 3ھ بروز ہفتہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبل احد کے پاس فوج کی ترتیب کے لیے تجویز کردہ مقام پر پہنچ کر لشکر اسلام کو کیا ہدایت فرمائی تھی؟

ج: تم میں سے کوئی اس وقت تک قتال نہ کرے جس وقت تک میں حکم نہ دوں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کتنے تیراندازوں کے ساتھ جبل عینین پر مقرر فرمایا تھا؟

ج: پچاس تیراندازوں کے ساتھ۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچاس تیراندازوں کے ہمراہ حضرت عبداللہؓ بن جبیر کو جبل عینین پر مقرر فرما کر کیا تاکید کی تھی؟

Marfat.com

ج: "ہمیں فتح ہو یا شکست مگر تیر اندازوں کو کسی حالت میں بھی جگہ نہ چھوڑنی چاہیے وہ بدستور ٹیلے پر جمے رہیں اور مقررہ مورچے سے اِدھر اُدھر نہ ہوں"

س: جبل عینین ایک چھوٹا سا ٹیلہ تھا جس سے گزر کر قریش حملہ آور ہو سکتے تھے لہٰذا اس مورچے کی اہمیت کے پیش نظر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہؓ بن جبیر کی سالاری میں دیئے گئے تیر اندازوں کو دوبارہ تاکید کرتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

ج: "اگر تم دیکھو کہ ہمیں غنیمت کا مال مل رہا ہے تو ہمارے ساتھ شریک نہ ہونا اور اگر تم دیکھو کہ ہم قتل ہو رہے ہیں تو ہماری مدد نہ کرنا"۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر جبل عینین پر پچاس تیر اندازوں کا ایک دستہ مقرر فرما کر انہیں سختی سے وہاں جمے رہنے کی تاکید کرتے ہوئے کیا دعا فرمائی تھی؟

ج: خداوند تو میرا دست و بازو ہے۔ تو میرا مددگار ہے میں تیرے سہارے پر مدافعت کرتا ہوں تیرے سہارے پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے سہارے لڑتا ہوں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے روز لشکر اسلام کا علم بردار کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت مصعبؓ بن عمیر کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے روز لشکر اسلام کا علمبردار حضرت مصعبؓ بن عمیر کو مقرر فرمایا تھا بتایئے اس روز قریش کا علم کس ہاتھ میں تھا؟

ج: طلحہ بن ابی طلحہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس صحابیؓ نے غزوہ بدر کے روز علمبردار قریش طلحہ بن ابی طلحہ کو قتل کیا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: غزوہ احد کے روز جب گھمسان کا رن پڑا اور لشکر قریش پسپا ہو کر بھاگا تو بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں نے تعاقب کے بجائے کیا کرنا شروع کر دیا تھا؟

ج: مال غنیمت سمیٹنا شروع کر دیا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہؓ بن جبیر کی سرکردگی میں

Marfat.com

پچاس تیر اندازوں کا جو دستہ جبل عینین پر مقرر فرمایا تھا بتایئے باوجود تاکید اور سخت تنبیہہ کے ان میں سے اکثر تیر اندازوں نے اپنی جگہ کیوں چھوڑ دی تھی؟

ج: دشمن کو میدان چھوڑ کر بھاگتے ہوئے دیکھ کر مال غنیمت سمیٹنے کے لالچ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں کی یقینی فتح کو غزوہ احد کے دن آپ ﷺ کی کس نافرمانی اور لشکر قریش کے ایک سالار خالد بن ولید کی کس حکمت عملی نے شکست سے قریب کر دیا تھا؟

ج: جبل عینین پر مقرر کردہ پچاس تیر اندازوں میں سے چالیس کا اپنی جگہ چھوڑ کر آپؐ کے حکم کی نافرمانی کرنے اور جبل عینین کے مورچے کو خالی دیکھ کر لشکر قریش کے سالار خالد بن ولید کے ایک دم پیچھے سے مسلمانوں پر حملہ کر دینے کی حکمت عملی نے۔

س: غزوہ احد میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت حمزہؓ کو کس نے نیزہ مار کر شہید کیا تھا؟

ج: جبیر بن مطعم کے غلام وحشی نے۔

س: بتایئے لشکر قریش کے ایک سردار ارطاۃ بن عبد شرجیل کو کس نے قتل کیا تھا؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت حمزہؓ نے۔

س: عمرو بن قمیئہ کافر نے کس کو شہید ہوتے دیکھ کر شور مچا دیا تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو شہید کر دیا ہے؟

ج: حضرت مصعبؓ بن عمیر کو (کیونکہ ان کی صورت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتی تھی)

س: غزوہ احد میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دانت مبارک کس کافر نے شہید کیا تھا؟

ج: عتبہ بن ابی وقاص نے (یہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کے بھائی تھے اور اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جبین مبارک کو غزوہ احد میں کس کافر نے زخمی کیا تھا؟

ج: عبداللہ بن شہاب نے۔

س: بتایئے غزوہ احد میں کس کافر کے پتھر مارنے سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خود کی دو کڑیاں رخسار مبارک میں گھس گئیں تھیں؟

Marfat.com

ج: عمرو بن قمیّہ۔

س: ''وہ قوم کیا فلاح پا سکتی ہے جو اپنے نبی کا چہرہ خون سے رنگین کرتی ہو حالانکہ وہ انہیں خدا کی طرف بلاتا ہے'' بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ الفاظ کب نکلے تھے؟

ج: جب کافر عمرو بن قمیّہ نے غزوہ احد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر پتھر مار کر خود کی دو کڑیاں رخسار مبارک میں گھسا دی تھیں۔

س: غزوہ احد کے دن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس دشمن اسلام کے کھودے ہوئے خفیہ گڑھے میں گر گئے تھے؟

ج: ابو عامر فاسق کے۔

س: ابو عامر فاسق کے کھودے گڑھے میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ احد کے دن گر گئے تھے تو بتایئے کس عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؐ کا دست مبارک پکڑا تھا اور کس نے سہارا دے کر آپؐ کو باہر نکالا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ نے دست مبارک اور طلحہ بن عبید اللہ نے سہارا دے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو باہر نکالا تھا۔

س: غزوہ احد کے دن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار مبارک میں گھسی خود کی دو کڑیاں کس صحابیؓ نے نکالی تھیں؟

ج: حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح نے (اس طرح خود ان کے دو آگے کے دانت گر گئے تھے)

س: غزوہ احد کے دن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خود کی دو کڑیاں گھس جانے سے جو زخم آ گیا تھا اس زخم میں سے خون کو چوس کو باہر کس نے نکالا تھا؟

ج: حضرت ابو سعید خدریؓ کے والد مالکؓ بن سنان نے۔

س: بتایئے غزوہ احد کے دن حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو تیر دیتے ہوئے ''ارم سعید فداک ابی وامی (تیر چلاؤ سعد میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں) کے الفاظ کس نے ادا کیے تھے؟

ج: خود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: غزوہ احد کے دن عمرو بن قمیّہ کافر کے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیے

Marfat.com

گئے تلوار کے انتہائی خطرناک وار کو کس عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر روک کر ہاتھ کٹا لیا تھا؟۔

ج: حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ نے۔

س: غزوہ احد میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیرؓ بن العوام کا نیزہ لے کر کس دشمن اسلام کی گردن پر معمولی سا کچو کا دیا تھا جس کی جلن اور تکلیف سے چیختا ہوا وہ مکہ سے چھ میل دور مقام سرف پر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر گیا تھا؟

ج: ابی بن خلف۔

س: غزوہ احد کے دن جب ابو سفیان نے پکار کر یہ کہا کہ "ہبل کی جے ہو ہم نے بدر کا بدلہ لے لیا" تو بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا حکم دیا تھا؟

ج: پکار کر کہو اللہ اعلیٰ واجل۔ اللہ ہمارا دوست و مددگار اور تمہارا کوئی دوست و مددگار نہیں۔

س: لشکر قریش جب میدان احد سے جا چکا تو بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا علی مرتضیٰؓ کو بلا کر کیا حکم دیا تھا؟

ج: "اے علی" تم جا کر کفار کا حال دیکھو کہ وہ کیا کر رہے اور اب ان کا کیا ارادہ ہے اگر وہ گھوڑوں کو کوتل چھوڑ کر اونٹوں پر سوار ہو رہے ہوں تو سمجھ لو کہ وہ مکہ کا قصد رکھتے ہیں اور اگر وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اونٹوں کو پیدل ہانک رہے ہوں تو سمجھ لو وہ مدینہ کا قصد کر رہے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر انہوں نے مدینہ کا رخ کیا تو میں وہاں پہنچ کر ان سے جنگ کروں گا۔"

س: غزوہ احد کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخمی رخسار پر چٹائی کا ٹکڑا جلا کر راکھ کو زخموں میں کس نے بھرا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی خاتون جنت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س: میدان جنگ میں پڑی کیا چیز دیکھ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رقت طاری ہو گئی تھی؟

ج: اپنے ستر (70) رفیقوں کی لاشیں اور اپنے چچا حضرت حمزہؓ کی لاش کا کیا گیا مثلہ دیکھ کر۔

Marfat.com

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کس چچا کی شہادت پر ان کی لاش دیکھ کر فرمایا تھا کہ "چچا خدا تم پر رحم کرے۔ تم قرابت کا حق خوب ادا کرنے والے اور بکثرت نیکی کرنے والے تھے؟"

ج: اپنے چچا حضرت حمزہؓ کی مثلہ کی گئی لاش دیکھ کر۔

س: غزوہ احد میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس رفیق کی آنکھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتے ہوئے تیر لگنے سے باہر لٹک گئی تھی؟

ج: حضرت ابو قتادہؓ بن نعمان کی۔

س: حضرت ابو قتادہؓ بن نعمان کی آنکھ جو دشمن کا تیر لگنے سے باہر لٹک گئی تھی بتایئے دوبارہ بالکل اصلی حالت میں کیسے آگئی تھی؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اسے ٹھیک جگہ بیٹھا دیا اور وہ اللہ کی قدرت سے بالکل اصلی حالت میں آگئی۔

س: غزوہ احد میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنی عورتیں جہاد کی نیت سے آئیں تھیں۔

ج: چودہ عورتیں۔

س: مدینہ منورہ پہنچ کر دوسرے دن صبح نماز فجر کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلالؓ کو مسلمانوں میں کیا اعلان کرنے کا حکم دیا تھا؟

ج: "دشمن کے تعاقب میں نکلو لیکن اس مہم میں صرف وہی لوگ شریک ہوں جو غزوہ احد میں شریک تھے۔"

س: غزوہ احد کے زخمی مجاہدین سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم پا کر اسلحہ سجائے مدینہ سے قریش کے تعاقب میں کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 16 شوال 3ھ (یکم اپریل 625ء) بروز اتوار۔

س: غزوہ احد کے زخمی مجاہدین نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قریش کے تعاقب کا حکم پا کر کس مقام تک ان کا پیچھا کیا؟

ج: حمراء الاسد تک جو مدینہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر ہے۔

س: سالار قریش ابو سفیان نے مقام الروحا پر پڑاؤ کیے جب معبد خزاعی کے ذریعے یہ اطلاع ملی کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ تعاقب میں حمراء الاسد تک آپہنچے ہیں تو بتایئے اس نے کیا کیا؟

Marfat.com

ج: بدحواس ہو کر لشکر قریش کو ساتھ لیے مکہ چلا گیا۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر اسلام کے ساتھ حمراء الاسد میں کب تک قیام فرمایا اور کب مدینہ کے لیے واپسی فرمائی؟

ج: پیر، منگل یعنی 17-18 شوال تک قیام فرمایا اور 19 شوال بروز بدھ مدینہ کو واپسی فرمائی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ احد کے لیے مدینہ سے احد کس تاریخ کو روانہ ہوئے تھے؟

ج: 14 شوال 3ھ بروز جمعہ روانہ ہوئے اور رات جبل احد کی ایک گھاٹی میں گزاری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبل احد کے اس مقام پر جو صف بندی کے لیے منتخب تھا کب پہنچے؟

ج: 15 شوال 3ھ بروز ہفتہ 31 مارچ 625ء کو صبح کے وقت۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ غزوہ احد کب فرمایا اور مدینہ واپسی کب فرمائی؟

ج: 15 شوال 3ھ بروز ہفتہ 31 مارچ 625ء کو کفار قریش سے غزوہ احد فرمایا اور اسی روز شام کو مدینہ واپسی فرمائی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قطن یا سریہ ابو سلمہ مخزومی کو کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: یکم محرم 4ھ کو۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قطن کے لیے حضرت ابو سلمہ مخزومیؓ کو کتنے سپاہیوں پر مشتمل دستہ دے کر روانہ کیا تھا؟

ج: ایک سو پچاس سواروں پر مشتمل دستہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سریہ قطن یا سریہ ابو سلمہ مخزومی روانہ کرنے کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: ڈاکوؤں کے مشہور گروہ کے سردار طلحہ و سلمہ مسلمانوں کے اس مظاہرے سے مدینہ پر ڈکیتی کا حوصلہ نہ کر سکے۔ کیونکہ مسلمان ان کا پیچھا کرتے ہوئے جب قطن تک پہنچے تو ان کا گروہ منتشر ہو گیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عبداللہ بن اُنیس کب روانہ فرمایا تھا؟

Marfat.com

ج: 5 محرم 4ھ کو۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عبداللہ بن اُنیس کس صحابی کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبداللہ بن اُنیس الجُہنی الانصاری کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ رجیع کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: صفر 4ھ میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ رجیع کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: حضرت عاصمؓ بن ثابت یا حضرت مرثدؓ بن ابی مرثد الغنوی کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ رجیع کے لیے حضرت عاصمؓ بن ثابت یا حضرت مرثدؓ بن ابی مرثد الغنوی کی سرکردگی میں کتنے سپاہی روانہ فرمائے تھے؟

ج: دس (10) سپاہی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ رجیع کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: یہ تمام افراد جو تبلیغ اسلام کے لیے گئے تھے قبیلہ عضل کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بیر معونہ کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: صفر 4ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے واعظین پر مشتمل دستہ حضرت منذرؓ بن عمرو کی سرکردگی میں سریہ بیر معونہ کے لیے روانہ فرمایا تھا؟

ج: 70-

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (70) واعظین پر مشتمل ایک دستہ حضرت منذرؓ بن عمرو کی سرکردگی میں سریہ بیر معنہ کے لیے کس کی درخواست پر روانہ فرمایا تھا؟

ج: عامر بن مالک کی درخواست پر۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ 70 واعظین میں سے بتایئے کون زندہ واپس بچ کر مدینہ پہنچ سکے تھے؟

ج: حضرت عمرو بن امیہ الضمری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عمرو بن امیّہ الضمری کب روانہ فرمایا

Marfat.com

تھا؟

ج: ربیع الاوّل 4ھ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عمرو بن امیّہ الضمری کس قبیلے کے خلاف روانہ کیا تھا؟

ج: قبیلہ بنو کلاب۔

س: غزوہ بنو نضیر کے لیے روانگی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 57 سال۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ' بنو نضیر کے موقع پر محلہ بنو نضیر میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟

ج: 16 دن۔

س: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ سفر کیا تھا؟

ج: گھوڑا اور بعض روایات کے مطابق اونٹ۔

س: غزوہ بنو نضیر پیش آنے کی وجہ بتایئے؟

ج: بنو نضیر یہود مدینہ کا ایک قبیلہ تھا ایک مرتبہ انہوں نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغام بھجوایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے علماء سے اسلام پر گفتگو کرنے کے لیے اپنے تین صحابیوں کے ہمراہ تشریف لائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعوت قبول فرما کر سیدنا ابوبکر' عمر اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ہمراہ وہاں تشریف لے گئے۔ یہود نے ایک خطرناک سازش کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ساتھیوں سمیت ایک دیوار کے سائے میں بیٹھا کر ایک یہودی کو چھت پر چڑھا دیا کہ جب سب باتوں میں مصروف ہوں تو وہ ایک وزنی پتھر کی سل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گرا دے۔ لیکن اللہ رب العزت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بذریعہ وحی اس واقعہ کی اطلاع دے دی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھ کر واپس چلے آئے اور بنو نضیر کو سزا دینے کا فیصلہ کرلیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بنو نضیر کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: ربیع الاوّل 4ھ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنو نضیر کے موقع پر کتنے یوم تک یہود

Marfat.com

کا محاصرہ کیے رکھا؟

ج: پندرہ یوم تک۔

س: بتائیے قبیلہ بنو نضیر کی درخواست پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن شرائط پر یہود سے صلح منظور فرمائی تھی؟

ج: یہود ہتھیار چھوڑ کر جتنا بھی سامان اُٹھا سکتے ہیں لے کر مدینہ سے نکل جائیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع کے لیے جب روانہ ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 58 سال۔

س: غزوہ ذات الرقاع میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

ج: چار سو یا سات سو۔

س: غزوہ ذات الرقاع کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ سفر کیا تھا؟

ج: اونٹ۔

س: غزوہ ذات الرقاع پیش آنے کی کیا وجہ تھی؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع ملی کہ نجد میں غطفان کے دو قبیلے ثعلبہ اور انمار مدینہ پر حملے کے لیے جمع ہو رہے ہیں چنانچہ انہیں سزا دینے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود تشریف لے گئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: محرم 5 ہجری میں۔

س: غزوہ ذات الرقاع پر روانگی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ دومتہ الجندل پر کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 23-24 ربیع الاول 5 ہجری کو۔

س: غزوہ دومتہ الجندل پر روانگی کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

Marfat.com

ج: 58 سال۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ دومتہ الجندل کے موقع پر کتنے دنوں تک منزل میں قیام فرمایا تھا؟

ج: تقریباً دس دن۔

س: غزوہ دومتہ الجندل کے پیش آنے کی کیا وجہ تھی؟

ج: دومتہ الجندل کا قصبہ مدینہ سے پانچ سو میل شمال میں اس تجارتی شاہراہ کے قریب واقع تھا جو یمن سے شام جاتی تھی۔ یہاں کے قبائل مدینہ کے تجارتی قافلوں کے لیے خطرہ بن گئے تھے لہٰذا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی گوشمالی ضروری سمجھی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ دومتہ الجندل کے موقع پر کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

ج: ایک ہزار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

س: بتایئے غزوہ دومتہ الجندل کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت سباع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عرفطہ کو۔

س: غزوہ دومتہ الجندل سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب مدینہ واپس تشریف لائے؟

ج: 20 ربیع الثانی 5 ہجری کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ مریسیع کے لیے روانہ ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 58 سال۔

س: غزوہ مریسیع کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ سفر کیا تھا؟

ج: اونٹ اور گھوڑے۔

س: غزوہ مریسیع میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی کون کون تھے؟

ج: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ اور ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور مجاہدین کا ایک دستہ جس کی تعداد معلوم نہ ہوسکی۔

س: غزوہ مریسیع کیوں پیش آیا؟

Marfat.com

ج: ماہ رجب 5 ہجری میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی کہ خزاعہ کا ایک قبیلہ بنو مصطلق جس کا مرکزی مقام چشمۂ مریسیع ہے مسلمانوں کے خلاف لڑنے کی تیاری کر رہا ہے اور اس کے رئیس حارث بن ابی ضرار نے اپنے زیر اثر عرب قبائل کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی سرکوبی کرنا ضروری سمجھا۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مریسیع پر روانگی سے قبل قبیلہ بنو مصطلق کے حملے کی تصدیق کے لیے کس صحابی کو روانہ فرمایا تھا؟

ج: حضرت بریدہ اسلمیؓ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مریسیع کے موقع پر مدینہ میں اپنا قائم مقام کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: بتائیے کس غزوہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی مرتبہ امہات المومنین کو بھی ہمراہ لیا تھا؟

ج: غزوہ مریسیع میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ مریسیع پر کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 2 شعبان 5 ہجری (27 دسمبر 626ء) کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مریسیع میں مہاجرین کا جھنڈا حضرت ابوبکر صدیقؓ کو عنایت فرمایا تھا بتائیے انصار کا جھنڈا کن کے حوالے کیا تھا؟

ج: حضرت سعدؓ بن عبادہ کے۔

س: غزوہ مریسیع میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہیوں نے کتنے دشمنوں کو گرفتار کیا تھا؟

ج: چھ سو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ مریسیع میں جو مال غنیمت حاصل ہوا اس کی تفصیل بحوالہ نقوش رسول نمبر چہارم صفحہ 402 بتائیے؟

ج:

مقتول	دس
گرفتار شدگان	چھ سو
اونٹ	دو ہزار

Marfat.com

بکریاں پانچ ہزار

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمراہیوں کے غزوہ مریسیع میں جو چھ سو افراد گرفتار کیے ان میں رئیس بنو المصطلق حارث بن ابی ضرار کی کون سی بیٹی شامل تھی؟

ج: برّہ (جو بعد میں ام المومنین سیدہ جویریہؓ کے شرف سے سرفراز ہوئیں۔)

س: غزوہ مریسیع کے اسیروں کی جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تقسیم فرمائی تو بتایئے رئیس بنو المصطلق حارث بن ابی ضرار کی بیٹی برّہ کس کے حصہ میں آئی تھیں؟

ج: حضرت ثابت بن قیس بن شماس کے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب غزوہ مریسیع کے اسیروں کو اپنے ساتھیوں میں تقسیم فرما دیا تو بتایئے رئیس بنو المصطلق کی بیٹی برّہ نے اپنے آقا حضرت ثابتؓ بن قیس سے کتنے اوقیہ سونا کے عوض آزادی کے لیے مکاتبت کرلی تھی؟

ج: اُنیس ۱۹ اوقیہ سونا۔

س: "یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں سردار قوم حارث بن ابی ضرار کی بیٹی ہوں مجھ پر جو مصیبت آئی وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخفی نہیں ہے میں نے اپنے آقا سے آزادی حاصل کرنے کے لیے انیس اوقیہ سونے پر معاملہ طے کرلیا ہے بس میری یہ عرض ہے کہ اس رقم کو ادا کرنے میں میری مدد فرمائیں۔" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برّہ کی یہ درخواست سن کر کیا جواب دیا تھا؟

ج: "اس سے بھی ایک بہتر صورت ہے یعنی میں تمہاری طرف سے مکاتبت کی پوری رقم ادا کردیتا ہوں اس طرح تم آزاد ہو جاؤ گی تب خود تم سے نکاح کرلوں گا۔"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکاتبت کی پوری رقم ادا کرکے خود برّہ سے نکاح کرلینے والی تجویز کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: برّہ نے بہ رضا و رغبت اس تجویز کو قبول کیا (چنانچہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح کرلیا اور برّہ کا نام بدل کر جویریہ رکھ دیا)

س: بتایئے لشکر اسلام کے ہر فرد نے اپنے لونڈی غلام جو غزوہ مریسیع میں انہیں غنیمت کے طور پر ملے تھے کیوں بغیر کسی فدیے کے خوشی خوشی آزاد کردیئے تھے؟

ج: کیونکہ قبیلہ بنو المصطلق سیدہ جویرہؓ سے عقد کرلینے کی وجہ سے سید الانبیاء صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم کا سسرال بن گیا تھا لہٰذا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سسرالی افراد کو قید نہیں رکھ سکتے تھے۔

س: "دیکھو یہ اونٹ پر عائشہؓ زوجہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہیں اور صفوان بن معطل سلمی اس کی مہار پکڑے ہوئے آ رہا ہے خدا کی قسم یہ بچ کر نہیں آئی تو دیکھو تمہارے نبی کی بیوی نے رات ایک اور شخص کے ساتھ گزاری اور اب وہ اسے اعلانیہ لیے چلا آ رہا ہے" غزوہ مریسیع کے بعد سیدہ عائشہؓ کے لیے یہ گھٹیا بات کس نے کہی تھی؟

ج: رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سلول۔

س: غزوہ مریسیع کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ سیدہ عائشہؓ پر اپنی بشری کمزوری کی وجہ سے بہتان لگانے والوں میں کون سے شاعر شامل تھے؟

ج: شاعر اسلام حسانؓ بن ثابت۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہؓ پر غزوہ مریسیع کے بعد جھوٹی تہمت لگانے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: جنہوں نے (سیدہ عائشہؓ پر) جھوٹی تہمت رکھی تھی۔
بلاشبہ وہ تم ہی میں سے ایک چھوٹی سی جماعت تھی۔
تم اس بات کو برا نہ سمجھو
بلکہ انجام کار اس میں تمہارے لیے بہتری ہے
ان لوگوں میں سے جس نے یہ گناہ کیا تھا
اسے اس کی سزا ملے گی
اور جو اس کام میں ان کا سرغنہ (عبداللہ بن ابی) تھا
اسے دردناک عذاب دیا جائے گا (النور)

س: غزوہ احزاب کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 58 سال۔

س: غزوہ احزاب کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ سفر کیا تھا؟

ج: گھوڑا۔

س: بتایئے غزوہ احزاب کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منزل میں

Marfat.com

کتنے یوم قیام فرمایا؟

ج: پندرہ یوم۔

س: غزوہ احزاب میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: تین ہزار۔

س: غزوہ احزاب کیوں پیش آیا؟

ج: ربیع الاول 4 ہجری میں بنو نضیر مدینہ سے نکل کر خیبر پہنچے تو انہوں نے انتقام لینے کی ٹھانی اور اپنے رؤسا میں سے حی بن اخطب اور کنانہ بن ربیع کو مکہ بھیج کر پہلے قریش کو اپنے ساتھ ملایا پھر بنو غطفان بنو اسد۔ بنو سلیم۔ بنو سعد اور چند دوسرے قبائل کو ساتھ مل کر دس ہزار افراد پر مشتمل لشکر کفار لے کر مدینہ کی طرف لڑائی کے لیے چل نکلے۔ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی صحابہؓ کے مشورے اور حضرت سلمان فارسیؓ کی تجویز پر فوج کے لیے ایک موزوں جگہ پسند فرما کر ایک خندق کھود کر دشمن کا انتظار شروع کر دیا۔

س: غزوہ احزاب کے موقع پر عورتوں اور بچوں کو کن قلعہ نما مکانات میں منتقل کرنے کا مشورہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا گیا تھا؟

ج: آطام اور آجام میں۔

س: غزوہ احزاب کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو خندق تیار کروائی اس کی لمبائی کتنے میل تھی؟

ج: تین میل۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ احزاب کے لیے کب روانہ ہوئے؟

ج: ذی قعدہ 5 ہجری میں۔

س: غزوہ احزاب کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں اپنا نائب کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم کو۔

س: غزوہ احزاب میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین کا علم کس کو عطا فرمایا تھا؟

ج: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کا علم غزوہ احزاب میں کس کو عنایت

Marfat.com

کیا تھا؟

ج: حضرت سعدؓ بن عبادہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے ساتھی غزوہ احزاب میں شہید ہوئے تھے؟

ج: چھ ساتھی۔

س: غزوہ احزاب میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں نے دشمن کے کتنے افراد کو قتل کیا تھا؟

ج: دس افراد کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عبداللہ بن عتیک کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: ذی قعدہ 5 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عبداللہ بن عتیک میں حضرت عبداللہ بن عتیک الانصاری الخزرجی کو کتنے افراد کے ہمراہ روانہ کیا تھا؟

ج: پانچ افراد کے ہمراہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ عبداللہ بن عتیک کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: دشمن اسلام سلام بن ابو الحقیق یہودی قتل ہوا۔

س: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے سال تھی؟

ج: 58 سال۔

س: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ سفر گھوڑا تھا آپ منزل میں قیام کے دن بتایئے؟

ج: 14 دن

س: غزوہ بنو قریظہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: تین ہزار صحابہؓ۔

س: غزوہ بنو قریظہ پیش آنے کی وجہ بتائیں؟

ج: بنو قریظہ یہود کا ایک قبیلہ تھا جو مدینہ منورہ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کے جنوب مشرق میں آباد تھا۔ غزوہ احزاب میں انہوں نے مسلمانوں سے کیا معاہدہ توڑ کر قریش کا ساتھ دیا اور مسلمانوں کو مٹانے کے لیے میدان میں اُتر آئے جب دشمن ناکام لوٹ گیا تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ سے ارشاد فرمایا کہ وہ ہتھیار نہ کھولیں کیونکہ ابھی بنو قریظہ کا فتنہ ختم کرنا ہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بنو قریظہ پر کب روانہ ہوئے؟

ج: 22 ذی قعدہ 5 ہجری کو۔

س: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پر اپنا نائب کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم کو۔

س: غزوہ بنو قریظہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: تین ہزار۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ قریظہ کے موقع پر کتنے دنوں تک بنو قریظہ کا محاصرہ کیے رکھا؟

ج: پندرہ دن

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پندرہ روزہ محاصرہ کے بعد بنو قریظہ کس کی ثالثی پر فیصلہ کے لیے آمادہ ہوگئے تھے؟

ج: حضرت سعدؓ بن معاذ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی حضرت سعدؓ بن معاذ نے بنو قریظہ کے یہود کے حلیف کی حیثیت سے ان کی مقدس کتاب توریت کے مطابق کیا فیصلہ کیا تھا؟

ج: "تو ان کا محاصرہ کر اور جب تیرا خدا تجھ کو ان پر قبضہ دے تو مردوں کو قتل کرا دے اور عورتوں بچوں کو قیدی بنا لے"

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قریظہ کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: محرم 6 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قریظہ کس کے خلاف روانہ کیا تھا؟

ج: نجد کے سردار ثمامہ بن اثال کے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قریظہ کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا

Marfat.com

تھا؟

ج: حضرت محمدؓ بن مسلمہ انصاری کی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قرطاء میں محمد بن مسلمہ کو کتنے سوار دے کر روانہ کیا تھا؟

ج: 30 سوار۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ قرطاء کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: نجد کا سردار ثمامہ بن اثال مسلمان ہو گیا۔

س: غزوہ بنو لحیان کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 59 سال۔

س: غزوہ بنو لحیان کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منزل میں کتنے یوم قیام فرمایا تھا؟

ج: 14 یوم۔

س: غزوہ بنو لحیان میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: دو سو صحابہؓ۔

س: غزوہ بنو لحیان کے پیش آنے کی کیا وجہ تھی؟

ج: بنو لحیان قبیلہ ہذیل کی ایک شاخ تھی جو مدینہ کے جنوب مشرق میں آباد تھی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع ملی کہ بنو لحیان کسی شرارت کے لیے جمع ہو رہے ہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بنو لحیان کے لیے کب روانہ ہوئے؟

ج: ربیع الاول 6 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بنو لحیان کے موقع پر مدینہ میں اپنا نائب کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بنو لحیان سے کتنے دنوں بعد واپس مدینہ آئے تھے؟

Marfat.com

ج: چودہ دن بعد۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ غابہ کے لیے مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟

ج: ربیع الثانی 6 ہجری۔

س: غزوہ غابہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: پانچ سو یا سات سو صحابہؓ۔

س: غزوہ غابہ کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے سال تھی؟

ج: 59 سال۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ غابہ کے موقع پر منزل میں کتنے دنوں تک قیام کیا تھا؟

ج: پانچ دنوں تک۔

س: غزوہ غابہ پیش آنے کی وجہ بتائیں؟

ج: غابہ مدینہ منورہ سے اندازاً بارہ میل کے فاصلے پر ایک چراگاہ تھی جس میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنیاں چرا کرتی تھیں ایک رات بنو غطفا کی ایک شاخ فرارہ کے سردار عینیہ بن حصن نے اپنے چالیس سواروں کے ساتھ حملہ کرکے بیس اونٹنیاں ہانک لیں اور جاتے ہوئے حضرت ابو ذر غفاریؓ کے بیٹے کو بھی قتل کر ڈالا جو اسی چراگاہ میں رہتا تھا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عکاشہ بن محصن یا سریہ غمر بن مرزوق کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: ربیع الآخر 6 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عکاشہ بن محصن کس کے خلاف بھیجا تھا؟

ج: بنو اسد

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عکاشہ بن محصن میں حضرت عکاشہ بن محصن الاسدی کی سرکردگی میں کتنے سوار بنو اسد کے خلاف بھیجے تھے؟

ج: 40 سوار۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ذی القصّہ حضرت محمدؓ بن مسلمہ کی

Marfat.com

سرکردگی میں کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: ربیع الآخر 6 ہجری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ذی القصّہ میں حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے ہمراہ کتنے سوار روانہ فرمائے تھے؟

ج: 10 سوار۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ذی القصّہ میں جو دس افراد بھیجے ان کا مقصد کیا تھا؟

ج: تبلیغ اسلام۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ ذی القصّہ کا کیا انجام ہوا؟

ج: بنو ثعلبہ کے ہاتھوں 9 عالم دین شہید اور حضرت محمدؓ بن مسلمہ زخمی ہوئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنو ثعلبہ کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: ربیع الآخر 6ھ میں حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کی سرکردگی میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنو ثعلبہ میں حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کو کتنے سوار دے کر بھیجا تھا؟

ج: 40 سوار۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنو ثعلبہ کیوں روانہ فرمایا تھا؟

ج: شہدائے مقام ذی القصّہ کا انتقام لینے کے لیے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ جموم کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: ربیع الآخر 6ھ میں حضرت زید بن حارثہ کی سرکردگی میں۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ جموم کس کے خلاف روانہ کیا تھا؟

ج: بنو سلیم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ طرف یا طرق کب اور کس کے خلاف روانہ فرمایا تھا؟

ج: جمادی الآخر 6ھ میں بنو ثعلبہ کے خلاف۔

س: بتائیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ طرف یا طرق کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا اور ہمراہ کتنے سوار بھیجے تھے؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارثہ ——— 15 سوار۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ وادی القریٰ کب اور کس کی سرکردگی میں کتنے سواروں کے ہمراہ روانہ فرمایا تھا؟

ج: رجب 6ھ میں حضرت زیدؓ بن حارثہ کی سرکردگی میں 12 سواروں کے ہمراہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ دومتہ الجندل کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: شعبان 6 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ دومتہ الجندل کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف القرشی الزہری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ دومتہ الجندل کس کی طرف بھیجا تھا؟

ج: قبیلہ بن کعب اصبح بن عمر کلبی کی طرف۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ فدک کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: شعبان 6 ہجری میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ فدک حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سرکردگی میں بنو سعد بن بکر کی جانب کتنے سواروں کے ہمراہ بھیجا تھا؟

ج: 200 سواروں کے ہمراہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ فدک کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: دشمن بھاگ گیا سو اونٹ اور دو ہزار بکریاں مال غنیمت کے طور پر ہاتھ آئیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ام قرفہ کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: رمضان 6ھ میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی سرکردگی میں سریہ ام قرفہ کس کی جانب روانہ کیا تھا؟

ج: قوم فزارہ زیر سرداری ام قرفہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ ام قرفہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

Marfat.com

ج: دشمن کو شکست ہوئی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عبداللہ بن رواحہ کب اور کس کی جانب روانہ کیا تھا؟

ج: شوال 6ھ میں اُسیر بن رزام کی جانب۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ عبداللہ بن رواحہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: فریقین کی غلط فہمی سے لڑائی ہوئی اور سب یہودی مارے گئے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عرنیین کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: شوال 6ھ میں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (20) بیس سواروں کے ہمراہ سریہ عرنیین کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: حضرت کرز بن جابر الفہری۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عمرو بن امیہ کب روانہ کیا تھا؟

ج: شوال 6ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ حدیبیہ کے لیے مدینہ منورہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: دو شنبہ (پیر) یکم ذی قعدہ 6 ہجری بمطابق مارچ 628ء کو۔

س: غزوہ حدیبیہ کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 59 سال۔

س: غزوہ حدیبیہ کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ سفر کیا تھا؟

ج: اونٹ کی سواری۔

س: غزوہ حدیبیہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منزل میں کتنا عرصہ قیام فرمایا تھا؟

ج: دو ہفتے۔

س: غزوہ حدیبیہ میں کس ام المومنین کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا؟

ج: ام المومنین سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

Marfat.com

س: غزوہ حدیبیہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

ج: چودہ سو سے سولہ سو کے درمیان۔

س: غزوہ حدیبیہ پر روانگی سے قبل سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا خواب دیکھا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر کے بال کٹوائے ہیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک کثیر تعداد نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حدیبیہ پر روانگی سے قبل مدینہ پر کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ ابن مکتوم کو۔

س: بتایئے غزوہ حدیبیہ پر روانگی سے قبل سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کی نیت سے غسل فرما کر اور احرام باندھ کر قربانی کے کتنے اونٹ ساتھ لیے تھے؟

ج: ستر اونٹ۔

س: ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچ کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر قربانی کے اونٹوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج: اونٹوں کے گلے میں قلادے ڈال دیئے جن میں لوہے کے نعل دور سے نظر آتے تھے جو اس بات کی علامت تھے کہ یہ جانور قربانی کے ہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ سے پہلی بار کب عمرہ کے لیے مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئے تھے؟

ج: یکم ذی قعدہ 6 ہجری بروز دو شنبہ (پیر)

س: ہجرت مدینہ کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی بار کب عمرہ کا ارادہ فرمایا تھا؟

ج: ذی قعدہ 6ھ میں۔

س: مدینہ منورہ سے پہلی بار عمرہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس شخص کو قریش مکہ کے ارادوں کی خبر لانے کے لیے مکہ بھیجا تھا؟

ج: حضرت بشیرؓ بن سفیان الکتبی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت مدینہ کے بعد پہلی مرتبہ جب اپنے چودہ

Marfat.com

سو اصحابؓ کے ساتھ عمرہ کے لیے روانہ ہوئے تو بتایئے مکہ کی راہ میں کس مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی بیٹھ گئی اور باوجود کوشش کے بھی نہ اُٹھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں رک گئے؟

ج: ثنیتہ المرار میں جو حدیبیہ کے پاس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حدیبیہ پہنچ کر قیام فرمایا تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سب سے پہلے کون حاضر ہوا تھا؟

ج: قبیلہ بنو خزاعہ کا رئیس بدیل بن ورقا اپنے چند سواروں کے ساتھ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں قیام فرمانے کے بعد کس شخص کو قریش مکہ کے پاس بطور سفیر بھیجا تھا کہ وہ انہیں یہ بتائیں کہ مسلمان جنگ کے لیے نہیں عمرہ کے لیے آئے ہیں؟

ج: حضرت عثمانؓ بن عفان کو ان کے ایک عزیز ابان بن سعید کے زیر حمایت۔

س: مقام حدیبیہ پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے خلاف بیعت لیتے وقت اپنے بائیں ہاتھ کو کس کا دایا ہاتھ قرار دے کر ان کی جانب سے بیعت لی تھی؟

ج: حضرت عثمانؓ بن عفان کے ہاتھ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قریش مکہ کے درمیان حدیبیہ میں صلح نامہ لکھتے وقت قریش کی جانب سے نمائندہ کون تھا؟

ج: سہیل بن عمرو۔

س: صلح نامہ حدیبیہ کی تحریر اور حضرت ابو جندلؓ کی قریش مکہ کے پاس واپسی کے واقعہ سے متاثر ہو کر کون سے جلیل القدر صحابی جوش اور اضطراب کے عالم میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کر بیٹھے اور بہت نادم ہوئے؟

ج: سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: صلح حدیبیہ کی تحریر لکھتے وقت مکہ سے فرار ہو کر آنے والے وہ کون سے صحابیؓ تھے جن پر اس صلح نامہ کی دفعات کا اطلاق ہونے کی وجہ سے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا تھا کہ ——— ”صبر کرو اللہ جلد تم لوگوں کے لیے کشائش کی کوئی سبیل نکال دے گا؟“

ج: حضرت ابو جندلؓ جو سفیر قریش سہیل بن عمرو کے فرزند تھے۔

س: حدیبیہ سے مدینہ واپس جانے کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرۃ

Marfat.com

القضاء کس سال ادا کیا تھا؟

ج: ذی قعدہ 7 ہجری میں۔

س: عمرۃ القضاء کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے مسجد الحرام میں کس نے اذان دی تھی؟

ج: سیدنا بلالؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرۃ القضاء کے موقع پر کتنے دنوں تک مکہ میں مقیم رہے تھے؟

ج: تین دن تک۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ سے پہلی بار عمرہ کی نیت سے روانہ ہوئے تو انہوں نے بشرؓ بن سفیانؓ الکعبی کو قریش مکہ کی خبریں لانے کے لیے بھیجا تھا بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عسفان یا غدیر اشطاط کے قریب پہنچے تو حضرت بشرؓ نے حاضر خدمت ہو کر کیا عرض کیا تھا؟

ج: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! قریش کو آپؐ کی تشریف آوری کے متعلق خبر مل چکی ہے اور انہوں نے قرب و جوار کے تمام قبائل کو کہلوا بھیجا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روکا جائے وہ خود بھی ذی طویٰ میں خیمہ زن ہو چکے ہیں اور انہوں نے حلف اُٹھایا ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہرگز حرم میں داخل نہ ہونے دیں گے۔ انہوں نے خالد بن ولید کی سرکردگی میں دو سو سواروں کو ہراول دستہ کے طور پر روانہ کر دیا ہے ان میں عکرمہ بن ابو جہل بھی شامل ہے اور یہ دستہ کراع الغمیم تک پہنچ چکا ہے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت مدینہ کے بعد پہلی مرتبہ عمرہ کے لیے مکہ روانہ ہوئے تو راستے میں حدیبیہ کے نشیب میں ثنیتہ المرار پہنچ کر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی بیٹھ گئی اور کوشش کے باوجود نہ اٹھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی جانب سے اشارہ سمجھ کر پڑاؤ ڈال دیا لیکن اس وادی میں پانی بالکل نہ تھا بتایئے پانی کی قلت کس طرح دور ہوئی؟

ج: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک کوزے میں پانی موجود تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی میں اپنا دست مبارک ڈال دیا تب پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پھوٹ کر بہہ نکلا یوں سارے لشکر نے سیراب ہو کر پیا۔

Marfat.com

اونٹوں کو پلایا اور اپنے اپنے مشکیزے بھر کر پانی کی قلت دور کرلی۔

س: ہجرت مدینہ کے بعد پہلی بار عمرہ کی نیت سے جب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ روانہ ہوئے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش مکہ کے پاس ثنیتہ المرار سے اپنا پہلا نمائندہ کسے بنا کر بھیجا تھا؟

ج: خراش بن امیہؓ خزاعی کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثنیتہ المرار سے جب حضرت خراش بن امیہؓ خزاعی کو بطور نمائندہ قریش مکہ کے پاس بھیجا تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سواری کے لیے کون سا جانور عطا فرمایا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا اونٹ ثعلب (جسے سنگدل قریش نے قتل کر کے حضرت خراشؓ پر حملہ کر دیا مگر مختلف گروہوں کے وہاں پہنچ جانے سے زندہ بچ گئے)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثنیتہ المرار سے جب حضرت عثمانؓ بن عفان کو اپنے دوسرے نمائندے کے طور پر بات چیت کے لیے قریش مکہ کے پاس بھیجا اور انہوں نے کسی عزت و وقار کے پیش نظر آپ کو بیت اللہ طواف کی اجازت دی اور دوسروں کا شہر میں داخلہ بند کر دیا تو بتایئے آپ نے انہیں کیا جواب دیا؟

ج: "میں اس وقت تک ہرگز طواف نہ کروں گا جب تک سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ طواف نہ کرلیں گے اگر آپ ان کو اجازت نہیں دیتے تو مجھے یہ پیش کش قبول نہیں"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب مقام ثنیتہ المرار سیدنا عثمانؓ کے شہید کر دیئے جانے کی خبر ملی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو حاضر ہونے کا حکم دے کر کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینا فرض ہے اب ہم اس مقام سے اس وقت نہ ہٹیں گے جب تک قریش سے جنگ نہ کرلیں آؤ جنگ کے لیے بیعت کرو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر سیدنا عثمانؓ کی جانب سے جو بیعت لی تھی اسے کیا کہتے ہیں؟

ج: بیعت الرضوان۔

س: مقام حدیبیہ پر قریش کے نمائندے سہیل بن عمرو اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جو صلح نامہ حدیبیہ طے پایا اس کی شرائط کیا تھیں؟

Marfat.com

ج: 1- یہ معاہدہ دس برس تک قائم رہے گا اور اس عرصے میں ایک دوسرے کے ہاتھ رُکے رہیں گے۔

2- مسلمان اس سال عمرہ کیے بغیر لوٹ جائیں آئندہ سال آئیں اور تین دن مکے میں رہ کر زیارت و طواف کرلیں۔ شرط یہ ہے کہ وہ صرف تلواریں لے کر آئیں جو میانوں میں ہوں اور میان تھیلوں میں رہیں۔

3- قریش کا کوئی آدمی اگر اپنے ولی کی اجازت کے بغیر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس جائے گا تو قریش کی طلب پر واپس کر دیا جائے گا لیکن اگر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کوئی آدمی قریش کے پاس آئے گا تو واپس نہیں کیا جائے گا۔

4- فریقین ایک دوسرے سے بد عہدی یا خیانت نہ کریں گے دلوں کی کدورتیں دلوں میں رہیں گی ظاہر نہیں کی جائیں گی۔

5- قبائل عرب کو آزادی ہوگی کہ وہ فریقین کے معاہدہ میں جس کے ساتھ چاہیں حلیفانہ تعلقات قائم کرلیں۔

س: مقام حدیبیہ پر جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلح نامہ حدیبیہ کی شرائط طے پا جانے کے بعد حضرت علیؓ کو معاہدہ لکھنے کا حکم دیا اور انہوں نے ابتداء میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تو بتایئے قریش کے سفیر سہیل بن عمرو نے کیا اعتراض کیا تھا؟

ج: عربوں کے دستور کے مطابق وہی پرانے الفاظ **باسمک اللّٰھم** لکھو۔

س: مقام حدیبیہ پر صلح نامہ کی شرائط پر جب سیدنا عمرؓ عالم اضطراب میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کر بیٹھے جو انتہائی جوش کے عالم میں کی گئی تھی بتایئے امام زہریؒ سیدنا عمرؓ کی اس گفتگو کے بارے میں عمرؓ کا کون سا قول دہرایا کرتے تھے؟

ج: "عالم اضطراب میں جو گفتگو میں نے کی اس پر مجھے سخت پشیمانی ہوئی میں برابر نمازیں پڑھتا روزے رکھتا صدقے دیتا اور غلام آزاد کرتا رہا یہاں تک کہ مجھے اُمید ہوئی کہ میرا معاملہ بخیر انجام پائے گا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش مکہ سے حدیبیہ کے مقام پر جو معاہدہ کیا بتایئے اس پر قریش کی جانب سے کن افراد نے دستخط کیے تھے؟

ج: سہیل بن عمرو، جو یطب بن عبدالعزیٰ اور مکرز نے۔

س: بتایئے مسلمانوں کی جانب سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قریش مکہ کے درمیان طے پانے والے معاہدہ حدیبیہ پر کن افراد کے دستخط تھے؟

Marfat.com

ج: سیدنا ابوبکرؓ - عمرؓ - عثمانؓ - عبدالرحمٰنؓ بن عوف - سعدؓ بن ابی وقاص، ابوعبیدؓ بن الجراح اور محمدؓ بن مسلمہ نے۔

س: "لوگوں کو کیا ہوگیا ہے میں نے حکم دیا ہے اور تعمیل نہیں ہوئی" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ بات کب فرمائی تھی؟

ج: معاہدہ حدیبیہ طے پا جانے کے بعد حدیبیہ میں ہی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ کو سر منڈوانے اور قربانی کرنے کا حکم دیا اور صحابہؓ رنج و غم کے باعث حرکت بھی نہ کرسکے تھے کیونکہ صلح نامہ حدیبیہ کی شرائط ان کے لیے انتہائی دل آزاری کا باعث تھیں۔

س: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر صحابہؓ غم و اندوہ کی وجہ سے ایسا نہیں کر پائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غمگین نہ ہوں اور خود حلق کرائیں تاکہ وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ کر اس پر عمل شروع کر دیں" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام حدیبیہ پر یہ مشورہ کس نے دیا تھا؟

ج: ام المومنین سیدہ ام سلمٰیؓ نے۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجام کا نام بتایئے؟

ج: خراشؓ بن امیہ بن۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مقام حدیبیہ سے چل کر مکہ اور مدینہ کے درمیان پہنچے تو بتایئے اللہ رب العزت نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: "ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا فرما دی۔
تاکہ آپ کے اگلے اور پچھلے (ممکنہ) گناہ معاف کر دیں۔
اور آپ پر اپنی تمام نعمتیں مکمل کر دیں۔
اور آپ کو صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرما دیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں کو اہل مکہ نے عمرہ سے کب روک دیا تھا؟

ج: ہجرت کے چھٹے سال دو شنبہ (پیر) یکم ذی قعدہ 6ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلح نامہ حدیبیہ کے موقع پر موجود اپنے تمام اصحابؓ کو ساتھ لیے عمرۃ القضاء کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

Marfat.com

ج: ذی قعدہ 7 ہجری میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرۃ القضاء کے لیے روانہ ہوتے وقت مدینہ پر کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عویف بن اضبط دیلی کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمرۃ القضاء کے لیے مکہ روانہ ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: 60 سال۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ القضاء کے موقع پر اپنے ساتھیوں سمیت احرام کہاں باندھا تھا؟

ج: مقام ذوالحلیفہ کی مسجد میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معاہدہ حدیبیہ کی رو سے ہتھیار مکہ نہیں لے جاسکتے تھے بتایئے عمرۃ القضاء کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہتھیار کہاں چھوڑے تھے؟

ج: مقام بطن یاجج میں حضرت اوس بن خولی انصاری کی سرکردگی میں اپنے دو سو رفیقوں کی حفاظت میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمرۃ القضاء کے لیے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے بتایئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس پر سوار تھے اور سواری کی مہار کس نے پکڑ رکھی تھی؟

ج: اپنی ناقہ قصواء پر سوار تھے اور اس کی مہار حضرت عبداللہؓ بن رواحہ نے پکڑ رکھی تھی۔

س: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ عمرۃ القضاء کے موقع پر جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناقہ قصواء کی مہار پکڑے مکہ مکرمہ میں داخل ہو رہے تھے بتایئے اس وقت وہ کون سا رجزیہ گیت الاپ رہے تھے؟

ج: "اس ہستی کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں۔
جس کے دین کے علاوہ اور کوئی دین نہیں
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کے رسولؐ ہیں۔
اے کفار کی اولاد اس راستے سے ہٹ جاؤ۔

Marfat.com

الرحمٰن نے اپنی نازل کردہ کتاب میں یہ تعلیم دی ہے۔
کہ بہترین جنگ وہ ہے جو خود اس کی راہ میں لڑی جائے
اے پروردگار میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر ایمان رکھتا ہوں"

س: عمرۃ القضاء کے موقع پر بھوک اور بخار نے مہاجرین کی حالت بگاڑ رکھی تھی لیکن اس کے باوجود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: "اللہ کی رحمت ہو آج ہر اُس شخص پر جو کفار کے سامنے قوت کا اظہار کرے"

س: عمرۃ القضاء کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کہاں قیام فرمایا تھا؟

ج: چمڑے کے ایک خیمہ میں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نصب کیا گیا تھا۔

س: عمرۃ القضاء کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سمیت مکہ مکرمہ میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟

ج: تین دن تک۔

س: عمرۃ القضاء کے موقع پر قیام مکہ کے دوران سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کے اصرار پر کس خوش بخت خاتون سے عقد فرمایا تھا؟

ج: ام المومنین سیدہ میمونہؓ بنت حارث سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات اقدس کا آخری عقد کب کہاں اور کس سے فرمایا تھا؟

ج: عمرۃ القضاء کے موقع پر ذی قعدہ 7ھ میں مکہ مکرمہ میں سیدہ میمونہؓ بنت حارث سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ میمونہؓ بنت حارث حضرت خالدؓ بن ولید کی رشتہ میں کیا لگتی تھیں؟

ج: خالہ۔

س: عمرۃ القضاء سے واپسی کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اپنی اونٹنی قصواء پر سوار ہونے کا قصد فرمایا تو بتایئے کون سی بچی یا عم' یا عم پکارتی ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے اختیار لپٹ گئی تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا حمزہؓ کی چھوٹی بچی امامہ۔

س: غزوہ خیبر پر روانگی کے وقت سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے

Marfat.com

ساتھی تھے؟

ج: تقریباً سولہ سو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ خیبر کے موقع پر کون سی زوجہ مطہرہ شریک سفر تھیں؟

ج: ام المومنین سیدہ ام سلمیٰؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر پر روانگی سے قبل یہودان خیبر کی جنگی تیاریوں کا حال معلوم کرنے کے لیے کسے خیبر روانہ کیا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المومنین سیدہ ام سلمیٰؓ چند دوسری خواتین چودہ سو پیادے اور کوئی دو سو سوار صحابہ کرامؓ کے ہمراہ غزوہ خیبر کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: محرم 7 ہجری میں۔

س: بتایئے غزوہ خیبر کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پر کسے اپنا نائب مقرر کیا تھا؟

ج: حضرت سباع بن عرفطہ غفاری اور بقول ابن ہشام غیلہ ابن عبداللہ لیثی کو۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غذا کے طور پر کون سی چیز استعال کی تھی؟

ج: ستو۔ جو پانی میں گھول کر نوش فرمایا کرتے تھے۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس سے حدی خوانی کی فرمائش کی تھی؟

ج: حضرت عامرؓ بن اکوع سے (اونٹوں کو تیز چلانے کے لیے جو گیت گایا جاتا ہے اسے حدی کہتے ہیں)

س: سفر خیبر میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامرؓ بن اکوع سے حدی خوانی سن کر ان کے لیے کیا فرمایا تھا؟

ج: یَرْحَمُکَ اللّٰہ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر میں قلعہ قموص کے محاصرہ کو کامیاب بنانے کے لیے اسلامی لشکر کا علم کس کو عطا فرمایا تھا؟

Marfat.com

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی فتح کے بعد معاہدہ کے مطابق زمین کی پیداوار کا نصف حصہ بٹانے کے لیے کسے وہاں بھیجا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ خیبر کے موقع پر کس عورت نے کھانے میں زہر دے دیا تھا جس کا علم ہونے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا تھا؟

ج: سلام بن مشکم یہودی کی بیوی زینب نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر لشکر اسلام کے لیے خاص طور پر کتنے جھنڈے بنوائے تھے؟

ج: تین جھنڈے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے لیے بنوائے گئے تین جھنڈے کن افراد میں تقسیم کیے تھے؟

ج: حضرت حبابؓ بن منذر' حضرت سعدؓ بن عبادہ اور حضرت علی مرتضیٰؓ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی چادر مبارک سے تیار کردہ سفید رنگ کا جھنڈا کسے عنایت فرمایا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ کو۔

س: عرب کی تاریخ میں بڑے جھنڈے لے کر چلنے کا رواج سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی بار کب رائج فرمایا تھا؟

ج: غزوہ خیبر کے موقع پر۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر اسلام کا مرکزی سالار کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عثمانؓ بن عفان کو۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر کس قلعہ کے محاصرے کے دوران سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آدھے سر کے درد کا عارضہ لاحق ہو گیا تھا؟

ج: قلعہ قموص۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر سالار لشکر کی حیثیت سے سیدنا ابوبکرؓ اور سیدنا عمرؓ جب قلعہ

Marfat.com

قموص کو فتح کرنے میں ناکام رہے تو بتایئے ایک شب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: میں کل علم اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو چاہتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول بھی اسے چاہتے ہیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس صبح کے نمودار ہونے پر فوج علم ایسے شخص کو دینے کا ارشاد فرمایا تھا ”جو اللہ اور اس کے رسول کو چاہتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول بھی اسے چاہتے ہیں“ اس شب انتظار کے بارے میں مولانا شبلیؒ کیا لکھتے ہیں؟

ج: ”یہ رات نہایت نہایت امید و انتظار کی رات تھی۔ صحابہؓ نے تمام رات اسی بے قراری میں کاٹی کہ دیکھئے یہ تاج فخر کس کے ہاتھ آتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے قناعت پسندی اور بلند نظری کی بنا پر حکومت اور سرداری کی تمنا کبھی نہیں کی لیکن جیسا کہ صحیح مسلم فضائل علیؓ میں مذکور ہے کہ انہیں خود اعتراف ہے اس موقع کی تمنا میں ان کی خود داری قائم نہ رہ سکی“

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر قلعہ قموص کو فتح کرنے کے لیے اپنا پرچم خاص کسے عطا فرمایا تھا؟

ج: حضرت علیؓ کو۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے مرحب کو کس نے قتل کیا تھا؟

ج: حضرت محمدؓ بن مسلمہ نے۔

س: ”تم پر میرے چچا اور ماموں قربان ہوں ہر نبی کے کچھ معین و مددگار ہوتے ہیں اور میرا مددگار زبیرؓ ہے“ بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیرؓ بن العوام کے لیے یہ الفاظ کب ادا فرمائے تھے؟

ج: غزوہ خیبر کے موقع پر جب انہوں نے مرحب کے بھائی یاسر کو اپنی تلوار کے ایک ہی وار سے قتل کر دیا تھا۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر قلعہ قموص کی فتح کے دوران لشکر اسلام نے اپنے پندرہ ساتھیوں کی قربانی دے کر دشمن کے کتنے افراد کو قتل کیا تھا؟

ج: 93 افراد کو۔

س: غزوہ خیبر کے موقع پر قلعہ قموص کی فتح کے بعد جب خیبر کے یہودیوں نے جان

Marfat.com

بخشی کی درخواست کی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کن شرائط پر ان سے صلح فرمائی تھی؟

ج: 1- جنگ کرنے والوں کی جان کی امان ہوگی

2- ان کے بال بچوں کو چھوڑ دیا جائے گا۔

3- یہودی اپنے متعلقین سمیت خیبر شہر اور اس کے پورے علاقہ کو چھوڑ کر کسی دوسری جگہ آباد ہو جائیں گے۔

4- یہودیوں میں سے کوئی شخص بجز اپنے بدن کے کپڑوں کے کوئی چیز بھی اپنے ساتھ نہ لے جاسکے گا۔

س: فتح خیبر کے بعد کن علاقوں کے یہودیوں کی درخواست پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نہ صرف صلح کرلی بلکہ ان کی وہ زمینیں جو اب مسلمانوں کی ملکیت بن چکی تھیں انہیں اس شرط کے ساتھ نصف نصف پر واپس کر دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم انہیں جب نکالنا چاہیں نکال دیں؟

ج: فدک' وادی القریٰ اور تیما کے یہودیوں سے۔

س: غزوہ خیبر کے تقسیم اموال کے موقع پر حُیّ بن اخطب کی بیٹی صفیہ جو کنانہ ابن ربیع ابن ابو حقیق کی زوجیت میں تھی جب حضرت وحیہؓ کلبی کی درخواست پر انہیں عطا کر دیں گئیں تو بتایئے انہوں نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کیا درخواست کی؟

ج: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بنو نضیر اور بنو قریظہ کے رئیس کی صاحبزادی صفیہ ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کوئی اس لائق نہیں کہ مجھے حاصل کرے"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر اور بنو قریظہ کے رئیس کی صاحبزادی صفیہ کی درخواست پر ان کی دلجوئی' خاندانی حسب و نسب کے پیش نظر حضرت وحیہؓ کلبی کو سیدہ صفیہؓ کی دو چچیری بہنیں جو خیبر ہی میں قید ہوئی تھیں عطا فرما کر انہیں آزاد فرما کر ایک دائمی شرف سے نواز دیا آپ اس شرف کے بارے میں بتایئے؟

ج: سیدہ صفیہؓ سے خود نکاح فرما کر رئیسہ بنو نضیر و بنو قریظہ کو ام المومنین کے دائمی شرف سے نواز دیا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ خیبر میں جو غنائم ملے قاضی ابو یوسف

Marfat.com

نے ان کو کتنے حصّوں میں تقسیم کا ذکر کیا ہے؟

ج: اٹھارہ سو حصوں میں تقسیم کا ذکر کیا ہے جن میں سے چودہ سو پیادہ اور دو سو سوار بتاتے ہیں اور سواروں کا غنیمت میں دوہرا حصہ بتایا ہے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر فتح خیبر کے لیے کون سی تدابیر اختیار فرمائی تھیں؟

ج: 1- حملہ اچانک ہوا

2- راستہ آپؐ نے وہ انتخاب فرمایا جو بنو غطفان کی آبادی سے ہو کر جاتا تھا اور پڑاؤ ایسی جگہ ڈالا کہ غطفان کی طرف سے خیبر والوں کو حسب معاہدہ کمک نہ مل سکے۔

3- منافقین کو لڑائی میں ساتھ نہیں رکھا بلکہ صرف بیعت الرضوان کے اصحاب ساتھ رکھے جن کی جاں نثاری اور شجاعت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کامل بھروسہ تھا۔

4- ہر قلعے کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے الگ الگ محاذ بنایا تھا تاکہ دشمن کی قوت بٹی رہے اور محاصرہ اس ترتیب سے کیا تھا کہ مسلمانوں کی لڑنے والی فوج میدان جنگ میں رہے تو دوسرے قلعوں سے دشمن کو کمک نہ آسکے۔

5- ابو موسیٰ اشعریؓ کا بیان ہے کہ اس غزوے کے دوران لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا کثرت سے ورد ہوتا رہا۔

6- قموص کی فتح کا اعلان کرکے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے حوصلے اور خود اعتمادی کو مستحکم اور محکم کردیا۔

7- دشمن سے اسلحہ اور رسد چھین کر دشمن کے خلاف استعمال کرنے کے لیے قلعہ دار محاذوں کا منصوبہ تشکیل دیا۔

8- حملے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کے وقت کا انتخاب فرمایا جبکہ اس وقت دشمن کی تیاریاں نامکمل تھیں۔

9- رائت یعنی بڑے علم میدان جنگ میں لہرائے تاکہ دشمن مرعوب ہو یہودیوں ہی نے نہیں بلکہ تمام خطہ عرب نے ہی اس سے پہلے میدان جنگ میں بڑے علم نہیں دیکھے تھے۔

10- یہودی جو مسلمانوں کی بہادری سے انکار کرتے تھے اور انہیں فن حرب میں نو آموز سمجھتے تھے ان کے تابڑ توڑ حملوں سے سراسیمہ ہو گئے حالانکہ واقدی کہتا ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کو بے بس کرنے کے لیے اپنی منجنیقوں سے شدید سنگ باری کی

Marfat.com

تھی اور پھر جب ان کی یہی منجنیقیں مسلمانوں کے ہاتھ لگیں تو انہوں نے سمجھ لیا کہ ان کے قلعے اور اوطام محفوظ نہیں رہ سکتے چنانچہ انہوں نے صلح کی بات کے بعد ہتھیار ڈال دیئے کیونکہ ان پر مسلمانوں کی مردانگی کا سکہ بیٹھ چکا تھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لشکر اسلام میں خیبر کی غنیمت کا مال تقسیم کرنے کے بعد مدینے واپسی کی تیاریوں میں مصروف تھے کہ سیدنا جعفر بن ابو طالب ہجرت حبشہ سے لوٹ کر وہاں پہنچ گئے۔ بتایئے اس موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوشی و مسرت کے عالم میں کیا فرمایا تھا؟

ج: ”ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں فتح خیبر کی زیادہ خوشی ہے یا جعفرؓ کے آنے کی“

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عیص کے لیے کتنے افراد پر مشتمل دستہ بھیجا تھا؟

ج: 72 افراد پر مشتمل دستہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عیص کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: صفر 7ھ میں۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عیص کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: حضرت ابو جندلؓ اور حضرت ابو بصیرؓ کی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ کدید کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: صفر 7ھ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ کدید کے لیے کتنے سوار حضرت غالبؓ بن عبداللہ لیثی کی سرکردگی میں روانہ فرمائے تھے؟

ج: 60 سوار۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ کدید کس قبیلے کے خلاف روانہ فرمایا تھا؟

ج: بنو ملوّح۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ فدک اہل فدک کی جانب کب اور کس کی سرکردگی میں بھیجا تھا؟

ج: صفر 7ھ میں حضرت غالبؓ بن عبداللہ لیثی کی۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ حسمی کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: جمادی الآخر 7ھ میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زیدؓ بن حارثہ کی سرکردگی میں پانچ سو افراد پر مشتمل ایک دستہ کس سریہ کے لیے بھیجا تھا؟

ج: سریہ حسمی کے لیے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ حسمی کس کی طرف بھیجا تھا؟

ج: ہنید بن عوص جزری کی طرف۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ تربہ اہل تربہ کی جانب کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: سیدنا عمر فاروقؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنو کلاب سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی سرکردگی میں کس قبیلے کی جانب بھیجا تھا؟

ج: بنو کلاب۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ منقعہ کب اور کس کی سرکردگی میں اہل منقعہ کی جانب روانہ کیا تھا؟

ج: رمضان ۷ھ میں حضرت غالب بن عبداللہ لیثی کی سرکردگی میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ خربہ کب اور کس کی سرکردگی میں اہل خربہ کی طرف بھیجا تھا؟

ج: رمضان 7ھ میں حضرت اسامہؓ بن زیدؓ کی سرکردگی میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنی مرہ کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ کیا تھا؟

ج: شوال 7ھ میں حضرت بشیرؓ بن سعد کی سرکردگی میں۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنی مرہ کے لیے کتنے افراد پر مشتمل دستہ بھیجا تھا؟

ج: 30 افراد پر مشتمل۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بشیر بن سعد انصاری اہل قرارہ و عذرہ کی جانب تیس (30) افراد پر مشتمل دستہ حضرت بشیر بن سعد بن ثعلبہ انصاری الخزرجی کی

Marfat.com

سرکردگی میں کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: شوال 7ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ابن ابی العوجا قبیلہ بنو سلیم کی طرف پچاس صحابہؓ پر مشتمل دستہ حضرت ابن ابی العوجا کی سرکردگی میں کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: ذی الحجہ 7ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ذات اطلح حضرت کعب بن عمیر انصاری الغفاری کی سرکردگی میں کب بھیجا تھا؟

ج: ربیع الاوّل 8ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پندرہ افراد پر مشتمل سریہ ذات اطلح کس قبیلے کی طرف بھیجا تھا؟

ج: بنو قضاعہ کی طرف۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ذات عرق بنو ہوازن کی طرف کب اور کس کی سرکردگی میں بھیجا تھا؟

ج: ربیع الاوّل 8ھ میں حضرت شجاع بن وہب اسدی کی سرکردگی میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین ہزار افراد پر مشتمل دستہ حضرت زیدؓ بن حارثہ کی سرکردگی میں جمادی الاوّل 8ھ میں کس کے لیے روانہ کیا تھا؟

ج: سریہ موتہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روانہ کردہ سریہ موتہ میں مسلمانوں کے کون سے سپہ سالار شہید ہوئے تھے؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارثہ، حضرت جعفر طیارؓ اور حضرت عبداللہ بن رواحہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ذات السلاسل کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: جمادی الآخر 8ھ میں حضرت عمرو بن العاص قریشی اسہمی کی سرکردگی میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ذات السلاسل میں کتنے افراد کو بھیجا تھا؟

ج: پانچ سو (500)۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ سیف البحر کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: رجب 8ھ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ سیف البحر کے لیے حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کو کتنے صحابہؓ کے ہمراہ روانہ کیا تھا؟

ج: تین سو (300)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو غطفان کی طرف سریہ محارب کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: شعبان 8ھ میں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ محارب کے لیے کسے سردار بنا کر بھیجا تھا؟

ج: حضرت ابو قتادہ انصاریؓ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج: تقریباً ساٹھ سال۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مکہ مکرمہ کے موقع پر منزل میں کتنے روز تک قیام فرمایا تھا؟

ج: پندرہ یوم۔

س: غزوہ مکہ مکرمہ میں کون سی امہات المومنین سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفیق سفر تھیں؟

ج: ام المومنین سیدہ ام سلمیٰؓ اور ام المومنین سیدہ میمونہؓ

س: غزوہ مکہ مکرمہ میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

ج: دس ہزار صحابہ کرامؓ

س: غزوہ مکہ مکرمہ کیوں پیش آیا؟

ج: صلح حدیبیہ کے اٹھارہ ماہ بعد قریش کی شہ پا کر بنوبکر میں سے نوفل بن معاویہ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلیف بنو خزاعہ پر اپنے بہت سے ساتھیوں کے ساتھ شب خون مار کر ان کے بہت سے آدمیوں کو قتل کر دیا۔ اس کی اطلاع لیے جب بنو خزاعہ کے سردار عمرو بن سالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر

Marfat.com

ہوئے اور مدد کی درخواست کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے عمرو بن سالم ضرور تمہاری مدد کی جائے گی۔ اگر میں نے تمہاری ایسی ہی مدد نہ کی جیسی خاص اپنی جان کے لیے کرتا ہوں تو گویا میں نے تمہاری کچھ بھی مدد نہ کی"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو خزاعہ کے سردار عمرو بن سالم کی درخواست پر اصلاح حال کے لیے کون سی تین شرائط کے ساتھ ایک قاصد کو قریش مکہ کے پاس بھیجا تھا؟

ج: 1- خزاعہ کے مقتولوں کا خون بہا ادا کرو۔

2- بنو بکر کی حمایت سے دستبردار ہو جاؤ۔

3- واشگاف الفاظ میں اعلان کر دو کہ معاہدہ حدیبیہ ٹوٹ گیا ہے۔

س: قاصد نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تین شرائط جب قریش مکہ کی مجلس میں سنائیں تو بتایئے قریش کی جانب سے قرط بن عمرو نے بڑے گھمنڈ کے ساتھ کیا جواب دیا تھا؟

ج: "جاؤ اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتا دو کہ ہمیں کوئی شرط منظور نہیں ہاں آج سے معاہدہ حدیبیہ ٹوٹ گیا ہے"

س: قریش مکہ نے صلح نامہ حدیبیہ کی تجدید کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کسے بھیجا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سُسر اور ام المومنین سیدہ ام حبیبہؓ کے والد ابوسفیان کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ مکہ کے لیے مدینہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 10 رمضان 8 ہجری بمطابق یکم جنوری 630ء بروز پیر۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مکہ کے موقع پر مدینہ منورہ میں کسے اپنا جانشین مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت ابو رہم کلثومؓ بن عتبہ بن خلف غفاری کو۔ (ابورہم کلثوم بن حصین غفاری)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ مکہ کے لیے روانہ ہوئے تو راستے میں مقام تمرج اور مقام سقیا پر عرب کے کون کون سے مشہور سردار آپ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم کی اجازت سے مجاہدوں کی صف میں شامل ہوئے تھے؟

ج: مقام تمرج پر حضرت عینیہؓ بن حصن فزاری اور مقام سقیا پر حضرت اقرعؓ بن حابس۔

س: غزوہ مکہ کے موقعہ پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کدید سے مرّالظہران کی طرف بڑھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباسؓ اپنے اہل وعیال کے ہمراہ ہجرت کر کے آملے آپ اس مقام کا نام بتائیں جہاں ملاقات ہوئی؟

ج: ذوالحلیفہ یا مقام جحفہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مکہ کے موقع پر مرّالظہران میں پڑاؤ کرتے وقت اپنے ساتھیوں کو کیا حکم عطا فرمایا تھا؟

ج: ”دور دور تک پھیل جاؤ اور کھانا پکانے کے لیے الگ الگ آگ روشن کرو تاکہ دور سے دیکھنے والوں کو فوج کی تعداد زیادہ نظر آئے اور دشمن پر کثرت تعداد کا خوف طاری ہو جائے۔“

س: بتایئے 20 رمضان 8 ہجری بمطابق 11 فروری 630ء بروز جمعہ ابوسفیان مکہ کی ایک اونچی چٹان پر کھڑے ہو کر زور زور سے کیا پکار رہے تھے؟

ج: ”یا معشر قریش محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے سروں پر آپہنچے ہیں اور تم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس لیے میرے گھر میں داخل ہو جاؤ تمہیں امان مل جائے گی۔“

س: عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ مکہ کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ معظمہ میں داخل ہونے کا کیا احوال بیان کرتے ہیں؟

ج: جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرّالظہران سے ذی طویٰ (جو مکہ معظمہ کی ایک وادی ہے) میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی قصویٰ پر تشریف فرما تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر شملے کے نصف سرخ یمنی چادر کا بنا ہوا عمامہ باندھ رکھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک اللہ کے حضور عجز و انکسار کی خاطر اتنا جھکا ہوا تھا کہ ریش مبارک کجاوے کے پچھے سے لگ رہی تھی۔“

س: غزوہ مکہ کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ذی طویٰ پر لشکر اسلام کو چار حصوں میں تقسیم فرما کر ہر حصے کے سالار کو کیا ہدایت فرمائی تھی؟

ج: کوئی بھی تلوار میان سے باہر نہ نکالے اور نہ ہی اس وقت تک لڑائی کی ابتداء کرے جب تک خود کافر حملے کی ابتداء نہ کریں اور لڑائی کی صورت میں جو بھی مکے کے بالائی

Marfat.com

خطے میں ابو سفیان کے مکان میں چلا جائے اس کا پیچھا نہ کیا جائے اور اسی طرح مکے کے نشیبی علاقے میں حکیم بن حزام کے گھر (جو شاید ام المومنین سیدہ خدیجہؓ کا آبائی مکان تھا) میں چلا جائے اسے امان دے دی جائے۔"

س: حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کے مطابق سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مکہ کے موقع پر مکہ معظمہ کے کس مقام پر قیام فرمایا تھا؟

ج: مقام خیف پر جہاں ہجرت سے پہلے اہل مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظر بند کیا تھا (یعنی شعب ابی طالب)

س: غزوہ مکہ کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں داخلے کے بعد اپنی اونٹنی قصویٰ پر بیٹھے بٹھائے سات مرتبہ بیت اللہ کا طواف فرما کر کیا حکم ارشاد فرمایا تھا؟

ج: عثمان بن طلحہ' کلید بردار کعبہ کو حاضر کرو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کی چابی عثمان بن طلحہ کو واپس لوٹاتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

ج: اے عثمان یہ چابی اب قیامت تک تمہارے خاندان میں رہے گی اور سوائے ظالم کے کوئی اور شخص اسے تم سے نہ چھین سکے گا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے بعد جب بیت اللہ میں داخل ہوئے اس وقت خانہ کعبہ میں کتنے بت تھے؟

ج: 360 بت۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد بیت اللہ کو بتوں سے بالکل پاک صاف فرما کر اپنے کن ساتھیوں کے ساتھ نماز پڑھی تھی؟

ج: حضرت اسامہ بن زیدؓ اور حضرت بلالؓ بن رباح کے ساتھ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد بیت اللہ کو بتوں سے پاک کر لینے اور نماز پڑھ چکنے کے بعد بیت اللہ کے دونوں پٹ پکڑ کر کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وہ یگانہ و یکتا ہے۔

کوئی اس کا شریک نہیں

اس نے اپنا وعدہ (فتح مکہ) پورا کر دکھایا

Marfat.com

اپنے بندے کی نصرت فرمائی
اور تمام مخالف جتھوں کو تنہا توڑ ڈالا
ہاں تمام مفاخر' تمام انتظامات' تمام خون بہا میرے قدموں کے نیچے ہیں۔
صرف حرم کعبہ کی تولیت اور حجاج کے لیے پانی کا انتظام مستثنیٰ ہیں۔
اے قریش جاہلیت کا غرور اور نسب کا افتخار اللہ نے مٹا دیا ہے۔
تمام لوگ آدمؑ کی نسل سے ہیں
اور آدمؑ مٹی سے بنے ہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر جب قریش مکہ حرم کعبہ میں اپنی قسمت کا فیصلہ سننے کے انتظار میں کھڑے تھے بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا فرمایا تھا؟

ج: "اے گروہ قریش بتاؤ آج میں تم سے کیا سلوک کرنے والا ہوں"

س: فتح مکہ کے موقع پر قریش مکہ نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یک زبان ہو کر کیا کہا تھا؟

ج: "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریف بھائی ہیں شریف بھائی کے بیٹے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف خیر اور بھلائی کی امید ہے۔"

س: فتح مکہ کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش مکہ سے جو اپنی قسمت کا فیصلہ سننے کے لیے بے چین و بے قرار کھڑے تھے وہ کون سی بات کہی تھی جسے سن کر سب وہ خوشی سے چلا اُٹھے تھے؟

ج: میں آج تم سے وہی لفظ کہتا ہوں جو یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہے تھے۔

لاتثریب علیکم الیوم
آج میری طرف سے تم پر کوئی سرزنش نہیں
جاؤ تم سب آزاد ہو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مکہ کے موقع پر کن لوگوں کے قتل کا حکم فرمایا تھا؟

ج: عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔ اخو بنو عامر بنی لوی۔ عبداللہ بن خطل' عبداللہ ابن اخطل کی دو باندیاں قرتنی اور قریبہ۔ حویرث ابن نقیذ بن وہب بن عبد بن قصی۔

Marfat.com

مقس ابن صبابہ۔ سارہ (خاندان بنی عبدالمطلب کے کسی شخص کی باندی) عکرمہ بن ابی جہل' صفوان بن امیہ الجمحی۔ ہبار بن الاسود۔ وحشی بن حرب' ابولہب کے دو فرزند عتبہ اور معتب' ہند بنت عتبہ زوجہ ابوسفیان' کعب بن زہیر' حارث بن طلاطل' عبداللہ بن زبعریٰ اور ہبیرہ ابن ابی وہب مخزومی۔

س : فتح مکہ کے بعد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان افراد میں کن کن کو معاف فرما دیا تھا جن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہؓ کو قتل کر دینے کی ہدایت فرما چکے تھے؟

ج : صفوان بن امیہ الجمحی' عکرمہ بن ابی جہل' عبداللہ بن سعد بن ابی سرح' ہبار بن الاسود' کعب بن زہیر' وحشی بن حرب ابولہب کے بیٹوں عتبہ اور معتب کو ہند بنت عتبہ زوجہ ابوسفیان کو اور ابن خطل کی ایک باندی اور سارہ کو۔

س : فتح مکہ کے بعد سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے کن افراد کو قتل کر دیا گیا تھا۔

ج : 1- عبداللہ بن خطل : اسے حضرت سعیدؓ ابن حریث مخزومی اور برزہ اسلمیؓ نے مل کر قتل کیا تھا۔

2- مقیس ابن صبابہ : اسے اس کی اپنی قوم کے ایک فرد غیلہ ابن عبداللہ نے قتل کیا تھا۔

3- ابن خطل کی باندی :

4- حویرث بن نقیذ اسے حضرت علیؓ نے قتل کیا تھا۔

5- حارث بن طلاطل : اسے بھی حضرت علیؓ نے قتل کیا تھا۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ مکہ کے موقع پر کن باتوں کا خصوصی طور پر خیال رکھا تھا؟

ج : 1- بنو خزاعہ کے وفد سے دشمن کی طاقت اور تیاریوں کی مکمل تفصیل معلوم کی گئی۔

2- کمربندی کے ابتدائی حکم میں منزل مقصود کو راز میں رکھنے کے لیے مدینہ میں ایسے ضروری انتظامات کیے گئے کہ مہم کی تیاری کی اطلاعیں باہر نہ جاسکیں۔ چنانچہ حاطب بن ابی بلتعہ کا خط پکڑ لینے کے بعد مدینے کی مکمل ناکہ بندی کر دی گئی تاکہ پھر کوئی خبر رسانی کی کوشش نہ کرسکے اسی وجہ سے اہل مکہ مسلمانوں کی آمد سے بالکل بے خبر تھے۔

Marfat.com

3- منافقین اور یہود پر کڑی نظر رکھی گئی تھی۔

4- دس ہزار کے لشکر کی نقل و حرکت نہ صرف خفیہ رکھی گئی تھی بلکہ کچھ ایسے حالات بھی پیدا کر دیئے گئے تھے کہ مشرکین مکہ یہ سمجھتے رہے کہ مسلمانوں کا رخ مرّالظہران سے شاید بنو ثقیف کی طرف پھر جائے۔

5- دشمن کو اپنے حلیفوں سے ساز باز کرنے اور اپنی قوت مجتمع کرنے کا کوئی موقع نہ دیا گیا۔

6- مضبوط قیادت سے اسلامی لشکر میں بہترین نظم و نسق برقرار رکھا گیا جبکہ دشمن کی صفوں میں پھوٹ رہی۔ عکرمہ۔ سہیل، صفوان اور خود ابوسفیان کی بیوی ہند نے اپنی قیادت پر عدم اعتماد کا اظہار کر دیا تو اس شورش اور بغاوت سے دشمن کی رہی سہی قوت بھی کمزور پڑ گئی۔

7- بنوبکر کا قریش سے میل ملاپ نہ ہوسکا کیونکہ اسلامی لشکر میں کئی قبیلے شریک تھے جن کے خلاف ہو کر لڑنا بنوبکر اور قریش دونوں کے لیے ممکن نہ تھا۔

8- عام معافی کے پیشگی اعلان سے دشمن کی حریفانہ سرگرمیوں پر اوس پڑ گئی۔

9- مسلمانوں کی رسدی راہیں کھلی تھیں۔

10- بار برداری اور نقل و حرکت کی تمام سہولتیں مسلمانوں کو حاصل تھیں۔

11- دشمن کا حوصلہ ہر ممکن طریقے سے پست کر دیا گیا تھا۔

12- اقدام کا نقشہ تیار تھا مکمل منصوبہ بندی کی گئی تھی شہر میں داخلے کے راستے مقرر تھے اور فوجوں کے اجتماع کے لیے مقام (جبل ہند) طے تھا۔ وادی بطحا کی ناکہ بندی کے مکمل انتظامات تھے۔

13- خبروں کی فراہمی کا مربوط نظام تھا مکے میں داخلے سے پہلے سیدنا عباسؓ نے تازہ ترین اطلاعیں فراہم کی تھیں۔ داخلے کے بعد خندمہ میں جو کچھ گزرا اس کی مکمل تفصیل لمحوں میں بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچ گئی۔

14- مکے کے بے بس مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت سیدنا عباسؓ کے سپرد کی جو ابوسفیان کے ساتھ مرّالظہران سے مکہ لوٹ کر آئے اور معائنہ کے بعد مطمئن لوٹے۔

15- قیس بن عبادہ کو فتح کے بعد شہری امن کا ذمہ بنایا۔ جنہوں نے لوٹ کھسوٹ، آتشزدگی۔ جانی مالی یا اخلاقی کسی قسم کے نقصان کا کوئی واقعہ نہ ہونے دیا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ خالد حضرت خالدؓ بن ولید کی سرکردگی

Marfat.com

میں کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: رمضان 8ھ میں۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عمرو بن العاص کس لیے روانہ فرمایا تھا؟

ج: قبیلہ بنو ہذیل کے سُواع نامی بت کو توڑنے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ خالد کیوں روانہ فرمایا تھا؟

ج: قبیلہ بنو کنانہ کے عُزّیٰ نامی بت کو توڑنے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عمرو بن العاص کب بھیجا تھا؟

ج: رمضان 8ھ میں۔

س: بتایئے سریہ سعد اشعلیٰ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب بھیجا تھا؟

ج: رمضان 8ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعدؓ بن زید الاشہلی الانصاری کی سرکردگی میں سریہ سعد اشعلی کیوں بھیجا تھا؟

ج: قبیلہ اوس و خزرج کے مناف نامی بت کو توڑنے کے لیے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین سو پچاس افراد پر مشتمل سریہ خالد ولید کب بنو خذیمہ کی طرف بھیجا تھا؟

ج: شوال 8ھ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر منزل میں کتنے دنوں قیام فرمایا تھا؟

ج: دو مہینے سولہ دن۔

س: غزوہ حنین کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کتنے مجاہدین تھے؟

ج: بارہ ہزار۔

س: غزوہ حنین پر روانہ ہونے سے قبل ہوازن کے متعلق تازہ ترین معلومات حاصل کرنے کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے کون روانہ ہوئے تھے؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن ابی حدرد۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو ہوازن سے مقابلہ کے لیے روانگی

Marfat.com

سے قبل جنگ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے تیس ہزار درہم کس سے بطور قرض حسنہ لیے تھے؟

ج: ابو جہل کے سوتیلے بھائی عبداللہ بن ربیعہ سے۔

س: غزوہ حنین پر روانگی سے قبل سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس مشرک سے ایک سو زرہیں اور کچھ سامان کے جانور عاریتاً حاصل کیے تھے؟

ج: صفوان بن امیہ سے۔

س: غزوہ حنین کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 6 شوال 8 ہجری کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین پر روانگی کے وقت مکہ مکرمہ میں کسے اپنا قائم مقام مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت عتابؓ بن امیہؓ بن ابی العص بن امیہ بن عبد شمس کو اپنا قائم مقام اور حضرت امیہؓ بن عبدالشمس کو ان کا نائب مقرر فرمایا۔

س: عرب کی تاریخ کا سب سے بڑا جنگی لشکر اپنے ہمراہ لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس غزوہ پر روانہ ہوئے تھے؟

ج: غزوہ حنین۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے لیے روانگی کے وقت مکہ مکرمہ میں دینی تعلیم کے لیے کس شخص کو چھوڑا تھا؟

ج: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو ہوازن کے خلاف حنین کے قریب وادی اوطاس میں اپنے بارہ ہزار ساتھیوں کے ساتھ کب پہنچے تھے؟

ج: 9 شوال 8 ہجری بروز منگل رات کے وقت۔

س: غزوہ حنین میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو زرہیں پہنے مغفر اور خود سر مبارک پر سجائے کس پر سوار تھے؟

ج: اسک سفید خچر بیضا پر۔

س: میدان حنین کے نازک موقع پر جو بنی سلیم کے تیروں کی بوچھاڑ سے خوف زدہ ہو کر بھاگنے سے مسلمانوں پر آیا اسے دور کرنے کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دشمن کی پیش قدمی فرمانے لگے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر

Marfat.com

کو آگے بڑھ کر کس نے روک لیا تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تایا زاد بھائی ابن حارثؓ۔

س: میدان حنین میں بنو ہوازن اور ثقیف کے منجھے ہوئے تیر اندازوں اور نیزہ بازوں کے شدید حملے سے مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی اور میدان چھوڑ چھوڑ کر بھاگنے لگے تو بتایئے اس نازک موقع پر بھی سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کن چند عظیم جانثاروں کے ساتھ بغیر کسی خوف و خطرے کے میدان جنگ میں کھڑے رہے؟

ج: ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ علیؓ۔ عباسؓ۔ فضل بن عباسؓ۔ قثم بن عباسؓ اسامہ بن زیدؓ ایمن بن عبید۔ مغیرہؓ بن حارث بن عبدالمطلب اور آپ کے صاحبزادے جعفرؓ و ربیعہؓ ابو طلحہؓ اور ان کی شریک حیات ام سلیمؓ۔

س: میدان حنین میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر کی زین اور لگام کن اصحاب نے تھام رکھی تھی؟

ج: زین مغیرہؓ بن حارث نے اور لگام حضرت عباسؓ۔

س: میدان حنین میں جب لشکر اسلام انتشار کا شکار ہو کر میدان چھوڑنے لگا تو بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری سے اُتر کر عالم جلال میں کیا فرمایا تھا؟

ج: "میں خدا کا پیغمبر ہوں یہ جھوٹ نہیں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں مسلمانو آؤ کہ میں یہاں ہوں"

س: میدان حنین میں دوران جنگ جب دشمن کی تیر اندازی میں انتہائی شدت آگئی اور دشمن بالکل قریب پہنچ گئے تو بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: "عباسؓ زور سے پکارو۔ یا معشر الانصار یا معشر اصحاب السمرہ اے گروہ انصار۔ اے حدیبیہ میں درخت کے زیر سایہ بیعت کرنے والو"

س: حنین کے میدان میں جب لشکر کفار کے سالار عثمان بن عبداللہ کے قتل کی خبر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: "اس پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار ہو وہ قریش سے بغض رکھتا تھا"

س: غزوہ حنین میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کن جانثاروں نے شہادت

Marfat.com

پائی تھی؟

ج : قبیلہ قریش کی شاخ بنو ہاشم میں ایمن بن عبید- خاندان بنو اسد بن عبدالعزیٰ میں سے یزیدؓ بن زمعہ بن اسود بن مطلب بن اسد- انصار کے قبیلہ بنو عجلان میں سے سراقہؓ بن حارثہ بن عدی اور اشعر میں سے ابو عامر اشعریؓ نے۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے خاتمے پر قیدیوں اور مال غنیمت کو جمع کرنے پر کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت مسعودؓ بن عمرو غفاری۔

س : بتائیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مسعودؓ بن عمرو غفاری کو حنین کے قیدی اور مال غنیمت سمیٹ کر کس مقام پر پہنچنے کا حکم دیا تھا؟

ج: مقام جعرانہ۔

س : مقام جعرانہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بنو ہوازن کے ایک وفد نے حاضر ہو کر کیا عرض کیا تھا؟

ج : "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جنگ میں ہمارے چھ ہزار بچے اور عورتیں قید ہوئی ہیں اور اس کے علاوہ چار ہزار اوقیہ چاندی- چالیس ہزار بھیڑ بکریاں اور چوبیس ہزار اونٹ پکڑے گئے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم —— ہم جڑ بھی ہیں اور شاخ بھی (یعنی قبائل کی اصل بھی ہم سے ہے اور جو شاخیں پھوٹ کر گروہ اور خاندان بنے ہیں وہ بھی ہم سے ہی ہیں) اور ہم پر جو مصیبت آئی ہے وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوشیدہ نہیں آپؐ ہم پر احسان کیجئے اللہ آپؐ پر احسان کرے گا"

س : "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان گرفتار شدہ عورتوں میں آپؐ کی پھوپھیاں اور خالائیں بھی ہیں- اگر سلاطین عرب میں سے کسی نے ہمارے عرب خاندان کا دودھ پیا ہوتا تو ہمیں اس سے بہت ہی امیدیں ہوتیں اور آپؐ سے تو ہمیں بہت ہی زیادہ اُمیدیں ہیں" بتائیے مقام جعرانہ پر قبیلہ ہوازن کی شاخ بنو سعد بن بکر کے کس آدمی نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یہ بات عرض کی تھی؟

ج: زہیر نامی شخص نے جس کی کنیت ابو مُرد تھی۔

س : "فرط محبت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے ان کے بیٹھنے کے لیے ردائے مبارک بچھائی- محبت کی باتیں کیں- چند شتر اور بکریاں عنایت

Marfat.com

فرمائیں اور ارشاد فرمایا کہ جی چاہے تو میرے گھر میں جا کر رہو۔ اپنے گھر جانا چاہو تو وہاں پہنچا دیا جائے۔ انہوں نے خاندان کی محبت سے وطن جانا چاہا چنانچہ عزت و احترام سے پہنچا دی گئی" بتایئے مولانا شبلیؒ کی یہ تحریر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کے کس موقع کی عکاس ہے؟

ج: غزوہ حنین کی فتح کے بعد جب مقام جعرانہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی بہن شیما بنت حارث نے خدمت اقدس میں پیش ہو کر اپنی شناخت کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچپن میں دانت سے کاٹے کا نشان دکھایا تھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے مال کی تقسیم میں مکہ کے حالیہ مسلمان ہونے والوں کی تالیف قلوب کو ملحوظ رکھتے ہوئے انہیں مال غنیمت میں سے کیا عطا فرمایا تھا؟

ج: ابوسفیانؓ اور ان کی اولاد کو تین سو اونٹ' حکیم بن حزام کو دو سو اونٹ اس کے علاوہ آٹھ دوسرے بزرگوں کو ایک ایک سو اونٹ اور بہت سے لوگوں کو پچاس پچاس اونٹ عطا فرمائے۔

س: "یہ وہ ہستی ہے جو عطا و بخشش پر اُتر آتی ہے تو تہی دست ہو جانے کا اندیشہ نہیں ہوتا خواہ اس کے سامنے کتنی ہی کثیر مخلوق کیوں نہ سائل بن کر آئے اور متواتر یہ تانتا بندھا رہے" بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں یہ بات کس نے کہی تھی؟

ج: صفوان بن امیہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے مال غنیمت میں بار بار درخواست کرنے پر صفوان بن امیہ کو کتنے اونٹ عطا فرمائے تھے؟

ج: تین سو اونٹ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے مال غنیمت میں سے ہر لشکری کو کیا عنایت فرمایا تھا؟

ج: چار چار اونٹ اور چالیس چالیس بکریاں اور سواروں کا حصّہ ان سے زیادہ تھا۔

س: محمود بن لبید ابو سعید خدری کی روایت کے مطابق جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش اور دیگر قبائل عرب، کو مال غنیمت تقسیم فرما چکے جس میں انصار کا کوئی حصّہ نہ تھا تو بتایئے انصار کے چند نوجوانوں نے آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہوئے کیا کہا

Marfat.com

تھا؟

ج : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی آخر وطن اور نسل کی محبت غالب آگئی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پس پشت ڈال دیا ہے اور ان لوگوں کو نواز رہے ہیں۔ حالانکہ حق کی خاطر جان لڑانے والے ہم ہیں لیکن داد و دہش کے لیے قریش۔

س : غزوہ حنین کے مال غنیمت کی تقسیم کے سلسلے میں انصار کی جانب سے حضرت سعدؓ بن عبادہ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر کیا عرض کیا تھا؟

ج : "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے حاصل شدہ مال غنیمت کے متعلق جو کارروائی فرمائی ہے اس کے متعلق انصار کے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے کچھ رنجش ہے"

س : حضرت سعدؓ بن عبادہ نے غزوہ حنین کے حاصل شدہ مال غنیمت کی تقسیم کے سلسلے میں جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انصار کے دل میں پیدا ہونے والی رنجش کے بارے میں عرض کی تو بتایئے آپؐ نے انہیں کیا حکم دیا تھا؟

ج : "اچھا تم اس احاطے میں اپنی قوم کو جمع کرو"

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر جب حنین کے مال غنیمت کی تقسیم کے سلسلے میں پیدا شدہ رنجش کو دور کرنے کے لیے حضرت سعدؓ بن عبادہ نے انصار کو احاطہ میں جمع کرلیا تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گروہ انصار کے سامنے تشریف لا کر کیا فرمایا تھا اور گروہ انصار نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر ارشاد کا کیا جواب دیا؟

ج : اے گروہ انصار۔ یہ تمہاری چہ میگوئیاں کیسی ہیں جو مجھ تک پہنچی ہیں اور تمہارے دلوں میں یہ غم و غصہ کیسا ہے جو تم نے مجھ پر کیا ہے؟ کیا یہ سچ نہیں کہ میں تمہارے پاس اس حالت میں آیا تھا جب تم گمراہ تھے۔ پھر اللہ نے تمہیں میرے ذریعے ہدایت بخش دی۔

تم مفلس و قلاش تھے پھر اللہ نے میرے ذریعے تمہیں دولت مند بنا دیا۔ تم باہم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے میرے ذریعے تم میں اتفاق پیدا کر دیا۔ انصار سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر ارشاد پر کہتے۔

Marfat.com

"بے شک اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم پر احسان کیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا —— اے گروہ انصار کیا تم مجھے جواب نہیں دو گے؟

انصار نے عرض کیا —— "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کو کیا جواب دیں گے؟ بے شک اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی ہم پر احسان و کرم ہے"

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ نہیں خدا کی قسم۔ تم چاہتے تو جواب دیتے اور پھر تم اپنی ہر بات میں سچے بھی ہوتے اور تمہاری سچائی کو مانا بھی جاتا تم اس کے جواب میں یہ کیوں نہیں کہتے کہ ——

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سب لوگوں نے تجھے جھٹلایا تو ہم نے تیری تصدیق کی

جب سب لوگوں نے گھر اور وطن سے نکال دیا تو ہم نے تجھے پناہ دی۔

جب تم مفلس و قلاش تھے ہم نے تمہاری مدد کی

اور میں کہتا جاؤں

اے انصار تم سچ کہتے ہو۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اے گروہ انصار کیا تم دنیا کی حقیری چیز کے لیے غمگین و رنجیدہ ہو۔

حالانکہ اس سے میں نے کچھ لوگوں کی دلداری کی ہے تاکہ وہ اسلام لے آئیں۔

اے گروہ انصار کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ ——

لوگ تو اونٹ اور بکریاں لے جائیں اور ——

تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر لے جاؤ۔

قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا اور اگر اور —— لوگ ایک گھاٹی میں اور انصار دوسری گھاٹی میں چلتے تو میں انصار کی گھاٹی میں چلتا۔

اے اللہ —— انصار پر —— ان کی اولاد پر —— ان کی اولاد کی اولاد پر اپنا رحم فرما۔

س: انصار کے دل میں حنین کے مال غنیمت کی تقسیم کے سلسلے میں جو رنجش پیدا ہو گئی

Marfat.com

تھی حضرت ابو سعید خدریؓ کی روایت کے مطابق سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقریر کے بعد اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

ج: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقریر سن کر انصار دھاڑیں مار مار کر رونے لگے حتیٰ کہ ان کی ڈاڑھیاں آنسو سے تر ہو گئیں اور وہ رو رو کر پکارنے لگے۔

"اس تقسیم میں ہم اپنے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر راضی ہیں"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی حنین سے جب غزوہ طائف کے لیے روانہ ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی؟

ج: تقریباً ساٹھ برس۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ ام سلمیٰؓ ام المومنین سیدہ میمونہؓ اور لشکر اسلام کے ہمراہ غزوہ طائف کے موقع پر منزل میں کتنے روز تک قیام فرمایا؟

ج: 20 روز تک۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ طائف کے لیے وادی حنین سے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 8 ہجری میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ طائف کے موقع پر طائف میں ازواج مطہرات کی رہائش کا کیا بندوبست فرمایا تھا؟

ج: "دونوں ازواج مطہرات کے لیے دو خیمے نصب کرائے تھے"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ طائف کے موقع پر اہل طائف سے کیا سلوک کیا؟

ج: منجنیق سے سنگ باری کی (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اسلام میں پہلے شخص ہیں جنہوں نے منجنیق کے ذریعے اہل طائف پر پتھروں کی بارش کی تھی)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ طائف کے بعد مقام جعرانہ سے عمرہ کے لیے کب تشریف لے گئے تھے؟

ج: 18 ذی قعدہ 8 ہجری کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل طائف کا جو بیس روز تک محاصرہ کیے رکھا اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

Marfat.com

ج: تیروں کی بارش اور منجنیق کی سنگ باری کے باوجود کوئی نتیجہ نہ نکلا لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محارہ اُٹھالیا اور واپس تشریف لے آئے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ طائف کے بعد مقام جعرانہ سے 18 ذی قعدہ 8 ہجری کو عمرہ کے لیے روانہ ہوئے آپ بتائیے عمرہ سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ واپس کب پہنچے؟

ج: 27 ذی قعدہ 8 ہجری۔

س: غزوہ طائف کے دوران سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیر قیادت جن مسلمانوں کو شہادت نصیب ہوئی ان کی تعداد اور تفصیل بتائیے؟

ج: کل بارہ افراد کو شہادت نصیب ہوئی ان میں سے سات قریشی اور چار انصاری تھے جبکہ ایک بنو لیث میں سے تھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ عُیَینہ بن حصین کب روانہ فرمایا تھا؟

ج: محرم 9ھ میں۔

س: بتائیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عام بغاوت کے انسداد کی خاطر جو سریہ عُیَینہ بن حصین روانہ فرمایا تھا یہ کس قبیلے کے خلاف تھا؟

ج: قبیلہ بنو تمیم۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ قطبہ بن عامر کب اور کس قبیلے کے خلاف روانہ فرمایا تھا؟

ج: صفر 9 ہجری میں قبیلہ خثعم۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ ضحاک بن سفیان کلابی کب اور کس قبیلے کے خلاف روانہ فرمایا تھا؟

ج: ربیع الاوّل 9 ہجری میں قبیلہ بنو کلاب کے خلاف۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحری ڈکیتی میں ملوث حبشی لوگوں کے خلاف سریہ عبداللہ بن حذافہ کب روانہ کیا تھا؟

ج: ربیع الاوّل 9 ہجری

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ بنو طے کب اور کس کی سرکردگی میں روانہ فرمایا تھا؟

ج: 9 ہجری میں سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سرکردگی میں۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین و طائف سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ میں کتنے عرصہ تک قیام فرمایا؟

ج: ذی الحجہ 8 ہجری سے رجب 9 ہجری تک تقریباً سات مہینے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ تبوک کے لیے روانہ ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے سال تھی؟

ج: 62 سال۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے صحابہ کرامؓ کے ہمراہ غزوہ تبوک پر روانہ ہوئے تھے؟

ج: 30000 ہزار۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر مہاجرین کے مشہور تاجر حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے غزوہ تبوک کے لیے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیا پیش کیا تھا؟

ج: چالیس ہزار درہم۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ تبوک کے لیے عطیات کی مد میں کیا پیش کیا تھا؟

ج: نو سو اونٹ ایک سو گھوڑے ایک ہزار دینار نقد۔

س: غزوہ تبوک کے لیے حضرت عثمانؓ کے عطیات کو دیکھ کر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جنت کی بشارت دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: "آج کے بعد عثمانؓ کے کوئی جرم و گناہ انہیں تکلیف نہ دیں گے"

س: غزوہ تبوک کے موقع پر جب عطیات جمع ہو رہے تھے بتایئے سیدنا عمرؓ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا عرض کیا تھا؟

ج: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آدھا اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے لایا ہوں اور آدھا اپنے اہل و عیال کے لیے چھوڑ آیا ہوں۔

س: غزوہ تبوک کے موقع پر عطیات کی مد میں حضرت عاصمؓ بن عدی نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کیا پیش کیا تھا؟

ج: ستر وسق کھجوریں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک کے لیے مدینہ منورہ سے کب روانہ

Marfat.com

ہوئے تھے؟

ج: ماہ رجب 9 ہجری بمطابق اکتوبر- نومبر 630ء بروز جمعرات۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک پر روانگی سے قبل مدینہ منورہ پر بطور عامل کسے مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت سباعؓ بن عرفطہ اور بقول ابن ہشام حضرت محمدؓ بن مسلمہ انصاری کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک پر روانہ ہوتے وقت اپنے اہل و عیال کے پاس کسے چھوڑا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: غزوہ تبوک پر روانگی کے وقت چند منافقین نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا عرض کیا تھا؟

ج: "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے مسجد قبا سے ذرا ہٹ کر ایک اور مسجد تعمیر کی ہے تاکہ بوڑھے، بیمار اور ضعیف جو اتنی دُور نہیں جا سکتے وہ اس میں نماز پڑھ لیا کریں- نیز سخت بارش اور جاڑے کی راتوں میں دوسرے لوگ بھی اسی میں نماز ادا کر سکیں- لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست ہے کہ تبرکاً اس میں بھی ایک نماز پڑھا دیجئے۔"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منافقین کی درخواست پر کہ ہماری مسجد میں تبرکاً ایک نماز پڑھا دیجئے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: "ابھی تو ایک طویل سفر درپیش ہے واپسی پر انشاء اللہ دیکھیں گے"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں سوار اور پیادہ مجاہدین کی تعداد بتائیں؟

ج: دس ہزار گھڑسوار بارہ ہزار شترسوار اور باقی پیادہ۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہو کر پہلا قیام کس مقام پر فرمایا تھا؟

ج: ثنیتہ الوداع۔

س: یعقوبی کے بیان کے مطابق غزوہ تبوک میں لشکر اسلام کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ترتیب کیا تھی؟

ج: "اس لشکر میں طلحہ میمنے پر اور عبدالرحمٰن بن عوف میسرے پر سالار مقرر تھے- زبیر

بن العوام کے پاس مہاجرین کا علم تھا اور مقدمے پر خالدؓ بن ولید مامور تھے جبکہ لشکر اسلام کا پرچم حضرت ابوبکرؓ کے پاس تھا"

س: غزوہ احد کی طرح رئیس المنافقین غزوہ تبوک میں بھی کس مقام پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا ہو کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ واپس مدینہ لوٹ گیا تھا؟

ج: ثنیتہ الوداع پر۔

س: غزوہ تبوک کے موقع پر رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی ثنیتہ الوداع پہنچ کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذرا دور کس پہاڑی پر صف آرا ہو گیا تھا؟

ج: ذباب کی پہاڑی پر۔

س: ثنیتہ الوداع سے روانہ ہو کر مدینے سے شمال کی جانب تین میل کے فاصلے پر وہ کون سا مقام تھا جہاں غزوہ تبوک کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر اسلام کو پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا تھا؟

ج: مقام جرف پر۔

س: غزوہ تبوک کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لشکر اسلام کو مقام جرف سے لیے مقام حجر (مدائن صالح یعنی دیار ثمود) پہنچے تو بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر والوں سے مخاطب ہو کر کیا فرمایا تھا؟

ج: تم لوگوں میں سے کوئی یہاں کا پانی نہ پیئے اور نہ ہی اس پانی سے وضو کرے اور اگر کسی نے اس پانی سے آٹا وغیرہ گوندھ لیا ہو تو وہ بھی استعمال نہ کرے بلکہ اونٹوں کو کھلا دے اور رات کو اکیلے میں باہر نہ نکلے۔

س: غزوہ تبوک کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام حجر سے روانہ ہو کر کہاں پڑاؤ کیا؟

ج: تبوک میں۔

س: غزوہ تبوک کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے دنوں تک تبوک میں رک کر ہرقل کا انتظار فرمایا تھا؟

ج: بیس (20) دنوں تک لیکن ہرقل مقابلے میں آنے کی ہمت نہ کر سکا۔

س: مقام تبوک سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام اور عرب کے کس سرحدی علاقے کے نصرانی حکمران کو پیغام بھیجا تھا کہ وہ مسلمانوں کی اطاعت قبول

Marfat.com

کرلے؟

ج: سرحدی علاقے آئیلہ کے نصرانی حکمران یُحَنّہ بن روبہ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے گئے پیغام کا سرحدی علاقے آئیلہ کے نصرانی حکمران یُحَنّہ بن روبہ نے کیا جواب دیا تھا؟

ج: اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفیروں کی بڑی آؤ بھگت کی اور کہا کہ "میں خود سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضری کا شرف حاصل کروں گا۔"

س: آئیلہ کے نصرانی حکمران یُحَنّہ بن روبہ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بہت سے تحائف کے ساتھ اور کیا چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر کی تھی؟

ج: ایک سفید رنگ کا خچر۔

س: آئیلہ کے نصرانی حکمران یُحَنّہ بن روبہ نے کتنے دینار جزیہ کی ادائیگی کے عوض سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تجارتی قافلوں کے لیے امان نامہ حاصل کرتے ہوئے اپنی اطاعت کا اعلان کیا تھا؟

ج: تین سو (300) دینار۔

س: سرحدی علاقے آئیلہ کے جنوب میں واقع مَقْنَا کے علاقے میں بسنے والے یہودی جلاہوں اور مچھیروں نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوستی کا معاہدہ کرکے امان حاصل کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جزیہ معاف کر دیا لیکن ہر سال تین چیزوں پر آمدنی کا چوتھائی حصّہ محصول دینا مقرر فرمایا۔ آپ ان تین چیزوں کے نام بتائیے؟

ج: (1) کھجوروں کی پیداوار پر۔ (2) ماہی گیری کی آمدنی پر (3) عورتوں کے کاتے ہوئے سوت پر۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قیام تبوک کے دوران ایک دن نماز میں اللہ جل شانہ' کی حمد و ثنا کے بعد خطبہ دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: 1- اے لوگو صدق و راستی میں سب سے بڑا مجموعہ کلام اللہ کی کتاب قرآن ہے۔

2- بھروسے کی چیز کلمہ تقویٰ ہے۔

3- تمام ملتوں سے بہتر ملت ابراہیم ہے۔

Marfat.com

4- تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کا ہے۔

5- تمام باتوں پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کو شرف و برتری حاصل ہے۔

6- تمام بیانات سے پاکیزہ ترین اور خوب ترین بیان قرآن مجید ہے۔

7- بہترین کام عزیمت کے کام ہیں۔

8- بدترین امور محدثات و بدعات ہیں۔

9- بہترین ہدایت انبیاء کی ہدایت ہے۔

10- بہترین موت راہ حق کے شہیدوں کی موت ہے۔

11- سب سے بڑھ کر بے بصارتی اور کوری گمراہی وہ ہے جو انسان ہدایت پانے کے بعد اختیار کرے۔

12- بہترین اعمال وہ ہیں جن سے انسان کو دینی اخلاقی اور روحانی نفع حاصل ہو۔

13- بہترین ہدایت وہ ہے جس کی پیروی کی جاسکے۔

14- بدترین اندھاپن دل کا اندھاپن ہے۔

15- بلند ہاتھ پست ہاتھ سے بہتر ہے۔

16- تھوڑا مال جو جائز ضرورتوں کے لیے کفایت کرے اس کثیر مال سے بہتر ہے جو انسان کو غفلت میں ڈال دے۔

17- بدترین عذر خواہی وہ توبہ ہے جو جان کنی کے عالم میں کی جائے۔

18- بدترین ندامت اور شرمساری وہ ہے جو قیامت کے دن ہوگی۔

19- بعض لوگ جمع کے لیے آتے ہیں مگر ان کے دل پیچھے لگے ہوئے ہیں۔

20- بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو کبھی کبھی یاد کرتے ہیں۔

21- گناہوں میں عظیم تر جھوٹی زبان ہے۔

22- بہترین تونگری دل کی تونگری ہے۔

23- انسان کے لیے بہترین توشہ تقویٰ ہے۔

24- دانائیوں کا تاج خدائے عزوجل کا خوف ہے۔

25- دل نشینی کے لیے بہترین چیز یقین ہے۔

26- شک و ریب کفر کی ایک شاخ ہے۔

27- مردے پر نوحہ کرنا (یعنی بین کرنا) جاہلیت کا کام ہے۔

28- خیانت دوزخ کی آگ ہے۔

Marfat.com

29- نشہ آگ کا داغ ہے۔
30- شعر گوئی شیطان کا کام ہے۔
31- شراب گناہوں کا مجموعہ ہے۔
32- یتیم کا مال کھانا بدترین روزی ہے۔
33- سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔
34- اصل بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہو۔
35- انسان کا سرمایہ عمل اس کا بہترین انجام ہے۔
36- بدترین خواب جھوٹا خواب ہے۔
37- جو بات ہونے والی ہے اس کا وقت قریب ہے۔
38- مومن کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔
39- مومن کا گوشت کھانا یعنی اس کی غیبت کرنا۔ اللہ کے گناہوں میں سے ایک ہے۔
40- مومن کا مال بھی اسی طرح دوسرے کے لیے حرام ہے جس طرح خون حرام ہے۔

41- جو اللہ سے استغنا کرتا ہے اللہ اسے جھٹلاتا ہے۔
42- جو کسی کے عیبوں پر پردہ ڈالتا ہے اس کے عیبوں پر پردہ ڈالا جائے گا۔
43- جو دوسروں کے ساتھ عفو و درگزر سے پیش آتا ہے اللہ اس کے ساتھ عفو و درگزر کا برتاؤ کرے گا۔
44- جو غصّہ پی جائے اللہ اسے اجر سے نوازے گا۔
45- جو نقصان پر صبر کرتا ہے اللہ اسے اچھا بدلہ دے گا۔
46- جو چغلی پھیلاتا ہے اللہ اس کی رسوائی عام کر دیتا ہے۔
47- جو صبر کرتا ہے اللہ اسے بڑھاتا ہے۔
48- جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے اللہ اسے عذاب دے گا اور پھر آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار کلمہ استغفار پڑھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک میں اپنے بیس روزہ قیام کے بعد جب مدینہ منورہ کے لیے واپس روانہ ہوئے بتایئے اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے قریب کس مقام پر پڑاؤ کیا تھا؟

ج: ذی اوان۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبوک سے واپسی پر مقام ذی اوان سے کن دو افراد کو بلا کر حکم دیا تھا کہ ——— "تم دونوں جاؤ اور اس مسجد ضرار کو منہدم کر کے جلا دو"

ج: حضرت مالکؓ بن الاخستم اور حضرت معنؓ بن عدی کو۔

س: مسجد ضرار کے انہدام کے بعد جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذی اوان سے روانہ ہو کر مدینہ پہنچے تو بتایئے 9 ہجری کا کون سا مہینہ شروع ہو چکا تھا؟

ج: رمضان المبارک۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کا سب سے پہلا غزوہ کون سا تھا؟

ج: غزوہ ابواء۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات اقدس کا سب سے آخری غزوہ کون سا تھا؟

ج: غزوہ تبوک۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کے آخری ایام میں اسلامی مملکت کی وسعت بتایئے؟

ج: کوئی دس لاکھ مربع میل۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبوک سے سریہ دومتہ الجندل کے لیے حضرت خالدؓ بن ولید کو کب روانہ کیا تھا؟

ج: 9 ہجری۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریہ دومتہ الجندل کیوں روانہ فرمایا تھا؟

ج: والئ دومتہ الجندل کو گرفتار کرنے کے لیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا سفر حجۃ الوداع

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم جب سفر حجۃ الوداع پر روانہ ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی عمر مبارک کتنے سال تھی؟

ج: 63 سال۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے پاس سفر حجۃ الوداع کے موقع پر کون سی سواری تھی؟

ج: اونٹ کی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے سفر حجۃ الوداع کے موقع پر مکہ معظمہ میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟

ج: بیس دن تھا۔

س: سفر حجۃ الوداع میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے ہمراہ کون سی امہات المومنین کو رفاقت کا شرف نصیب ہوا تھا؟

ج: سیدہ عائشہ صدیقہؓ۔ سیدہ حفصہؓ۔ سیدہ ام حبیبہؓ۔ سیدہ ام سلمیٰؓ۔ سیدہ سودہؓ۔ سیدہ جویریہؓ۔ سیدہ صفیہؓ۔ سیدہ زینبؓ بنت جحش اور سیدہ میمونہؓ۔

س: سفر حجۃ الوداع میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی کون سی صاحبزادی آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے ہمراہ تھیں؟

ج: سیدہ فاطمۃ الزہرہؓ۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سفر حجۃ الوداع کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے ہمراہ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

ج: تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرامؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے 9 ہجری میں کسے امیر الحج بنا کر خانہ کعبہ کو

Marfat.com

مراسم جاہلیت سے بالکل پاک و صاف کرنے کے لیے بھیجا تھا؟

ج: سیدنا ابوبکر صدیقؓ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود عملی طور پر فریضہ حج کو ادا کرنے کا قصد کب فرمایا تھا؟

ج: 10 ہجری میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بہ نفس نفیس حج کا ارادہ فرما کر اطراف و اکناف میں اس امر کا اعلان کب کرایا تھا؟

ج: ذی قعدہ 10 ہجری میں۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے مدینہ منورہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: 25 ذی قعدہ 10 ہجری بروز شنبہ (ہفتہ) ظہر اور عصر کے درمیان۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے مکہ معظمہ روانہ ہوئے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس مقام پر احرام باندھا تھا؟

ج: مقام ذی الحلیفہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قیادت میں جانثاران رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قافلہ فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے کب کوہ کدا کی بالائی جانب سے مکہ میں داخل ہوا تھا؟

ج: 4 ذی الحجہ 10ھ کو صبح کے وقت۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مناسک اور ارکان حج کی ادائیگی کے بعد اپنی اونٹنی قصویٰ پر سوار ہو کر میدان عرفات میں دنیا کے برگزیدہ ترین بندوں (یعنی اپنے اصحابؓ) کو خطبہ دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: ـــــ تمام تعریفیں صرف اللہ ہی کے لیے ہیں ہم اسی کی حمد کرتے ہیں اسی سے مدد طلب کرتے ہیں اسی سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ اور اسی کے حضور اظہار ندامت کرتے ہیں۔

ـــــ ہم اپنے دلوں کی فتنہ انگیزیوں اور اپنے اعمال کی برائیوں کے مقابلے میں اس کی پناہ مانگتے ہیں۔

ـــــ جسے اللہ سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے اسے کوئی دوسرا گمراہ نہیں کر سکتا

Marfat.com

اور جسے وہی ہدایت کی توفیق نہ دے اسے کوئی راہ راست پر نہیں چلا سکتا۔

——اور میں اعلان کرتا ہوں اس حقیقت کا کہ اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اعلان کرتا ہوں اس حقیقت کا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

——اللہ کے بندوں میں تم کو اسی کی عبادت کی نصیحت کرتا ہوں اور ترغیب دلاتا ہوں۔

——میں آغاز کلام اس بات سے کرتا ہوں جو باعث خیر ہے۔

——اس (تمہید) کے بعد (میں کہتا ہوں) کہ

اے لوگوں میری باتیں غور سے سنو میں تم کو وضاحت سے بتاتا ہوں کیونکہ میں ایسا نہیں سمجھتا کہ اس سال کے بعد میں تم سے اس مقام پر ملاقات کرسکوں۔

——اے لوگوں تمہارے خون اور تمہارے مال تمہارے لیے (باہم دگر) حرام کر دیئے گئے ہیں تا آنکہ تم اپنے رب کے حضور جا کے پیش ہو جاؤ——جیسے کہ اس مہینے میں اور تمہارے اس شہر میں تمہارا یہ دن حرام ہے۔

——آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچا دی۔ اے اللہ تو خود گواہ رہیو۔

——سو جس کسی کے قبضے میں کوئی امانت ہو تو اسے اس کے مالک کو ادا کر دے۔

——دور جاہلیت کی سودی رقمیں کالعدم کر دی گئیں اور سب سے پہلے میں اپنے چچا عباسؓ بن عبدالمطلب کے سودی مطالبات کالعدم کرتا ہوں۔

——دور جاہلیت کے تمام اعزازات اور مناصب کالعدم کیے جاتے ہیں سوائے سدانتہ (کعبہ کی دیکھ بھال کا شعبہ) اور سقایتہ (حاجیوں کے لیے شعبہ آب رسانی) کے

——دور جاہلیت کے تمام خونوں کے مطالبات کالعدم کر دیئے گئے اور سب سے پہلے میں عامر بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کے خون کا مطالبہ چھوڑتا ہوں۔

——قتل عمد کا قصاص لیا جائے گا۔ قتل عمد جو لاٹھی یا پتھر (کی ضرب) سے وقوع میں آئے اس کی دیت سو اونٹ مقرر کی جاتی ہے جو اس میں اضافہ کرے سو وہ اہل جاہلیت میں شامل ہو گا۔

——اے لوگو مہینوں (یعنی حرام مہینوں) کا ادل بدل کفر کے طرز عمل میں اضافہ ہے اور اسی کے ذریعے کفار اور زیادہ گمراہی میں پڑتے ہیں کہ ایک سال کسی مہینے کو حلال کر دیتے ہیں اور دوسرے سال حرام ٹھہرا لیتے ہیں تاکہ (آگے پیچھے کرکے) اللہ کے حرام

Marfat.com

کردہ مہینوں کی فقط گنتی پوری کردیں۔

یقیناً آج زمانہ پھر پھرا کر اسی حالت میں آگیا ہے جو اس وقت تھا جبکہ اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا یعنی اللہ کی بارگاہ میں مہینوں کی تعداد قطعی طور پر بارہ ہے اور جب اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے یہ تعداد اس کی کتاب (نوشتہ تقدیر) میں اسی طرح ثبت ہے ان میں چار مہینے حرام ہیں یعنی متواتر تین ذی قعدہ۔ ذی الحجہ اور محرّم اور ایک اکیلا الگ یعنی رجب جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے درمیان ہے۔

آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچا دی اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو۔

اے لوگو تمہاری خواتین کو تمہارے مقابلے میں کچھ حقوق دیئے گئے ہیں اور تمہیں ان کے مقابلے پر حقوق دیئے ہیں ان پر لازم ہے کہ وہ تمہاری خواب گاہوں میں تمہارے علاوہ کسی کو نہ آنے دیں اور کسی ایسے شخص کو (گھر میں) تمہاری اجازت کے بغیر داخل نہ ہونے دیں جس کا داخل ہونا تمہیں پسند نہ ہو اور کسی بے حیائی کا ارتکاب نہ کریں۔ اگر وہ کوئی ایسی بات کریں تو تم کو اللہ نے اجازت دی ہے کہ (ان کی اصلاح کے لیے) ان کو جدا کرسکتے ہو خواب گاہوں سے الگ کرسکتے ہو اور ایسی بدنی سزا دے سکتے ہو جو نشان ڈالنے والی نہ ہو۔ پھر اگر وہ باز آجائیں اور تمہاری اطاعت میں چلیں تو قاعدے کے مطابق ان کا نان و نفقہ تمہارے ذمہ ہے یقیناً خواتین تمہارے زیر نگین ہیں جو اپنے لیے بطور خود کچھ بھی نہیں کرسکتیں تم نے ان کو اللہ کی امانت کے طور پر اپنی رفاقت میں لیا ہے اور ان کے جسموں کو اللہ ہی کے قانون کے تحت تصرف میں لیا ہے سو خواتین کے معاملے میں اللہ سے ڈرو اور بھلے طریق سے ان کی تربیت کرو۔

گواہ رہو کہ میں نے بات پہنچا دی اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو۔

اے لوگو مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں کسی شخص کے لیے اس کے بھائی کا مال (لینا) اس کی رضامندی کے بغیر جائز نہیں۔

آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچا دی اے اللہ تو خود بھی گوارہ رہیو۔

سنو میرے بعد کہیں (اس اخوت کو ترک کرکے) پھر کافرانہ ڈھنگ اختیار کرکے ایک دوسرے کی گردنیں نہ کاٹنے لگنا۔

میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ جب تک اس پر کاربند رہو گے کبھی راہ راست سے نہ ہٹو گے وہ ہے اللہ کی کتاب۔

آگاہ رہیو کہ میں نے بات پہنچا دی اے اللہ تو بھی گواہ رہیو اور تم لوگوں سے میرے

بارے میں پوچھا جائے گا تو تم بتاؤ کیا کہو گے؟
لوگوں نے پکار کر کہا
ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیغام پہنچا دیا۔ امت کو نصیحت کرنے کا حق ادا کر دیا۔ حقیقت سے سارے پردے ہٹا دیئے اور امانت الٰہی کو ہم تک کما حقہ پہنچا دیا۔
اے اللہ تو گواہ رہیو۔ اے اللہ تو گواہ رہیو۔ اے اللہ تو گواہ رہیو۔ جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ یہ باتیں غیر حاضر لوگوں تک پہنچا دیں ممکن ہے کہ بعض سامعین کے مقابلے میں بعض غیر حاضر لوگ ان باتوں کو زیادہ اچھی طرح یاد رکھیں اور ان کی حفاظت کریں۔
اے لوگو اللہ تعالیٰ نے میراث میں ہر وارث کے لیے ثابت کردہ حصہ مقرر کر دیا ہے اور ایک تہائی مال سے زائد کی وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔
بچہ اس کا جس کے بستر پر (نکاح میں) تولد ہوا اور بدکار کے لیے پتھر جس نے اپنے باپ کے بجائے کسی دوسرے کو باپ قرار دیا یا جس غلام نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو آقا ظاہر کیا تو ایسے شخص پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی طرف سے لعنت ہے اس سے (قیامت کے دن) کوئی بدلہ یا عوض قبول نہ کیا جائے گا۔
تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی ہو اور اس کی رحمتیں نازل ہوں۔

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ عرفات سے فارغ ہو کر سیدنا بلال ؓ کو کیا حکم دیا تھا؟

ج: اذان دینے کا حکم دیا تھا۔ (اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر و عصر کی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں تھیں)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ عرفات کے بعد نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو چکے تو بتایئے اللہ رب العزت کی طرف سے کیا ارشاد ہوا تھا؟

ج: **الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا**
آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور ہمیشہ کے لیے دین اسلام (سورہ المائدہ آیت نمبر3) کو تمہارے لیے پسند کیا۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 10 ذی الحجہ 10ھ کو جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی منیٰ میں پہنچ کر اپنے دست مبارک سے کتنے اونٹ ذبح کیے تھے؟

Marfat.com

ج: ترسیٹھ اونٹ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 10 ذی الحجہ 10ھ کو حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں اونٹوں کی قربانی کے بعد خطبہ دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: اے لوگو میرے بعد کوئی نیا نبی آنے والا نہیں ہے اور نہ تمہارے بعد کوئی اور امت برپا کی جانے والی ہے پس غور سے سنو اور اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو۔ نماز پنجگانہ قائم کرتے رہو۔ ماہ رمضان کے روزے رکھتے رہو اپنے اموال کی زکوٰۃ دلی رغبت سے ادا کرتے رہو اپنے رب کے حرم پاک کا حج کرتے رہو اور اپنے امراء و حکام کی اطاعت پر کاربند رہو تاکہ اپنے رب کی جنت میں جگہ پا سکو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک منڈوانے کے بعد موئے مبارک صحابہؓ میں کب اور کہاں تقسیم فرمائے تھے؟

ج: 10 ذی الحجہ 10ھ کو منیٰ میں۔

Marfat.com

وفود عرب بارگاہِ نبوت میں

س: 5ھ میں چار سو افراد پر مشتمل ایک وفد جو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اسلام کا پیمان باندھنے مدینہ منورہ آیا اس کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

ج: قبیلہ مُزینہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 5ھ میں قبیلہ مزینہ کے چار سو افراد پر مشتمل وفد کو مدینہ سے واپسی پر زادراہ کے طور پر کیا چیز دی تھی؟

ج: کھجوریں۔

س: قبیلہ بنو تمیم کا جو وفد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس میں شامل قبیلے کے چند بڑے بڑے روٗسا کے نام بتائیں؟

ج: اقرع بن حابس۔ زبرقان۔ عمرو بن الاہتم۔ نعیم بن یزید اور عُیَیْنَہ بن حصن فزاری

س: قبیلہ بنی عبدالقیس کا تیرہ آدمیوں پر مشتمل وفد کب مدینہ منورہ میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

ج: 5ہجری میں۔

س: قبیلہ بن عبدالقیس کے وفد میں ایک مسیحی بھی تھا جس نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضمانت پر کہ وہ آخرت میں کسی وبال کا شکار نہ ہوگا۔ اسلام قبول کرلیا تھا اس کا نام بتائیں؟

ج: جارود بن العلاء۔

س: قبیلہ بنو سعد بن بکر نے کسی شخص کو اپنا نمائندہ بنا کر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تھا؟

ج: ضمام بن ثعلبہ کو۔

س: وفد اشعرئین (یمن) سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کب حاضر

Marfat.com

ہوا تھا؟

ج : 7ھ میں (یہ یمن کا ایک معزز قبیلہ تھا اور حضرت ابو موسیٰ اشعری اسی کے ایک فرد تھے)۔

س : وفد صداء کا پندرہ افراد پر مشتمل ایک وفد پورے قبیلے کا نمائندہ بن کر کب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

ج: 8ھ میں۔

س: وفد صداء کا میزبان سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کو مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت سعدؓ بن عبادہ کو۔

س : حضرت عروہ بن مسعود ثقفی نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کب اسلام قبول کیا تھا؟

ج : فتح مکہ سے واپسی پر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف فرما تھے۔

س : طائف سے وفد بنو ثقیف جو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کا سربراہ کون تھا اور اس میں کون کون افراد شامل تھے؟

ج : سربراہ عبدیالیل تھا (جس نے بارہ سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت سننے سے انکار کرتے ہوئے اوباشوں کو آپؐ کے پیچھے لگا دیا تھا) اور اس میں عثمان بن ابی العاص۔ اوس بن عوف اور بہزبن خرشہ (بنی مالک سے تھے) جبکہ حکم ابن عمر بن وہب اور شرجیل ابن غیلان (حلیف قبیلوں کی طرف) سے تھے۔

س : قبیلہ بنو ثقیف کا وفد عبدیالیل کی سربراہی میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کب پہنچا تھا؟

ج : غزوہ تبوک سے واپسی پر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں قیام پذیر تھے۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو ثقیف کے بت (لات) کو منہدم کرنے پر کسے نامزد فرمایا تھا؟

ج: حضرت ابو سفیانؓ بن حرب اور حضرت مغیرہؓ بن شعبہ کو۔

س : مسیلمہ کذّاب کس وفد کے ہمراہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

Marfat.com

ج: وفد بنی حنفیہ کے ہمراہ۔

س: مسیلمہ کذّاب نے بیعت کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا شرط رکھی تھی؟

ج: اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اپنا جانشین مقرر فرمائیں تو میں بیعت کر لوں گا۔

س: وفد بنی طے نے کس شخص کی سرکردگی میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر ہو کر دل و جان سے اسلام قبول کیا تھا؟

ج: زید الخیل (یہ شاعر اور خطیب تھے)۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنی طے کے سربراہ کی حیثیت سے مدینہ آنے والے زید الخیل کو کیا نام دیا تھا؟

ج: زید الخیر۔

س: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے قبیلہ بنی الحارث بن کعب کو کب اسلام کی دعوت دی تھی؟

ج: 10ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفد بنی الحرث (بنی الحارث) بن کعب پر کس شخص کو امیر مقرر فرمایا تھا؟

ج: وفد کے ایک ممتاز فرد قیس بن حصین کو۔

س: وفد نجران جو سیاسی اطاعت اور ٹیکس ادا کرنے کے وعدے پر ایک فرمانِ امن و حقوق حاصل کر کے لوٹا تھا بتایئے اس میں خصوصیت کے ساتھ کن افراد کو نامزد کیا گیا تھا؟

ج: شرجیل' عبداللہ اور حبار کو۔

س: قبیلہ بنو اسد (جو جنگی مہمات میں قریش کا اہم دست و بازو رہا تھا) کا وفد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مدینہ کب پہنچا تھا۔

ج: 9 ہجری۔

س: قبیلہ بنو اسد کے اس جھوٹے نبی کا نام بتائیں جس نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد عہد صدیقی میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

ج: طلحہ بن خویلد۔

Marfat.com

س: قبیلہ بنو فزارہ کے وفد نے کب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا تھا؟

ج: 9ھ میں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس آ رہے تھے۔

س: عرب کے مشہور خاندان کے مشہور قبیلہ قیس عیلان کی شاخ بنو عامر کا وفد اپنے کن تین بڑے سرداروں کی سربراہی میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تھا؟

ج: عامر بن طفیل ——— اربد بن قیس اور جبار بن سلمٰی

س: قبیلہ بنو عامر کے وفد میں شامل کون سے دو سردار سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا پر طاعون اور بجلی گرنے سے مرے تھے؟

ج: عامر بن طفیل طاعون سے اور اربد بن قیس بجلی گرنے سے۔

س: قبیلہ عذرہ کا وفد بارہ افراد کے ہمراہ کب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

ج: صفر 9ھ میں۔

س: قبیلہ بَلِی کا وفد جو اپنے علاقے میں بڑی سیاسی اہمیت کا حامل تھا کب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مدینہ منورہ میں حاضر ہوا اور قبول اسلام کے بعد زاد راہ کے طور پر کھجوروں کا عطیہ لیے بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واپس ہوا؟

ج: ربیع الاوّل 9ھ۔

س: حضرت اشعث بن قیس بنو کندہ کا کتنے افراد پر مشتمل وفد لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچے تھے؟

ج: اسی یا ساٹھ۔

س: قبیلہ بنو ازد کا وفد کس شخص کی قیادت میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تھا؟

ج: صرد بن عبداللہ ازدی کی قیادت میں۔

س: وفد جرش کب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

ج: حضرت صرد بن عبداللہ ازدی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے جرش والوں کے خلاف جنگی کارروائی اور لمبے محاصرے کے بعد۔

س: ہمدان کا وفد جس میں مالک بن نمط ابو ثور۔ مالک بن ایفع سلمانی۔ عمیر بن مالک

خارقی اور ضمام بن مالک جیسے نمایاں افراد شامل تھے بتائیے اپنے ہمراہ کتنے آدمیوں کو لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟

ج: ایک سو بیس آدمیوں کو۔

س: تیرہ افراد پر مشتمل وفد تجیب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کیا چیزیں لیے حاضر ہوا تھا؟

ج: زکوٰۃ کے اموال اور مویشی۔

س: وفد تجیب کے بارے میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا عرض کیا تھا؟

ج: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرب کا کوئی وفد وفدِ تجیب کی شان کا نہیں آیا۔

س: قبیلہ بنی سعد ہذیم کے وفد نے جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی تو بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا بلالؓ کو بطور زاد راہ کیا چیز دینے کا حکم فرمایا تھا؟

ج: چاندی۔

س: وفد بہراء کتنے افراد پر مشتمل تھا اور قبول اسلام کے بعد اس نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ٹھہر کر کیا سیکھا تھا؟

ج: فرائض و احکام۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تیرہ افراد پر مشتمل قبیلہ ذی مرہ کا وفد کس کی سرکردگی میں مدینہ پہنچا تھا؟

ج: سردار حارث بن عوف۔

س: دس آدمیوں پر مشتمل وفد خولان جو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جذبہ ایمان لیے حاضر ہوا بتائیے وہ جاہلیت کے زمانہ میں کس بت کی پوجا کرتے تھے؟

ج: عم انس بت کی پوجا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے والے کس وفد نے عِم انس نامی بت کو منہدم کر دینے کا اقرار کیا تھا؟

ج: وفد خولدن نے۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دس افراد کا تائب ہو کر قبول اسلام کے لیے حاضر ہونے والا وفد کس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا؟

ج: قبیلہ محارب۔

س: وفد غسّان کے تین افراد نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کب اسلام قبول کیا تھا؟

ج: 10ھ میں۔

س: سات افراد پر مشتمل وفد سلامان نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا اور سب سے بہتر عمل کے بارے میں دریافت کیا بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: "نماز کو ٹھیک وقت پر ادا کرسب سے بہتر عمل ہے۔"

س: وفد سلامان نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کس چیز کا حال بیان کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی تھی؟

ج: قحط سالی کا حال بیان کر کے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں وفد بنی عیس کب حاضر ہوا تھا؟

ج: 10ھ میں۔

س: دس افراد پر مشتمل وفد غامد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کب حاضر ہوا تھا۔

ج: 10ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 10ھ میں حضرت ابیؓ بن کعب کو کس وفد پر قرآن کی تعلیم دینے کے لیے مامور کیا تھا؟

ج: وفد غامد۔

س: قبیلہ بنی المنتفق میں سے کون سے دو اشخاص وفد کی صورت میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں قبول اسلام کے لیے پہنچے تھے؟

ج: نہیک بن عاصم اور لقیط بن عامر۔

س: قبیلہ عبدالقیس کا وفد 5ھ میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا بتایئے دوسرا وفد جو چالیس افراد پر مشتمل تھا کب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

Marfat.com

ج: 10ھ میں۔

س: بتایئے عمرو بن معدی کرب کس قبیلے کے نمائندہ کی حیثیت سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

ج: قبیلہ بنی زُبَید۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے والا آخری وفد جو محرم 11ھ میں حاضر ہوا کس قبیلے کا تھا؟

ج: قبیلہ نخع۔

اللھم صل علی محمدن النبی الامی وعلی الہ وسلم تسلیما

Marfat.com

مکتوباتِ نبویؐ

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحم (یا صحمہ) بن الجبر نجاشی۔ شاہِ حبش کے دربار میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مکتوب دعوت کس کے ہاتھ بھیجا تھا؟

ج: حضرت عمرو بن امیہؓ ضمری کے ہاتھ۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی شاہ حبش کو اپنے مکتوب میں کیا تحریر کیا تھا؟

ج : حضرت جعفر طیارؓ کو آرام سے رکھنے کی تلقین۔ اسلام کی دعوت خود اسے اور اس کی معرفت عمائد سلطنت کو۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملنے کے بعد شاہ حبش نجاشی نے کس کے ہاتھ پر علی الاعلان اسلام کی بیعت کی تھی؟

ج: حضرت جعفر طیارؓ کے ہاتھ پر۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملنے پر شاہ حبش نجاشی نے ایک تفصیلی خط میں قبول اسلام کی اطلاع کس کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھجوائی تھی اور یہ پیش کش بھی کی کہ اگر ارشاد ہو تو خود حاضر بارگاہ ہو جاؤں؟

ج: اپنے بیٹے ارہا کے ذریعے۔

س : شہنشاہ فارس کے باجگذار منذر بن ساوی حاکم بحرین کو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے ہاتھ قبول اسلام کے لیے دعوت نامہ بھیجا تھا؟

ج: حضرت علاء بن الحضرمی کے ہاتھ۔

س : حاکم بحرین منذر بن ساوی نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکتوب ملنے کے بعد کیا طرز عمل اختیار کیا؟

ج: اسلام قبول کرلیا اور اس کی رعیت میں سے بھی ایک بڑی تعداد حلقہ اسلامی میں داخل ہو گئی۔

س: حاکم بحرین منذر بن ساوی نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خط کا کیا جواب دیا تھا؟

ج: اس نے جوابی خط میں اپنا اسلام پیش کیا اور رعیت کے بارے میں بتایا کہ کچھ لوگوں کے دل اسلام کے لیے کھل گئے ہیں لیکن بعض مخالف ہیں اور یہودی و نصرانی رہنا چاہتے ہیں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ سے حاکم بحرین منذر بن ساوی کے خط کے جواب میں کیا فرمان جاری کیا تھا؟

ج: جو لوگ یہودی و نصرانی رہنا چاہیں ان پر ٹیکس عائد ہوگا اس طرح وہ اپنے مذہب پر قائم رہ سکیں گے۔

س: عمان کے فرمانروا جلندی کے دو بیٹے جیفر اور عبد تھے بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکتوب گرامی لے کر ان کے پاس کون پہنچے تھے؟

ج: حضرت عمروؓ بن عاص۔

س: حضرت عمروؓ بن العاص سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گرامی نامہ لیے عمان پہنچے تو بتایئے پہلے ان کی ملاقات جیفر سے ہوئی یا عبد سے؟

ج: چھوٹے بھائی عبد سے۔

س: فرمانروائے عمان عبد نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفیر حضرت عمروؓ بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص خاص تعلیمات کے بارے میں پوچھ کر کیا کہا تھا؟

ج: کاش میرا بڑا بھائی بھی مان جائے اور ہم دونوں مدینہ جا کر اسلام میں داخل ہوں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکتوب گرامی سفیر مدینہ حضرت عمروؓ بن العاص سے پاکر عمان کے شریک اقتدار دونوں بھائیوں جیفر اور عبد نے کیا کیا؟

ج: اسلام کے سایہ رحمت میں داخل ہوگئے اور ان کے ساتھ رعیت کا ایک حصّہ بھی سعادت اسلام سے بہرہ ور ہو گیا۔

س: دمشق کے حاکم منذر بن حارث بن ابو شمر کے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسے بطور سفیر بھیجا تھا؟

Marfat.com

ج: حضرت شجاع بن وہب الاسدی کو۔

س: منذر بن حارث بن ابو شمر حاکم دمشق نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکتوب گرامی پا کر کس رد عمل کا اظہار کیا تھا؟

ج: پہلے تو مکتوب گرامی پا کر بھنّایا مگر بعد میں توازن بحال کر لیا اور "مصلحتہ" سفیر مدینہ کو باعزت رخصت کیا۔ البتہ اسلام قبول نہ کیا۔

س: عیسائیت کے پابند یمامہ کے حاکم ہوذہ بن علی کے پاس سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعوتی خط لے کر کون گیا تھا؟

ج: حضرت سلیطؓ بن عمرو۔

س: حاکم یمامہ ہوذہ بن علی نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعوتی خط پا کر قبول اسلام کے لیے کیا شرط رکھی تھی؟

ج: اسلامی حکومت میں آدھا حصّہ میرا ہو۔ (مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ وہ ایک انگلی بھر یا ایک کھجور برابر زمین مانگے تو میں نہیں دے سکتا)

س: اسکندریہ و مصر کے مذہباً عیسائی تاجدار جریج بن متی مقوقس کے دربار میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعوتی خط لے کر کون گیا تھا؟

ج: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ

س: اسکندر و مصر کے تاجدار جریج بن متی مقوقس نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط پا کر اسلام تو قبول نہ کیا لیکن بتایئے اس نے آپؐ کے نامہ مبارک کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج: نامہ مبارک کا بڑا احترام کیا اسے ہاتھی دانت کے ڈبے میں رکھوا کر خزانے میں محفوظ کر دیا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں تحائف کے ساتھ دلدل نامی مشہور خچر کس نے بھجوایا تھا؟

ج: اسکندریہ و مصر کے حاکم جریج بن متی مقوقس نے۔

س: رومی سلطنت کے مشرقی حصّے کے حاکم ہرقل یا قیصر کے دربار میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ مبارک لے کر کون پہنچا تھا؟

ج: حضرت وحیہؓ بن خلیفہ کلبی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ مبارک لے کر حضرت وحیہؓ بن خلیفہ

Marfat.com

کلبی کس مقام پر ہرقل سے ملے تھے؟

ج: بیت المقدس کے مقام پر۔

س: ہرقل نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفیر کے اعزاز میں ایک بڑا دربار منعقد کرکے اور تجارت کے سلسلے میں آئے ہوئے وفد کے قائد ابوسفیان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان' نسب' اخلاق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفقاء تحریک کے حالات' جنگوں میں مسلم جماعت کی پوزیشن اور اسلام کی تعلیمات وغیرہ کے متعلق بہت سے سوالات پوچھ کر کیا کہا تھا؟

ج: "ابوسفیان۔ اگر تم نے سچ سچ جواب دیئے ہیں تو وہ شخص ایک روز اس جگہ کا مالک ہو گا۔ جہاں میں بیٹھا ہوں کاش میں حاضر خدمت ہو سکتا اور اس نبی کے پاؤں دھویا کرتا"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن رواحہ کو کس حکمران کے پاس سفیر بنا کر دعوتی مکتوب بھیجا تھا؟

ج: ایران کے حکمران خسرو پرویز کسریٰ کے پاس۔

س: خسرو پرویز کسریٰ حاکم ایران نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکتوب گرامی پا کر کس ردعمل کا اظہار کیا تھا؟

ج: وہ غصّے سے بپھر گیا اور نامہ نبوت کو یہ کہہ کر چاک کر دیا کہ ہماری رعیت کا ایک فرد یہ جرأت دکھاتا ہے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ مبارک ملنے کے بعد خسرو پرویز نے یمن کے گورنر باذان کو کس کام پر مامور کیا تھا؟

ج: مکتوب نگار کو فوراً گرفتار کر کے حاضر کرو۔

س: یمن کے گورنر باذان نے خسرو پرویز کسریٰ کے حکم پر جو فوجی دستہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کسریٰ کی خواہش کی تکمیل کے لیے مدینہ بھیجا اس کے سردار کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا خبر دی تھی؟

ج: آج رات اللہ نے تمہارے بادشاہ کی مہلت حیات ختم کر دی ہے اور وہ اپنے ہی بیٹے کے ہاتھوں قتل ہو گیا ہے جاؤ اور جا کر تحقیق کر لو۔

س: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ نے جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کسریٰ کے رویّے کی روداد پیش کی تو بتایئے اسے سُن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے کیا فرمایا تھا؟

ج: "مَزّق ملکہ" یعنی اس نے میرے خط کو چاک چاک کر کے درحقیقت اپنی سلطنت کو پارہ پارہ کر دیا ہے۔ (اور پھر دس پندرہ برسوں کے اندر اندر چار پانچ ہزار برس پرانی سلطنت اسلام کے قدموں میں مفتوح پڑی تھی)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شاہ حبش نجاشی کو جو تیسرا نامہ مبارک لکھوایا بتایئے اس کی تحریر کا شرف کسے نصیب ہوا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاپائے روم ضُغاطِر کے نام مکتوب ہدایت کس کے ذریعے ارسال فرمایا تھا؟

ج: حضرت وحیہؓ بن خلیفہ کلبی۔

س: روم کے پاپائے اعظم ضُغاطِر نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکتوب گرامی پڑھ کر کیا کہا تھا؟

ج: بے شک یہ نبی برحق ہیں اور میں ان کی نبوت کی تصدیق کرتا ہوں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شاہ عمان جیفر اور عبد کو نامہ مبارک کب ارسال فرمایا تھا؟

ج: ذی قعدہ 8 ہجری بمطابق 639ء میں۔

س: قبیلہ بنی وائل کے سردار نہشل بن مالک کے نام سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکتوب گرامی کس نے تحریر کیا تھا؟

ج: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوتی مکتوب یمن کی ریاستوں کے فرمانرواؤں کو پہنچانے کا شرف کسے حاصل ہوا تھا؟

ج: حضرت عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن اور حضر موت میں اسلام کی تبلیغ کے لیے کن حضرات کو مامور فرمایا تھا؟

ج: حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ حضرت معاذؓ بن جبل اور حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وائل بن حُجر کے نام فرمان کس نے تحریر کیا تھا؟

ج: حضرت امیر معاویہؓ نے۔

س: یمن کے ضلع نجران میں آباد قبیلہ بنی حارث کو اسلام کی دعوت پہنچانے کے لیے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسے اور کب روانہ کیا تھا؟

ج: حضرت خالدؓ بن ولید کو 10ھ بمطابق 631ء میں (حضرت خالدؓ کی تبلیغ سے پورا قبیلہ تین دن میں مشرف بااسلام ہوگیا)

وصل اللہ علی النبی الامی

Marfat.com

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا سفر آخرت۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب سفر آخرت پر روانہ ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھے؟

ج: تریسٹھ برس۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا وصال کب ہوا؟

ج: 12 ربیع الاوّل 11ھ بروز دو شنبہ (پیر کے دن) بوقت چاشت (تقریباً 9 یا 10 بجے دن)

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تدفین کس دن مکمل ہوئی تھی؟

ج: سہ شنبہ (منگل) کی شب کو جسے عرب میں چہار شنبہ کہتے ہیں۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تدفین کب مکمل ہوئی تھی؟

ج: 13 ربیع الاوّل بروز سہ شنبہ (منگل) اور 14 ربیع الاوّل بروز چہار شنبہ (بدھ) کی درمیانی شب کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سفر آخرت پر روانگی کے وقت آخری الفاظ کیا تھے؟

ج: بل الرفیق الاعلی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے وصال سے چند لمحے قبل کیا فرمایا تھا؟

ج: نماز۔ نماز اور تمہارے لونڈی غلام۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے شدت مرض میں کس کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا؟

ج: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قبر مبارک کس نے کھودی تھی؟

ج: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک میں نمی دیکھ کر کس شخص نے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر مبارک بچھا دی تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام شقرانؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری علالت کے آغاز میں کون سی زوجہ مطہرہ کے حجرہ میں تھے؟

ج: سیدہ میمونہؓ کے حجرہ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت سے دو روز قبل کس جھوٹے نبی کو اسلامی دستے نے ہلاک کیا تھا؟

ج: اسود عنسی کو۔

س: شدید علالت کی حالت میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب 24 یا 25 صفر 11ھ دو شنبہ (پیر) کو ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کے گھر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس کس نے سہارا دے رکھا تھا؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰؓ اور سیدنا عباسؓ نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہدائے احد کے لیے خصوصی دعا کب فرمائی تھی؟

ج: ماہ صفر 11ھ میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس بیماری کا آغاز کب ہوا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتقال فرمایا؟

ج: 18، یا 19 صفر 11ھ کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رحلت سے پیشتر جب اہل بقیع کی دعا کے لیے (قبرستان) گئے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کون تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابو مویہبہؓ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری حج سے واپسی پر اپنے خاص رفقا سے کس مقام پر خطاب فرمایا تھا؟

ج: غدیر خم میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عین شدت مرض کی حالت میں آخری بار مسواک کس نے پیش کی تھی؟

Marfat.com

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے کچھ دیر پہلے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرؓ سیدہ عائشہؓ کے حجرے میں داخل ہوئے ان کے ہاتھ میں مسواک تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہیں مسواک پر جم گئیں۔ سیدہ عائشہؓ نے مطلب سمجھ کر اپنے بھائی سے مسواک لی اور اسے نرم کرکے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کردی۔

س: حضرت اسامہ بن زیدؓ کو اپنی زندگی کی آخری مہم پر روانہ فرماتے وقت سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے علم تیار کرکے کس کے سپرد کیا تھا؟

ج: حضرت بریدہ اسلمیؓ کے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ میں آخری لشکر اسلام کہاں روانہ فرمایا تھا اور اس کے سالار کون تھے؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری سے ایک روز پیشتر لشکر اسلام کو رومیوں کے خلاف جنگ کے لیے روانہ فرمایا تھا اور اس لشکر کے سالار حضرت اسامہ بن زیدؓ تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک (یعنی حجرہ سیدہ عائشہؓ) کا دروازہ کب بند کیا گیا؟

ج: 17 رمضان المبارک 58ء (13 جولائی 678ء) کو جبکہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کا انتقال ہوگیا تھا (یہ حجرہ اب تک بھی اپنی اصلی حالت میں موجود ہے اور اس کے باہر روضے کی موجودہ عمارت اور گنبد خضرا ہے)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد نبوی میں آخری نماز وفات سے کتنے روز قبل پڑھی تھی؟

ج: وفات سے پانچ روز قبل (بروز جمعرات)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ میں کتنے حج کیے تھے؟

ج: حج فرض ہونے کے بعد صرف ایک مرتبہ (اور فرضیت سے قبل دو مرتبہ)

س: شدت مرض میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ کے آخری لمحات میں کہاں قیام فرمایا تھا؟

ج: حجرۂ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر آخرت پر روانگی سے قبل حجرہ

سیدہ عائشہؓ میں کتنے دنوں تک قیام فرمایا تھا؟

ج: سات دنوں تک۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل کس کس نے دیا تھا؟

ج: حضرت علیؓ اور حضرت فضل بن عباسؓ نے جبکہ حضرت اسامہؓ نے پردہ کر رکھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام شقرانؓ پانی لا رہے تھے۔ اس موقع پر حضرت عباسؓ بھی موجود تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے بارے میں جب یہ اختلاف پیدا ہوا کہ اسے کہاں کھودا جائے تو بتایئے آخری فیصلہ کن بات کس نے کہی تھی؟

ج: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرامؓ کے اختلاف پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے کھودنے سے متعلق آخری فیصلہ سناتے وقت کیا بات کہی تھی؟

ج: انہوں نے کہا تھا کہ —— میں نے خود سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ نبی وہیں دفن ہوتا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے اس کی روح قبض کی ہو۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک صندوقی تھی یا بغلی؟

ج: بغلی یعنی لحد کھودی گئی تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز جنازہ کی امامت کس نے کی تھی؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز جنازہ میں کوئی امام نہ تھا لوگ گروہ در گروہ حجرے میں داخل ہوتے اور نماز پڑھ کر چلے جاتے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر کو لحد میں رکھنے کے لیے قبر مبارک میں کون کون اُترے تھے؟

ج: حضرت علیؓ۔ حضرت فضل بن عباسؓ۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ اور حضرت اوسؓ بن خولی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات سے قبل مسجد نبوی میں کون سی آخری نماز پڑھی تھی؟

ج: نماز ظہر۔

س: جنت البقیع (قبرستان) میں جا کر دعا کرنے کے بعد جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم واپس کاشانہ مبارک تشریف لائے تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا عارضہ لاحق ہو گیا تھا؟

ج: دردِ سر۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب نزع کی گھڑیوں میں بے چینی محسوس ہوتی تھی تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی سے بھرا ہوا ایک پیالہ تھا اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ ڈالتے اور اسے تر کر کے روئے مبارک پر پھیر لیتے تھے۔ کبھی چادر سے روئے المنور کو ڈھانک لیتے اور کبھی چادر ہٹا دیتے تھے کبھی ایک پاؤں پھیلاتے اور پھر اسے اکٹھا کر کے دوسرا پاؤں پھیلا دیتے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نزع کی تکلیف میں دیکھ کر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ نے فرطِ غم سے بے اختیار پکار کر کہا "ہائے میرے باپ کی بے چینی" تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا فرمایا تھا؟

ج: "بیٹی آج کے بعد تیرا باپ بے چین نہ ہوگا۔"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اہل بقیع کے لیے دعائے مغفرت کے بعد تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: اے عائشہؓ تمہارا کیا نقصان ہوتا اگر تم مجھ سے پہلے مرجاتیں میں تمہیں کفن پہناتا، نماز پڑھتا اور تمہیں دفن کرتا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال سے قبل اپنے مرجانے کا سن کر آپ نے کیا کہا تھا؟

ج: ایسا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ آتے اور میرے گھر میں اپنی کسی اور بیوی کو لا رکھتے" (یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے کہ غافلات المومنات میں سے ہے اسے خبر نہیں کہ میں ہی دنیا سے جا رہا ہوں اور یہ میرے بغیر زندہ رہے گی)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر اسلام کو روم کے خلاف جنگ تیاری کا حکم کب عطا فرمایا تھا؟

Marfat.com

ج: 26 صفر 11 ہجری کو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زیدؓ کو لشکر اسلام کا سالار مقرر کرتے ہوئے بطور خاص ان سے کیا فرمایا تھا؟

ج: جاؤ—— اللہ کے نام سے—— اپنے باپ کے مقام شہادت تک پہنچو اور جو اللہ کا انکار کرکے اس پر حملہ کرو۔

س: حجرۂ عائشہؓ میں قیام کے دوران جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض نے شدت اختیار کرلی اور درد خاصا بڑھ گیا تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

ج: مختلف کنوؤں سے سات مشکیزے لے کر مجھ پر پانی بہاؤ تاکہ میں نکل کر لوگوں سے عہد لے سکوں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علالت کے ایام میں حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ کے سہارے مسجد میں پہنچ کر منبر پر تشریف رکھتے ہوئے اپنے رفیقوں سے آخری خطاب میں کیا فرمایا تھا؟

ج: "اے لوگو! تم سے پہلے ایسے لوگ گزرے ہیں جنھوں نے انبیاء و صلحاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔ تم ایسا نہ کرنا میری قبر کو میرے بعد سجدہ گاہ نہ بنالینا اس گروہ پر اللہ کا غضب مقدر ہوا جس نے قبور انبیاء کو سجدہ گاہ بنایا میں تمہیں اس سے منع کر رہا ہوں دیکھو میں نے بات پہنچا دی الٰہی تو اس کا خود گواہ ہے"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر آخرت پر روانگی سے قبل آخری بار مسجد نبوی میں مسلمانوں کو انصار کے لیے کیا وصیت فرمائی تھی؟

ج: "اے مسلمانوں میں تمہیں انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ خیر اور حسن سلوک کا معاملہ کرنا۔ انصار نے اسلام اور ایمان کو ٹھکانا دیا اور مکانوں زمینوں باغوں اور پھلوں میں تم کو اپنا شریک بنایا اور باوجود فقر و فاقہ کے تم کو اپنے نفسوں پر ترجیح دی آگاہ ہو جاؤ کہ میں تم سے پہلے جا رہا ہوں اور تم بھی مجھ سے آملو گے حوض کوثر پر ملنے کا وعدہ ہے۔"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر آخرت پر روانگی سے قبل یکشنبہ (اتوار) کو اپنے کتنے غلام آزاد فرمائے تھے؟

ج: تمام غلام جن کی تعداد چالیس تھی۔

Marfat.com

س: بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترکہ میں کیا چھوڑا تھا؟

ج: دو یمنی چادریں۔ ایک یمنی ازار بند۔ دو عدد صحاری کپڑے۔ ایک صحاری اور ایک سحولی قمیص' ایک یمنی جبہ۔ ایک منقش چادر۔ تین یا چار عدد چھوٹی دیوار والی ٹوپیاں ایک رنگ دار لحاف۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اقدس میں کون کون دفن ہیں؟

ج: سیدنا ابوبکرؓ اور سیدنا عمرؓ۔

س: وصال کے وقت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی اور وہ دن تاریخ اور مہینہ کون سا تھا؟

ج: 63 برس دن دو شنبہ (پیر) تاریخ 12 ربیع الاول۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزع کی آخری گھڑیوں میں درد سے بے تاب ہو کر پیالے کے پانی میں بھیگا ہوا ہاتھ اپنے چہرہ مبارک پر پھیر کر کیا فرماتے تھے؟

ج: **لا الہ الا اللہ ان للموت سکرات** (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک موت کی بڑی سختیاں ہیں)

اللھم صلی علی سیدنا و مولینا محمد
و علی ال سیدنا و مولینا محمد و بارک و سلم

Marfat.com

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی متاع عزیز

س: ان صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بتایئے جنہیں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مختلف قبائل اور علاقوں کا انتظام سونپ دیا تھا جو جذیہ' صدقات اور زکوٰۃ وغیرہ وصول کرتے تھے؟

ج:

1- حضرت صفوان بن صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو عمرو
2- حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو طے و بنو اسد
3- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	مدینہ منورہ
4- حضرت ابو جہم بن حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو لیث
5- حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو غفار و اسلم
6- حضرت عباد بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو سلیم و مزینہ
7- حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو کلاب
8- حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو جہنیہ
9- حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو سعد
10- حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو فزارہ
11- حضرت بشر بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بنو کعب
12- حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ	نجران
13- حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	خیبر
14- حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حضر موت
15- حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یمن
16- حضرت عمرو بن سعید بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ	تیماء
17- حضرب ابان بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بحرین

Marfat.com

18- حضرت عبداللہ بن لیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے مدنی نقیب کون کون تھے؟

ج: 1- حضرت اسدؓ بن حفیر 2- حضرت ابو الہیثمؓ بن التیہان 3- حضرت سعدؓ بن خیثمہ 4- حضرت سعدؓ بن زرارہ 5- حضرت سعدؓ بن الربیع 6- حضرت عبداللہؓ بن رواحہ 7- حضرت سعدؓ بن عبادہ 8- حضرت منذرؓ بن عمرو 9- حضرت براءؓ بن معرور 10- حضرت عبداللہ بن عمرو 11- حضرت عبادہؓ بن الصامت 12- حضرت رافع بن مالک۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدنی نقیب نے ہجرت سے قبل مدینہ منورہ کے جن بارہ اصحاب کو نقیب مقرر فرمایا تھا یہ سب قبائل مدینہ کے رؤسا تھے آپ یہ بتائیے کہ ان میں اوس اور خزرج کے کتنے کتنے نقیب تھے؟

ج: اوس کے تین (3) اور خزرج کے نو (9)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاتبان وحی کون سے اصحاب تھے؟

ج: حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت ابیؓ بن کعب۔ حضرت زیدؓ بن ثابت انصاری۔ حضرت معاویہؓ۔ حضرت حنظلہؓ بن الربیع الاسدی۔ حضرت ابانؓ بن سعید۔ حضرت خالدؓ بن سعید بن العاص اور حضرت علاؓ بن الحضرمی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جن صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی شکل وصورت ملتی تھی ان کے اسمائے گرامی بتائیے؟

ج: حضرت جعفرؓ بن ابو طالب۔ حضرت حسین بن علیؓ۔ حضرت قثم بن عباسؓ۔ حضرت ابوسفیانؓ بن حارث۔ حضرت سائب بن عبید۔ حضرت مسلمؓ بن مُعتب۔ حضرت کابسؓ بن ربیعہ بن مالک السامی۔ حضرت معصبؓ بن عمیر۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون کون سے خدام تھے؟

ج:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	گھر کے کام کاج پر مامور تھے۔
حضرت ربیع بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	وضو کرانے پر
حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ	جوتے پہنانے پر
حضرت عمر بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ	خچر کی دیکھ بھال پر

حضرت بلالؓ۔ حضرت سعدؓ۔ حضرت عامرؓ حضرت بکیرؓ۔ حضرت اسودؓ بن مالک۔ حضرت ایمنؓ۔ حضرت ثعلبہؓ۔ حضرت سالمؓ۔ حضرت سابقؓ۔ حضرت ہلال بن حارث اور 25

Marfat.com

دیگر صحابہ کرامؓ دیگر مختلف کام کرتے تھے۔ (کل 39 خدام)

س : ان صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بتایئے جو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں مفتی تھے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف۔ حضرت ابیؓ بن کعب۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود۔ حضرت معاذؓ بن جبل۔ حضرت عمارؓ بن یاسر۔ حضرت حذیفہؓ۔ حضرت زید بن ثابت۔ حضرت ابودرداؓ۔ حضرت سلمانؓ اور حضرت ابو موسیٰ الاشعریؓ۔

س : بیعت عقبہ اولیٰ کے موقع پر یثرب (مدینہ) کے جن چھ افراد نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی اور اسلام قبول کیا ان کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج : 1- حضرت ابو امامہؓ اسعد بن زرارہ- 2- حضرت عوفؓ بن حارث- 3- حضرت رافعؓ بن مالک- 4- حضرت قبطہؓ بن عامر بن حدیدہ- 5- حضرت عقبہ بن عامر بن نابی- 6- حضرت جابرؓ بن عبداللہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذنین کی تعداد بتایئے؟

ج: چار۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ منورہ میں مقرر کردہ موذن کون تھے؟

ج: حضرت بلالؓ بن رباح اور عمرو بن ام مکتوم قرشی العامری

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام قبا پر کسے اپنا موذن مقرر فرمایا تھا؟

ج: حضرت سعدؓ القراظہ۔

س : بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ میں اپنے موذن ہونے کا اعزاز کسے بخشا تھا؟

ج: حضرت ابو محذورہؓ اوس بن مغیرہ۔

س : ان صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بتایئے جو مختلف مقامات پر مختلف قبائل اور مختلف حکمرانوں کی طرف سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد تھے؟

ج: 1- حضرت عثمان بن عفان الاموی رضی اللہ تعالیٰ عنہ — قریش مکہ کی جانب

2- حضرت وحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ — ہرقل قیصر روم

Marfat.com

3- حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	مقوقس شاہ مصر
4- حضرت سلیط بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ہوزہ بن علی اور ثمامہ بن اثال
5- حضرت عمرو بن اُمیہ الضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	کی نجاشی شاہ حبش کے پاس بھیجے گئے
6- حضرت عبداللہ بن حذافہ السمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	خسرو پروز شاہ ایران
7- حضرت شجاع بن وہب الاسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حارث ابی شمر شاہ غسان
8- حضرت عمرو بن العاص السمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	جیفر بن جلندی اور عبد بن جلندی رئیسان عمان
9- حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	منذر بن ساوی حاکم بحرین
10- حضرت مہاجر بن ابی اُمیہ مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حارث بن کلال حمیری
11- حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یمن
12- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یمن
13- حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ذوالکلاح الحمیری
14- حضرت عیاش بن ربیعہ المخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حارث، مسروح اور نعیم بن عبدالکلال کی طرف
15- حضرت حارث بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	بصریٰ کے حاکم

س: آپ ان صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بتائیے جنہیں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف علاقوں پر گورنر مقرر فرمایا؟

ج:

1- حضرت باذان بن ساسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ یمن
2- حضرت شہر باذان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ صغا
3- حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ بحرین
4- حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ اخماس یمن
5- حضرت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ صنعاء
6- حضرت مہاجر بن ابی امیہ مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ کندہ
7- حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ عمان
8- حضرت ابو سفیان بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ نجران
9- حضرت یزید بن ابو سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	والئ تیماء

Marfat.com

10- حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ والیٔ مکہ

11- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ والیٔ جند

12- حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ والیٔ مآرب

13- حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ والیٔ حضرموت

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سات گھوڑے تھے جو کسی صفت خاص کی وجہ سے مختلف ناموں سے پکارے جاتے تھے آپ ان کے بتایئے؟

ج: سکب۔ لحیف۔ سجاء۔ ظرب۔ لزاز۔ مرتجز اور الورد۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کل کتنے خچر تھے اور انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کن لوگوں نے بھیجا تھا؟

ج: پانچ خچر۔ ایک دلدل نامی جو مقوقس شاہ مصر نے دوسرا فضہ نامی فروۃ الجذامی نے تیسرا صاحب ایلہ نے چوتھا دومتہ الجندل کے حکمران نے اور پانچواں نجاشی شاہ حبش نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تھا۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کل کتنے گدھے تھے اور انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجنے والے کون لوگ تھے؟

ج: تین گدھے۔ ایک یعفور جو مقوقس شاہ مصر نے بھیجا تھا۔ دوسرا فروۃ الجذامی نے اور تیسرا حضرت سعدؓ بن عبادہ الخزرجی نے ہدیتہ" پیش کیا تھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذاتی اونٹوں کی تعداد بتایئے؟

ج: تین۔ ان میں سے ایک کا نام قصویٰ تھا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت فرمائی تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتی بکریوں کی تعداد کتنی تھی؟

ج: سو (100)۔ اگر بکریاں سو سے زیادہ ہو جاتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو ذبح کر دیتے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلاموں کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارث۔ حضرت ابو رافع اسلم۔ حضرت ثوبان۔ حضرت ابو کبشہ۔ حضرت شقران۔ حضرت رباح۔ حضرت یسار۔ حضرت مدغم۔ حضرت ذکوان۔ حضرت افلح۔ حضرت ابو مویہبہ۔ حضرت آنسہ۔ حضرت ضمیرہ بن ابی ضمیرہ۔ حضرت عبیداللہ

بن اسلم۔ حضرت عبید اللہ بن عبد الغفار۔ حضرت فضالتہ الیمانی۔ حضرت ابو عسیب احمر۔ حضرت اسامہ بن زید۔ حضرت ایمن بن ام ایمن۔ حضرت زید بن بولا۔ حضرت سابق۔ حضرت سالم۔ حضرت سلمان فارسی۔ حضرت مہران۔ حضرت ابو عبدالرحمٰن۔ حضرت نافع۔ حضرت واقد۔ حضرت ابوا ثیلہ۔ حضرت ابو الحمرا۔ حضرت ابوا لسمح۔ حضرت ابوعبیدہ۔ حضرت حنین۔ حضرت بدر۔ حضرت حاتم۔ حضرت باذام۔ حضرت دوس۔ حضرت رد یلفع۔ حضرت سعد۔ حضرت سعید۔ حضرت غیلان۔ حضرت کریب۔ حضرت محمد۔ حضرت نا بیہ۔ حضرت کحول۔ حضرت نہیک۔ حضرت نفیع۔ حضرت دوان۔ حضرت ابوسفینہ۔ حضرت ابو قیلہ۔ حضرت ابو القلیط وغیرہ۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محافظ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج : حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔ حضرت سعدؓ بن معاذ۔ حضرت عبادؓ بن بشر۔ حضرت ابو ایوب انصاری۔ حضرت ذکوان بن عبدا لقیس انصاری۔ حضرت محمدؓ بن مسلمہ انصاری۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنی تلواریں تھیں اور ان تلواروں کے نام کیا تھے؟

ج : نو تلواریں تھیں۔ ماثور۔ العضب۔ قلعی۔ البتّار۔ الحتف۔ الرسُوب۔ المخذم اور ذوالفقار۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنی زرہیں تھیں نیز ان کے نام بھی بتائیں؟

ج : سات زرہیں تھیں۔ ذات الفضول۔ ذات الوشاح۔ السّوریہ۔ ذالت الحواشی۔ فضہ۔ البترا الخرنق۔

س : کیا آپ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کمانوں کی تعداد اور نام بتا سکتے ہیں؟

ج : چھ کمانیں تھیں۔ نام الزوراء۔ الروحا۔ الصفراء البیضاء۔ الکتوم اور شوخطہ۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو ڈھالیں تھیں آپ ان کے نام بتائیں؟

ج : افزاور الفقق۔

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں مسجد نبویؐ کے علاوہ مدینہ منورہ میں تعمیر ہونے والی نو دیگر مساجد کے نام بتایئے؟

Marfat.com

ج: مسجد بنو عمرو- مسجد بنو ساعدہ- مسجد بنو عبید- مسجد بنو زریق- مسجد بنو سلمہ- مسجد بنو غفار- مسجد بنو اسلم- مسجد جہنیہ- مسجد بنو بیاضہ-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید لباس بے حد پسند فرماتے تھے- زیادہ تر روئی کا لباس پہنتے تھے- صوف اور کتان کا لباس بھی کبھی کبھی پہن لیتے تھے- جُبّہ- قبا- قمیص- ازار- عمامہ- ٹوپی- چادر- حلّہ- موزہ یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہنے ہیں- سبز رنگ کی یمنی چادر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند تھی جو بردیمانی کے نام سے مشہور تھی- سرخ لباس کو منع فرماتے تھے- کبھی کبھی سیاہ عمامہ بھی باندھا ہے- ٹوپی بھی پہنا کرتے اور اسے عمامہ کے نیچے پہننے کی تاکید کرتے تھے-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درباری شاعروں کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج: حضرت حسانؓ بن ثابت- حضرت عبداللہؓ بن رواحہ- حضرت کعبؓ بن مالک-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر کی حفاظت کس کے ذمہ تھی؟

ج: حضرت معیقب رومیؓ کے-

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر کے نگران کون تھے؟

ج: حضرت عقبہؓ بن عامر جہنی-

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھریلو اخراجات کے مہتمم کا نام بتایئے؟

ج: حضرت بلالؓ بن رباح-

س: ان صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بتایئے جنہیں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امین ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

ج: 1- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ-آپ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کی حفاظت پر مامور تھے-

2- حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ- انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منافقوں کے نام بتا دیئے تھے جو انہوں نے زندگی بھر کسی پر ظاہر نہ کیے تھے-

3- حضرت اسد بن اسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ-

4- حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ- آپ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امور خانہ داری کے مہتمم تھے-

5- حضرت معیقب رضی اللہ تعالیٰ عنہ- یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر

مبارک کے محافظ تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان جانثاروں کے اسمائے گرامی بتایئے جو مکہ میں دعوت اسلامی کے ابتدائی دور میں دولت ایمان سے مشرف ہوئے جبکہ ابھی ان کی عمریں بیس (20) سال سے کم تھیں؟

ج: حضرت علیؓ۔ حضرت جعفرؓ۔ حضرت زبیرؓ۔ حضرت طلحہؓ۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔ حضرت مصعبؓ بن عمیر اور حضرت عبداللہؓ بن مسعود۔

س: ان صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بتایئے جنہیں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محرر (منشی) ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

ج: حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت عبداللہؓ بن ارقم۔ حضرت ثابت بن قیس بن شماس۔ حضرت حنظلہ بن ربیع۔ حضرت معاویہ بن ابو سفیانؓ۔ حضرت عامرؓ بن فہیرہ۔ حضرت ابیؓ بن کعب۔ حضرت خالدؓ بن سعید۔ حضرت زیدؓ بن حارثہ۔ حضرت شرجیلؓ بن حسنہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن صحابہ کرامؓ کو ان کی زندگی ہی میں جنت کی بشارت دی تھی (جنہیں عشرہ مبشرہ کہتے ہیں) آپ ان کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج: حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت زبیرؓ بن العوام۔ حضرت طلحہؓ بن عبید اللہؓ۔ حضرت سعیدؓ بن زید۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف۔ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقربین خاص کون کون تھے؟

ج: حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت جعفرؓ۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود۔ حضرت مقدادؓ۔ حضرت حذیفہؓ۔ حضرت عمارؓ۔ حضرت حمزہؓ۔ حضرت ابوذرؓ۔ حضرت بلالؓ۔

س: ان صحابہ کرامؓ کے اسمائے گرامی بتایئے جنہیں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہرہ داری کا شرف حاصل رہا؟

ج: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غزوہ بدر میں۔
حضرت زبیر بن العوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غزوہ خندق میں۔
حضرت عباد بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وادی القریٰ میں۔
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ عنہ اور حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اوقات میں۔
حضرت ذکوان بن عبدالقیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غزوہ احد میں۔
(یوں ان آٹھ صحابہ کرامؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہرے داری کا شرف حاصل رہا)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر جو زرہ زیب تن فرمائی اس کا نام بتائیں؟

ج: ذات الفضول۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آہنی خود کا نام بتایئے؟

ج: ذوالسبوع۔

س: آپ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے مشہور تلوار کا نام بتایئے۔

ج: ذوالفقار۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشہور نیزے کا نام بتایئے؟

ج: العنترہ۔

س: غزوہ احد کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس گھوڑے پر سوار تھے؟

ج: سکب پر۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس خچر پر پہلی بار سواری فرمائی اس کا نام بتایئے؟

ج: دلدل۔

یارب صل وسلم دائما ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلھم

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بچوں کے پاس سے گزرتے تو کیا کرتے تھے؟

ج: ان کو سلام کرتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر ہوتے تو انہیں بھی سوار کرا لیتے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کے مکان پر تشریف لے جاتے تو بتایئے کس طرح اجازت طلب فرماتے تھے؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازے کے سامنے سے ہٹ کر دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور گھر والوں کی اطلاع کے لیے تین مرتبہ السلام علیکم کہتے اگر جواب نہ ملتا تو واپس تشریف لے جاتے تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھریلو اوقات کار کو کس طرح تقسیم فرما رکھا تھا؟

ج: (1) ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے (2) ایک حصہ اپنے گھر والوں کے معاشرتی حقوق ادا کرنے کے لیے (جس میں ان سے ہنسنا بولنا شامل تھا) (3) اور ایک حصہ اپنے نفس کی راحت کے لیے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفتار چلتے میں کیسی ہوتی تھی؟

ج: ایسی جیسے گویا کسی بلندی سے پستی میں اُتر رہے ہوں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی کیسے نوش فرمایا کرتے تھے؟

ج: تین مرتبہ سانس لے کر۔

س: رات کے وقت سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سونے کے لیے کیا معمول تھا؟

Marfat.com

ج: (1) عشاء سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ (2) جس گھر میں چراغ نہ جلایا گیا ہو وہاں نہیں سوتے تھے (3) آنکھوں میں سونے سے پہلے سرمہ لگاتے تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرامؓ سے کس طرح ملتے تھے؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے ان سے مصافحہ کرتے اور پھر ان کے لیے دعا فرماتے تھے۔

س: اگر کوئی صحابی یا گھر کا فرد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب میں کیا فرماتے تھے؟

ج: لبیک (حاضر ہوں) فرمایا کرتے تھے (جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انکساری کی مثال ہے)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پریشان یا فکر مند ہوتے تو بتایئے کیا کرتے تھے؟

ج: آسمان کی جانب سر اٹھا کر فرماتے۔ **سبحان اللہ العظیم** اور جب گریہ و زاری اور دعا کا انہماک زیادہ بڑھ جاتا تو فرماتے تھے **یا حی یا قیوم**

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کسی ایسے شخص کو بلانا مطلوب ہوتا جس کا نام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم نہ ہوتا تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے کس نام سے بلاتے تھے؟

ج: اسے یا عبداللہ (اے اللہ کے بندے) کہہ کر پکارتے تھے۔

س: بتایئے وہ تین چیزیں کون سی تھیں جن سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود کو بچائے رکھا؟

ج: 1- ریا سے 2- کثرت کلام سے 3- اور بے سود بات

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن تین باتوں سے لوگوں کو بچائے رکھا؟

ج: 1- کسی کی مذمت فرمانے سے 2- کسی کو عار دلانے سے 3- کسی کا عیب تلاش کرنے سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے احباب کو کوئی چیز پلاتے وقت کیا طریقہ اختیار فرماتے تھے؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے اپنے احباب کو پلاتے اور سب سے آخر

Marfat.com

میں خود نوش فرماتے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو سوتے وقت خاص طور پر کن باتوں کا اہتمام فرماتے تھے؟

ج: مسواک۔ وضو۔ سر کے بالوں اور ریش مبارک میں کنگھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں ہاتھ کو کن کاموں میں استعمال فرماتے تھے؟

ج: وضو کرنے اور کھانا کھانے' مصافحہ کرنے' کوئی چیز لینے اور دینے میں دائیں ہاتھ استعمال فرماتے تھے جبکہ جوتا اُٹھانے' ناک صاف کرنے' استنجاء کرنے اور اس جیسے دیگر کاموں کے لیے بائیں ہاتھ استعمال فرماتے تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خط کس طرح لکھواتے تھے؟

ج: سب سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھواتے۔ پھر بھیجنے والے کا نام لکھواتے اور پھر جس کی طرف بھیجا جاتا تھا اس کا نام لکھواتے اور اس کے بعد خط کا مضمون شروع فرماتے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلندی چڑھتے اور وادی میں اترتے وقت کیا کرتے تھے؟

ج: بلندی پر چڑھتے وقت تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور وادی میں اترتے وقت تسبیح (سبحان اللہ) پڑھتے تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہنسنے میں کیا معمول تھا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف تبسم فرماتے تھے قہقہہ مار کر ہنسنے کا معمول نہ تھا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گریہ (رونا) کیسا ہوتا تھا؟

ج: آواز پیدا نہ ہوتی تھی۔ صرف آنسو بہہ نکلتے تھے اور سینہ سے رونے کی ہلکی ہلکی آواز سنائی دیتی رہتی تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لیے اور دوسروں کے لیے سفر کس دن پسند فرماتے تھے؟

ج: جمعرات کے دن۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقہ اور ہدیہ میں سے کون سا مال قبول فرماتے

Marfat.com

تھے؟

ج: ہدیہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کسی ناخوشگوار امر سے واسطہ پڑتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے تھے؟

ج: **الحمدللہ علی کُلِّ حال**

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی من بھاتی چیز ملتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے تھے؟

ج: **الحمدللّٰہ رب العالمین**

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیام فرمانے کے بعد جب کسی سفر کے لیے روانہ ہوتے تو اس وقت کیا کرتے تھے؟

ج: پہلے نماز دوگانہ فرماتے پھر سفر پر روانہ ہوتے۔

س: کسی بھی سفر سے واپسی پر کاشانہ مبارک میں تشریف لے جانے سے پہلے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا معمول تھا؟

ج: مسجد میں دوگانہ نماز ادا فرماتے پھر اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ کے گھر تشریف لے جاتے اور آخر میں کاشانہ مبارک میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا سرمہ استعمال فرمایا کرتے تھے؟

ج: اثمد۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت کتنی مرتبہ وضو فرمایا کرتے تھے؟

ج: تین مرتبہ۔ (1) سوتے وقت (2) نماز تہجد کے وقت (3) نماز فجر کے وقت

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے دوران عموماً کون سی چیزیں ہمیشہ اپنے پاس رکھا کرتے تھے؟

ج: تیل کی شیشی۔ سرمہ دانی۔ آئینہ۔ کنگھی۔ قینچی۔ مسواک اور سوئی دھاگا۔

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مرغوبات

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کس رنگ کا لباس محبوب تھا؟

ج: سفید رنگ کا۔ سبز رنگ کا بھی پسند فرماتے تھے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کون سی خوشبو زیادہ پسند تھی؟

ج: مشک اور عود کی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کن چیزوں کے متعلق فرماتے تھے کہ اگر کوئی انہیں پیش کرے تو قبول کرلینا چاہیے؟

ج: 1- تکیہ- 2- تیل 3- خوشبو 4- دودھ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو سبزیوں میں سے کون سی سبزی سب سے زیادہ پسند تھی؟

ج: کدو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو روغنیات میں سے کون سا روغن سب سے زیادہ پسند تھا؟

ج: روغن زیتون۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو رنگوں میں سے کون سا رنگ سب سے زیادہ پسند تھا؟

ج: سبز رنگ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کون سا کھانا سب سے زیادہ پسند تھا؟

ج: ثرید اور روٹی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو آرائش کی چیزوں میں سب سے زیادہ کیا چیز پسند تھی؟

ج: خوشبو۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمبل اور عمامہ کا (جسے سحاب کہا جاتا تھا) رنگ کیسا تھا؟

ج: سیاہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لباس میں کس چیز کا پہننا زیادہ پسند تھا؟

ج: قمیص۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا سالن زیادہ پسند تھا؟

ج: دیگچی۔ پیالے اور پلیٹ میں نیچے جو سالن رہ جاتا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس قسم کی چُوری بہت پسند تھی؟

ج: وہ جو پنیر کے ٹکڑوں اور روٹی کو چور کر بنائی گئی ہوتی تھی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گوشت کا سالن بہت پسند فرماتے تھے بتایئے اس پسندیدگی کی کیا وجہ بیان فرماتے تھے؟

ج: "یہ قوت سامعہ میں اضافہ کرتا ہے اور آخرت میں یہ سید الطعام یعنی تمام کھانوں کا سردار ہے۔"

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس حصّے کا گوشت سب سے زیادہ پسند تھا؟

ج: بونگ کا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بونگ کا گوشت کیوں پسند تھا؟

ج: جلدی گل جانے کی وجہ سے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پینے کی تمام چیزوں میں سے زیادہ مرغوب کیا تھا؟

ج: ٹھنڈی اور میٹھی چیز۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرغوب پھل کون سے تھے؟

ج: ککڑی۔ کھجور۔ انگور۔ تربوز۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تربوز کس چیز کے ساتھ ملا کر کھانا زیادہ پسند تھا؟

ج: کھجور کے ساتھ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات

س: کیا آپ اس صحابی کا نام بتا سکتے ہیں جن کی آنکھ ایک معرکے میں اپنے حلقہ سے باہر نکل گئی تھی اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے دست مبارک سے صحیح مقام پر رکھ دیا تھا۔ پھر یہ آنکھ دوسری آنکھ کی نسبت اور بھی زیادہ روشن اور خوبصورت ہوگئی تھی؟

ج: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں میں سے کس کے لیے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ "آج رات وہ یمن کے شہر صنعاء میں قتل کیا جائے گا اور فلاں شخص اس کا قاتل ہوگا؟

ج: اسود عنسی۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کردہ کھجوریں کس صحابی کے تھیلے میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت تک رہیں اور وہ ہر ضرورت کے موقع پر اس میں سے نکالتے رہے لیکن یہ کم نہ ہوتی تھیں؟

ج: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس شخص کے لیے یہ بددعا کی تھی کہ "یا اللہ اپنے کتوں میں سے ایک کتا اس پر مسلط کردے" اور اسے ایک شیر نے پھاڑ ڈالا تھا؟

ج: عتبہ بن ابو لہب کے لیے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے انتہائی گستاخی سے پیش آیا تھا۔

س: اس صحابی کا نام بتایئے جن کا پاؤں ٹوٹ گیا تھا لیکن سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک رکھتے ہی پاؤں بالکل ٹھیک ہوگیا تھا؟

ج: حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: میدان بدر کے وہ صحابی کون تھے جن کی تلوار گر گئی تو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کھجور کی ایک لکڑی عنایت فرما دی جو ان کے ہاتھ میں پہنچتے ہی تلوار کا کام دینے لگی تھی؟

ج: حضرت عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس صحابی کے حق میں تفسیر کلام اللہ اور دین میں عطائے فہم کی دعا کی تھی؟

ج: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس صحابی کے لیے درازی عمر۔ کثرت مال اور کثرت اولاد کی دعا کی تھی؟

ج: حضرت انسؓ بن مالک کے لیے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ پیشن گوئی کس کی باتوں کے جواب میں کی تھی کہ عنقریب تم دیکھو گے کہ ایک بڑھیا قادسیہ سے مکہ تک اکیلی ہی سفر کرتی ہے اور کوئی اس کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھے گا؟

ج: حضرت عدیؓ بن حاتم طائی۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہؓ میں سے کس کے لیے "مستجاب الدعوات" ہونے کی دعا کی تھی؟

ج: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس شخص کے لیے دانت نہ گرنے کی دعا فرمائی تھی؟

ج: نابغہ کے لیے (جن کی عمر 120 سال ہوئی مگر سب دانت سلامت رہے)

س: غزوہ خیبر کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کی دکھتی ہوئی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن لگایا تھا جس سے وہ بالکل ٹھیک ہو گئیں تھیں؟

ج: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے لیے سردی اور گرمی سے متاثر نہ ہونے کی دعا فرمائی تھی؟

ج: سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک دیکھ کر کس نے کہا تھا کہ "یہ چہرہ ایک جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہو سکتا؟"

ج: حضرت عبداللہؓ بن سلام نے (قبول اسلام سے قبل آپ یہودیوں کے بہت بڑے عالم تھے)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ میں مختصر ترین مدت میں کون سا طویل ترین سفر طے کیا اور اس موقع پر کون سی سواری استعمال کی؟

ج: سفر معراج اور سواری براق۔

س: اس صحابی کا اسم گرامی بتایئے جن کا ست رفتار اونٹ سیدالانبیاء کی دعا سے تیز رفتار ہو گیا تھا؟

ج: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

س: اس غار کا نام بتایئے جس میں ہجرت مدینہ کے موقع پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر موجود تھے اور مکڑی نے تعاقب کرنے والوں کو بہکانے کے لیے اس پر جالا تن دیا تھا؟

ج: غار ثور۔

س: اس میدان جنگ کا نام بتایئے جہاں پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ فلاں فلاں کافر اس جگہ مرے گا اور ویسا ہی ہوا؟

ج: جنگ بدر کا میدان۔

س: کس صحابیہ کو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بحری جنگ میں شریک ہونے کی نوید سنائی تھی؟

ج: حضرت ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

س: اس صحابی کا نام بتایئے جو گھڑ سواری کے وقت گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتے تھے مگر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا سے وہ زبردست سوار بن گئے؟

ج: حضرت جریرؓ بن عبداللہ البجلی۔

س: کیا آپ اس صحابی کا نام بتا سکتے ہیں جن کے چہرے سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا سے روشنی پھوٹنے لگی تھی اور انہوں نے دعا کی تھی کہ یا اللہ اس روشنی کو کسی دوسری جگہ منتقل کر دے چنانچہ ان کا کوڑا روشن ہو گیا تھا اور اسی وجہ سے ان کو "ذوالنور" کا لقب ملا؟

Marfat.com

ج: حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی۔

س: ان دو بزرگ انصاری صحابیوں کا نام بتایئے جو ایک بار سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عشاء کی نماز پڑھی اور کافی دیر بعد اپنے گھروں کو لوٹنے لگے تو دیکھا رات بہت تاریک ہے دونوں کے ہاتھ میں ایک ایک عصا تھا جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رخصت ہوئے تو ایک کا عصا روشن ہو گیا وہ اس کی روشنی میں چلتے رہے جب دونوں کا راستہ جدا ہو گیا تو دوسرے کا عصا بھی روشن ہو گیا؟

ج: حضرت عبادؓ بن بشیر اور حضرت اسیدؓ بن حُضیر۔

س: اس جلیل القدر صحابی کا نام بتایئے جنہیں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تاریک رات میں نماز عشاء کے بعد گھر کو روانہ ہوتے وقت کھجور کی ایک ٹیڑھی ٹہنی دی اور فرمایا۔ یہ لو یہ ٹہنی تیرے آگے اور پیچھے دس دس ہاتھ تک روشنی ڈالے گی" چنانچہ وہ اس ٹہنی کی روشنی میں اطمینان سے گھر پہنچ گئے؟

ج: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: اس محترم خاتون کا نام بتایئے جنہیں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بھائی کے قتل پر تسلی دیتے ہوئے ایک چُلو پانی ان کے چہرے پر چھڑک دیا تھا جس سے ان کو ایسی تسکین ہوئی کہ وہ کسی بھی مصیبت پر روتی نہ تھیں؟

ج: حضرت ام اسحٰقؓ۔

س: اس صحابی کا اسم گرامی بتایئے جن کی والدہ کی درخواست پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے خصوصی دعا فرمائی اور آخر میں فرمایا کہ۔ اے اللہ تو اس کے مال اور اولاد میں کثرت بخش اور اسے جنت میں داخل کر" چنانچہ وہ تمام انصار میں مال و دولت کے لحاظ سے بڑھ گئے تھے اور وفات کے وقت ان کے بیٹے بیٹیوں اور پوتے پوتیوں کی تعداد سو سے اوپر تھی؟

ج: خادم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

س: اس جلیل القدر صحابی کا اسم گرامی بتایئے جنہیں جنگ احد میں تلوار ٹوٹ جانے پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی ایک مضبوط چھڑی عطا فرمائی جس سے انہوں نے تلوار کا کام لیا؟

ج: حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

Marfat.com

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں موجود ہوتے ہوئے کس جنگ کے واقعات کا سارا نقشہ صحابہ کرامؓ کے سامنے بیان فرما دیا تھا؟

ج: جنگ موتہ کا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جنگ میں پہلے زیدؓ پھر جعفرؓ پھر عبداللہؓ بن رواحہ کی شہادت کا بتایا اور پھر حضرت خالدؓ کے امیر لشکر بننے کا تذکرہ فرمایا)

س: حدیبیہ میں پڑاؤ کے دوران جب سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پانی کی کمیابی کا ذکر کیا گیا تو بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کمی کو کیسے پورا کیا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی سے بھرے کوزے میں اپنا دست مبارک ڈال دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی پھوٹ نکلا اور پانی کی کثرت ہوگئی اور یہ بہنے لگا اس پانی سے تقریباً پندرہ سو صحابہؓ نے پانی پیا اور مشکیزے بھرے اور ساتھ ہی اپنے اونٹوں کو بھی پانی پلایا۔

س: اس شخص کا نام بتایئے جو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعاقب میں اس وقت نکلا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت پر گامزن رابغ کے پاس تھے پھر جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب پہنچا تو اس کے گھوڑے کی ٹانگیں زمین میں دھنس گئیں؟

ج: سراقہ بن جعشم۔

س: سفر ہجرت میں سراقہ بن جعشم نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعاقب کیا اور قریب پہنچنے پر اس کی گھوڑی پیٹ تک زمین میں دھنس گئی اور اس نے امان طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عامرؓ بن فہیرہ سے امان نامہ لکھوا کر اسے دیتے ہوئے فرمایا تھا۔ ”سراقہ اس وقت تمہاری کیا شان ہوگی جب تم کسریٰ کے کنگن پہنو گے“ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ پیشن گوئی کب پوری ہوئی؟

ج: امیر المومنین سیدنا عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں جب ایران کا دارالخلافہ مدائن فتح ہوا اور وہاں نوشیروان کے لباس اور کنگن مدینہ منورہ لائے گئے اور امیر المومنین حضرت عمرؓ نے سراقہ کو بلا کر یہ کنگن پہنائے اور فرمایا۔ میرے آقا کی بات پوری ہوئی۔ سبحان اللہ۔ اللہ کتنی قدرت والا ہے کہ نوشیروان کے کنگن سراقہ اعرابی کو پہنا دیئے ہیں۔

س: غزوہ احزاب کے دوران جبکہ غلّہ اور رسد کی سخت کمی تھی کس کے گھر میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روٹی پر اپنی انگشت مبارک سے گھی لگا کر

Marfat.com

دعا فرمائی اور پھر اس سے اسّی (80) آدمیوں کو سیر کیا تھا؟

ج: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں۔

س: حدیبیہ کا وہ کون سا کنواں تھا جو ویران اور خشک پڑا تھا لیکن سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کلی کر کے اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دینے سے وہ کنواں پانی سے اُبلنے لگ گیا؟

ج: اس کنوئیں کا نام حدیبیہ ہی تھا اور اسی کی وجہ سے یہ مقام بھی حدیبیہ کہلاتا تھا۔

Marfat.com

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور قرآن مجید

س: قرآن مجید میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اسم ذاتی کے عنوان سے کتنی سورتیں ہیں؟

ج: صرف ایک سورۃ محمدؐ۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر مدینہ منورہ میں کب سے کب تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

ج: 1ھ سے لیکر 10ھ تک۔

س: قرآن مجید سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سب سے پہلے کس رات میں نازل ہوا تھا؟

ج: لیلۃ القدر

س: قرآن مجید سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر کل کتنی مدت تک نازل ہوتا رہا؟

ج: تقریباً بائیس (22) برس پانچ (5) ماہ چودہ (14) دن تک۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سب سے آخری وحی کون سی نازل ہوئی؟

ج: سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 281 اور بعض روایات کے مطابق سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 3-

س: قرآن مجید کے سب سے پہلے حافظ کون ہیں؟

ج: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

س: سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حضرت جبریل امینؑ سے پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج: غار حرا میں 9 ربیع الاوّل اور بعض روایات کے مطابق 12 ربیع الاوّل دو شنبہ (پیر) کے دن جبکہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عمر مبارک 40 سال 11 دن تھی۔

Marfat.com

س: حضرت جبرئیل امینؑ سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دوسری ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج: غار حرا میں 18 رمضان المبارک بروز جمعہ بوقت شب (بمطابق 17 اگست 610ء)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکی زندگی کے تین ادوار کے متعلق اللہ پاک نے قرآن مجید کی سورہ والضحیٰ میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: 1- کیا اس نے تمہیں یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانہ فراہم کیا۔

2- اور تمہیں ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی۔

3- اور تمہیں نادار پایا اور پھر مالدار کر دیا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین اسلام کی تبلیغ اور گھریلو ذمہ داریوں سے فارغ ہونے کے بعد بقیہ وقت کو گزارنے کے لیے اللہ رب العزت نے کیا حکم دیا تھا؟

ج: "لہٰذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو" (سورہ الم نشرح آیت نمبر 7-8)

س: حضرت ابن عباسؓ کے بیان کے مطابق قرآن مجید کی وہ کون سی سورۃ تھی جس کے نزول کے بعد سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخرت کے لیے محنت و ریاضت کے لیے اس قدر شدت کے ساتھ مشغول ہوگئے تھے کہ اس سے قبل کبھی نہ ہوئے تھے؟

ج: تیسویں (30) پارے کی سورۃ النصر۔

س: ایک دفعہ سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دیکھتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں اس کی کیا وجہ ہے" بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: فرمایا مجھے سورہ ہود اور اس کی ہم مضمون سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔

س: قرآن مجید کی روشنی میں بتایئے کیا سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ لکھ سکتے تھے؟

ج: اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ سکتے تھے" (سورہ العنکبوت آیت نمبر 48)

س: سورہ احزاب کی آیت نمبر 40 میں اللہ رب العزت نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی سے مخاطب فرما کر کس حقیقت کا اعلان کیا ہے؟

ج: "لوگو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

س: ایک مرتبہ سرداران قریش نے عتبہ کو اپنا نمائندہ بنا کر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گفتگو کے لیے بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرم کعبہ میں تشریف فرما تھے عتبہ کے آنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ حٰم السجدہ کی تلاوت فرمائی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی ایک آیت پر پہنچے تو عتبہ نے اپنا ہاتھ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک پر رکھ دیا اور بولا۔ "خدا کے لیے اپنی قوم پر رحم کرو" بتایئے وہ کون سی آیت تھی؟

ج: آیت نمبر 13 (ترجمہ) اب اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو ان سے کہہ دو کہ میں تم کو اسی طرح کے ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا کہ عاد اور ثمود پر نازل ہوا تھا)

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشرکوں (خواہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں) کے لیے دعائے مغفرت نہ کرنے کا حکم قرآن مجید کی کس آیت میں دیا گیا تھا؟

ج: سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 113 میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے "اُمی" کا لفظ قرآن کی کس سورت کی کون سی آیت میں دوبارہ آیا ہے؟

ج: سورہ الاعراف کی آیت نمبر 157۔

س: مسلمانوں میں ہی باہمی جھگڑے کی صورت میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ثالث ہونے کی حیثیت کے متعلق قرآن میں کیا ارشاد ہے؟

ج: (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ سربسر تسلیم کرلیں" (سورہ آل عمران آیت نمبر 65)

س: اللہ پاک نے قرآن مجید کی کس سورت میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منافقوں کی نماز جنازہ نہ پڑھانے کا حکم دیا تھا؟

Marfat.com

ج: سورۃ التوبہ آیت نمبر48 میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف آخری فیصلہ کرنے کے لیے قریش کا ایک بڑا اجتماع دارالندوہ میں ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف مختلف تجویزیں زیر غور آئیں کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن مجید میں اللہ پاک نے اس واقعے کا ذکر کہاں کیا ہے؟

ج: سورہ الانفال آیت نمبر30 میں۔

س: قرآن مجید میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نرم مزاجی کے متعلق اللہ پاک کا کیا ارشاد ہے؟

ج: (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بڑے نرم مزاج واقع ہوئے ہو ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے ان کے قصور معاف کر دو اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کرو اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو (سورہ آل عمران آیت نمبر159)

س: قرآن مجید میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو قریبی تعلق داروں کے نام آئے ہیں کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کون ہیں؟

ج: 1- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ بولے بیٹے حضرت زیدؓ بن حارثہ (سورہ احزاب)

2- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جانی دشمن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا ابو لہب (سورۃ الھب تیسواں پارہ)

س: قرآن مجید میں کس واقعہ سے متعلق بشارت دیتے ہوئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا گیا تھا کہ یہ "فتح مبین" ہے؟

ج: صلح نامہ حدیبیہ۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

ج: اسم گرامی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چار مرتبہ اور اسم گرامی احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک مرتبہ آیا ہے۔

س: قرآن مجید میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "یا ایھا النبی" کہہ کر کتنی مرتبہ خطاب کیا گیا ہے؟

Marfat.com

ج: گیارہ مرتبہ۔

س: اللہ پاک نے قرآن مجید میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑے محبت بھرے القابات سے مخاطب کیا ہے کیا آپ چند القاب بتا سکتے ہیں؟

ج: یٰسین۔ یاایہاالمزمل۔ یاایہاالمدثر۔ طٰہٰ

س: قرآن مجید میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے کس سورت میں آیا ہے؟

ج: سورہ آل عمران آیت نمبر144 میں۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی "احمد" (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قرآن مجید کے کس پارے کی کس سورت میں آیا ہے؟

ج: اٹھائیسویں پارے کی سورۃ الصف کی آیت نمبر4 میں۔

س: قرآن مجید نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام کو کس کا کلام بتایا ہے؟

ج: خود اللہ رب العزت کا کلام بتایا ہے (سورۃ والنجم کی آیت نمبر3-4 سے واضح ہے۔ (یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے (نفس کی) خواہش سے کلام نہیں کرتا۔ اس کا کلام تو وحی ہوتا ہے۔

س: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دشمن عتبہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہی بے اختیار سجدے میں گر گیا تھا؟

ج: سورہ حٰم السجدہ کی پہلی پانچ آیات۔

س: قرآن مجید نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذمہ داریوں کے متعلق کیا بتایا ہے؟

ج: تلاوت کلام پاک۔ تزکیۂ نفس کرانا۔ کتاب و حکمت کی تعلیم دینا۔ (آل عمران آیت نمبر164)

س: بتایئے قرآن مجید میں سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کو کس کی اطاعت کہا گیا ہے؟

ج: "(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے تم کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اس پر خدا کی گواہی کافی ہے جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے دراصل خدا کی اطاعت کی اور جو منھ موڑ گیا تو بہر حال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان بنا کر تو

Marfat.com

نہیں بھیجا ہے"

س: اللہ نے سن لی اس عورت کی فریاد جو اپنے شوہر کے معاملہ میں تم سے تکرار کر رہی ہے اور اللہ سے فریاد کیے جاتی ہے اللہ تم سب کی گفتگو سن رہا ہے وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ قرآن مجید کی سورہ المجادلہ آیت نمبر1 میں اللہ پاک کے اس ارشاد کے مطابق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تکرار کرنے والی عورت کون تھی؟

ج: قبیلہ اوس کی ایک خاتون اور حضرت اوسؓ بن صامت انصاری کی اہلیہ حضرت خولہؓ بنت ثعلبہ۔

س: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے متعلق فرماتی ہیں کہ "قرآن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق تھا" کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

ج: سورہ القلم کی آیت نمبر4 میں اللہ پاک فرماتے ہیں "اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو"

Marfat.com

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جوامع الکلم

س : سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جوامع الکلم وہ مختصر ترین کلمے جو معنوی اعتبار سے بڑی وسعت رکھتے ہیں۔ آپ ان کی چند مثالیں بتائیں؟

ج: 1- آدمی کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہو۔

2- تم اسلام لاؤ تو سلامتی پاؤ گے۔

3- اعمال نیتوں پر منحصر ہیں۔

4- کسی عمل کرنے والے کو اپنے عمل میں بجز اس کے کچھ نہیں ملتا ہے جو کچھ کہ اس نے نیت کی ہے۔

5- بیٹا اس کا جس کے بستر پر (گھر میں) ولادت پائے اور زانی کے لیے پتھر

6- جنگ چالوں سے لڑی جاتی ہے۔

7- مجالس کے لیے امانت (رازداری) لازم ہے۔

8- برائی سے باز آنا بھی صدقہ (نیکی) ہے۔

9- قوم کا سردار وہ ہے جو اس کی خدمت کرے۔

10- ہر نعمت پانے والا حسد کیا جاتا ہے۔

11- حُسن گفتار بھی ایک صدقہ (نیکی) ہے۔

12- جو مخلوق پر خصوصاً انسانوں پر رحم نہیں کرتا اس پر (خدا کی بارگاہ سے) رحم نہ کیا جائے گا۔

س : بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت علی مرتضیٰؓ کے سوال پر اپنے مسلک کی وضاحت کن مختصر اور فصیح الفاظ میں فرمائی تھی؟

ج : ”عرفان میرا سرمایہ ہے۔ عقل میرے دین کی اصل ہے۔ محبت میری بنیاد ہے شوق میری سواری ہے۔ ذکر الٰہی میرا مونس ہے۔ اعتماد میرا خزانہ ہے حزن میرا رفیق ہے۔

علم میرا ہتھیار ہے۔ صبر میرا لباس ہے خدا کی رضا میری غنیمت ہے۔ عاجزی میرے لیے وجہ اعزاز ہے زہد میرا پیشہ ہے یقین میری طاقت ہے (لفظ قوت ہو تو غذا ہے) صدق میرا سفارشی ہے طاعت میرا بچاؤ ہے جہاد میرا کردار ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔"

Marfat.com

جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے شمائل مبارکہ پر روشنی ڈالیں؟

ج: وجاہت:

میں نے جونہی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھا فوراً سمجھ لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا چہرہ ایک جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہو سکتا (عبداللہ بن سلام)

میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر حاضر ہوا تو لوگوں نے دکھایا یہ ہیں خدا کے رسول! دیکھتے ہی میں نے کہا۔ واقعی یہ اللہ کے نبی ہیں۔ (ابورمثہ تیمی)

مطمئن رہو میں نے اس شخص کا چہرہ دیکھا تھا جو چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن تھا وہ کبھی تمہارے ساتھ بدمعاملگی کرنے والا شخص نہیں ہو سکتا۔ اگر ایسا آدمی (اونٹ کی رقم) ادا نہ کرے تو میں اپنے پاس سے ادا کر دوں گی۔ (ایک معزز خاتون)

ہم نے ایسا خوب رو شخص اور نہیں دیکھا۔ ہم نے اس کے منہ سے روشنی سی نکلتی دیکھی ہے۔ (ابو قرصانہ کی والدہ اور خالہ)

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے زیادہ خوب رو کسی کو نہیں دیکھا۔ ایسا لگتا گویا آفتاب چمک رہا ہے (ابوہریرہ)

اگر تم حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھتے تو سمجھتے کہ سورج طلوع ہو گیا ہے (ربیع بنت معوذ)

دیکھنے والا پہلی نظر میں مرعوب ہو جاتا (حضرت علیؓ)

میں ایک مرتبہ چاندنی رات میں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس وقت سرخ جوڑا زیب تن کیے ہوئے تھے میں کبھی چاند کو دیکھتا تھا اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بالآخر میں اس فیصلے پر پہنچا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چاند سے کہیں زیادہ حسین ہیں (حضرت جابرؓ بن سمرہ)

Marfat.com

خوشی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ ایسا چمکتا گویا چاند کا ٹکڑا ہے اسی چمک کو دیکھ کر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی کو پہچان جاتے تھے (حضرت کعبؓ بن مالک)

چہرے پر چاند کی سی چمک تھی (ہند بن ابی ہالہ)

چہرہ:۔۔۔۔۔

بدر کی طرح گولائی لیے ہوئے (حضرت براءؓ بن عازب)

چہرہ بالکل گول نہیں تھا ہلکی گولائی لیے ہوئے (حضرت علیؓ)

پیشانی کشادہ۔ ابرو خمدار۔ باریک اور گنجان (دونوں جدا جدا۔ دونوں کے درمیان میں ایک رگ کا ابھار جو غصہ آنے پر نمایاں ہو جاتا" (ہند بن ابی ہالہ)

مسرت پیشانی سے جھلکتی تھی (حضرت کعبؓ بن مالک)

رنگت:۔۔۔۔۔

نہ چونے کی طرح سفیدی۔ نہ سانولا پن۔ گندم گوں جس میں سفیدی غالب تھی (حضرت انسؓ)

سفید سرخی مائل (حضرت علیؓ)

سفید مگر ملاحت دار (ابو الطفیل)

سفید۔ چمکدار (ہند بن ابی ہالہ)

گویا کہ چاندی سے بدن ڈھلا ہوا تھا۔ (حضرت ابو ہریرہؓ)

آنکھیں:۔۔۔۔۔

آنکھیں سیاہ۔ پلکیں دراز (حضرت علیؓ)

پتلیاں سیاہ۔ نظریں نیچی۔ گوشۂ چشم سے دیکھنے کا حیادارانہ انداز (ہند بن ابی ہالہ)

ناک:۔۔۔۔۔

بلندی مائل۔ اس پر نورانی چمک۔ جس کی وجہ سے ابتدائی نظر میں بڑی معلوم ہوتی (ہند بن ابی ہالہ)

رُخسار:۔۔۔۔۔

ہموار اور ہلکے۔ نیچے کو ذرا سا گوشت ڈھلکا ہوا" (ہند بن ابی ہالہ)

دہن:۔۔۔۔۔

Marfat.com

فراخ (جابرؓ بن سمرہ)
بہ اعتدال فراخ (ہندؓ بن ابی ہالہ)

دندانِ مبارک :۔۔۔۔۔۔

باریک آبدار۔ سامنے کے دانتوں میں خوش نما ریخیں (حضرت ابن عباسؓ)
تکلم فرماتے تو دانتوں سے چمک نکلتی تھی (حضرت انسؓ)

ریش :۔۔۔۔۔۔

بھرپور اور گنجان بال (ہند بن ابی ہالہ)

گردن :۔۔۔۔۔۔

"پتلی لمبی۔ جیسے مورتی کی طرح خوبصورتی سے تراشی گئی ہو۔"
گردن کی رنگت چاندی جیسی اُجلی اور خوشنما (ہند بن ابی ہالہ)

سر:۔۔۔۔۔۔

"بڑا۔۔۔۔۔ مگر اعتدال اور مناسبت کے ساتھ" (ہند بن ابی ہالہ)

بال :۔۔۔۔۔۔

قدرے خمدار (حضرت ابو ہریرہؓ)
نہ بالکل سیدھے تنے ہوئے۔ نہ زیادہ پیچ دار (حضرت قتادہؓ)
ہلکا خم لیے ہوئے (حضرت انسؓ)
گنجان۔ کبھی کبھی کانوں کی لو تک لمبے۔ کبھی شانوں تک (حضرت براءؓ بن عازب)
"درمیان سے نکلی ہوئی مانگ" (ہند بن ابی ہالہ)
"بدن پر بال زیادہ نہ تھے۔ سینہ سے ناف تک بالوں کی باریک لکیر" (ہند بن ابی ہالہ)

مجموعی ڈھانچہ :۔۔۔۔۔۔

"بدن گٹھا ہوا۔ اعضاء کے جوڑوں کی ہڈیاں بڑی اور مضبوط۔ (ہند بن ابی ہالہ)
"بدن موٹا نہیں تھا" (حضرت علیؓ)
"قد۔۔۔۔۔ نہ زیادہ لمبا تھا نہ پست۔ میانہ" (حضرت انسؓ)
"قامت مائل بہ درازی۔ مجمع میں ہوں تو دوسروں سے قد نکلتا ہوا معلوم ہوتا" (حضرت براءؓ بن عازب)
"پیٹ باہر کو نکلا ہوا نہ تھا" (ام معبد)

"دنیوی نعمتوں سے بہرہ اندوز ہونے والوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم (باوجود فقر و فاقہ کے) زیادہ تر و تازہ اور توانا تھا" (المواہب ج 1 ص 310)

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کوئی بہادر اور زور آور نہیں دیکھا" (ابن عمرؓ)

کندھے اور سینہ:۔۔۔۔۔۔

"سینہ چوڑا ۔۔۔۔۔ سینہ اور پیٹ ہموار" (ہند بن ابی ہالہ)

"سینہ چوڑا" (حضرت براءؓ بن عازت)

"مونڈھوں کا درمیانی فاصلہ عام پیمانہ سے زیادہ" (ہند بن ابی ہالہ۔ براءؓ بن عازت)

"کندھوں کا درمیانی حصہ پُر گوشت" (حضرت علیؓ)

بازو اور ہاتھ:۔۔۔۔۔۔

"کلائیاں دراز۔ ہتھیلیاں فراخ۔ انگلیاں موزوں حد تک دراز" (ہند بن ابی ہالہ)

"ریشم کا دبیز یا باریک کوئی کپڑا یا کوئی اور چیز ایسی نہیں جسے چھوا ہو اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم و گداز ہو" (حضرت انسؓ)

قدم:۔۔۔۔۔۔

"پنڈلیاں پُر گوشت نہ تھیں۔ ہلکی ہلکی سُتی ہوئی" (جابر بن سمرہ)

"ہتھیلیاں اور پاؤں پُر گوشت۔ تلوے قدرے گہرے۔ قدم چکنے کہ پانی نہ ٹھہرے" (ہند بن ابی ہالہ)

"ایڑیوں پر گوشت بہت کم" (جابر بن سمرہ)

س: حضرت ام معبدؓ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جن حسین ترین الفاظ میں تصویر کھینچی ہے آپ وہ الفاظ بتایئے؟

ج: "پاکیزہ رو۔ کشادہ چہرہ۔ پسندیدہ خو۔ نہ پیٹ باہر نکلا ہوا۔ نہ سر کے بال گرے ہوئے۔ زیبا۔ صاحب جمال۔ آنکھیں سیاہ و فراخ۔ بال لمبے اور گھنے۔ آواز میں بھاری پن۔ بلند گردن۔ روشن مردمک۔ سرگیں چشم۔ باریک و پیوستہ ابرو۔ سیاہ گھنگھریالے بال۔ خاموش وقار کے ساتھ۔ گویا دلبستگی لیے ہوئے۔ دور ... دیکھنے میں زیبندہ و دلفریب۔ قریب سے نہایت شیریں و کمال حسین۔ شیریں کلام۔ واضح الفاظ۔ کلام کمی و بیشی الفاظ سے معرا۔ تمام گفتگو موتیوں کی لڑی جیسی پروئی ہوئی۔ میانہ قد کہ کوتاہی نظر سے حقیر نظر نہیں آتے۔ نہ طویل کہ آنکھ اس سے نفرت کرتی۔ زیبندہ نہال کہ تازہ

شاخ- ز- بندہ منظر والا قد- رفیق ایسے کہ ہر وقت اسؐ کے گرد و پیش رہتے ہیں جب وہ کچھ کہتا ہے تو چپ چاپ سنتے ہیں- جب حکم دیتا ہے تو تعمیل کے لیے جھپٹتے ہیں- مخدوم- مطاع- نہ کوتاہ سخن نہ فضول گو"۔

Marfat.com

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم غیر مسلموں کی نظر میں

س: ڈاکٹر ڈی رائٹ نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے کن خیالات کا اظہار کیا ہے؟

ج: "محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اپنی ذات اور قوم کے لیے نہیں بلکہ دنیائے ارضی کے لیے ابر رحمت تھے۔ تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں جس نے احکام خداوندی کو اس مستحسن طریقے سے انجام دیا ہو"

س: مسٹر ایڈورڈ موئے نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں کیا الفاظ کہے ہیں؟

ج: آپ (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے سوسائٹی کے تزکیہ اور اعمال کی تطہیر کے لیے جو اسوۂ حسنہ پیش کیا ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو انسانیت کا محسن اوّل قرار دیتا ہے۔

س: ڈاکٹر ای۔اے فریمن سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے کیا کہتے ہیں؟

ج: اس میں شک نہیں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) بڑے پکے اور سچے راست باز ریفارمر تھے۔

س: بتائیے کرنل سائکس سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بارے میں کیا جذبہ رکھتے ہیں؟

ج: "کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (رسول اکرمؐ) کی خلوص نیت، سادگی اور رحم و کرم کا اقرار کیے بغیر نہیں رہ سکتا"

س: مسز اینی بسنٹ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بارے میں کیا اظہار کرتی ہیں؟

Marfat.com

ج : پیغمبر اسلام کی زندگی زمانہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال سکتی ہے اور تاریخ روزگار شاہد ہے کہ وہ لوگ جو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر حملہ کرنے کے خوگر ہیں۔ جُہل مرکب میں مبتلا ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی سادگی شجاعت اور شرافت کی تصویر تھی۔

س : بتایئے ڈاکٹر لین پول نے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بارے میں کون سے الفاظ کہے ہیں؟

ج : ''اگر محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سچے نبی نہ تھے تو کوئی نبی دنیا میں برحق آیا ہی نہیں''

س : ''حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) متواضع، خلیق اور روشن فکر اور صاحب بصیرت تھے لوگوں سے عمدہ معاملہ رکھتے تھے آپ مدت العمر پاکیزہ خصائل رہے'' بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے ان خیالات کا اظہار کس نے کیا ہے؟

ج: کونٹ ٹالسٹائی نے۔

س: سرولیم میور سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے کیا کہتے ہیں؟

ج : ''اہل تصنیف محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے بارے میں ان کے چال چلن کی عصمت اور ان کے اطوار کی پاکیزگی پر جو اہل مکہ میں کمیاب تھی متفق ہیں۔

س : ''آنحضرت (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی دردمندی کا دائرہ انسان ہی تک محدود نہ تھا بلکہ جانوروں پر بھی ظلم و ستم توڑنے کو بہت برا کہا ہے؟ بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بارے میں یہ نظریہ کس کا ہے؟

ج: ایس مارگولیوتھ کا۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ایس۔ ایچ لیڈر کیا کہتے ہیں؟

ج : ''جب آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) بوڑھے ہوگئے تو محض رقت قلب کی وجہ سے جو آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خاص طور پر عطا کی گئی تھی کئی عورتوں کو محض ان کی حالت پر رحم کرنے کے لیے اپنے ازواج میں داخل کرنا پڑا۔

س: ہندو لیڈر گاندھی جی سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے کیا کہتے ہیں؟

ج : ''جب کہ مغرب قعر جہالت میں پڑا تھا تو مشرق کے آسمان سے ایک درخشاں ستارہ طلوع ہوا اور تمام مضطرب دنیا کو راحت اور روشنی بخشی''

Marfat.com

س: موتی لال ماتھر ایم۔ اے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کن خیالات کا اظہار کرتے ہیں؟

ج: ”پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توحید کی ایسی تعلیم دی جس سے ہر قسم کے باطل عقائد کی بنیادیں ہل گئیں“

س: سوامی برج نرائن سنیاسی سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کیا کہتے ہیں؟

ج: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنگ بھی جارحانہ نہیں کی بلکہ ہر ایک موقع پر مدافعانہ لڑائی لڑنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجبور کیا گیا۔

س: لالہ لاجپت رائے کا سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

ج: میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا کے بڑے بڑے مہا پرشوں میں سمجھتا ہوں۔

س: بابو مکٹ دھاری پرشاد بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل گیا کا سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور اخلاق کے بارے میں کیا خیال ہے؟

ج: حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تعلیمات کی طرح حضرت محمد صاحب کے اخلاق بھی بہت بلند تھے۔

س: ”آپؐ کا (رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر قول و فعل استقامت اور راستی کے سانچہ میں ڈھلا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی قدم بھی اخلاق کے جادہ مستقیم سے منحرف نہ تھا“ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے یہ خیالات کس کے ہیں؟

ج: راجا رادھا پرشاد سہنا بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی آف تیلو تھو اسٹیٹ کے۔

س: ڈاکٹر جے کارام برہما سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا خیالات رکھتے ہیں؟

ج: حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اخلاق عالیہ کی تلقین ہی نہیں کی بلکہ ان اصولوں پر عمل بھی فرمایا۔ ان کی زندگی ایثار و قربانی کی زندگی تھی۔

س: بدھ عالم چینی لیڈر مسٹر فن چن سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے بارے میں کس رائے کا اظہار کرتے ہیں؟

ج: ”پیغمبر عرب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو تعلیمات دنیائے انسانیت کے سامنے

Marfat.com

پیش کی ہیں وہ روحانی اور مادی ہر دو اقسام کی ریاضتوں کو اپنی اپنی جگہ ٹھکانے سے رکھنے والی اور دونوں کے درمیان بہترین توازن قائم رکھنے والی ہیں"

س: "اسلام کی تعلیم کی برتری، فضیلت، بمنزلت اظہر من الشمس ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسلام کامل مذہب ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ اسلامی تعلیم بالکل خالص ہے قوانین و آئین احسان مندی کی رو سے دنیا پر واجب تھے کہ دنیا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تہذب و تمدن کا جو حیرت انگیز اثر ڈالا ہے اس کو کبھی فراموش نہ کرے" بتایئے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے یہ باتیں کس نے کہی ہیں؟

ج: جوایکم بولف نے۔

س: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے متعلق ڈاکٹر کلارک کیا کہتے ہیں؟

ج: حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تعلیمات کو ہی یہ خوبی ملی ہے کہ اس میں وہ تمام اچھی باتیں موجود ہیں جو دیگر مذاہب میں نہیں پائی جاتیں۔

س: مسٹر ہولڈرسن سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

ج: حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پھیلایا ہوا مذہب بالکل واضح اور صاف ہے وہ ایک جامع مانع عقیدہ ہے جو ایک ہی کتاب یعنی قرآن پاک پر مبنی ہے وہ سختی کے ساتھ توحید کا مذہب ہے۔

س: مسٹر وائل مصنف ہسٹری آف دی اسلامک میپل سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کن جذبات کا اظہار کرتے ہیں؟

ج: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو ایسے مذہب کے شیرازے میں منسلک کر دیا ہے کہ جس میں صرف خدائے واحد کی پرستش اور ابدی نجات کی تعلیم تھی اور مکمل شریعت سے بہرہ اندوز کیا اور اس قانون کا عامل بنا دیا جو ہر زمانہ میں یکساں منفعت کے ساتھ نافذ اور رائج ہو سکتا ہے۔

س: مسٹر ایچ جی۔ ویلز مؤرخ انگلستان سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کیا لکھتا ہے؟

ج: "محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے قبل عربوں کا ذہن و دماغ مٹی ہو رہا تھا وہ شاعری اور مذہبی مباحث میں مبتلا تھے مگر پیغمبر اسلام کے مبعوث ہوتے ہی ان کی قومی اور نسلی کامیابیوں نے ان میں وہ ولولہ پیدا کر دیا کہ تھوڑے ہی دنوں کے اندر ان کے

Marfat.com

ذہن و دماغ میں وہ روشنی اور چمک دمک پیدا ہوگئی کہ یونانیوں کے بہترین دور کے لگ بھگ پہنچ گئی۔"

س: سردار جوند سنگھ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے کیا کہتے ہیں؟

ج: "دنیا میں آنحضرت رسول عربی ﷺ پاکیزہ زندگی کی بے نظیر مثال ہیں"

س: ماسٹر تارا سنگھ کے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے کیا جذبات ہیں؟

ج: جب کوئی مجھ سے یہ کہتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب پھیلایا تھا تو مجھے اس شخص کی کم فہمی پر ہنسی آتی ہے"

س: پیشوائے اعظم بدھ مذہب مانگ تونگ صاحب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات سے اپنی عقیدت کا اظہار کن الفاظ میں کرتے ہیں؟

ج: حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ظہور بنی نوع انسان پر خدا کی ایک رحمت تھا لوگ کتنا ہی انکار کریں مگر آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اصلاحات عظیم سے چشم پوشی ممکن نہیں۔ ہم بدھی لوگ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے محبت کرتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں۔

س: "میں حضرت محمد پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خراج عقیدت ادا کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ کوئی شخص جو حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حالات زندگی پڑھے وہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے شاندار کارناموں پر جوش تحسین کا اظہار کیے بغیر نہیں رہ سکتا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی زندگی از حد مصروف زندگی تھی اور قابل تحسین کارناموں سے لبریز" بتایئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے یہ الفاظ کس نے کہے ہیں؟

ج: بدھ لیڈر یو کمباؤمانٹ نے۔

س: لالہ رام لال ورما ایڈیٹر اخبار "تیج" سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے کیا کہتے ہیں؟

ج: جمہوریت، اخوت، مساوات یہ عطیات ہیں جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے بنی نوع انسان کو عطا کیے۔

س: "محمد صاحب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم امن و امان کے خواہاں تھے وہ لوگوں کو تعلیم دیتے تھے کہ خدا کی عبادت کرو اور نیک کام کرو" سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت کے عکاس یہ الفاظ کس کے ہیں؟

ج: پروفیسر ایشوری پرشاد کے۔

س: پنڈت امرناتھ زتشی دیال باغ آگرہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کن خیالات کا اظہار کرتے ہیں؟

ج: "سیرت نبوی ﷺ" کو بنظر غور دیکھنے سے یہ بات باآسانی ذہن نشین ہو جاتی ہے کہ پیدائش سے لیکر وفات تک ہر حال میں آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تائید غیبی حاصل رہی ہے جو لازمۂ نبوت ہے"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سیدنا محمد عبدکَ ونبیکَ ورسولکَ النبیِ الامی وعَلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وبارکْ وسلّم

Marfat.com

سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

1- جس نے سچے دل سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوا (یعنی بالآخر ضرور جائے گا۔)
(بخاری)

2- تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب کہ میں اس کے نزدیک اس کے ماں باپ۔ اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔ (بخاری)

3- تم میں سے کوئی مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ اس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دین کے تحت نہ ہو جائیں۔
(بخاری)

4- جس کا عمل سُست ہوا اس کا نسب اسے تیز نہ کر سکے گا۔ (ترمذی)

5- تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کے لیے بہتر ہے۔ (طبرانی)

6- جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔ (مسلم)

7- وہ مومن نہیں جس کی شرارت سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (ترمذی)

8- بُرے ساتھی سے بچو کیوں کہ تمہیں اسی کے ذریعے پہچانا جائے گا۔ (طبرانی)

9- بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔ (طبرانی)

10- مظلوم کی پکار سے بچ کہ اس کے اوپر اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ (ترمذی)

۱۱- نیکی حسن خلق ہے اور گناہ یا برائی وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور لوگوں کا اس پر مطلع ہونا تجھے ناپسند ہو۔
(صحیح مسلم)

12- ''قرآن پاک کی تلاوت کرو اور روؤ اور اگر رونا نہ آئے تو رونے والی شکل ہی بنا لو۔''

(ابن ماجہ)

13- جو قرآن حکیم کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (بخاری)

14- تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن مجید کو سیکھتا اور سکھاتا ہے۔ (بخاری)

(بخاری)

15- قرآن پڑھا کرو کیونکہ قیامت کے روز وہ اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔ (مسلم)

16- جب تم میں سے کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے مشورہ یا خیر خواہی کی کوئی بات پوچھے تو اسے وہ بات صحیح صحیح بتا دینی چاہیے۔ (صحیح بخاری)

17- کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی طرف ایسی نگاہ سے اشارہ کرے جو اسے اذیت دے۔ (مسند احمد)

18- جس کسی نے نیکی کا ارادہ کیا یعنی نیت کی اور (بعض وجوہات کی بنا پر اس پر عمل نہ کیا تو اس کے لیے بھی ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

19- اپنے واقف اور ناواقف دونوں کو سلام کرو۔ (بخاری و مسلم)

20- جو شخص سلام کرنے سے قبل آپ سے گفتگو شروع کر دے اس کو جواب نہ دو یہاں تک کہ وہ اپنا کلام "السلام علیکم" کہہ کر نہ شروع کرے۔ (طبرانی)

21- اے لوگو! آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔ کھانا کھلاؤ اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو اگر تم یہ سب کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

22- اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو ہر وضو کے وقت انہیں مسواک کا حکم (ابوداؤد۔ احمد)

23- عورتوں کے لیے مردوں کا لباس پہننا اور مردوں کے لیے عورتوں کا لباس پہننا جائز نہیں۔ (احمد۔ ابو داؤد۔ نسائی)

24- جو اس دنیا میں دکھلاوے کے لیے لباس پہنے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے ذلت کا لباس پہنائیں گے۔ (احمد۔ ابن ماجہ)

25- ریشم اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام کر دیا گیا ہے لیکن عورتوں کے لیے حلال ہے۔ (نسائی۔ صحیح مسلم)

26- پیٹ کے بل یعنی اوندھے منہ سونا اہل جہنم کے سونے کا طریقہ ہے۔ (ابن ماجہ)

27- اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہے اس سے ان کی آزمائش کرتا ہے اگر وہ اپنی قسمت پر راضی ہو جائیں تو ان کی روزی کو وسیع کرتا ہے۔ (مسند احمد)

28- جو چیز تم کھاتے ہو اس میں سب سے بہتر وہ ہے جو تم اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاؤ اور تمہاری اولاد کی کمائی بھی جائزہ ہے۔ (ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰ

29- اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور تقاضا کرنے میں نرمی اور خوش اخلاقی سے کام لیتا ہے۔ (بخار

30- سچا اور امانت دار سوداگر انبیاء- صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا - (جامع ترمذی)

31- شطرنج لغو اور باطل کھیل ہے اور اللہ تعالیٰ لغو اور باطل کو پسند نہیں فرمایا۔(بیہقی_ مشکوۃ)

32- جو شخص دنیا میں تصویریں بنائے گا اسے قیامت کے دن ان میں روح ڈالنے کے لیے زور دیا جائے گا مگر وہ ان میں روح نہیں ڈال سکے گا۔ (بخاری)

33- اللہ لعنت کرے گانے والیوں پر اور اس پر جس کی خاطر گایا جائے۔ (بیہقی)

34- جس قوم میں عہد شکنی کی عادت پھیل جاتی ہے اس میں خونریزی بڑھ جاتی ہے اور جس قوم میں بدکاری پھیل جاتی ہے اس میں موتوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

(ابو داؤد- حاکم- نسائی)

35- اللہ تعالیٰ کی نظر میں بدترین آدمی قیادت کے روز وہ ہوگا- جس کی بد زبانی اور فحش کلامی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔ (بخاری و مسلم)

36- جس نے ہمارے کام (یعنی دین) میں کوئی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔ (بخاری و مسلم)

37- جس نعمت کے اول میں بسم اللہ اور آخر میں الحمدللہ ہو اس نعمت سے قیامت میں سوال نہیں ہوگا۔ (ابن حبان)

38- اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو ارشاد ہے کہ تم دوسروں پر خرچ کرتے رہو میں تم پر خرچ کرتا رہوں گا۔ (بخاری و مسلم)

39- حرص و بخل اور ایمان کبھی ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے (یعنی کنجوسی اور ایمان کا جوڑ نہیں)۔ (نسائی)

40- بندہ جب جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔ (ترمذی)

اسلامی کتب

صحابہ کرام کوئز	محمد کلیم آرائیں
سیرت پاک ﷺ کوئز	محمد کلیم آرائیں
قصص القرآن	مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہاروی
تذکرہ غوثیہ	سید غوث علی شاہ قلندر پانی پتیؒ
مقدمۃ القرآن (An Approach to The Quran)	پروفیسر احمد رفیق اختر
مجموعہ پروفیسر احمد رفیق اختر (کشتِ زربار، پسِ حجاب، بست وکشاد، اُٹھتے ہیں حجاب آخر)	پروفیسر احمد رفیق اختر
کشتِ زربار	پروفیسر احمد رفیق اختر
سیرتِ سید المرسلینؐ	خورشید عالم گوہر قلم
اعجازِ خطاطی	خورشید عالم گوہر قلم
مطالبُ القرآن	خورشید عالم گوہر قلم
اَللّٰہُ وَحْدَہٗ ازلیت، ابدیت، علم، ارادہ، توحید وصفات، تخلیقی حکمتیں، عقیدۂ وحدۃ الوجود کا جائزہ، اسماء الحسنیٰ کی تشریحات، ان کے مراتب اور بہت کچھ،	خورشید عالم گوہر قلم
پاکستان میں صوفیانہ تحریکیں	ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطور رہبرِ تقویٰ	ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی
اسلام کا نظامِ حیات (سیرت النبیؐ کی روشنی میں)	ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی
جدید دور کے مسائل اور ان کا حل (انعام یافتہ)	ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی
سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی مُبارک مجلسیں	علی اصغر چودھری
صحابہ کرام اور عشق حبیب ﷺ کے تقاضے	علی اصغر چودھری
نبی اکرم ﷺ کی مسکراہٹیں	علی اصغر چودھری
الکتاب کے آئینے میں انسان اور ابلیس	علی اصغر چودھری
قرآن مجید اور پانچ انسانی قوتیں	علی اصغر چودھری
قرآن مجید کوئز	
اولیائے مُلتان	
اولیائے لاہور	

م 28 محمد کل 297.9921
75975-U-67

www.sang-e-meel.com
ISBN 969-35-0966-8
9 789693 509663

Marfat.com

محمد کلیم آرائیں

سیرت کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

سوالاً جواباً

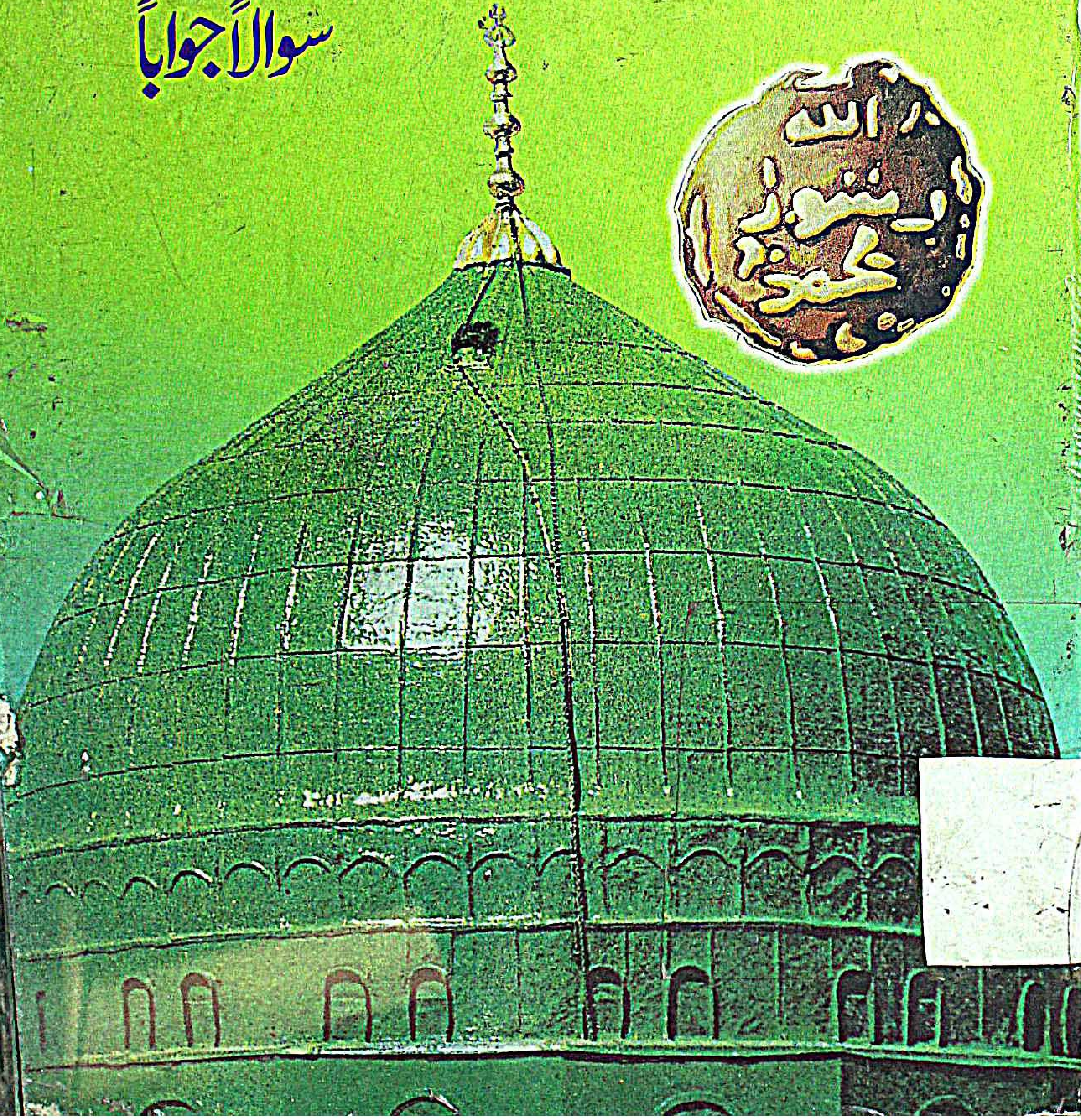

Marfat.com